PAGES MISSING
WITHIN THE
BOOK ONLY

TIGHT BINDING BOOK

224771

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224771

UNIVERSAL
LIBRARY

۳۸۶

مجموعۂ ضابطۂ دیوانی

عالی ممالک محروسۂ سرکار

نشان (۳) سنہ ۱۳۲۳ف

وترمیمات

نشان (۲) سنہ ۱۳۲۵ف و نشان (۵) سنہ ۱۳۲۶ف نشان (۲) سنہ ۱۳۳۶ف و نشان (۲) سنہ ۱۳۴۰ف

وقانون عدالتہائے دیوانی نشان (۲) سنہ ۱۳۲۴ف و نشان (۲) سنہ ۱۳۲۹ف و نشان (۲) سنہ ۱۳۴۱ف

(معہ)

مطابقت دفعات ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ء و ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء

و

قواعد امثلہ مقدمات متعلقہ مرجوعہ عدالت العالیہ

و تنسیخ فیصلہ و بار داری و بار ثبوت و ضابطہ جوانان طلبانہ سنہ ۱۳۳۹ف

معہ نظائر متعلقہ

حسب فرمایش

غلام دستگیر تاجر کتب چارکمان حیدرآباد دکن

سنہ ۱۳۴۲ف

صرف ٹیلی چشمہ پریس میں طبع ہوا

۳
م

فہرست ضابطہ دیوانی سرکار عالی مطابقت دفعات گشتی نشان ۲ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء و ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ء

دفعات ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۰۸ء		دفعات ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء		دفعات گشتی نشان ۲ دیوانی	دفعات ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۰۸ء	
	آرڈر	قاعدہ					آرڈر	قاعدہ
۱	۱	۱	۰	۱	۰	۱۸	۲۳ و ۲۳	۰
۲	۲	۰	۰	۲	۰	۱۹	۲۵	۰
۳	۳ فقرہ اول	۰	۰	۱۵۴	۰	۲۰	۲۶ و ۲۵	۱
۴	۳ فقرہ ۲ و ۳	۰	۰	۱۵۷ / ۱۵۸	۰	۲۱ / ۲۲	۲۹ و ۲۸	۱
۵	۱۱	۰	۰	۹	۰	۲۳	جدید	۱
۶	۱۲	۰	۰	۱۰	۰	۲۴	۳۲ و ۳۰	۱
۷	۱۳	۰	۰	۱۱	۰	۲۵	۳۱	۱
۸	۱۴	۰	۰	۱۳	۰	۲۶	۲۷	۱
۹	۱۴ آخر تشریح ۶	۰	۰	۱۴	۰	۲۷	۳۳ و ۳۲	۱
۱۰	۱۵	۰	۰	۱۵	۰	۲۸	۳۵	۱
۱۱	۱۶	۰	۰	۱۶	۳	۲۹	۳۴	۱
۱۲	۱۷	۰	۰	۱۹	۵	۳۰	۴۲	۲
۱۳	۱۸	۰	۰	۱۶ الف	۶	۳۱	۴۳	۲
۱۴	۱۹	۰	۰	۱۸	۴	۳۲	۴۵	۲
۱۵	۲۰	۰	۰	۱۷	۲	۳۳	۴۴	۲
۱۶	۲۱	۰	۰	۱۶ الف ضمن ۲		۳۴	۴۴	۲
						۳۵	۴۵	۲
۱۷	۲۲	۰	۰	۲۲	۰	۳۶	۴۴	۲

دفعات گشتی نشان ۲ دیوانی	ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۰۸ء	
	آرڈر	قاعدہ
۰	۰	۰
۰	۰	۰
۰	۱	۱ و ۲ و ۴ الف
۰	۱	۳-۴ ب
۰	۱	۶
۰	۱	۷
۰	۱	۸
۰	۱	۹
۰	۱	۱۰ ضمن (۱)
۰	۱	۱۰ ضمن ۲ یا ۴
۰	۱	۱۱ و ۱۲
۰	۱	۱۳
۲۰	۲	۱
۲۲ و ۲۱	۲	۲
۰	۲	۳
۲۳	۲	۴
۰	۲	۵ قاعدہ ۲
۰	۲	۶
۰	۲	۷

۱۲۹	۰	۱۱۷	۱۰	۱	۹۷	۱۵۱	۰	۱۳۵	۱۱	۲۰	۰
۱۳۰	۰	۱۱۸	۱۰	۲	۹۹	۱۵۲	۰	۱۳۶	۱۱	۲۱	۰
۱۳۱	۰	۱۲۰	۱۰	۳	۹۸	۱۵۳	۰	جدید	۱۱	۲۲	۰
۱۳۲	۰	۱۲۱	۱۱	۰	۰	۱۵۴	۰	۰	۱۱	۲۳	۰
۱۳۳	۰	جدید	۱۱	۲	۰	۱۵۵	۰	۰	۱۲	۱	۰
۱۳۴	۰	۱۲۳	۱۱	۳	۰	۱۵۶	۰	۰	۱۲	۲	۰
۱۳۵	۰	۱۲۴	۱۱	۴	۰	۱۵۷	۰	۰	۱۲	۳	۰
۱۳۶	۰	۱۲۵	۱۱	۵	۰	۱۵۸	۰	۰	۱۲	۴	۰
۱۳۷	۰	۱۲۶	۱۱	۶	۰	۱۵۹	۰	۰	۱۲	۵	۰
۱۳۸	۰	جدید	۱۱	۷	۰	۱۶۰	۰	۰	۱۲	۶	۰
۱۳۹	۰	۱۲۶	۱۱	۸	۰	۱۶۱	۰	۰	۱۲	۷	۰
۱۴۰	۰	جدید	۱۱	۹	۰	۱۶۲	۰	۰	۱۲	۸	۰
۱۴۱	۰	جدید	۱۱	۱۰	۰	۱۶۳	۳۰	۱۳۸	۱۳	۱	۱۱۶
۱۴۲	۰	۱۲۷	۱۱	۱۱	۰			۱۳۹			
۱۴۳	۰	۱۲۹	۱۱	۱۲	۰	۱۶۴	۰	۱۳۹	۱۳	۲	۱۱۶
۱۴۴	۰	۱۳۲	۱۱	۱۳	۰	۱۶۵		۱۴۰	۱۳	۳	۱۱۸
۱۴۵	۰	۱۳۰	۱۱	۱۴	۱۳۴			نقره آخر			
۱۴۶	۰	۱۳۱	۱۱	۱۵	۰	۱۶۶	۰	۱۴۱	۱۳	۴	۱۱۸
۱۴۷	۰	جدید	۱۱	۱۶	۰	۱۶۷	۰	۱۴۱	۱۳	۵	۱۲۱ تا ۱۲۳
۱۴۸	۰	۱۳۲	۱۱	۱۷	۰						
۱۴۹		۱۳۳ تا ۱۳۸	۱۱	۱۸	۰	۱۶۸	۰	الف ۱۴۳ ۱۴۲	۱۳	۶	۰
۱۵۰	۰	جدید	۱۱	۱۹	۰	۱۶۹	۰	۱۴۲ الف	۱۳	۷	۰

۱۷۰	۰	۱۴۳	۱۳	۸	۱۲۳	۱۹۱	۰	۱۶۵	۱۶	۷	۱۴۹
۱۷۱	۰	۱۴۴	۱۳	۹	۰	۱۹۲	۳۱	۱۶۶	۱۶	۸	۱۵۰
۱۷۲	۰	۱۴۷	۱۳	۱۰	۱۲۵	۱۹۳	۰	۱۶۷	۱۶	۹	۱۲۷
۱۷۳	۰	۱۴۵	۱۳	۱۱	۰	۱۹۴	۳۳	۱۶۸	۱۶	۱۰	۱۴۳و۱۵۳
۱۷۴	۰	۱۴۶	۱۴	۱	۱۰۲و۱۰۳	۱۹۵	۰	۱۶۹	۱۶	۱۱	۱۵۷
۱۷۵	۰	۱۴۶ فقره ۶	۱۴	۲	۱۰۲	۱۹۶	۰	۱۷۰	۱۶	۱۲	۱۵۶
						۱۹۷	۰	۰	۱۶	۱۳	۱۵۸
۱۷۶	۰	۱۴۷	۱۴	۳	۰	۱۹۸	۰	۱۷۱	۱۶	۱۴	۰
۱۷۷	۰	۱۴۸	۱۴	۴	۹۹	۱۹۹	۰	۱۷۲	۱۶	۱۵	۱۶۱
۱۷۸	۰	۱۴۹	۱۴	۵	۱۵۳	۲۰۰	۰	۱۷۳	۱۶	۱۶	۰
۱۷۹	۰	۱۵۰	۱۴	۶	۱۵۷	۲۰۱	۰	۱۶	۱۷	۱۷	۰
۱۸۰	۰	۱۵۱	۱۴	۷	۰	۲۰۲	۰	۱۷۴	۱۶	۱۸	۱۶۲
۱۸۱	۰	۱۵۲	۱۵	۱	۱۰۵	۲۰۳	۰	۱۷۶	۱۶	۱۹	۱۳۰
۱۸۲	۰	۱۵۳	۱۵	۲	۰	۲۰۴	۰	۱۷۷	۱۶	۲۰	۱۵۱
۱۸۳	۰	۱۵۴	۱۵	۳	۱۰۶	۲۰۵	۰	۱۷۸	۱۶	۲۱	۰
۱۸۴	۰	۱۵۵	۱۵	۴	۱۰۸	۲۰۶	۰	۱۵۶	۱۷	۱	۱۱۰و۱۱۱
۱۸۵		۱۵۹	۱۶	۱	۱۲۶و۱۲۷	۲۰۷	۰	۱۵۷	۱۷	۲	۱۱۴
		۱۶۷			۱۳۰	۲۰۸	۰	۱۵۸	۱۷	۳	۱۱۵
۱۸۶	۰	۱۶۰	۱۶	۲	۱۳۸	۲۰۹		تشریح			
۱۸۷	۰	۱۶۱	۱۶	۳	۰			۱۷۴	۱۸	۰	۳۶۱
۱۸۸	۰	۱۶۲	۱۶	۴	۱۲۹و۱۵۲	۲۱۰		۱۷۵	۱۸	۲	۳۶۱
۱۸۹	۰	۱۶۴	۱۶	۵	۱۳۱و۱۲۹			۱۸۰			
۱۹۰	۰	۱۶۸	۱۶	۶	۱۳۲	۲۱۱		۱۸۰	۱۸		۳۶۲

۲۱۲		۱۸۱ / ۱۸۳	۱۸	۶ و ۷	۲۶۴	۲۳۳	۰	جدید	۲۰	۸	جدید
			۱۸	۷ و ۰	۲۶۸	۲۳۴	۰	۲۰۷	۲۰	۹	۲۹۳
۲۱۳	۰	۱۸۲	۱۸	۵	۲۶۵ / ۲۶۶	۲۳۵	۰	۲۰۸	۲۰	۱۰	۲۸۴
۲۱۴	۰	۱۸۶	۱۸	۱۰	۲۶۵	۲۳۶	۳۴	۲۰۹	۰	۰	۲۸۵ / ۲۸۵
۲۱۵	۰	۱۸۷	۱۸	۱۱	۰	۲۳۷	۰	۲۱۰	۲۰	۱۱	۲۸۸
۲۱۶	۰	۱۸۸	۱۸	۱۲	۲۷۱	۲۳۸	۰	۲۱۱ / ۲۱۲	۲۰	۱۲	۲۸۹
۲۱۷	۰	۱۹۰	۱۸	۱۴	۲۶۸	۲۳۹	۰	۲۱۴	۲۰	۱۴	۲۹۰
۲۱۸	۰	۱۹۱	۱۸	۱۵	۲۷۲	۲۴۰	۰	۲۱۵	۲۰	۱۵	۰
۲۱۹	۰	۱۹۲	۱۸	۱۶	۲۷۳	۲۴۱	۰	۲۱۵ الف	۲۰	۱۷	۰
۲۲۰	۰	۱۹۳	۱۸	۱۷	۰	۲۴۲	۰	جدید	۲۰	۱۷	۰
۲۲۱	۰	جدید	۱۸	۱۸	۰	۲۴۳	۰	جدید	۲۰	۱۸	۰
۲۲۲	۰	۱۹۴	۱۹	۱	جدید	۲۴۴	۰	۲۱۶	۲۰	۱۹	۰
۲۲۳	۰	۱۹۵	۱۹	۲	جدید	۲۴۵	۰	۲۲۲	۰	۰	۰
۲۲۴	۰	۱۹۶	۱۹	۳	جدید		۰	۵۵ دیگر	۰	۰	۲۸۴
۲۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴۶	۳۶	جدید	۰	۰	۰
۲۲۶	۳۳	۱۹۸	۲۰	۱	۲۷۴	۲۴۷	۳۷	۲۱۹ تخریج	۰	۰	۰
۲۲۷	۰	۱۹۹	۲۰	۲	۲۷۵	۲۴۸	۰	۲۵۷	۲۱	۱	۰
۲۲۸	۰	۲۰۲	۲۰	۳	۲۷۶ / ۲۷۹	۲۴۹	۰	۲۵۸	۲۱	۲	۳۰۸
۲۲۹	۰	۲۰۳	۲۰	۴	۲۷۹	۲۵۰	۳۸	۲۲۳ فقره ۱۱	۰	۰	۲۲۹ / ۲۳۴
۲۳۰	۰	۲۰۴	۲۰	۵	۲۸۰	۲۵۱	۳۹ / ۴۰	۲۲۳ فقره ۳ و ۳۰	۰	۰	۲۲۹ / ۲۳۰۵
					۲۸۲ تا ۲۸۳	۲۵۲	۸۴	۲۲۹	۰	۰	۰
۲۳۱	۰	۲۰۶	۲۰	۶	۲۹۳	۲۵۳	۰	۰	۲۱	۳	۰
۲۳۲	۰	۲۰۵	۲۰	۷		۲۵۴	۰	۰	۲۱	۵	۲۳۰

۲۵۵	۰	۲۲۴	۲۱	۶	۴۲۹	۲۷۵	۰	۲۴۶	۲۱	۱۸	۳۷۹ ۳۸۰
۲۵۶	۰	۲۲۵	۲۱	۷	۰	۲۷۶	۰	۴۷	۲۱	۱۹	۳۸۱
۲۵۷	۰	۲۲۶	۲۱	۸	۰	۲۷۷	۰	جدید	۲۱	۲۰	جدید
۲۵۸	۴۱	۲۲۳	۰	۰	۲۳۲	۲۷۸	۰	۲۳۰	۲۱	۲۱	جدید
۲۵۹	۴۲	۲۲۸	۰	۰	۲۳۱	۲۷۹	۰	۲۳۸	۲۱	۲۲	۳۲۴ ۳۲۶
۲۶۰	۴۶	۰	۰	۰	۰	۲۸۰	۰	۲۳۹	۲۱	۲۳	۳۲۵
۲۶۱۲	۴۷	۲۳۶	۰	۰	۲۳۳			۲۵۰			
		۲۳۰				۲۸۱	۰	۱	۲۱	۲۴	۰
۲۶۲	۴۸	نقره ۳۰۲	۰	۰	۰			۲۵۱			
۲۶۳	۴۹	۲۳۳	۰	۰	۰ ۲۲۳	۲۸۲		۲۵۳ جزدان ۲۵۱	۲۱	۲۵	۰
۲۶۴	۵۰	۲۳۶	۰	۰	۲۲۶	۲۸۳	۰	۲۳۹	۲۱	۲۶	۰ ۲۸۱
۲۶۵	۵۲	۲۵۴	۰	۰	۰	۲۸۴	۰	۲۴۱	۲۱	۲۷	۲۸۲
۲۶۶	۵۳	جدید	۰	۰	۰	۲۸۵	۰	۲۴۲	۲۱	۲۸	۰
۲۶۷	۵۴	۲۶۵	۰	۰	۰	۲۸۶	۰	۲۴۳	۲۱	۲۹	۰
۲۶۸	۰	۲۳۰	۲۱	۱۰	۳۱۴	۲۸۷	۰	۲۵۴	۲۱	۳۰	۳۲۹
۲۶۹	۰	۲۵۶ ۲۳۵	۲۱	۱۱	۳۱۵ ۳۱۶	۲۸۸ ۲۸۹	۰	۲۵۹ ۲۶۰	۲۱ ۲۱	۳۱ ۳۲	۳۳۰ ۳۳۲ ۳۳۴
۲۷۰	۰	۲۳۶	۲۱	۱۲	۳۲۵						۳۳۱
۲۷۱	۰	۲۳۷	۲۱	۱۳	۳۲۶	۲۹۰	۰	۲۶۰	۲۱	۳۳	۳۳۱ ۳۳۵
۲۷۲	۰	۲۳۱	۲۱	۱۵	۳۲۰			۲۶۱		۳۴	۳۳۶ ۳۳۸
۲۷۳	۰	۲۳۲	۲۱	۱۶	۳۲۲	۲۹۱	۰	۲۶۲	۲۱		
۲۷۴	۰	۲۳۵	۲۱	۱۷	۳۱۸ ۳۱۹	۲۹۲	۰	۲۶۳	۲۱	۳۵	۳۳۸
۲۷۵	۰	۲۳۶	۲۱	۱۸	۳۲۱	۲۹۳	۰	۲۶۴	۲۱	۳۶	۳۳۹

۲۹۴	۵۵	۳۲۶	۰	۰	۴۱۸ / ۴۱۹	۳۱۴	۰	جدید	۲۲	۴۷ جدید
۲۹۵	۵۶	۳۸۵ الف	۰	۰	۴۱۹ الف	۳۱۵	۰	جدید	۲۱	۴۸ ۳۵۱ ۳۵۲
۲۹۶	۲۵۷	۳۳۸	۰	۰	۴۲۳	۳۱۶	۰	جدید	۲۱	۴۹ جدید
۲۹۷	۵۸	۳۴۱ / ۳۴۲	۰	۰	۴۲۰ / ۴۲۴ / ۴۲۷	۳۱۷ / ۳۱۸	۰ / ۲۷۰	جدید	۲۱ / ۲۱	۵۰ جدید / ۵۱ ۳۵۴
۲۹۸	۵۹	۹۵۳ / ضمن ۳۴۲ و ۳۴۱	۰	۰	۰	۳۱۹	۰	۲۷۲	۲۱	۵۲ ۳۵۰ ۳۵۹ ۳۶۲ ۳۶۳
۲۹۹	۰	۲۸۵ الف	۲۱	۳۷	۰					
۳۰۰	۰	۳۳۰	۲۱	۳۸	۰	۳۲۰	۰	۲۷۳	۲۱	۵۳ ۳۶۴
۳۰۱	۰	۳۳۹ / ۳۴۰	۲۱ / ۲۱	۳۹	۴۲۳ / ۴۲۶					۳۶۰ ۳۶۱
۳۰۲	۰	۳۳۷ الف	۲۱	۴۰	۰					
۳۰۳	۰	۲۶۶	۰		۳۴۳	۳۲۱	۰	۲۷۴	۲۱	۵۴ ۳۶۵
۳۰۴	۶۱	جدید	۰	۰	جدید	۳۲۲	۰	۲۷۵	۲۱	۵۵ ۳۶۹
۳۰۵	۶۲	۳۷۱	۰	۰	۳۵۸	۳۲۳	۰	۲۷۷	۲۱	۵۶ ۰
۳۰۶	۶۰۲	۲۸۵	۰	۰	۳۷۵	۳۲۴	۰	جدید	۲۱	۵۷ جدید
۳۰۷	۶۴	۲۷۶	۰	۰	۳۶۶	۳۲۵	۰	۲۷۸	۲۱	۵۸ ۳۷۰ ۳۸۲
۳۰۸	۰	۲۶۷	۲۱	۴۱	جدید	۳۲۶	۰	۲۷۹	۲۱	۵۹ ۳۷۰ ۳۸۲
۳۰۹	۰	۲۵۵	۲۱	۴۲	۳۲۷	۳۲۷	۰	۲۸۰	۲۱	۶۰ ۳۷۰
۳۱۰	۰	۲۶۹	۲۱	۴۳	۲۵۳	۳۲۸	۰	۲۸۱	۲۱	۶۱ ۳۷۰
۳۱۱	۰	جدید	۲۱	۴۴	جدید	۳۲۹	۰	۲۸۲	۲۱	۶۲ ۳۷۲
۳۱۲	۰	جدید	۲۱	۴۵	جدید	۳۳۰	۰	۲۸۳	۲۱	۶۳ ۳۷۰
۳۱۳	۰	۲۶۸	۲۱	۴۶	۳۴۲ ۳۴۹ و ۳۴۸	۳۳۱	۶۵	جدید بگرد ۳۶۶ متفاوت	۰	۰ جدید

۳۳۲	۶۶	۲۱۷	۰	۰	۳۱۰	۳۵۳	۰	۳۰۷	۲۱	۸۵	جدید
۳۳۳	۰	۲۸۴	۲۱	۶۴	۳۸۳	۳۵۴	۰	۳۰۸	۲۱	۸۶	۴۰۵
۳۳۴	۰	۲۸۶	۲۱	۶۵	۳۵۸	۳۵۵	۰	۳۰۹	۲۱	۸۷	جدید
۳۳۵	۰	۲۸۷	۲۱	۶۶	۳۸۶ ۳۸۸	۳۵۶	۰	۳۱۰	۲۱	۸۸	جدید
۳۳۶	۰	۲۸۹	۲۱	۶۷	۳۸۷	۳۵۷	۰	الف ۳۱۰	۲۱	۸۹	جدید
۳۳۷	۰	۲۹۰	۲۱	۶۸	۳۸۹ ۳۹۰	۳۵۸	۰	۳۱۱	۲۱	۹۰	۴۰۷
					۳۹۱	۳۵۹	۰	۳۱۳ ۳۱۴	۲۱	۹۱	جدید
۳۳۸	۰	۲۹۱	۲۱	۶۹	۳۹۲	۳۶۰	۰	۳۱۴	۲۱	۹۲	۴۰۸
۳۳۹	۰	۲۸۷	۲۱ فقره	۷۰	۰	۳۶۱	۰	۳۱۵	۲۱	۹۳	۴۰۸
۳۴۰	۰	۲۹۳	۲۱	۷۱	۴۰۵	۳۶۲	۰	۳۱۶	۲۱	۹۴	۴۰۹
۳۴۱	۰	۲۹۴	۲۱	۷۲	۳۹۴	۳۶۳	۰	۳۱۸	۲۱	۹۵	۴۱۱
۳۴۲	۰	۲۹۲	۲۱	۷۳	۳۹۳	۳۶۴	۰	۳۱۹	۲۱	۹۶	۴۱۲
۳۴۳	۰	جدید	۲۱	۷۴	جدید	۳۶۵	۰	۳۲۰	۰	۰	۳۲۵
۳۴۴	۰	جدید	۲۱	۷۵	۰	۳۶۶	۷۰	۳۲۰ فقره ۵۳	۰	۰	جدید
۳۴۵	۰	۲۹۶	۲۱	۷۶	جدید						
۳۴۶	۰	۲۹۷	۲۱	۷۷	۳۹۹	۳۶۷	۰	۳۲۱	۰	ضمیمه ۴ فقره	جدید
۳۴۷	۰	۲۹۸	۲۱	۷۸	۴۰۳	۳۶۸	۰	۳۲۵	۰	۱۰ ″	جدید
۳۴۸		۲۹۹ تا ۳۰۱	۲۱	۷۹	۳۹۹ و ۴۰۱	۳۶۹	۰	الف ۳۲۵	۰	۱۱ ″	جدید
						۳۷۰	۰	ج ۳۲۵	۰	۱۲ ″	جدید
۳۴۹	۰	۳۰۲	۲۱	۸۰	۴۰۲						
۳۵۰	۰	۳۰۳	۲۱	۸۱	جدید	۳۷۱	۷۳	۳۲۵	۰		
۳۵۱	۰	۳۰۵	۲۱	۸۲	جدید	۳۷۲	۰	۳۲۸	۲۱	۹۷	۳۱۵ ۳۱۶
۳۵۲	۰	۳۰۶	۲۱	۸۳	جدید	۳۷۳	۰	۳۲۹	۲۱	۹۸	جدید

۳۷۴	۰	۳۳۱	۲۱	۹۹	۰	۳۹۷	۰	۳۶۲	۲۲	۲	۱۸۴
۳۷۵	۰	جدید	۲۱	۱۰۰	۰	۳۹۸	۰	۳۶۳	۲۲	۳	۱۸۵
۳۷۶	۰	۳۳۲	۲۱	۱۰۱	۴۱۶	۳۹۹	۰	۳۶۸	۲۲	۴	۱۹۰
۳۷۷	۰	۳۳۳	۲۱	۱۰۲	جدید	۴۰۰	۰۰	۳۶۷	۲۲	۵	۱۸۹
۳۷۸	۰	۳۳۵	۲۱	۱۰۳	۴۱۷	۴۰۱	۰	جدید	۲۲	۶	جدید
۳۷۹	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۲	۰	۳۷۰	۲۲	۸	۱۹۲ ۱۹۳
۳۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۳	۰	۳۸۱	۲۲	۹	۱۹۷
۳۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۴	۰	۳۷۲	۲۲	۱۰	۱۹۵
۳۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۵	۰	۵۸۰	۲۲	۱۱	جدید
۳۸۳	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۶	۰	جدید	۲۲	۱۲	جدید
۳۸۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۷	۰	۳۷۳	۲۳	۱	۲۵۹
۳۸۵	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۸	۰	۳۷۴	۲۳	۲	۲۵۹
۳۸۶	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۹	۰	۳۷۵	۲۳	۳	۲۶۰
۳۸۷	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱۰	۰	۳۷۵ الف	۲۳	۴	جدید
۳۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱۱	۰	۳۷۸	۲۴	۱	۲۵۵
۳۸۹	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱۲	۰	۳۷۷	۲۴	۲	۲۵۵
۳۹۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱۳	۰	۳۷۸	۲۴	۳	۲۵۶
۳۹۱	۰	۰	۰	۰	۰						۲۵۷
۳۹۲	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱۴	۰	۳۷۹	۲۴	۴	۲۵۸
۳۹۳	۰	۰	۰	۰	۰			۳۸۰			۱۹۸
۳۹۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱۵	۰	۳۸۲	۲۵	۱	۱۹۹
۳۹۵								۳۸۱	۲۵	۲	۲۰۱
۳۹۶	۰	۳۶۱	۲۲	۱	۱۸۳	۴۱۶	۰	۳۸۳	۲۶	۱—۴	۱۵۳

۴۱۸	۰	۳۸۴	۲۶	۲	جدید	۴۸۰	۰	۴۲۳	۲۷	۷	۰
۴۱۹	۷۶	۳۸۶	۲۶	۳	۱۵۵ ۱۵۶	۴۸۱	۰	۴۲۶	۲۷	۸	۰
۴۲۰		۳۸۷	۲۶	۵	۱۵۷	۴۸۲	۸۱	۴۲۸ و ۴۲۷	۰	۰	۰
۴۲۱	۰	۳۸۸	۲۶	۶	جدید	۴۸۳	۸۲	۴۲۹	۰	۰	۰
۴۲۲	۰	۳۹۰	۲۶	۸و۷	۱۶۳	۴۸۴	۰	۴۳۵	۲۹	؛	۰
۴۲۳	۰	۳۹۲	۲۶	۹	۱۶۴	۴۸۵	۰	۴۳۶	۲۹	۲	۰
۴۲۴	۰	۳۹۳	۲۶	۱۰	۱۶۵	۴۸۶	۰	۴۳۶	۲۹	۳	۰
۴۲۵	۰	۳۹۴	۲۶	۱۱	۱۶۶ ۱۶۹	۴۸۷	۰	جدید	۳۰	۱	۰
۴۲۶	۰	۳۹۵	۲۶	۱۲	۱۷۰	۴۸۸	۰	جدید	۳۰	۲	۰
۴۲۷	۰	۶۹۳	۲۶	۱۳	جدید	۴۸۹	۰	جدید	۳۰	۳	۰
۴۲۸	۰	۳۹۴ تکرره ۳۹۲	۲۶	۱۴	جدید	۴۵۰	۰	جدید	۳۰	۴	۰
						۴۵۱	۰	جدید	۳۰	۵	۰
۴۲۹	۰	۳۹۷	۲۶	۱۵	۱۷۱	۴۵۲	۰	جدید	۳۰	۶	۰
۴۳۰	۰	۳۹۸	۲۶	۱۶	۱۶۸	۴۵۳	۰	جدید	۳۰	۷	۰
۴۳۱	۰	۳۹۹	۲۶	۱۷	۱۶۸	۴۵۴	-	جدید	۳۰	۸	۰
۴۳۲	۰	۴۰۰	۲۶	۱۸	۱۶۷	۴۵۵	۰	جدید	۳۰	۹	۰
۴۳۴	۰	جدید	۲۷	۱	۰	۴۵۶	۰	جدید	۳۰	۱۰	۰
۴۳۵	۰	۴۱۷	۲۷	۲	۰	۴۵۷	۰	۴۳۷	۳۱	۱	۰
۴۳۵	۰	۴۱۸	۲۷	۳	۰	۴۵۸	۰	۴۳۸	۳۱	۲	۰
۴۳۶	۰	۴۱۹	۲۷	۴	۰	۴۵۹	۰	۴۴۰	۳۲	۱	۱۶
۴۳۷	۰	۴۲۰	۲۷	۵	۰	۴۶۰	۰	۴۴۲	۳۲	۲	۰
۴۳۸	۰	۴۲۱	۲۷	۶	۰			۴۴۳ و ۴۴۱			۱۶
۴۳۹	۸۰	۴۲۲	۰	۰	۰	۴۶۱		۴۵۲	۳۲	۰	۲۱۶

		۴۸۵	۳۲			۴۸۲	۰	۴۱۴	۳۳	۹	۱۸۱
۴۶۲	۰	۴۸۳	۳۲	۴		۴۸۳	۰	۴۱۱	۳۳	۱۰	۱۷۹
		۴۸۰	۳۲	۵		۴۸۴	۰	۴۱۲	۳۳	۱۱	۱۸۰
۴۶۳	۰	۴۸۱ و ۴۸۲	۳۲	۶	۰	۴۸۵	۰	جدید	۳۳	۱۲	جدید
۴۶۴	۰	۴۶۱	۳۲	۶	۴۱۴	۴۸۶	۰	جدید	۳۳	۱۳	جدید
۴۶۵	۰	۴۶۲	۳۲	۷	۴۱۴	۴۸۷	۰	جدید	۳۳	۱۴	جدید
۴۶۶	۰	۴۶۷	۳۲	۸	۴۰۳	۴۸۸	۰	۴۱۳	۳۳	۱۵	جدید
۴۶۷	۰	۴۶۶	۳۲	۹	۴۰۲	۴۸۹	۰	۴۱۵	۳۳	۱۶	۱۸۲
۴۶۸	۰	۴۶۸ و ۴۶۹	۳۲	۱۰	۴۰۳	۴۹۰	۰	۱۸۸۸ / ۴۱۵	۳۳	۱	جدید
۴۶۹	۰	۴۵۸ و ۴۵۹	۳۲	۱۱	۴۱۲ (۴۱۰ و ۴۱۲)	۴۹۱	۰	″ ۸۶	۳۳	۲	جدید
۴۷۰	۰	۴۵۰ و ۴۵۱ و ۴۵۲	۳۲	۱۲	۴۰۶ و ۴۰۷ و ۴۰۸	۴۹۲	۰	″ ۸۷	۳۳	۳	جدید
						۴۹۳	۰	″ ۸۸	۳۳	۴	جدید
۴۷۱	۰	۴۵۳	۳۲	۱۳	۴۰۷ و ۴۱۳	۴۹۴	۰	″ ۸۹	۳۳	۵	جدید
۴۷۲	۰	۴۵۵	۳۲	۱۴	۴۰۹ و ۴۱۳	۴۹۵	۰	″ ۹۰	۳۳	۶	جدید
۴۷۳	۰	۴۶۰ و ۴۶۴	۳۲	۱۵	۴۱۵	۴۹۶	۰	″ ۹۲	۳۳	۷	جدید
۴۷۴	۰	۴۰۱	۳۳	۱	۱۷۲ و ۱۷۳	۴۹۷	۰	″ ۹۳	۳۳	۸	جدید
۴۷۵	۰	۴۰۳	۳۳	۲	۱۷۴	۴۹۸	۰	ایضاً	۳۳	۹	جدید
۴۷۶	۰	۴۰۴	۳۳	۳	۱۷۴	۴۹۹	۰	″ ۹۴	۳۳	۱۰	جدید
۴۷۷	۰	۴۰۵ و ۴۰۶	۳۳	۴	۱۷۵ و ۱۷۶	۵۰۰	۰	۰	۳۳	۱۱	جدید
۴۷۸	۰	۴۰۷	۳۳	۵	۱۷۷	۵۰۱	۰	″ ۹۲	۳۳	۱۲	جدید
۴۷۹	۰	۴۰۸	۳۳	۶	۱۷۷	۵۰۲	۰	″ ۹۷	۳۳	۱۳	جدید
۴۸۰	۰	۴۰۹	۳۳	۷	۱۷۸	۵۰۳	۰	۰	۳۳	۱۴	جدید
۴۸۱	۰	۴۱۰	۳۳	۸	۱۷۸	۵۰۴	۰	۱۰۰ ایضاً	۳۳	۱۵	جدید

۵۰۵	۸۸	۱۸۸۴ بکر ۱۳۰۲	۰	۰	مبدیه	۵۲۶	۰	۴۹۴	۳۹	۳	۲۲۹
۵۰۶	۰	۴۷۱	۳۵	۱	جدید	۵۲۷	۰	۴۹۶	۳۹	۴	۲۳۰
۵۰۷	۰	۴۷۲	۳۵	۲	جدید	۵۲۸	۰	۴۹۵	۳۹	۵	۲۳۶
۵۰۸	۰	۴۷۶	۳۵	۳	جدید	۵۲۹	۰	۴۹۸	۳۹	۶	۲۳۳
۵۰۹	۰	۴۷۳	۳۵	۴	جدید	۵۳۰	۰	۴۹۹	۳۹	۷	۲۳۴ و ۲۳۵
۵۱۰	۰	۴۷۴	۳۵	۵	جدید	۵۳۱	۰	۵۰۰	۳۹	۸	جدید
۵۱۱	۰	۴۷۵	۳۵	۶	جدید	۵۳۲	۰	۵۰۱	۳۹	۹	جدید
۵۱۲	۰	۴۷۷	۳۸	۱	۲۳۶	۵۳۳	۰	۵۰۲	۳۹	۱۰	جدید
۵۱۳	۰	۴۷۹	۳۸	۲	۲۳۷ و ۲۳۸	۵۳۴	۰	۴۹۰ و ۴۹۱	جدید	جدید	۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۵۲ و ۲۵۳ و ۲۵۴
۵۱۴	۰	۴۸۰	۳۸	۳	۲۳۸						
۵۱۵	۰	۴۸۱ ۴۸۲	۳۸	۴	۲۴۱ ۲۴۲ و ۲۴۳	۲۳۵	۰	۵۰۳	۴۰	۱	۲۱۰
۵۱۶	۰	۴۸۳ ۴۸۴	۳۸	۵	۲۴۴ ۲۴۵	۲۳۶	۰	۵۰۳	۴۰	۲	۲۲۰
۵۱۷	۰	۴۸۵	۳۸	۶	۲۴۶	۵۳۷	۰	۵۰۳	۴۰	۳	۲۱۸ ۲۱۹
۵۱۸	۰	۴۸۶	۳۸	۷	۲۴۷	۵۳۸	۰	جدید	۴۰	۴	۲۱۹
۵۱۹	۰	۴۸۷	۳۸	۸	۲۴۸	۵۳۹	۸۹	۰	۰		۲۹۶ ۲۹۷
۵۲۰	۰	۴۸۸	۳۸	۹	۲۵۰	۵۴۰	۰	۵۰۶	ضمیمه ۲	ضمن ۲	۲۹۶ ۲۹۷
۵۲۱	۰	۴۸۹	۳۸	۱۰	۲۴۹	۵۴۱	۰	۵۰۷	ایضاً	ضمن ۲	۲۹۷
۵۲۲	۰	۴۹۰	۳۸	۱۱	۲۵۱	۵۴۲	۰	۵۰۸	ایضاً	ایضاً ۳	۲۹۸
۵۲۳	۰	جدید	۳۸	۱۲	جدید	۵۴۳	۰	۵۰۹	ایضاً	۴	۲۹۹
۵۲۴	۰	۴۹۲	۳۹	۱	۲۲۳ ۲۲۵	۵۴۴	۰	۵۱۰ ۵۰۷	″	۵	۳۰۰
					۲۲۶ و ۲۲۷	۵۴۵	۰	۵۱۲	″	۶	جدید
۵۲۵	۰	۴۹۳		۰۲	۲۲۸	۵۴۶	۰	۵۱۳	″	۷	۳۰۲

۵۴۷	.	۵۱۴	ضمیمہ ۲	ضمن ۸	۳۰۱	۵۷۰	.	۵۴۶	۴۱	۶	۴۵۶
۵۴۸	.	۵۱۵	ایضاً	ایضاً ۹	جدید	۵۷۱	.	۵۴۷	۴۱	۷	جدید
۵۴۹	.	۵۱۶	ایضاً	〃 ۱۰	جدید	۵۷۲	.	جدید	۴۱	۸	جدید
۵۵۰	.	۵۱۷	ایضاً	〃 ۱۱	جدید	۵۷۳	.	۵۴۸	۴۱	۹	۴۶۴ ۴۶۶
۵۵۱	.	۵۱۸	ایضاً	〃 ۱۲	۳۰۳	۵۷۴	.	۵۴۹	۴۱	۱۰	۴۶۰
۵۵۲	.	۵۱۹	ایضاً	〃 ۱۳	جدید	۵۷۵	.	۵۵۳ ۵۵۲	۴۱	۱۲	۴۶۲
۵۵۳	.	۵۲۰	〃	〃 ۱۴	۳۰۴	۵۷۶	.	۵۵۰	۴۱	۱۳	۴۶۴
۵۵۴	.	۵۲۱	〃	〃 ۱۵	۳۰۵ ۳۰۶	۵۷۷	.	۵۵۳	۴۱	۱۴	۴۶۷ ۴۶۸
۵۵۵	.	۵۲۲	〃	〃 ۱۶	۳۰۹						
۵۵۶	.	۵۲۳	〃	〃 ۱۷	جدید	۵۷۸	.	۵۵۴	۴۱	۱۵	۴۶۵
۵۵۷	.	دفتر ۹ ۶۹۹	〃	〃 ۱۸	جدید	۵۷۹	.	۵۵۵	۴۱	۱۶	۴۸۵ ۴۸۶
۵۵۸	.	۱۸۸۲ء ۵۲۲ (۴)	〃	〃 ۱۹	جدید						
۵۵۹	.	۵۲۵	〃	〃 ۲۰	۳۱۰ ۳۱۲	۵۸۰	.	۵۵۶	۴۱	۱۷	۴۸۳ ۴۸۷
۵۶۰	.	۵۲۶	〃	〃 ۲۱	۳۱۳						
۵۶۱	.	دفتر ۹ ۱۳ ۱۸۹۹ء	〃	〃 ۲۲	جدید	۵۸۱	.	۵۵۷	۴۱	۱۸	۴۸۴
۵۶۲	۹۲	۵۳۹	.	.	جدید	۵۸۲	.	۵۵۸	۴۱	۱۹	۴۸۷
۵۶۳	۹۶	۵۰۴	.	.	جدید	۵۸۳	.	۵۵۹	۴۱	۲۰	۴۸۱
۵۶۴	۹۷	جدید	.	.	جدید	۵۸۴	.	۵۶۰	۴۱	۲۱	۴۷۹
۵۶۵	.	۵۴۱	۴۱	۱	۴۵۷ ۴۵۸	۵۸۵	.	۵۶۱	۴۱	۲۲	۴۸۳
۵۶۶	.	۵۴۲	۴۱	۲	جدید	۵۸۶	.	۵۶۱	۴۱	۲۲	۴۸۲ ۴۸۳
۵۶۷	.	۵۴۳	۴۱	۳	۴۵۹						
۵۶۸	.	۵۴۴	۴۱	۴	۴۹۴	۵۸۷	.	۵۶۲	۴۱	۲۳	۴۹۵
۵۶۹	.	۵۴۵	۴۱	۵	۴۵۵	۵۸۸	.	۵۶۵	۴۱	۲۴	۴۹۶

۵۸۹	۰	۵۹۶	۱۸	۲۵	۴۹۷	۶۰۷	۱۰۶	۵۸۹	۰	۰	۰
					۴۹۸			۵۸۷	۰	۰	۰
۵۹۰	۰	۵۹۷	۱۸	۲۶	۴۹۹	۶۰۸	۱۰۸	۵۹۰	۰	۰	۰
۵۹۱	۰	۵۹۸	۱۸	۲۷	۵۰۰	۶۰۹	۰	۵۹۲	۰	۴۴	۱	۵۰۷ و ۵۰۸ و ۵۱۰
۵۹۲	۰	۵۹۹	۱۸	۲۸	۵۰۱						
۵۹۳	۰	۶۰۰	۱۸	۲۹	۵۰۲	۶۱۰	۰	۵۹۳	۲	۴۴	۲	۵۰۶ و ۵۰۹
۵۹۴	۰	۶۰۱	۱۸	۳۰	جدید ۴۸۸ و ۴۸۹	۶۱۱	۱۱۳	۶۱۷	۱	۴۶	۱	۵۲۶
۵۹۵	۰	۶۰۲	۱۸	۳۱	۴۹۰	۶۱۲	۰	۶۱۸	۲	۴۶	۲	۵۲۷
۵۹۶	۰	۶۰۳	۱۸	۳۲	جدید			۶۱۹				
۵۹۷	۰	۶۰۴	۱۸	۳۳	جدید	۶۱۳	۰	۶۲۱	۲ و ۳	۴۶	۳ و ۴	۵۲۸
۵۹۸	۹۹	۶۰۵	۱۸	۰	۵۰۳	۶۱۴	۰	۶۲۰	۴	۴۶	۴	۵۲۹
۵۹۹	۰	۶۰۶	۱۸۰	۳۵	۵۰۵	۶۱۵	۰	۶۲۲	۰	۰	۰	۵۳۰
۶۰۰	۰	۶۰۷	۱۸	۳۷	۵۰۴							۵۱۱
۶۰۱	۱۰۷	۶۰۸	۰	۰	۰	۶۱۶	۱۱۴	۶۲۳	۱	۴۷	۱	۵۱۳
۶۰۲	۱۰۰	۶۰۹	۰	۰	۰							۵۱۴
۶۰۳	۰	۶۱۰	۱۸	۱۱	۰							۵۱۵
۶۰۴	۱۰۸	۶۱۱	۴۲	۱	۰	۶۱۷	۰	۶۲۴	۲	۴۷	۲	۵۱۲ ۵۲۴
۶۰۵	۱۰۴	۶۱۲	۴۳	۱	گنتی میں نہیں دوبارہ شمار ہوا	۶۱۸	۰	۶۲۵	۳	۴۷	۳	۵۱۶ ۵۱۸
۶۰۶	۱۰۵	۶۱۳	۰	۰	ایضاً	۶۱۹	۰	۶۲۶	۴	۴۷	۴	۵۱۹

۶۲۰	۰	۶۲۷	۸۷	۵	۵۲۲	۶۳۴	۱۳۶	۶۴۸	۰	۰	جدید
۶۲۱	۰	۶۲۸	۸۷	۵	۵۲۳	۶۳۵	۱۳۵	۶۴۵	۰	۰	جدید
۶۲۲	۰	۶۲۹	۸۷	۶	۵۲۰	۶۳۶	۱۴۱	۶۴۷	۰	۰	جدید
۶۲۳	۰	۶۳۰	۸۷	۷	۵۲۵	۶۳۷	۱۴۲	۵۸۳	۰	۰	جدید
		۶۲۹				۶۳۸	۱۴۵	۳۵۳	۰	۰	جدید
۶۲۴	۰		۸۷	۰	جدید						
		فقرهٔ آخر				۶۳۹	۱۴۶	جدید	۰	۰	جدید
۶۲۵	۰	۹۳	۵۸	۱	۰	۶۴۰	۱۴۷	جدید	۰	۰	جدید
۶۲۶	۱۴۲	جدید	۰	۰	۴۸	۶۴۱	۱۴۸	جدید	۰	۰	جدید
۶۲۷	۱۴۳	۰	۰	۰	۴۸	۶۴۲	۱۴۹	جدید	۰	۰	جدید
۶۲۸	۰	۹۴	۴۸	۲	۵۹	۶۴۳	۱۵۰	جدید	۰	۰	جدید
۶۲۹	۰	۶۴۴	۴۸	۲	جدید	۶۴۴	۱۵۱	جدید	۰	۰	جدید
۶۳۰	۱۴۲	۰	۰	۰	۵۳	۶۰۵	۱۵۲	۲۰۶	۰	۰	۲۹۴
۶۳۱	۰	۰	۰	۰	جدید	۶۴۶	۱۵۳	جدید	۰	۰	جدید
۶۳۲	۱۳۴	جدید	۰	۰	ایضاً	۶۴۷	۰	۵۸۰	۴۱	۳۶	جدید
۶۳۳	۱۳۵	۶۴۱	۰	۰	ایضاً						

فہرست دفعات مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی قانون نشان ۱۳۲۳ف

دفعہ	مضمون	صفحہ
	مراتب ابتدائی	
۱	مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و تنسیخ	۱
۲	تعریفات	″
۳	قانون ہذا کے اثر سے مستثنےٰ	۳
۴	اشتہار اور قواعد نافذہ کا جاری رہنا۔	″
	حصہ (۱)	
	احکام متعلق عام مقدمات	
	باب (۱)	
	اختیار سماعت و امر فیصلہ شدہ	
۵	عدالتین تمام مقدمات دیوانی کی سماعت کرینگی بجز اون مقدمات کے جو ممنوع السماعت ہون	″
۶	مقدمات متدائرہ	۴
۷	امر فیصلہ شدہ	″
۸	عدالت ریاست غیر کا فیصلہ کب قطعی نہ ہوگا۔	۵
۹	عدالت ریاست غیر کے فیصلہ کے متعلق قیاس۔	″
	باب (۲)	
	عام ارجاع مقدمہ	
۱۰	مقدمہ کس عدالت مین رجوع کیا جائیگا	۶
۱۱	مقدمات رجوع ہونگے جہان جائداد غیر منقولہ واقع ہو	″
۱۲	مقدمات بابتہ جائداد غیر منقولہ جو متعدد عدالتون کی	۷
۱۳	مقدمات رجوع کرنیکا مقام جب عدالتون کے اختیار سماعت کی حدود مشتبہ ہون۔	۷
۱۴	ذات یا جائداد منقولہ کے نقصان کی بابتہ معاوضہ کے مقدمات۔	″
۱۵	دیگر مقدمات وہان رجوع ہونگے جہان مدعی علیہم رہتے ہون یا بنائے دعوی پیدا ہوئی ہو۔	″
۱۶	مقام ارجاع دعوی کے متعلق عذر۔	۸
۱۷	مقدمہ منتقل کرنیکا اختیار جب وہ ایک سے زیادہ عدالتون مین رجوع ہو سکتا ہو۔	″
۱۸	انتقال مقدمہ کی درخواست کس عدالت مین پیش ہوگی	″
۱۹	مقدمہ منتقل کرنے اور طلب کرنیکا عام اختیار۔	۹
	باب (۳)	
	فریقین مقدمہ	
۲۰	اشخاص جو بزمرہ مدعیان شامل ہو سکتے ہین	″
۲۱	اشخاص جو بزمرہ مدعی علیہم شامل ہو سکتے ہین	۱۰
۲۲	اون فریقون کا اشتمال جو ایک ہی معاہدہ کی رو سے ذمہ دار ہون۔	″
۲۳	جب مدعی کو شبہ ہو کہ کس کے مقابلہ مین اوسے داد رسی کا حق ہے۔	″

۲۴	ایک یا زیادہ اشخاص اون سب کی جانب سے جو ایک ہی طور پر منتفع ہوتے ہون مقدمہ مرجوع یا جرا بدہی کر سکتا ہے۔	۱۰	۳۷	پیروی صاتاً یا بذریعہ مختار یا وکیل ہو سکتی ہے	۱۴
۲۵	فریقین کے اشتمال بیجا یا عدم اشتمال کی وجہ سے مقدمہ خارج نہ ہوگا۔	۱۱	۳۸	مختاران۔	۱۵
۲۶	عدالت مقدمہ مرجوع کر نیوالے مدعی کے بجائے یا اوسکے ساتھ اور مدعی تعلیم یا شامل کر سکتی ہے	//	۳۹	مختار پر تحریری احکام کی تعمیل۔	//
۲۷	عدالت فریقون کو خارج یا بڑہا سکتی ہے	//	۴۰	وکیل کا تقرر۔	//
۲۸	چند مدعیان یا مدعی علیہم مین سے ہر ایک اپنی طرف سے کسی اور کو پیروی کی اجازت دیسکتا ہے	۱۲	۴۱	وکیل پر احکام تحریری کی تعمیل۔	۱۶
۲۹	عدم اشتمال یا اشتمال بیجا کے متعلق عذرات	//		**باب (۶) پلیڈنگ**	
	باب (۴) ترتیب مقدمہ		۴۲	پلیڈنگ۔	//
۳۰	دعوی کی ترتیب	//	۴۳	پلیڈنگ مین واقعات نفس مقدمہ درج ہونے چاہئین نہ کہ شہادت۔	
۳۱	مقدمہ مین کل دعوے کا شمول	۱۳	۴۴	پلیڈنگ کے نمونے۔	//
۳۲	شمول متعدد بنائے دعاوی	//	۴۵	امور جو پلیڈنگ مین حسب ضرورت درج ہونگے	۱۷
۳۳	جائداد غیر منقولہ کی بازیافت کے مقدمہ مین کون سے دعاوی شامل ہو سکتے ہین۔	//	۴۶	مزید اور واضح کیفیت کے ادخال کی اجازت	//
۳۴	وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث کی حیثیت سے دعوی کے ساتھ وہ دعوی شامل نہوگا جو ذاتی حیثیت سے ہو	۱۴	۴۷	شرائط جن کی تکمیل لازمی ہے۔	//
۳۵	عدالت علیحدہ تحقیقات کا حکم دیسکتی ہے۔	//	۴۸	جدید بنائے دعوی یا بیان خلاف بیان سابق	//
۳۶	اشتمال بیجا کے متعلق عذرات	//	۴۹	معاہدہ سے انکار۔	//
	باب (۵)		۵۰	دستاویز کا اثر بیان ہونا چاہیے۔	//
			۵۱	کینہ علم وغیرہ	//
			۵۲	اطلاع	۱۸
			۵۳	معنوی معاہدہ یا تعلق	//
			۵۴	قیاس قانونی۔	//
			۵۵	پلیڈنگ پر دستخط۔	//

۵۶	پلیڈ نگ کی تصدیق۔	۱۸	۷۵	(۱) جس شادیز کی بنا پر دعوی ہو اسکا پیش کرنا	۲۳
۵۷	پلیڈ نگ سے غیر ضروری امور کا اخراج۔	۱۹		(۲) دیگر دستاویزات کی فہرست۔	
۵۸	پلیڈ نگ کی ترمیم	//	۷۶	کیفیت جب شادیز مدعی کے قبضہ یا اختیار	//
۵۹	حکم کے بعد ترمیم کرنے مین قصور	//		مین نہ ہو۔	
	باب (۷)		۷۷	دستاویزات قابل بیع وغیرہ پر دعوی جب وہ	//
	ارجاع مقدمات			گم ہوگئی ہون۔	
۶۰	مقدمات عرضیدعوے سے خارج ہونگے۔	//	۷۸	بہی کہاتہ کے اندراج کی نقل اور اصل اندراج	//
۶۱	زبان عرضی دعوے۔	۲۰		پر دستخط۔	
۶۲	مراتب جو عرضیدعوے مین درج ہونگے۔	//	۷۹	اوس دستاویز کا ناقابل ادخال شہادت ہونا	//
۶۳	عرضیدعوی کی ترتیب جب دعوی زر نقد کا ہو	//		جو عرضیدعوی کے ساتہ پیش نہ ہوئی ہو۔	
۶۴	جب دعوی جائداد غیر منقولہ کا ہو۔	//		**باب (۸)**	
۶۵	جب مدعی بحیثیت قایم مقام مقدمہ دائر کرے	۲۱		**اجرا و تعمیل طلبنامہ**	
۶۶	مدعی علیہ کا تعلق اور جہ امر کہ وہ جوابدہی کرنیکا	//		(۱) اجرا ر طلب نامہ	
	مستوجب ہے ظاہر کیا جائیگا۔		۸۰	طلبنامہ	۲۴
۶۷	قانون میعاد و سماعت کے اثر سے محفوظ ہیگی دعوے	//	۸۱	عدالت مدعی علیہ یا مدعی کی اصالتاً حاضری کا	۲۵
۶۸	داد رسی جسکا دعوی ہو بالصراحت درج کیجائیگی	//		حکم دیسکتی ہے۔	
۶۹	داد رسی جو علحدہ علحدہ وجوہ پر مبنی ہون۔	//	۸۲	فریق کو اصالتاً حاضری کا حکم کیونکر دیا جائیگا	//
۷۰	فہرست دستاویزات اور عرضیدعوی کے نقول	//	۸۳	طلبنامہ تنقیحات قایم کرنے یا مقدمہ کے	//
۷۱	(۱) عرضیدعوی کی واپسی۔ (۲) عرضیدعوی کی	۲۲		فیصلہ کیلئے ہوگا۔	
	واپسی پر کارروائی۔		۸۴	مدعی علیہ کی حاضری کیلئے تاریخ کا تقرر۔	//
۷۲	عرضیدعوی کب نامنظور ہوگی۔	//	۸۵	طلبنامہ مین یہ حکم ہوگا کہ مدعی علیہ اوس	//
۷۳	عرضیدعوی کی نامنظوری کے وجوہ کا تحریر ہونا	//		دستاویزات کو پیش کرے جن پر اوسکا استدلال ہو	
۷۴	نامنظوری عرضیدعوی مانع جدید دعوی نہ ہوگی	//	۸۶	انفصال کیلئے طلبنامہ جاری ہونے پر مدعی علیہ کو	۲۶

	اپنے گواہون کی حاضری کا انتظام کرینگی ہدایت کیجائے گی۔			مجلس مین قید ہو۔	
	(۲) تعمیل طلب نامہ		۱۰۰	طلبنامہ کی تعمیل جب مدعی علیہ فوج کا افسر یا سپاہی ہو۔	۲۹
۸۷	تعمیل کیلئے طلب نامہ کی حوالگی یا روانگی۔	۲۶	۱۰۱	دیگر ملازمین سرکاری یا لوکل بورڈ یا جاگیردار طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ۔	″
۸۸	طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ۔	″	۱۰۲	اوس شخص کا فرض جسکے پاس طلبنامہ بھیجا جائے یا جسکے حوالہ کیا جائے۔	″
۸۹	متعدد مدعی علیہم پر طلب نامہ کی تعمیل۔	″	۱۰۳	طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ جب مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین نہ رہتا ہو۔	″
۹۰	جب ممکن ہو تعمیل مدعی علیہ کی ذات پر ہوگی یا اوسکے مختار یا اہل خاندان پر ہو سکیگی۔	″	۱۰۴	طلبنامہ کے بجائے خط بھیجنا۔	۳۰
۹۱	طلبنامہ کی تعمیل اوس مدعی علیہ پر جسکی معرفت مدعی علیہ کاروبار کرتا ہو۔	″		**باب (۹)**	
۹۲	جائداد غیر منقولہ کے مقدمات مین طلبنامہ کی تعمیل اوس کارندہ پر جسکے اہتمام مین جائداد ہو	۲۷		**جوابدعوی و مجراوہی**	
۹۳	جس شخص پر طلبنامہ کی تعمیل کیجائے وہ تعمیل ہونیکے دعتخط کرے گا۔	″	۱۰۵	جواب دعوے۔	″
۹۴	طریقہ کارندہ جب مدعی دستخط کرنے سے انکار کرے یا وہ نہ ملے۔	″	۱۰۶	جوابدعوی مین جدید واقعات بالصراحۃ درج ہونے چاہئین۔	″
۹۵	طلب نامہ کی تعمیل کے وقت اور طریقہ کی کیفیت	″	۱۰۷	انکار صریحی ہونا چاہیے۔	۳۱
۹۶	اہلکار تعمیل کنندہ کا اظہار۔	۲۸	۱۰۸	انکار نہ مدبب۔	″
۹۷	کسی اور طریقہ پر تعمیل	″	۱۰۹	صریح انکار۔	″
۹۸	طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ جب مدعی علیہ پر طلبنامہ کی تعمیل کسی اور عدالت کی معرفت ہو سکے حکی حدود داری مین وہ سکونت رہتا ہو۔	″	۱۱۰	جوابدعوی مین مجراوہی کے متعلق صراحت ہونی چاہیے	″
۹۹	اوس مدعی علیہ پر طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ جو	۲۹	۱۱۱	جب جوابدعوی یا مجراوہی کا دعوی مختلف وجوہ پر مبنی ہو۔	۳۳
			۱۱۲	جدید بنائے جوابدہی۔	″
			۱۱۳	پلیڈنگ جو بعد کو داخل ہو۔	″

۱۱۴	کارروائی جب فریق ایسا بیان تحریری داخل کرنے مین قاصر رہے جسکے ادخال کا عدالت نے حکم دیا ہو۔	۳۴	
	باب (۱۰)		
	نتائج حاضری و غیر حاضری فریقین		
۱۱۵	فریقین اوس تاریخ کو حاضر ہونگے جو طلبنامہ مین مدعی علیہ کی حاضری کے لئے مقرر ہو۔	″	
۱۱۶	جب خرچہ تعمیل داخل نہونے کی وجہ سے مدعی علیہ پر طلبنامہ کی تعمیل نہ ہوسکی ہو تو مقدمہ خارج کیا جاسکے گا۔	″	
۱۱۷	جب کوئی فریق حاضر نہ ہو تو مقدمہ خارج کیا جاسکے گا۔	″	
۱۱۸	مدعی جدید مقدمہ رجوع کرسکتا ہے یا عدالت مقدمہ کو بمنسوخ کرسکتی ہے۔	″	
۱۱۹	مقدمہ کا اخراج جب مدعی علیہ پر طلبنامہ کی تعمیل نہونے کی صورت مین مدعی چھ مہینے تک جدید طلبنامہ کے اجرا کی درخواست پیش نکرے	۳۵	
۱۲۰	کارروائی اگر صرف مدعی حاضر ہو۔	″	
۱۲۱	کارروائی جبکہ مدعی علیہ اوس تاریخ کو حاضر ہو جس تاریخ پر مقدمہ کی سماعت ملتوی رکھی گئی ہو اور سابقہ غیر حاضری کی معقول وجہ پیش کرے	۳۶	
۱۲۲	کارروائی جبکہ صرف مدعی علیہ حاضر ہو۔	″	
۱۲۳	مدعی کی غیر حاضری کی وجہ سے اوسکے خلاف ڈگری ہونے پر جدید مقدمہ کی ممانعت۔	″	
۱۲۴	کارروائی جب ایک یا چند مدعی حاضر ہون اور باقی حاضر نہ ہون۔	۳۶	
۱۲۵	کارروائی جبکہ یا چند مدعی علیہم حاضر اور باقی حاضر نہ ہون۔	″	
۱۲۶	کارروائی جب وہ شخص حاضر نہ ہو جسے صالتہً حاضر ہونیکا حکم دیا گیا ہو اور حاضر نہونیکی حسب اطمینان عدالت وجہ ظاہر کرے۔	۳۷	
	یکطرفہ ڈگریون کی تنسیخ		
۱۲۷	یکطرفہ ڈگری کی تنسیخ جو مدعی علیہ کے خلاف ہو	″	
۱۲۸	کوئی ڈگری بغیر فریق ثانی کو اطلاع دے منسوخ نہ ہوگی۔	″	
	باب (۱۱)		
	استفسار از فریقین		
۱۲۹	فریقین سے دریافت کیا جائے گا کہ بیانات مندرجہ پلیڈنگ سے اقبال ہے یا انکار۔	۳۸	
۱۳۰	عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کا یا اوسکے شخص کا جو اوسکے ساتھ ہو بیان قلمبند کرے۔		
۱۳۱	کارروائی جب وکیل یا شخص متذکرۂ دفعہ ۱۳۰ جواب نہ دیسکے۔	″	
	باب (۱۲)		
	انکشاف حال و معاینہ و تاویز		
۱۳۲	بذریعہ سوالات کے انکشاف حال۔	۳۹	

۱۳۳	بندسوالات عدالت مین پیش کیے جائینگے ۔	۳۹	۱۵۴	باب نہ ۱۴ نابالغ سے بھی متعلق نہ ہوگا۔	۴۵
۱۳۴	بندسوالات کا خرچہ	〃		باب ۱۳	
۱۳۵	بندسوالات کا نمونہ	۴۰		اقبال واقعات و دستاویزات	
۱۳۶	جماعت شدہ یافتہ پر بندسوالات کا اجرا	〃	۱۵۵	دعوی تسلیم کرنیکی اطلاع۔	〃
۱۳۷	بندسوالات کا جواب دینے کے متعلق عذر	〃	۱۵۶	دستاویزات تسلیم کیے جانے کی اطلاع۔	〃
۱۳۸	بندسوالات کی تنسیخ یا اخراج۔	〃	۱۵۷	اطلاع کا نمونہ	۴۶
۱۳۹	بندسوالات کے جواب کی میعاد۔	〃	۱۵۸	واقعات تسلیم کیے جانیکے لیے اطلاع۔	〃
۱۴۰	حلف نامہ کا نمونہ	〃	۱۵۹	اقبال کا نمونہ۔	〃
۱۴۱	حلفنامہ کے متعلق اعتراض نہ کیا جاسکے گا۔	۴۱	۱۶۰	اقبال پر فیصلہ	〃
۱۴۲	بندسوالات کا جواب دینے یا مکمل جواب دینیکا حکم	〃	۱۶۱	دستخط کے متعلق حلفنامہ	۴۷
۱۴۳	دستاویزات کے اظہار کیلئے درخواست۔	〃	۱۶۲	دستاویزات کی پیشی کے متعلق اطلاع۔	〃
۱۴۴	دستاویزات کے متعلق حلفنامہ۔	〃		باب (۱۴)	
۱۴۵	دستاویزات کی پیشی کا حکم	〃		پیشی وتعمیلی وواپسی دستاویزات	
۱۴۶	اون دستاویزات کا معاینہ جن کا حوالہ پلیڈنگ یا حلفنامہ مین ہو۔	۴۲	۱۶۳	دستاویزی شہادت سماعت اول پر پیش ہونی چاہیئے۔	〃
۱۴۷	دستاویزات کی پیشی کی اطلاع کا نمونہ	〃	۱۶۴	دستاویزات پیش نکرنے کا اثر۔	〃
۱۴۸	جب اطلاع دیگئی ہو تو معاینہ کا وقت۔	〃	۱۶۵	غیر متعلق یا ناقابل ادخال دستاویزات کی نامنظوری	۴۸
۱۴۹	معاینہ کیلئے حکم	۴۳	۱۶۶	اون دستاویزات پر تحریر ظہری جو مقدمہ مین قبول کیجائین۔	〃
۱۵۰	مصدقہ نقول	〃	۱۶۷	یہی کہانہ یا حساب یا امثلہ کی تقول پر جو شہادت مین مقبول ہون عبارت ظہری۔	〃
۱۵۱	جب انکشاف حال کی درخواست قبل از وقت ہو	۴۴	۱۶۸	دستاویزات جو نامنظور ہوئی اون پر عبارت ظہری	۴۹
۱۵۲	انکشاف حال کے حکم کی عدم تعمیل	〃	۱۶۹	دستاویزات جو قبول ہون اونکا شریک مثل کیا جانا اور جو نامنظور ہون اونکا واپس کیا جانا۔	〃
۱۵۳	بندسوالات کے جواب کا استعمال مقدمہ کی تحقیقات کے وقت۔	۴۵			

۱۷۰	عدالت کو اختیار ہے کہ کسی دستاویز کی ضبطی کا حکم دے۔	۴۹	۱۸۱	فیصلہ جب فریقین مین نزاع نہ ہو۔	۵۳
۱۷۱	اون دستاویزات کی واپسی جو قبول ہوئی ہون	//	۱۸۲	جب چند مدعی علیہم مین سے ایک کو نزاع نہ ہو	۵۴
۱۷۲	عدالت اپنی یا دوسری عدالت یا سرکاری دفتر سے مثل طلب کر سکتی ہے۔	۵۰	۱۸۳	اگر فریقین مین نزاع ہو۔	//
۱۷۳	احکام متعلقہ دستاویزات اور مادی اشیاء سے بھی متعلق ہین۔	//	۱۸۴	شہادت پیش کرنے مین قصور۔	//
	باب (۱۵)			**باب (۱۷)**	۵۵
	قرارداد امور تنقیح طلب و تصفیہ مقدمہ بربنائے تنقیحات قانونی یا تنقیحات طے شدہ فی مابین فریقین۔			**طلبی و حاضری گواہان**	
۱۷۴	قرارداد امور تنقیح طلب	۵۱	۱۸۵	شہادت دینے یا دستاویزات پیش کرنے کیلئے طلب نامہ۔	//
۱۷۵	امور قانونی کا پہلے تجویز کرنا۔	//	۱۸۶	بوقت درخواست اجرائے طلبنامہ اخراجات طلبی گواہان عدالت مین داخل کئے جائینگے۔	//
۱۷۶	مواد جس پر امور تنقیح طلب قرار دئے جا سکتے ہین	۵۲	۱۸۷	خرچہ کی رقم گواہ کے حوالہ کیجائے گی۔	//
۱۷۷	عدالت قبل قرارداد امور تنقیح طلب کسی شخص یا دستاویز کو حاضر کرا سکتی ہے۔	//	۱۸۸	(۱) کارروائی جب کم خرچہ ادا کیا گیا ہو۔	//
۱۷۸	اختیار ترمیم۔ اضافہ اور اخراج امور تنقیح طلب کا	//		(۲) کارروائی جب گواہ ایک دن سے زیادہ ٹھہرایا جائے	۵۶
۱۷۹	امور واقعاتی یا قانونی بدریعہ اقرار کے بطور امور تنقیح طلب قرار دئے جا سکتے ہین۔	//	۱۸۹	طلبنامہ مین حاضری کا وقت اور مقام اور غرض لکھی جائیگی۔	//
۱۸۰	اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ اقرارنامہ کی تکمیل نیک نیتی سے ہوئی نہیں تو اوسکے موافق فیصلہ صادر کرے گی۔	۵۳	۱۹۰	طلب نامہ برائے پیشی دستاویز۔	//
	باب (۱۶)		۱۹۱	اشخاص حاضر عدالت کا اظہار لینا یا اون سے دستاویز پیش کرانا۔	//
			۱۹۲	طلب نامہ کی تعمیل کسطرح ہوگی۔	//
			۱۹۳	طلبنامہ کی تعمیل کافی وقت پہلے کیجائیگی۔	۵۷
			۱۹۴	سماعت روائی جب گواہ طلبنامہ کی تعمیل کرے۔	//
			۱۹۵	گواہ کی حاضری پر جائداد کا قرقی سے دادگذشت کیجانا	//

سماعت اوّل پر مقدمہ کا انفصال

۱۹۶	کارروائی جب گواہ حاضر ہو۔	۵۸	
۱۹۷	قرعہ کا طریقہ۔	//	
۱۹۸	عدالت بطور خود کسی شخص کو بطور گواہ طلب کر سکتی ہے	//	
۱۹۹	جو شخص شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنیکے لئے طلب کئے جائیں انکا فرض۔	//	
۲۰۰	گواہ کب جا سکتے ہیں۔	۵۹	
۲۰۱	دفعات ۱۹۴ لغایتہ ۱۹۷ متعلق ہونا۔	//	
۲۰۲	کارروائی جب کوئی شخص گرفتار ہو کر پیش کیا جائے اور اظہار نہ دیکے یا دستاویز پیش نہ کر سکے۔	//	
۲۰۳	گواہ کی اصالتاً حاضری کا حکم۔	//	
۲۰۴	کارروائی جب کوئی ذریعہ باوجود حکم عدالت شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنیسے انکار کرے۔	۶۰	
۲۰۵	قواعد متعلق گواہان فریق مقدمہ سے متعلق ہونگے جب وہ طلب کئے جائیں۔	//	
	باب (۱۸)		
	التوائے مقدمہ		
۲۰۶	(۱) عدالت کو اختیار ہے کہ مہلت دے اور مقدمہ کی سماعت کو متوقی کرے۔	//	
	(۲) التوا کا خرچہ۔	//	
۲۰۷	کارروائی جب فریقین تاریخ مقررہ پر حاضر نہوں	۶۱	
۲۰۸	عدالت مقدمہ کا فیصلہ کر سکتی ہے باوجود اسکے کہ کوئی فریق شہادت پیش کرنے میں قاصر رہا ہو	//	
	باب (۱۹)		
	سماعت مقدمہ و اظہار گواہان		
۲۰۹	شروع کرنے کا حق۔	۶۱	
۲۱۰	مقدمہ کے واقعات کا بیان اور شہادت کا پیش ہونا	//	
۲۱۱	شہادت جب چند امور تنقیح طلب ہوں۔	۶۲	
۲۱۲	گواہوں کا اظہار کسطرح اور کس زبان میں قلمبند ہوگا	//	
۲۱۳	گواہ کا اظہار کسطرح لکھا جائیگا اور اوس پر حاکم عدالت اور گواہ کے دستخط۔	۶۳	
۲۱۴	کوئی خاص سوال اور جواب قلمبند ہو سکتے ہیں۔	//	
۲۱۵	جو سوالات جن کے متعلق اعتراض کیا گیا ہو اور عدالت نے اجازت دی ہو۔	//	
۲۱۶	گواہ کے طرز و وضع کے متعلق قابل توجہ امور۔	//	
۲۱۷	اگر حاکم اظہار لکھنے سے معذور ہو تو وجہ لکھیگا	//	
۲۱۸	اوس اظہار پر عمل کرنیکا اختیار جو دوسرے حاکم نے لکھا ہو۔	//	
۲۱۹	گواہ کے فوراً اظہار لینے کا اختیار۔	۶۴	
۲۲۰	عدالت کسی گواہ کو مکرر طلب کر کے سوالات کر سکتی ہے۔	//	
۲۲۱	حاکم عدالت کو معاینہ کرنیکا اختیار۔	//	
	باب (۲۰)		
	حلفنامہ جات		
۲۲۲	حلفنامہ کے ذریعہ سے کسی امر کا ثابت کرنا۔	۶۵	
۲۲۳	جرح کے لئے شاہد کی حاضری۔	//	
۲۲۴	حلفنامہ کن امور پر محدود ہوگا۔	//	

۲۲۵	حلفنامہ کے نسبت حلف دینے کا اختیار۔		۲۴۳	کسی غیر منقسمہ جائداد کی تقسیم یا اوس مین کسی حصہ کے علیحدہ قبضہ کی ڈکری۔	۷۰
	باب (۲۱)		۲۴۴	ڈکری جب مجرا دلانیکا حکم ہو۔	//
	فیصلہ و ڈکری			**باب (۲۲)**	
۲۲۶	صدور فیصلہ	۶۵		**خرچہ**	
۲۲۷	حاکم سابق کے فیصلہ کو سنانا۔	۶۶	۲۴۵	خرچہ۔	۷۱
۲۲۸	فیصلہ پر دستخط	//		**باب (۲۳)**	
۲۲۹	فیصلہ مین کون سے امور درج ہون گے۔	//		**تعمیل**	
۲۳۰	ہر تنقیح کا تصفیہ مع وجوہ کے کیا جائیگا۔	//		**عام احکام**	
۲۳۱	ڈکری مین کن امور کا اندراج ہوگا۔	//	۲۴۶	مجموعہ ہذا کے قواعد متعلق تعمیل ڈکری کا احکام سے متعلق ہونا۔	//
۲۳۲	ڈکری کی تاریخ۔	//	۲۴۷	عدالت صادر کنندہ ڈکری سے کون سی عدالت مراد ہے۔	۷۲
۲۳۳	ضابطہ جب ڈکری پر دستخط کرنے کے قبل ناظم عدالت اپنے عہدہ سے علیحدہ ہو جائے۔	//		**ڈکری کی تعمیل مین رقم کی ادائی**	
۲۳۴	جائداد غیر منقولہ کی ڈکری مین کن امور کا اندراج ہوگا	۶۷	۲۴۸	ڈکری کی تعمیل مین رقم کی ادائی کا طریقہ	//
۲۳۵	جائداد منقولہ کی ڈکری مین کن امور کا اندراج ہوگا	//	۲۴۹	ڈکری دار کو بیرون عدالت رقم کی ادائی۔	//
۲۳۶	سود محسوب کرنیکا طریقہ۔	//		**عدالتین جو ڈکرونکی تعمیل کر سکتی ہین**	
۲۳۷	(۱) ڈکری مین رقم کے باقساط ادا ہونیکا حکم۔ (۲) بعد صدور ڈکری رقم کے باقساط ادا ہونیکا حکم	۶۸	۲۵۰	عدالتین جو ڈکری کی تعمیل کر سکتی ہین۔	۷۳
۲۳۸	جائداد غیر منقولہ کے قبضہ اور ناصلاۃ کی ڈکری۔	//	۲۵۱	ڈکری کا تعمیل کیلئے انتقال	//
۲۳۹	حق شفعہ کے مقدمہ مین ڈکری۔	۶۹	۲۵۲	اون عدالتون کی ڈکریون کی تعمیل جو گورنمنٹ آف انڈیا نے ممالک محروسہ سرکار عالی مین قایم کی ہون۔	۷۴
۲۴۰	انفساخ شراکت کے مقدمہ مین ڈکری۔	//			
۲۴۱	مالک اور مختار کے مابین تفہیم حساب کے مقدمہ مین ڈکری۔	//			
۲۴۲	حساب کے متعلق خاص حکم۔	۷۰	۲۵۳	جب جائداد غیر منقولہ ایک سے زیادہ عدالتون کی	//

	حدود مین واقع ہو۔		۳۶۶	سرو ونی جائداد پر ذمہ داری۔	۷۸
۲۵۴	ڈکری کے انتقال کا طریقہ	۷۴	۲۶۷	(۱) تقسیم یا علیحدگی حصص ایسی جائداد کی جس سے سرکاری مالگذاری وصول ہوتی ہے۔	//
۲۵۵	کارروائی جب کوئی عدالت اپنی ڈکری تعمیل کیلئے کسی دوسری عدالت مین بھیجے۔	//		(۲) جاگیر یا اراضی انعام کے متعلق ڈکری کی تعمیل۔	//
۲۵۶	کاغذات متذکرہ دفعہ ۲۵۵ بلا کسی ثبوت کے شامل مثل کیے جائینگے۔	//		**تعمیل کی درخواست**	
۲۵۷	ڈکری یا حکم کی تعمیل جب وہ کسی عدالت مین تعمیل کیلئے بھیجا جائے۔	//	۲۶۸	تعمیل کی درخواست۔	//
۲۵۸	عدالت صادر کنندہ ڈکری کو ڈکری کی تعمیل کی اطلاع	۷۵	۲۶۹	(۱) زبانی درخواست۔	۷۹
۲۵۹	اوس عدالت کے اختیارات جس مین ڈکری تعمیل کیلئے بھیجی جائے۔	//		(۲) تحریر درخواست۔	//
۲۶۰	مدیون ڈکری کی جائداد کی قرقی کیلئے اور عدالت مین تحریر بھیجنا۔	//	۲۷۰	درخواست قرقی جائداد منقولہ کے ساتھ جائداد کی فہرست منسلک ہوگی۔	۸۰
	امور جن کا تصفیہ عدالت تعمیل کنندہ ڈکری کریگی		۲۷۱	درخواست قرقی جائداد غیر منقولہ مین کن امور کی صراحت ہوگی۔	//
۲۶۱	امور جن کا تصفیہ عدالت تعمیل کنندہ ڈکری کریگی	۷۶	۲۷۲	مشترک ڈکری داردن کی تعمیل کیلئے درخواست	//
	تعمیل کیلئے میعاد		۲۷۳	ڈکری کے منتقل الیہ کی درخواست ڈکری کی تعمیل کیلئے۔	//
۲۶۲	بعض صورتون مین تعمیل نہو سکے گی۔	//	۲۷۴	ڈکری کی تعمیل کیلئے درخواست پیش ہونے پر کارروائی۔	۸۱
	منتقل الیہم اور قایم مقامان قانونی		۲۷۵	بالمقابل ڈکریون کی صورت مین تعمیل۔	//
۲۶۳	منتقل الیہم۔	۷۷	۲۷۶	ایسی ڈکری کی تعمیل جس مین دو فریق کے دعاوی ایک دوسرے کے مقابلہ مین ہون۔	۸۳
۲۶۴	قایم مقامان قانونی۔	//	۲۷۷	رہن یا کفالت کی ڈگری سے ڈگری اور دعاوے بالمقابل کا متعلق ہونا۔	//
	ڈکری کی تعمیل مین ضابطہ				
۲۶۵	ڈکری بمقابلہ قایم مقام متوفی بابتہ دین ذمہ متوفی	//	۲۷۸	ڈکری کی تعمیل ایک ہی وقت ذات اور جائداد	//

	دونون پر۔			دلانے کے لئے ہو۔	
۲۷۹	خاص صورتون مین مدیون کے نام اطلاعنامہ جاری ہوگا کہ وجہ ظاہر کرے کہ تعمیل کا حکم کیون نہ دیا جاے۔	۸۳	۲۹۱	کسی دستاویز کی تکمیل کیلئے یا کسی دستاویز قابل بیع دخیری پر عبارت ظہری لکھنے کیلئے ڈکری۔	۸۸
۲۸۰	اطلاعنامہ جاری کرنیکے بعد کارروائی۔	۸۴	۲۹۲	جائداد غیر منقولہ کی ڈکری کی تعمیل۔	۸۹
۲۸۱	تعمیل کے لئے حکمنامہ	//	۲۹۳	ایسی جائداد غیر منقولہ کی ڈکری کی تعمیل جو شخص ثالث کے قبضہ مین ہو۔	۹۰
۱۸۲	حکمنامہ پر عبارت ظہری۔	۸۵		**گرفتاری اور محبس دیوانی مین رکھا جانا**	
	التوا تعمیل		۲۹۴	گرفتاری اور محبس دیوانی مین رکھا جانا۔	//
۲۸۳	تعمیل کے التوا کا حکم عدالت کس صورت مین صادر کرسکے گی۔	//	۲۹۵	ڈکری کی تعمیل مین عورت گرفتار نہ ہوسکے گی	۹۱
۲۸۴	اوس مدیون ڈکری کی ذمہ داری جسکی جائداد واگذاشت ہوئی ہو یا ہو رہا کیا گیا ہو۔	۸۶	۲۹۶	شرح خورا ک۔	//
۲۸۵	عدالت صادر کنندہ ڈکری یا عدالت مرافعہ کا حکم عدالت تعمیل کنندہ پر قابل پابندی ہوگا۔	//	۲۹۷	محبس مین قید اور رہائی۔	۹۲
۲۸۶	التوا تعمیل تا تصفیہ مقدمہ مابین ڈکری دار اور مدیون۔	//	۲۹۸	بیماری کی بنا پر رہائی۔	//
	تعمیل کا طریقہ		۲۹۹	مدیون کے نام اطلاعنامہ کہ وہ وجہ ظاہر کرے کہ وہ محبس دیوانی مین کیون نہ رکھا جائے۔	۹۳
۲۸۷	زر نقد کی ڈکری کی تعمیل۔	//	۳۰۰	حکمنامہ گرفتاری مین کن امور کی صراحت ہوگی	//
۲۸۸	اوس ڈکری کی تعمیل جس مین کسی خاص جائداد منقولہ کے دلائے جانیکا حکم ہو۔	//	۳۰۱	خریج خورا ک	۹۴
۲۸۹	کسی معاہدہ کی تعمیل مخصص کی یا حکم امتناعی کی ڈکری کی تعمیل۔	۸۷	۳۰۲	مدیون ڈکری کے حاضر ہونیکے بعد کارروائی۔	//
۲۹۰	اوس ڈکری کی تعمیل جو حقوق ازدواج کے	۸۸		**قرقی**	
			۳۰۳	جائداد جو ڈکری کی تعمیل مین قرق و نیلام ہوسکیگی	۹۶
			۳۰۴	پیداوار زراعت کو مستثنے قرار دینیکا اختیار۔	۹۷
			۳۰۵	مکان مسکونہ مین جائداد کی قرقی۔	//
			۳۰۶	کارروائی جب جائداد کسی عدالتون کی ڈکری کی تعمیل مین قرق ہوئی ہو۔	۹۸

۳۰۰	قرقی کے بعد جائداد کا خانگی انتقال کالعدم ہوگا	۹۸		وعوی اور عذرداری کی تحقیقات	
۳۰۸	مدیون ڈگری کی جائداد کے متعلق بیانات قلمبند کرنیکی درخواست۔	۹۹	۳۲۵	جائداد مفروقہ کی قرقی کے متعلق دعوے اور عذرداری کی تحقیقات۔	۱۰۷
۳۰۹	جائداد کی قرقی قبل تعیین واصلات یا کرایہ وغیرہ	//	۳۲۶	دعویدار شہادت پیش کرے گا۔	//
۳۱۰	پیداوار زراعت کے سوائے اور جائداد منقولہ کی قرقی جو مدیون ڈگری کے قبضہ میں ہو۔	//	۳۲۷	جائداد کا قرقی سے واگزاشت کیا جانا۔	//
۳۱۱	پیداوار زراعت کی قرقی۔	//	۳۲۸	جائداد مفروقہ کی نسبت دعوی کی نامنظوری۔	۱۰۸
۳۱۲	پیداوار زراعت کی قرقی کے متعلق شرایط۔	۱۰۰	۳۲۹	بحفظ حق کفالت قرقی کا قایم رہنا۔	//
۳۱۳	قرضہ حصہ کمپنی یا اور جائداد کی قرقی جو مدیون کے قبضہ میں نہ ہو۔	۱۰۱	۳۳۰	جائداد مفروقہ پر حقوق قایم کرانے کے لئے مقدمہ رجوع ہوسکے گا۔	//
۳۱۴	جائداد منقولہ میں حصہ کی قرقی۔	//		نیلام	
۳۱۵	سرکاری ملازم کی ماہوار الونس یا منصب کی قرقی	//	۳۳۱	خریدار کا حق۔	//
۳۱۶	جائداد شرکتی کی قرقی۔	۱۰۲	۳۳۲	خریدار نیلام کے مقابلہ میں اس بنا پر مقدمہ رجوع نہ ہوسکے گا کہ جائداد اور شخص کیواسطے خریدی گئی۔	//
۳۱۷	ایسی ڈگری کی تعمیل جو کوٹھی شرکتی کے مقابلہ میں ہو	۱۰۳	۳۳۳	عدالت جائداد مفروقہ نیلام کئے جانے اور زر ثمن ادا کئے جانیکا حکم دیسکے گی۔	۱۰۹
۳۱۸	دستاویز قابل بیع دشرا کی قرقی۔	۱۰۴			
۳۱۹	ایسی جائداد کی قرقی جو عدالت یا سرکاری ملازم کی تحویل میں ہو۔	//	۳۳۴	نیلام کون اور کس طریقہ سے کریگا۔	//
			۳۳۵	نیلام کا اشتہار۔	//
۳۲۰	ڈگری کی قرقی۔	//	۳۳۶	اشتہار دینے کا طریقہ۔	۱۱۰
۳۲۱	جائداد غیر منقولہ کی قرقی۔	۱۰۶	۳۳۷	نیلام کا وقت۔	//
۳۲۲	ڈگری کے ایفاء کے بعد قرقی برخاست ہوگی۔	//	۳۳۸	نیلام کا التوا یا موقوفی۔	//
۳۲۳	سکہ یا کرنسی نوٹس کی حوالگی اس شخص کو جو ڈگری کی رو سے اوسکے پانے کا مستحق ہو۔	//	۳۳۹	بعض نیلام کا مستثنےٰ ہونا۔	۱۱۱
			۳۴۰	نیلام مکرر کی صورت میں نقصان کی ذمہ خریدار اول ذمہ دار ہوگا۔	//
۳۲۴	قرقی کا برخاست ہونا۔	۱۰۷			

۳۴۱	ڈکریدار بغیر اجازت عدالت بولی نہ بول سکیگا۔	۱۱۱	
۳۴۲	اہلکار نیلام کنندہ کو بولی بولنے کی ممانعت۔	۱۱۲	
	جائداد منقولہ کا نیلام		
۳۴۳	پیداوار زراعت کا نیلام	″	
۳۴۴	فصل استادہ کے نیلام کی صورت مین کارروائی۔	″	
۳۴۵	دستاویز قابل بیع وشراء حصہ دلال کی معرفت فروخت ہوسکتا ہے۔	۱۱۳	
۳۴۶	جائداد منقولہ کے نیلام کی صورت مین قیمت ادی وقت ادا کیجائے گی۔	″	
۳۴۷	جائداد منقولہ کے نیلام مین بیضابطگی کی صورت مین کارروائی۔	″	
۳۴۸	نیلام کے بعد جائداد کی خریدار کو حوالگی۔	″	
۳۴۹	دستاویز قابل بیع وشراء حصہ کا انتقال	۱۱۴	
۳۵۰	اوس جائداد نیلام شدہ کے متعلق کارروائی جس کا ذکر دفعات بالا مین نہین ہے۔	″	
	جائداد غیر منقولہ کا نیلام		
۳۵۱	جائداد غیر منقولہ کے بیع یا پٹہ یا رہن سے ڈکری کا ایفاء۔	۱۱۵	
۳۵۲	جائداد غیر منقولہ کا نیلام ختم ہونے پر رصد فیصدی فوراً داخل کیا جائیگا۔	″	
۳۵۳	باقی زرثمن ۳۰ دن کے اندر داخل ہوگا۔	۱۱۶	
۳۵۴	زرثمن داخل نہ ہونیکی صورت مین کارروائی۔	″	
۳۵۵	نیلام مکرر کی صورت مین اشتہار۔	″	
۳۵۶	شریک مالک کی بولی کو ترجیح دیجائے گی۔	۱۱۶	
۳۵۷	رقم داخل کرکے نیلام کے استرداد کی درخواست	″	
۳۵۸	بیضابطگی یا فریب کی بنا پر نیلام کی تنسیخ کیلئے درخواست۔	۱۱۷	
۳۵۹	نیلام کی تنسیخ کی اس بنا پر درخواست کہ مدیون ڈکری کو جائداد نیلام شدہ مین حق حاصل نہ تھا	″	
۳۶۰	نیلام کب قطعی ہوگا یا کب منسوخ ہوسکے گا۔	″	
۳۶۱	بعض صورتون مین زرثمن کی واپسی۔	۱۱۸	
۳۶۲	خریدار کو سند نیلام کا دیا جانا۔	″	
۳۶۳	اوس جائداد کی حوالگی جو مدیون ڈگری کے قبضہ مین ہو۔	″	
۳۶۴	اوس جائداد کی حوالگی جو مدیون ڈکری کے سوائے کسی اور شخص کے قبضہ مین ہو۔	″	
	جائداد غیر منقولہ کے مقابلہ مین ڈکری کی تعمیل تعلقدار کے توسط سے		
۳۶۵	ڈکری کی تعمیل تعلقدار کے توسط سے۔	۱۱۹	
۳۶۶	ڈکری منتقل کرنیکے لئے قواعد وضع کرنیکا اختیار	″	
۳۶۷	تعلقدار کے اختیارات۔	″	
۳۶۸	نیلام کس طریقہ سے کیا جائیگا۔	۱۲۰	
۳۶۹	مدیون ڈکری جائداد رہن یا زیربار یا منتقل نہ کرسکے گا۔	″	
۳۷۰	تعلقدار کے اختیارات گواہ طلب کرنے اور دستاویزات پیش کرانیکے متعلق۔	″	

	رقم کی تقسیم رسدی				
۳۷۱	تعمیل مین جو رقم وصول ہوا اوسکی ڈگری داروں مین تقسیم رسدی۔	۱۲۰	۳۸۲	درخواست پر تصدیق و دستخط۔	۱۲۴
	ڈگریدار یا خریدار کو قبضہ دیئے جانے مین مزاحمت		۳۸۳	درخواست کی سماعت کے لیئے تاریخ کا تعین اور اوسکی اطلاع۔	،،
۳۷۲	جائداد غیر منقولہ پر قبضہ حاصل کرنیمین مزاحمت	۱۲۲	۳۸۴	اطلاع تحریری کی تعمیل کسی اور شخص پر بھی کیجاسکے گی۔	،،
۳۷۳	مدیون ڈگری کی جانب سے مزاحمت۔	،،	۳۸۵	مدیون ڈگری کی رہائی۔	۱۲۵
۳۷۴	ایسی شخص کی جانب سے مزاحمت جو نیک نیتی سے دعویدار ہو۔	،،	۳۸۶	تاریخ مقررہ پر مدیون ڈگری کیا اظہار قلمبند کیا جائیگا اور وائین شہادت پیش کرسکینگے۔	،،
۳۷۵	ڈگریدار یا خریدار کی جانب سے بیدخلی۔	،،	۳۸۷	مدیون کب دیوالیہ قرار دیا جاسکے گا۔	،،
۳۷۶	درخواست گزار کو قبضہ واپس دلانا۔	،،	۳۸۸	دیوالیہ قرار دیئے جانیکے بعد دائین اور اونکے قرضہ کی فہرست کی ترتیب۔	۱۲۶
۳۷۷	دفعات (۳۷۴، ۳۷۶) کے احکام متعلق نہونگے جب مقدمہ کے ارجاع کے بعد جائداد منتقل ہو۔	۱۲۳	۳۸۹	اگر کسی دائین کا نام فہرست مین نہ ہو تو وہ اپنا نام درج فہرست کرانیکی درخواست کرسکے گا۔	،،
۳۷۸	قبضہ کے متعلق دعویٰ رجوع ہوسکے گا لیکن بتابعت دعوی کے نتیجہ کے حکم قطعی ہوگا۔	،،	۳۹۰	حکم متذکرہ دفعہ ۳۸۷ کی اشاعت اور دیوالیہ کی جائداد پر منتظم کو حق حاصل ہونا۔	۱۲۷
	باب (۲۴)		۳۹۱	منتظم ضمانت داخل کرے گا	،،
	مدیون ڈگری کے دیوالیہ ہونے کی صورت مین کارروائی		۳۹۲	منتظم کے فرایض۔	،،
			۳۹۳	رہائی کا اثر۔	،،
۳۷۹	دیوالیہ قرار دیئے جانیکی درخواست کس عدالت مین مین پیش ہوگی۔	،،	۳۹۴	قرضہ جات کی ذمہداری سے دیوالیہ کی رہائی کا حکم۔	۱۲۸
۳۸۰	درخواست مین کن امور کی صراحت ہوگی۔	،،	۳۹۵	کارروائی جبکہ دیوالیہ فریب وغیرہ کا مرتکب ہوا ہو	،،
۳۸۱	ڈگریدار کی جانب سے درخواست پیش ہونے کی صورت مین کن امور کی صراحت ہوگی۔	۱۲۴		**حصہ (۲)**	
				کارروائی لاحقہ	

	باب (۲۵) **فریق مقدمہ کی موت یا اوسکا دیوالیہ قرار دیا جانا**		
۳۹۶	فریق مقدمہ کا فوت ہونا۔	۱۲۹	
۳۹۷	کسی مدعی یا مدعی علیہ کے مرنے پر باقیماندہ مدعی یا مدعی علیہ کے مابین کارروائی جاری رہے گی۔	//	
۳۹۸	کارروائی جب مدعیان مین سے کوئی یا مدعی مرجائے۔	//	
۳۹۹	کارروائی جب مدعی علیہم مین سے کوئی یا مدعی علیہ مرجائے۔	۱۳۰	
۴۰۰	اس امر کا تصفیہ کہ تا بہم مقام قانونی کون ہے۔	//	
۴۰۱	مقدمہ کی سماعت کے بعد کسی فریق کے مرجانیسے کارروائی ساقط نہ ہوگی۔	//	
۴۰۲	مدعی کے دیوالیہ قرار دیے جانے کا مقدمہ پر اثر	//	
۴۰۳	مقدمہ کے ساقط یا خارج ہونیکا اثر۔	۱۳۱	
۴۰۴	مقدمہ مین قطعی حکم صادر ہونے کے قبل حق منتقل ہونے کی صورت مین کارروائی۔	//	
۴۰۵	باب ہذا کے احکام کا مرافعون سے متعلق ہونا۔	//	
۴۰۶	ڈگری کی تعمیل کی کارروائی سے احکام متعلق نہ ہونگے۔	//	
	باب (۲۶) **مقدمہ اُٹھا لینا اور مقدمہ کا تصفیہ**		
۴۰۷	مقدمہ اُٹھا لینا یا دعوی کا کوئی جزو ترک کرنا۔	۱۳۲	
۴۰۸	جدید دعوی مین احکام قانون میعاد سماعت ملحوظ رہینگے۔	۱۳۲	
۴۰۹	مقدمہ کا تصفیہ بہ رضامندی فریقین۔	//	
۴۱۰	تعمیل کی کارروائی سے احکام باب ہذا متعلق نہ ہونگے۔	۱۳۳	
	باب (۲۷) **عدالت مین رقم جمع کرنا**		
۴۱۱	مدعی علیہ مقدمہ کے ایفاء کامل کیلئے رقم عدالت مین جمع کرسکے گا۔	//	
۴۱۲	رقم جمع ہونے کی اطلاع۔	//	
۴۱۳	جو رقم عدالت مین جمع کی جائے اوس پر اطلاع کے بعد مدعی کو سود نہ دلایا جائے گا۔	//	
۴۱۴	کارروائی جب مدعی رقم مذکور کو بطور ایفاء جزو دعوے قبول کرے۔	//	
	باب (۲۸) **ضمانت خرچہ**		
۴۱۵	مدعی سے خرچہ کی ضمانت کب طلب کیجا سکتی ہے	۱۳۵	
۴۱۶	ضمانت داخل نہونیکی صورت مین کارروائی۔	//	
	باب (۲۹) **کمیشن** **(الف) کمیشن قلمبندی اظہار گواہان**		
۴۱۷	کن اشخاص کے اظہار کے لئے کمیشن جاری ہوسکتا ہے۔	۱۳۶	

۴۱۸	کمیشن کس کی تحریک پر جاری ہوگا۔	۱۳۶
۴۱۹	کمیشن کس شخص کے اظہار کے لئے اور کس کے نام جاری ہو سکتا ہے۔	۱۳۷
۴۲۰	کمیشن اس شخص کے اظہار کے لئے جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو۔	〃
۴۲۱	کمیشن کی تعمیل کا طریقہ۔	〃
۴۲۲	کمیشن کا معہ اظہار کے واپس کیا جانا۔	〃
	(ب) مقامی تحقیقات کیلئے کمیشن	
۴۲۳	مقامی تحقیقات کیلئے کمیشن کب جاری ہو سکتا ہے	〃
۴۲۴	کمشنر کسطرح کارروائی کرے گا۔	۱۳۸
	(ج) کمیشن برائے تنقیح حسابات	
۴۲۵	حساب کی تنقیح یا تصفیہ کیلئے کمیشن۔	〃
۴۲۶	عدالت کمشنر کو ضروری ہدایات دیگی۔	〃
	(د) کمیشن برائے تقسیم جائداد	
۴۲۷	جائداد کی تقسیم کے لئے کمیشن	۱۳۹
۴۲۸	کمشنر کسطرح کارروائی کریگا۔	〃
	(ہ) احکام عام	
۴۲۹	کمیشن کے اخراجات عدالت میں داخل کرنیکا حکم	〃
۴۳۰	کمشنر کے اختیارات۔	۱۴۰
۴۳۱	گواہوں کی حاضری اور انکا اظہار کمشنر کے روبرو	〃
۴۳۲	فریقین کمشنر کے روبرو حاضر ہونگے۔	〃
	حصہ (۳)	
	خاص قسم کے مقدمات	
	باب (۳۰)	
	مقدمات جو منجانب یا بنام سرکار عالی یا ملازمان سرکاری رجوع ہوں	
۴۳۳	مقدمات منجانب یا بنام سرکار عالی۔	۱۴۱
۴۳۴	اشخاص جو سرکار عالی کی جانب سے عمل کرنے کے مجاز سمجھے جائینگے۔	〃
۴۳۵	مقدمات منجانب یا بنام سرکار عالی میں عرضیدعوے	〃
۴۳۶	عدالت کے احکام لینے کیلئے سرکار عالی کا تمسک۔	〃
۴۳۷	سرکار عالی کی جانب سے جوابدہی کیلئے تاریخ کا تعین	۱۴۲
۴۳۸	مقدمہ کے حالات سے واقف شخص کی حاضری کا حکم	〃
۴۳۹	اطلاع۔	〃
۴۴۰	ملازم سرکاری کو سرکار عالی سے حکم حاصل کرنیکے لئے مدت کی توسیع۔	〃
۴۴۱	اون مقدمات میں ضابطہ جو عہدہ داران سرکاری کے مقابلہ میں رجوع ہوں۔	〃
۴۴۲	گرفتاری اور اصالتاً حاضری سے استثنار۔	۱۴۳
۴۴۳	ڈگری کی تعمیل۔	〃
	باب (۳۱)	
	مقدمات منجانب یا بنام جماعت متحدہ	
۴۴۴	پلیڈ ٹنگ پر دستخط اور تصدیق	〃
۴۴۵	جماعت متحدہ پر حکمنامجات کی تعمیل۔	۱۴۴
۴۴۶	جماعت متحدہ کے عہدہ داروں کی اصالتاً حاضری کا حکم۔	〃

	باب (۳۲)	
	مقدمات منجانب یا بنام کوٹھی تجارتی اور اون اشخاص کے جو اپنے نام کے سوائے کسی اور نام سے کاروبار کرتے ہون	
۴۴۷	شرکا کا دعوی تجارتی کوٹھی کے نام سے۔	۱۴۴
۴۴۸	شرکا کے نام کی فہرست کا داخل ہونا۔	۱۴۵
۴۴۹	طلبنامہ کی تعمیل۔	//
۴۵۰	شریک کے فوت ہونے پر مقدمہ رجوع کرنیکا حق	۱۴۶
۴۵۱	طلبنامہ کی تعمیل کس حیثیت سے ہوگی۔	//
۴۵۲	شرکا کی حاضری۔	//
۴۵۳	سوائے شرکا کے اور کسی شخص کی حاضری ضروری نہین ہے۔	//
۴۵۴	عذر کے ساتھ حاضری۔	//
۴۵۵	شرکا کے مابین مقدمات	۱۴۷
۴۵۶	اون اشخاص کے مقابلہ مین مقدمات جو اپنے نام کے سوائے کسی اور نام سے کاروبار کرتے ہون۔	//
	باب (۳۳)	
	دعاوی منجانب یا بنام امنا وصیا و مہتمان ترکہ	
۴۵۷	امین یا وصی یا مہتمم ترکہ کس صورت مین قایم مقام سمجھا جائیگا۔	//
۴۵۸	متعدد اوصیا یا امنا یا مہتمان ترکہ کی صورتین سب کا فریق مقدمہ بنایا جانا۔	۱۴۸
	باب (۳۴)	
	مقدمات منجانب یا بنام اشخاص نابالغ و فاتر العقل	
۴۵۹	نابالغ کے نام سے ولی دوران مقدمہ کارروائی کرے گا۔	۱۰۸
۴۶۰	عرضیدعوی کا اخراج جب مقدمہ بغیر ولی دوران مقدمہ کے رجوع کیا جائے۔	//
۴۶۱	نابالغ مدعی علیہ کا ولی دوران مقدمہ مقرر کرے گی۔	//
۴۶۲	ولی دوران مقدمہ کون مقرر ہوسکتا ہے	۱۴۹
۴۶۳	نابالغ کی جانب سے کارروائی ولی دوران مقدمہ کے ذریعہ سے ہوگی۔	۱۵۰
۴۶۴	نابالغ کی جانب سے رقم یا جائداد ولی دوران مقدمہ کس طرح وصول کرسکے گا۔	//
۴۶۵	نابالغ کی جانب سے ولی دوران مقدمہ کا عہدہا مصالحت۔	//
۴۶۶	ولی دوران مقدمہ کا دست بردار ہونا۔	//
۴۶۷	ولی دوران مقدمہ کی علیحدگی۔	۱۵۱
۴۶۸	ولی دوران مقدمہ کی دست برداری وغیرہ پر کارروائی کا التوا۔	//
۴۶۹	ولی دوران مقدمہ کی دست برداری وغیرہ کی صورت مین کارروائی۔	۱۵۲
۴۷۰	نابالغ کے بالغ ہونیکی صورتین کارروائی۔	//

۴۷۱	کارروائی جب نابالغ بالغ ہونے پر مقدمہ چلانا نہ چاہے۔	۱۵۲	
۴۷۲	کارروائی جب مقدمہ بلا وجہ معقول یا نامناسب ہو	۱۵۳	
۴۷۳	احکام باب ہذا کا اشخاص فاتر العقل سے متعلق ہونا۔	//	

باب (۳۵)
مقدمات منجانب مفلس

۴۷۴	مقدمات منجانب مفلس	//	
۴۷۵	امور جو درخواست اجازت میں درج ہونگے۔	۱۵۴	
۴۷۶	درخواست کی پیشی۔	//	
۴۷۷	(۱) درخواست گزار کا اظہار	//	
	(۲) درخواست بذریعہ مختار پیش ہونے کی صورت میں درخواست گزار کا اظہار بذریعہ کمیشن لیا جا سکے گا۔		
۴۷۸	درخواست کی نامنظوری	//	
۴۷۹	درخواست گزار کی مفلسی کا ثبوت لینے کی تاریخ کی اطلاع۔	۱۵۵	
۴۸۰	درخواست کی ساعت کے وقت ضابطہ۔	//	
۴۸۱	درخواست منظور ہونیکی صورت میں کارروائی	//	
۴۸۲	مفلسی کی اجازت کا فسخ ہونا۔	//	
۴۸۳	مدعی کے کامیاب ہونے کی صورت میں مقدمہ کا خرچہ۔	//	
۴۸۴	کارروائی جب مدعی کامیاب نہ ہو۔	//	
۴۸۵	سرکار عالی رسوم عدالت دلائے جانے کیلئے درخواست کر سکتی ہے		۱۵۶
۴۸۶	سرکار عالی فریق سمجھی جائے گی۔		//
۴۸۷	ڈگری کی نقل تحقیدار کے پاس بھیجی جائیگی۔		//
۴۸۸	درخواست نامنظور ہونیکی صورت میں معمولی مقدمہ رجوع ہو سکتا ہے۔		//
۴۸۹	خرچہ۔		//

باب (۳۶)
مقدمات متعلق رہن جائداد غیر منقولہ

۴۹۰	مقدمات بیعبات و نیلام و انفکاک رہن میں کون اشخاص فریق ہونگے۔		//
۴۹۱	بیعبات کے مقدمہ میں ابتدائی ڈگری۔		۱۵۷
۴۹۲	(۱) بیعبات کے مقدمہ میں قطعی ڈگری۔		//
	(۲) میعاد میں توسیع کا حق۔		۱۵۸
	(۳) قرضہ کی بیباقی۔		//
۴۹۳	(۱) نیلام کے مقدمہ میں ابتدائی ڈگری۔		//
	(۲) بیعبات کے مقدمہ میں نیلام کا حکم دینیکا اختیار۔		//
۴۹۴	نیلام کے مقدمہ میں قطعی ڈگری۔		//
۴۹۵	زر رہن کے بقایا کا وصول۔		۱۵۹
۴۹۶	انفکاک کے مقدمہ میں ابتدائی ڈگری۔		//
۴۹۷	(۱) انفکاک کے مقدمہ میں آخری ڈگری۔		//
	(۲) میعاد میں توسیع۔		۱۶۰

۴۹۸	ڈگری جب کوئی رقم واجب الادا نہ ہو یا جب زاید رقم پہنچ چکی ہو۔	۱۶۰	
۴۹۹	مرتہن کا ڈگری کے مابعد کا خرچہ۔	//	
۵۰۰	مرتہن درمیانی کا حق انفکاک اور بیعیات کا	//	
۵۰۱	ایسی جائداد کا نیلام جو رہن سابق کے تابع ہو	۱۶۱	
۵۰۲	زرِ ثمن کا صرف۔	//	
۵۰۳	جائداد مرہونہ نیلام کرانے کیلئے نیلام کا مقدمہ رجوع کرنا ضروری ہے۔	//	
۵۰۴	باب ہذا کے احکام کفالت سے بھی متعلق ہیں	//	
	باب (۳۷)		
	مقدمہ منجانب تحویلدار برائے تصفیہ بین المتنازعین		
۵۰۵	کب مقدمہ منجانب تحویلدار برائے تصفیہ بین المتنازعین رجوع ہو سکتا ہے۔	۱۶۲	
۵۰۶	ایسے مقدمہ میں عرضی دعوے۔	//	
۵۰۷	شئے متنازعہ کا عدالت میں داخل ہونا۔	//	
۵۰۸	کارروائی جب مدعی علیہ مدعی پر مقدمہ رجوع کر چکا ہو۔	//	
۵۰۹	مقدمہ کی سماعت اول پر کارروائی۔	۱۶۳	
۵۱۰	کارندہ یا کرایہ دار وغیرہ ایسا مقدمہ رجوع نہ کر سکے گا۔	//	
۵۱۱	مدعی کے خرچہ کا بار	۱۶۴	
	حصہ (۴)		
	چارہ کار بہ لحاظ مقتضائے وقت		
	باب (۳۸)		
	گرفتاری و قرقی قبل از فیصلہ و احکام امتناعی چند روزہ و احکام درمیانی		
	(الف) گرفتاری قبل از فیصلہ		
۵۱۲	مدعی علیہ سے کب حاضری کے لئے ضمانت طلب کیجا سکتی ہے۔	۱۶۴	
۵۱۳	ضمانت۔	۱۶۵	
۵۱۴	کارروائی جب ضامن بری الذمہ ہونے کی درخواست پیش کرے۔	۱۶۶	
۵۱۵	کارروائی جب مدعی علیہ ضمانت داخل نہ کر سکے۔	//	
	(ب) قرقی قبل از فیصلہ		
۵۱۶	کب مدعی علیہ کو جائداد پیش کرنیکی ضمانت دینے کا حکم دیا جا سکتا ہے۔	//	
۵۱۷	قرقی جب وجہ ظاہر نہ کیجائے یا ضمانت داخل نہ کیجائے۔	۱۶۷	
۵۱۸	قرقی کا طریقہ۔	//	
۵۱۹	اوس جائداد کے متعلق دعوے کی تحقیقات جو قبل فیصلہ قرق کیجائے۔	//	
۵۲۰	قرقی کا برخاست ہونا جب ضمانت داخل کیجائے یا مقدمہ خارج ہو جائے۔	//	
۵۲۱	قرقی قبل از فیصلہ سے غیر اشخاص کے	۱۶۸	

	حقوق پر اثر نہ پڑے گا اور ڈگریدار جائداد مقرونہ کو نیلام کرا سکینگے۔		۵۳۳	رقم وغیرہ کا عدالت میں داخل ہونا۔	۱۷۱
۵۲۲	قرقی قبل از فیصلہ کے ڈگری کی تعمیل میں جائداد کمیکر قرق نہوگی۔	۱۶۸	۵۳۴	باب ہذا کی رو سے کوئی حکم ناکافی وجوہ سے حاصل کرنیکی صورت میں معاوضہ۔	//
۵۲۳	پیداوار زراعت باب ہذا کی رو سے قرق نہ ہوسکے گی۔	//		**باب (۳۹) منتظم کا تقرر**	
	(ج) حکم امتناعی عارضی		۵۳۵	منتظم کا تقرر	۱۷۲
۵۲۴	حکم امتناعی عارضی کن صورتوں میں صادر ہوسکتا ہے۔	//	۵۳۶	معاوضہ	//
۵۲۵	کسی فعل کے ارتکاب یا خلاف ورزی کو روکنے کیلئے حکم امتناعی۔	//	۵۳۷	منتظم کے فرایض۔	۱۷۳
۵۲۶	حکم امتناعی جاری کرنے کے قبل فریق ثانی کو درخواست کی اطلاع دیجائیگی۔	۱۶۹	۵۳۸	منتظم کے فرایض کی تعمیل۔	//
۵۲۷	حکم امتناعی منسوخ یا تبدیل ہوسکتا ہے	//		**حصہ (۵) خاص کارروائی باب (۴۰) ثالثی**	
۵۲۸	حکم امتناعی جو جماعت متعدد کے نام ہو۔ اور کسکے عہدہ داروں پر قابل پابندی ہوگا	//	۵۳۹	ثالثی۔	//
	(د) احکام درمیانی		۵۴۰	مقدمہ کے فریق درخواست کرسکتے ہیں کہ وہ ثالثی کے سپرد کیا جاوے۔	۱۷۴
۵۲۹	قبل از فیصلہ نیلام کرانے کا اختیار۔	۱۷۰	۵۴۱	ثالث کا تقرر۔	//
۵۳۰	جائداد متنازعہ کے روکنے یا اوس کی حفاظت یا معاینہ کا حکم۔	//	۵۴۲	سپرد ثالثی کا حکم	//
۵۳۱	ایسے حکم کی درخواست فریق ثانی کو اطلاع دینے کے بعد پیش ہوگی۔	//	۵۴۳	جب ایک سے زیادہ ثالث مقرر ہوں تو حکم تقرر میں اختلاف رائے کی صورت کیلئے حکم ہوگا۔	//
۵۳۲	اراضی متنازعہ پر زوری قبضہ کب کرایا جاسکتا ہے	۱۷۱	۵۴۴	بعض صورتوں میں ثالث مقرر کرنے کے	۱۷۵

	متعلق عدالت کا اختیار۔		
۵۴۵	دفعات ۵۴۳ و ۵۴۴ کی رو سے جو ثالث یا سرپنچ مقرر ہوں اون کے اختیارات۔	۱۷۶	
۵۴۶	گواہوں کی طلبی اور عدم حاضری کی صورت مین کارروائی۔	″	
۵۴۷	فیصلہ ثالثی کے لئے میعاد کی توسیع۔	″	
۵۴۸	سرپنچ ثالثون کے بجائے کب فیصلہ کریگا	″	
۵۴۹	ثالثون کے فیصلہ پر دستخط ہونگے اور وہ عدالت مین داخل ہوگا۔	″	
۵۵۰	ثالث یا سرپنچ فیصلہ کو خاص مقدمہ کی صورت مین بیان کرسکینگے۔	″	
۵۵۱	فیصلہ ثالثی کی ترمیم یا اصلاح کا اختیار	۱۷۷	
۵۵۲	ثالثون کے خرچہ کے متعلق حکم۔	″	
۵۵۳	کن صورتون مین فیصلہ ثالثی یا کوئی امر جو ثالثی کے سپرد ہوا ہو فیصلہ کیلئے واپس بھیجا جاسکتا ہے	″	
۵۵۴	فیصلہ ثالثی کے منسخ کے وجوہ	″	
۵۵۵	فیصلہ ثالثی کے مطابق فیصلہ ہوگا۔	۱۷۸	
	سپردگی ثالثی کے معاہدہ کی بنا پر سپردگی کا حکم		
۵۵۶	سپردگی ثالثی کے معاہدہ کو عدالت مین داخل کرنیکی درخواست۔	″	
۵۵۷	مقدمہ کا التوا جب سپرد ثالثی کرنیکا معاہدہ ہو	۱۷۹	
۵۵۸	دفعہ ۵۵۶ کی کارروائی کے متعلق احکام	″	
	ثالثی بلا توسط عدالت		
۵۵۹	اون امور کے متعلق فیصلہ ثالثی کا درج رجسٹر ہونا جو بلا توسط عدالت سپرد ثالثی ہوئے ہون۔		۱۸۰
۵۶۰	فیصلہ کا درج رجسٹر کیا جانا اور اسکی تعمیل۔		″
۵۶۱	قانون داورسی خاص ہونا اس مجموعہ سرکار عالی کی دفعہ ۱۶ سے عبارت کا اخراج۔		″
	باب (۴۱)		
	عام خیرات		
۵۶۲	مقدمات متعلق خیرات عام یا امور مذہبی۔		۱۸۱
	حصہ (۶)		
	مرافعہ		
	باب (۴۲)		
	ڈگریون کا مرافعہ اولی		
۵۶۳	مرافعہ اولی کن صورتون مین ہوسکیگا۔		۱۸۲
۵۶۴	قطعی ڈگری کا مرافعہ جب ابتدائی ڈگری کا مرافعہ نہ ہوا ہو۔		″
۵۶۵	درخواست مرافعہ کی ترتیب اور اوسکے ضمیمجات		″
۵۶۶	وجوہ جو مرافعہ کی سماعت کیوقت پیش ہوسکتے ہین		″
۵۶۷	درخواست مرافعہ کی ترمیم یا منظوری۔		۱۸۳
۵۶۸	منجملہ عیان یا مدعی علیہم کوئی ایک کل ڈگری کی نسبت مرافعہ کریگا اگر وہ کسی ایسی وجہ پر نہیں ہو جو سب پر یکسان موثر ہو۔		″
	مقدمہ کی کارروائی اور ڈگری کی تعمیل کا التوا		

۵۶۹	مقدمہ کی کارروائی اور ڈگری کی تعمیل کا التوا۔	۱۸۳	۵۸۴	مرافعہ علیہ کی درخواست پر مرافعہ کی دوبارہ سماعت جب اوسکے خلاف یکطرفہ فیصلہ ہوا ہو۔	۱۸۷
۵۷۰	ایسی ڈگری کی تعمیل کے متعلق ضمانت جبکہ مرافعہ کیا گیا ہو۔	۱۸۴	۵۸۵	مرافعہ علیہ کون سے عذرات پیش کرسکے گا۔	۱۸۸
۵۷۱	سرکار عالی سے ایسی ضمانت کی ضرورت نہوگی۔	〃	۵۸۶	مرافعہ عکسی میں عذرات پیش کرنیکا طریقہ اور اوسکے متعلق احکام۔	〃
۵۷۲	اختیارات کا استعمال اون مرافعوں کی صورت میں جو ایسے احکام کا کیا جائے جو ڈگری کی تعمیل میں صادر ہوئے ہوں۔	〃	۵۸۷	عدالت مرافعہ تحقیقات کے لئے کب مقدمہ واپس کرسکتی ہے۔	〃
	مرافعہ کے داخل ہونے پر کارروائی		۵۸۸	جب فیصلہ موجودہ مثل کافی ہو تو عدالت مرافعہ مقدمہ کا فیصلہ کرسکے گی۔	۱۸۹
۵۷۳	درخواست مرافعہ کا درج رجسٹر کیا جانا۔	۱۸۵			
۵۷۴	عدالت مرافعہ خرچہ کی بابت مرافع سے ضمانت طلب کرسکے گی۔	〃	۵۸۹	کب عدالت مرافعہ مہر تنقیح طلب قایم کرکے مقدمہ تحقیقات کیلئے مرافعہ عنہا میں بھیج سکے گی۔	〃
۵۷۵	مرافعہ کی سماعت کیلئے تاریخ۔	〃	۵۹۰	(۱) شہادت اور رائے شریک مثل کیجائیگی ایسی رائے کے متعلق عذرات۔	〃
۵۷۶	عدالت مرافعہ عدالت مرافعہ عنہا کو اطلاع دیگی۔	۱۸۶			
۵۷۷	اطلاعنامہ موسومہ مرافعہ علیہ کی تعمیل کا طریقہ۔	〃		(۲) مرافعہ کا تصفیہ۔	〃
۵۷۸	اطلاعنامہ میں کون سے امور درج ہونگے۔	〃	۵۹۱	عدالت مرافعہ میں جدید شہادت کا پیش کرنا۔	〃
	مرافعہ کی سماعت کیوقت کارروائی		۵۹۲	جدید شہادت لینے کا طریقہ۔	۱۹۰
۵۷۹	مرافعہ کی بحث پہلے سماعت ہوگی۔	〃	۵۹۳	اون امور کی صراحت جن کے متعلق شہادت دیجائیگی۔	〃
۵۸۰	کارروائی جب مرافع یا مرافعہ علیہ حاضر نہ ہو۔	〃		**مرافعہ کا فیصلہ**	
۵۸۱	مرافعہ کا اخراج جب خرچہ داخل نہونیکی وجہ سے مرافعہ علیہ پر اطلاعنامہ کی تعمیل نہ ہوئی ہو۔	۱۸۷	۵۹۴	فیصلہ کب اور کہاں سنایا جائیگا۔	〃
۵۸۲	اخراج کے بعد مرافعہ کب سابق نمبر پر لیا جاسکے گا	〃	۵۹۵	فیصلہ کا مضمون اور اوسپر دستخط اور تاریخ کا اندراج	〃
۵۸۳	مرافعہ کی سماعت ملتوی کرنا اور دیگر اشخاص کو جو اوسمیں غرض رکھتے ہوں مرافعہ علیہ بنانیکا حکم دینا	〃	۵۹۶	عدالت مرافعہ کے فیصلہ کیا حکم ہوسکتا ہے۔	191
			۵۹۷	عدالت مرافعہ کے اختیارات۔	〃
			۵۹۸	غلطی یا بے ضابطگی کی بنا پر حکمنامہ اور نفس مقدمہ پر	〃

	یا اختیار سماعت پر نہ پڑتا ہو کوئی ڈکری منسوخ یا تبدیل نہ کیجائیگی۔		
	مرافعہ مین ڈکری		
۵۹۹	ڈکری کی تاریخ اور اوس کا مضمون۔	۱۹۲	
۶۰۰	فیصلہ اور ڈکری کی نقل عدالت مرافعہ عنہا مین بھیجی جائیگی۔	//	
۶۰۱	عدالت مرافعہ کے اختیارات۔	//	
	باب (۴۳)		
	ڈکریوں کا مرافعہ ثانی		
۶۰۲ و ۶۰۳	مرافعہ ثانی۔ دفعہ ثالث	۱۹۳	
۶۰۳	مرافعہ ثانی بغیر ماتحت عدالت مین اطلاع بھیجنے کے خارج کرنا۔	//	
۶۰۴	مرافعہ ثانی سے باب ۴۲ کے احکام کا متعلق ہونا۔	//	
	باب (۴۴)		
	احکام کا مرافعہ		
۶۰۵	احکام جن کا مرافعہ ہو سکتا ہے۔	۱۹۴	
۶۰۶	احکام متذکرہ دفعہ بالا کے سوائے اور احکام	۱۹۶	
۶۰۷	مرافعہ کس عدالت مین ہوگا۔	//	
۶۰۸	حکم کے مرافعہ مین طریقہ کارروائی۔	۱۹۷	
	باب (۴۵)		
	مرافعہ مفلسانہ		
۶۰۹	مرافعہ مفلسانہ کون کر سکتا ہے۔	//	
۶۱۰	مفلسی کی تحقیقات۔	//	

	حصہ (۷)		
	استصواب نگرانی اور تجویز ثانی		
	باب (۴۶)		
	استصواب		
۶۱۱	مجلس عالیہ عدالت سے استصواب۔	۱۹۸	
۶۱۲	استصواب کی صورت مین مقدمہ کی کارروائی ملتوی یا جاری رکھی جا سکے گی۔	//	
۶۱۳	مجلس عالیہ عدالت کے فیصلہ کے مطابق مقدمہ کا فیصلہ ہوگا۔	//	
۶۱۴	استصواب کا خرچہ	۱۹۹	
	باب (۴۷)		
	نگرانی		
۶۱۵	مجلس عالیہ عدالت کسی مقدمہ کی مثل طلب کریگی جسکا مرافعہ مجلس مین نہ ہو سکتا ہے۔	//	
	باب (۴۸)		
	تجویز ثانی		
۶۱۶	تجویز ثانی کی درخواست۔	//	
۶۱۷	درخواست تجویز ثانی کس عدالت مین پیش ہوگی	۲۰۰	
۶۱۸	تجویز ثانی کی درخواست سے مرافعہ کا احکام متعلق ہونگے	//	
۶۱۹	درخواست کی منظوری یا نامنظوری۔	//	
۶۲۰	تجویز ثانی کی درخواست اوس عدالتین جس مین دو یا زیادہ حکام ہون۔	۲۰۱	
۶۲۱	درخواست کب نامنظور کیجائے گی۔	//	

۶۳۲	منظوری کے حکم کا مرتفوہ ہوسکیگا درخواست کی منظوری کے متعلق عذرات۔	۲۰۱	۶۴۱	مدت کی توسیع۔	۲۰۷
۶۳۳	منظوری درخواست کے حکم کا رجسٹر مین اندراج	۲۰۲	۶۴۲	رسوم عدالت کی ادائی	//
۶۳۴	بعض صورتونمین تجویز ثانی کی درخواست کی ممانعت	//	۶۴۳	کارروائی جب عدالت کا کام منتقل ہوجائے	//
	حصہ (۸)		۶۴۴	عدالت کے اصلی اختیارات محدود یا متاثر نہونگے	//
	متفرق احکام		۶۴۵	فیصلہ ڈکری یا حکم مین غلطی کی تصحیح	//
	باب (۳۹)		۶۴۶	ترمیم کا عام اختیار	//
	متفرق احکام		۶۴۷	نقول حاصل کرنے کا اختیار	۲۰۸
۶۳۵	احکام کی تعمیل اوس فریق کے خرچہ سے جو انکو جاری کرائے	//		ضمیمہ اول۔ تنسیخات	۲۰۹
۶۳۶	احکام مذا اطلاعی تحریری ہونگے۔	۲۰۳		فہرست ضمیمہ دوم	//
۶۳۷	محصول ڈاک	//		ضمیمہ دوم۔ نمونہ جات	//
۶۳۸	احکام اور اطلاعی نجات کی تعمیل کسطرح ہوگی۔	//		جزو الف۔ پلیڈنگ	//
۶۳۹	نمونہ جات جو ضمیمہ دوم مین درج ہین۔	//		۱۔ عنوان مقدمہ	//
۶۴۰	عورتون کا اصالتاً حاضری سے مستثنےٰ ہونا۔	//		۲۔ فریقین بمقدمات خاص	//
۶۴۱	عورتون کا گرفتاری سے مستثنےٰ ہونا۔	//		۳۔ عرضیدعوی (۳۸ نمونہ جات)	۲۱۰
۶۴۲	ڈکری کی تعمیل کے سوائے اور صورتونمین گرفتاری	//		۴۔ جواب دعوی (۱۵ نمونہ جات)	۲۳۵
۶۴۳	حکمنامجات دیوانی کی تعمیل مین گرفتاری سے مستثنےٰ ہونا	۲۰۴		جزو ب۔ احکام (۱۸ نمونہ جات)	۲۴۱
۶۴۴	جب وہ شخص جسکی گرفتاری یا جائداد جسکی قرقی مطلوب ہو عدالت کی حدود ارضی کے اندر نہو	//		جزو ج۔ انکشاف حال و معاینہ و مقبولی دستاویزات (۱۲ نمونہ جات)	۳۵۱
۶۴۵	عدالت کی زبان اردو ہوگی۔	۲۰۵		جزو د۔ ڈکری (۱۹ نمونہ جات)	۲۵۷
۶۴۶	کارروائی متفرق مین ضابطہ	//		جزو ھ۔ تعمیل ڈکری (۱۴ نمونہ جات)	۲۶۹
۶۴۷	جائداد کی واپسی کی درخواست۔	//		جزو و۔ چارہ کار بلحاظ مقتضائے وقت (۱۰ نمونہ جات)	۲۹۲
۶۴۸	ضامن کی ذمہ داری کا نفاذ۔	۲۰۶		جزو ز۔ ثالثی (۵ نمونہ جات)	۳۰۰
۶۴۹	کارروائی منجانب یا بمقابلہ اوس شخص کے جو کسی دوسرے کے ذریعہ سے دعویدار ہو۔	//		جزو ح۔ مرافعہ۔ استصواب تجویز ثانی (۱۲ نمونہ جات)	۳۰۲
۶۵۰	شخص ناقابل کی طرف سے رضامندی یا اقرار	//		جزو ط۔ متفرقات (۱۴ نمونہ جات)	۳۱۰
				تمام شد	

مرمہ

مجموعۂ ضابطہ دیوانی سرکار عالی

نشان (۳) سنہ ۱۳۲۳ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۴۔ دی سنہ ۱۳۲۴ف منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ احکام جو ضابطہ عدالت ہائے دیوانی سے متعلق ہیں وضع و جمع و ترمیم کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام تاریخ نفاذ و تنسیخ | **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "مجموعۂ ضابطہ دیوانی سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور یکم خورداد سنہ ۱۳۲۴ف سے نافذ ہوگا اور تاریخ مذکور سے تمام قوانین و گشتیات و احکام مندرجۂ ضمیمۂ (اول) اور نیز وہ گشتیات و احکام منسوخ ہون گے جنکا مضمون محض اعادہ یا قطعی متناقض قانون ہذا کے ہو۔

تعریفات | **دفعہ ۲**۔ قانون ہذا مین بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

(**الف**) "فیصلہ" سے وہ تحریر مراد ہے جس مین حاکم عدالت نے ڈگری یا حکم کے وجوہ بیان کئے ہون۔

(**ب**) "حکم" سے وہ تحریر مراد ہے جس کے ذریعہ سے کوئی عدالت دیوانی کسی ایسی تجویز کا اظہار کرے جو ڈگری نہ ہو۔

(ج) "دستخطی" مین سوائے فیصلہ یا ڈگری کے ہر صورت مین مہر کیا ہوا نام داخل ہے

(د) ڈگری سے ایسا منتخب فیصلہ مراد ہے جس سے جہانتک کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری کا تعلق ہے فریقین کے حقوق کل یا بعض امور متنازعہ فیہ مقدمہ کی نسبت قطعاً طے ہو جائین اور یہ ابتدائی ہو سکتی ہے یا قطعی اوس مین نامنظوری عرضی دعوی اور تصفیہ کسی امر متذکرہ دفعہ (۳۶۱) یا دفعہ (۶۴۷) کا داخل ہوگا لیکن اوسمین

(الف) کوئی ایسا فیصلہ جسکا مرافعہ مثل مرافعہ حکم کے ہو سکتا ہو یا

(ب) کوئی حکم اخراج بعدم پیروی داخل نہوگا

توضیح۔ ڈگری ابتدائی اوسوقت سمجھی جائیگی جب قبل اسکے کہ مقدمہ کامل طور پر فیصلہ پاسکے کچھ فریقکارروائی کرنی پڑے اور قطعی اوسوقت سمجھی جائیگی جب اوس سے مقدمہ کامل طور پر فیصل ہو چکا یگو نکہ وہ جزءً ابتدائی ہو اور جزءً قطعی

(ہ) ڈگر یدار سے ہر شخص مراد ہے جسکے حق مین ڈگری یا کوئی حکم قابل تعمیل صادر ہوا ہو۔

(و) "عدالت ریاست غیر" سے وہ عدالت مراد ہے جو کسی غیر گورنمنٹ کی قایم کی ہوئی یا جاری رکھی ہوئی ہو۔

(ز) "قائم مقام قانونی" سے وہ شخص مراد ہے جو کسی قانون کی رو سے کسی شخص متوفی کی جائداد کا قائم مقام ہو اور اسمین وہ شخص بھی داخل ہے جو متوفی کی جائداد مین دست اندازی کرے اور جب کوئی فریق بحیثیت قائم مقام مدعی یا مدعی علیہ ہو تو وہ شخص بھی داخل ہے جس پر بعد وفات مدعی یا مدعی علیہ مذکور جائداد عود کرے۔

(ح) "مال منقولہ" مین فصل استادہ داخل ہے۔

(ط) "مدیون ڈگری" سے وہ شخص مراد ہے جسکے خلاف ڈگری یا کوئی حکم قابل تعمیل صادر ہوا ہو

(ی) واصلات سے وہ منافع مراد ہے جو کسی جائداد کے ناجائز قابض نے فی الحقیقت اوس جائداد سے وصول کیا ہو یا معمولی کوشش سے وصول کر سکتا تھا اور اوسمین اس منافع کا سود بھی داخل ہے لیکن اوسمین وہ منافع داخل نہین ہے جو اُن اصلاحات کی وجہ سے ہوا ہو جو ناجائز قابض نے کی ہون۔

(ک) "وکیل سرکار" اوس عہدہ دار پر بھی حاوی ہے جسے سرکار عالی اُن تمام خدمات یا اُنمین سے

کسی خدمت کے انجام دینے کے لئے مقرر کرے جو صراحتاً اس قانون کی رو سے وکیل سرکار سے متعلق ہیں اور اوسمیں ایسا وکیل بھی داخل ہے جسے وکیل سرکار نے اپنی طرف سے کام کرنے کے لئے مقرر کیا ہو۔

قانون ہذا کے اثر سے مستثنیٰ

دفعہ ۳۔ قانون ہذا کی کسی عبارت سے کسی ایسے مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ کی کارروائی ماقبل ڈگری پر کچھ اثر نہ پہونچے گا جو تاریخ نفاذ قانون ہذا سے پہلے دائر ہوا ہو نہ کسی کارروائی مابعد ڈگری پر جو تاریخ مذکور کو زیر تجویز ہو اور نہ اُس حق پر کوئی اثر پہونچے گا جو مرافعہ دائر کرنے کے متعلق کسی شخص کو قانون ہذا کے نفاذ کے قبل حاصل ہو چکا ہو۔

اشتہار اور قواعد نافذ کا جاری رہنا

دفعہ ۴۔ قانون ہذا کے نفاذ کے قبل جو اشتہار شایع قواعد مرتب مقامات مقرر۔ اقرارنامہ مجات داخل بشرح نامجات معین۔ نمونہ جات تیار اور تقررات کئے گئے اور اختیارات عطا کئے گئے ہون۔ جہان تک مجموعہ ہذا کے مخالف نہ ہون اوسی طرح موثر ہونگے گویا کہ اس مجموعہ کی رو سے شایع۔ مرتب۔ مقرر داخل معین تیار کئے گئے اور عطا کئے گئے ہین۔

حصہ ۱

احکام متعلق عام مقدمات

باب ۱

اختیار سماعت دعاوی فیصلہ شدہ

عدالتین تمام مقدمات دیوانی کی سماعت کرینگی بجز اون مقدمات کے جو ممنوع السماعت ہون

دفعہ ۵[1]۔ عدالتون کو بہ پابندی احکام قانون ہذا تمام مقدمات قسم دیوانی کی سماعت

[1] ترمیم قانون نشان (۵) سنہ ۱۹۳۳ء

کا اختیار ہے بجز اون مقدمات کے جو صراحتاً یا معناً ممنوع السماعت ہون۔

توضیح (۱) جس مقدمہ مین نزاع حق ملکیت یا کسی خدمت کے حق کی ہو وہ از قسم مقدمہ دیوانی ہوگا باوجودیکہ وہ حق مسائل رسوم مذہبی کی تجویز پر کلیتہً منحصر ہو۔

توضیح (۲) حقوق مان پان کے متعلق مقدمات از قسم دیوانی متصور ہونگے عام اس سے کہ ایسے حقوق محض اعزازی یا رسمی ہون یا اُن سے کوئی رقمی یا مالی فائدہ حاصل ہوتا ہو۔

مقدمات متدارکہ

دفعہ ۶۔ کوئی عدالت کسی ایسے مقدمہ کی تحقیقات نہ کرے گی جس امر تنقیح طلب صراحتاً اور دراصل وہی ہو جو کسی اور پہلے رجوع کئے ہوئے ایسے مقدمہ مین جو فیمابین اوسی اشخاص کے یا ایسے اشخاص کے مابین محروسہ سرکار عالی کی کسی عدالت مین تنقیح طلب ہو جنکے وساطت سے وہ یا انمین سے کوئی دعویدار ہون اور اُسی استحقاق پر دعویٰ کرتے ہون اور اُسی عدالت یا کسی اور عدالت مین جسے ایسی دادرسی کا اختیار ہو دائر ہو۔

امر فیصل شدہ

دفعہ ۷۔ کوئی عدالت کسی ایسے مقدمہ یا تنقیح کی سماعت نہ کریگی جسمین وہ امر صراحتاً اور دراصل تنقیح طلب ہو جو کسی سابقہ مقدمہ مین مابین فریقین حال یا ایسے فریقین کے جنکے ذریعہ سے فریقین حال یا انمین سے بعض دعویدار ہیں اور اوسی استحقاق پر دعوے کرتے ہین کسی ایسی عدالت مین صراحتاً اور دراصل تنقیح طلب ہوکر مسموع اور قطعاً طے ہوچکا ہو جو مقدمہ مابعد یا اوس مقدمہ کی سماعت کرنیکی مجاز ہو جسمین بحث مذکور بار ثانی پیش ہوئی ہو۔

توضیح (۱) الفاظ "سابقہ مقدمہ" سے ایسا مقدمہ مراد ہے جو اوس دوسرے مقدمہ کے قبل فیصل ہوچکا ہو۔ خواہ وہ اوسکے قبل رجوع ہوا ہو یا بعد۔

توضیح (۲) دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے اس امر کا تصفیہ کہ آیا کوئی عدالت کسی مقدمہ کی تجویز کی مجاز ہے بلا لحاظ اس امر کے۔ کیا جائیگا کہ اوس عدالت کے فیصلہ کے مرافعہ کے متعلق کیا احکام ہین۔

توضیح (۳) ضرور ہے کہ امر متذکرۂ صدر سابقہ مقدمہ مین ایک فریق کی طرف سے بیان کیا گیا ہو اور دوسرے فریق نے صراحتاً یا معناً اوس سے انکار یا اقبال کیا ہو۔

توضیح (۴) ہر امر جو سابقہ مقدمہ مین جواب یا دعوے کی بنا پر قرار دیا جاسکتا تھا

اور دیا جانا چاہیئے تھا سمجھا جائیگا کہ وہ اوس مقدمہ مین صراحتاً اور دراصل تنقیح طلب تھا۔

توضیح (۵) جو دادرسی عرضی دعوے مین چاہی گئی ہو اور ڈگری مین صراحتاً منظور نہ کی گئی ہو وہ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے نامنظور کی گئی سمجھی جائے گی۔

توضیح (۶) جب چند اشخاص نیک نیتی سے کسی حق عام کے یا کسی ایسے حق خاص کے متعلق دعوے کرین جسکا اون کو یا اون کو بشرکت دیگر اشخاص کے دعوی ہو تو تمام اشخاص جو اوس حق مین غرض رکھتے ہون دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے دعویدار بذریعہ اون اشخاص کے سمجھے جائین گے جنہون نے ایسا دعوی پیش کیا ہو۔

عدالت ریاست غیر کا فیصلہ کب قطعی نہ ہوگا۔

دفعہ ۸۔ (۱) عدالت ریاست غیر کا فیصلہ اوس امر کے متعلق قطعی ہوگا جو مابین اونہین فریقین کے یا مابین اون فریقین کے جنکے ذریعہ سے وہ یا اون مین سے چند اوسی استحقاق کی بنا پر دعوی دار ہون صراحتاً ہوا ہو بجز صورتہائے ذیل کے

(الف) جب وہ عدالت مجاز کا صادر کیا ہوا نہ ہو۔

(ب) جب وہ نفس معاملہ کے متعلق نہ ہو۔

(ج) جب وہ بادی النظر مین قانون بین الاقوام کی غلط فہمی پر مبنی ہو یا اوس مین ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی قانون کے تسلیم کرنے سے ازکار کیا گیا ہو جو اوس مقدمہ سے متعلق تہا۔

(د) جب وہ کارروائی جسمین فیصلہ حاصل کیا گیا ہو قدرتی انصاف کے خلاف ہو۔

(ہ) جب وہ فریب سے حاصل کیا گیا ہو۔

(و) جب وہ مویدا ایسے دعوی کا ہو جو کسی قانون مجریہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی خلاف ورزی پر مبنی ہو۔

(۲) باوجود کسی حکم مندرجہ ضمن (۱) جب ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی یک طرفہ فیصلہ عدالت ریاست غیر کی بنا پر دعوی رجوع ہو تو وہ عدالت جسمین دعوی رجوع کیا جائے نفس معاملہ کی تحقیقات کرنے سے ممنوع نہ ہوگی لیکن جب مدعی علیہ عذر کرے تو عدالت ایسی تحقیقات کریگی

عدالت ریاست غیر کے فیصلہ کے متعلق قیاس۔

دفعہ ۹۔ اگر کسی فیصلہ عدالت ریاست غیر کی نقل باضابطہ پیش کیجاتی تو بجز اسکے کہ اوس کے خلاف ثابت ہو یہ قیاس کیا جائے گا کہ اوسکو

عدالت مجاز نے صادر کیا ہے۔

باب ۲

مقام ارجاع مقدمہ

مقدمہ کس عدالت مین رجوع کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۰۔ ہر مقدمہ سب سے ادنی درجہ کی عدالت مین جو اوسکی تجویز کی مجاز ہو رجوع کیا جائے گا۔

مقدمات رجوع ہون گے جہان جائداد مدعوہ واقع ہو

دفعہ ۱۱۔ مقدمات ذیل بقید مالیت و دیگر قیود کے جو کسی قانون کی رو سے قائم کی جائین اُس عدالت مین رجوع کئے جائین گے۔ جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر جائداد واقع ہو۔

(الف) واسطے حصول جایداد غیر منقولہ مع یا بلا اوسکے منافع۔ لگان یا کرایہ کے۔

(ب) واسطے تقسیم جائداد غیر منقولہ کے۔

(ج) واسطے بیعملات یا بیع یا انفکاک کے جب جائداد غیر منقولہ رہن ہو۔

(د) واسطے تصفیہ کسی دوسرے حق یا مرافق کے جو جائداد غیر منقولہ مین یا اوس سے متعلق ہو

(ہ) واسطے پانے معاوضہ کسی نقصان کے جو جائداد غیر منقولہ کو پہونچا ہو۔

(و) واسطے پانے جائداد منقولہ کے جو واقعی ضبط یا قرق ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ مقدمات جو ایسی جایداد غیر منقولہ کی دادرسی کے متعلق یا ایسی جایداد غیر منقولہ کے نقصان کے معاوضہ کی بابت ہون جس کے متعلق مدعی علیہ کی تعمیل حکم سے تمام دادرسی متدعیہ ممکن ہو وہ اُس عدالت مین رجوع کئے جاسکینگے جسکے حدود ارضی مین جایداد واقع ہو یا اوس عدالت مین جسکے حدود ارضی مین مدعی علیہ فی الواقع اور اپنی مرضی سے رہتا یا کاروبار کرتا یا حصول منفعت کے لئے خود کام کرتا ہو۔

توضیح۔ دفعہ ہذا مین "جائداد" کے لفظ سے صرف وہ جایداد مراد ہے جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین واقع ہو۔

مقدمات بابت جایداد غیر منقولہ جو متعدد عدالتون کی حدود مین واقع ہو۔

دفعہ ۱۲۔ اگر مقدمہ بغرض دادرسی یا معاوضہ نقصان متعلق ایسی جایداد غیر منقولہ کے ہو جو متعدد عدالتون کی حدود مین واقع ہو تو مقدمہ اون عدالتون مین سے کسی مین بھی رجوع کیا جاسکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جایداد متنازعہ کی مالیت کے لحاظ سے وہ مقدمہ اوس عدالت کے قابل ہو۔

مقدمات رجوع کرنیکا مقام جب عدالتونکے اختیار سماعت کی حدود مشتبہ ہون۔

دفعہ ۱۳۔ (۱) جب یہ امر مشتبہ ہو کہ کوئی جایداد غیر منقولہ دو یا زیادہ عدالتون مین سے کس کے حدود ارضی مین ہے تو اونمین سے ہر ایک کو اختیار ہوگا کہ اگر شبہ کی کوئی معقول وجہ ہو تو اسکی ایک یادداشت قلمبند کرکے جایداد مذکور کے متعلق کسی مقدمہ کی سماعت کرے اور اس مقدمہ مین اس عدالت کی ڈگری کا وہی اثر ہوگا جو اوسکے حدود ارضی مین جائداد مذکور کے ہونے کی صورت مین ہوتا۔

مگر شرط یہ ہیکہ جایداد متنازعہ کی مالیت کے لحاظ سے وہ مقدمہ اوس عدالت کی سماعت کے قابل ہو۔

(۲) جب یادداشت قلمبند نہ ہوئی ہو اور عدالت مرافعہ یا نگرانی مین عذر پیش ہو کہ اس مقدمہ مین اوس جائداد کے متعلق ڈگری یا حکم ایسی عدالت سے صادر ہوا ہے جس کو اوس مقام مین جہان وہ جایداد واقع ہے اختیار سماعت حاصل نہین تھا تو عدالت مرافعہ یا نگرانی عذر مذکور کو منظور نکریگی بجز اس کے کہ اوسکی رائے مین ارجاع مقدمہ کے وقت اس امر کے متعلق شبہ کی کوئی معقول وجہ نہ ہو کہ جایداد زیر بحث کے متعلق اوس عدالت کو اختیارات حاصل تھے اور اوسکی وجہ سے انصاف مین خلل واقع ہوا ہو۔

ذات یا جایداد منقولہ کے نقصان کی بابت معاوضہ کے مقدمات۔

دفعہ ۱۴۔ ذات یا جایداد منقولہ کو نقصان پہونچانیکے معاوضہ کے مقدمات مین اگر فعل ناجائز کا ارتکاب جو باعث نقصان ہوا ہو ایک عدالت کے حدود مین ہو اور نقصان کسی اور عدالت کے حدود ارضی مین پہونچا ہو اور مدعی علیہ کسی اور عدالت کے حدود ارضی مین رہتا یا کاروبار کرتا یا حصول منفعت کیلئے خود کام کرتا ہو تو مدعی کو اختیار ہے کہ اُن عدالتون مین سے کسی مین مقدمہ رجوع کرے۔

دیگر مقامات وہان رجوع ہونگے جہان مدعی علیہم رہتے ہون یا بنائے دعویٰ پیدا ہوئی ہو۔

دفعہ ۱۵۔ بپابندی قیود مندرجۂ بالا ہر مقدمہ اُس عدالت مین رجوع کیا جائیگا جسکے حدود ارضی مین

(الف)۔ بنائے دعویٰ جزوًا یا کلًا پیدا ہوئی ہو۔ یا

(ب) مدعی علیہ یا جملہ مدعی علیہم رجوع مقدمہ کے وقت فی الواقع اور اپنی مرضی سے رہتے یا کاروبار کرتے یا حصول منفعت کیلئے خود کام کرتے ہون۔ یا

(ج) منجملہ مدعی علیہم کے کوئی مدعی علیہ رجوع مقدمہ کے وقت فی الواقع اور اپنی مرضی سے رہتا یا کاروبار کرتا یا حصول منفعت کیلئے خود کام کرتا ہو بشرطیکہ عدالت رجوع مقدمہ کی اجازت دے یا باقی مدعی علیہم مین سے کوئی انتقال مقدمہ کی درخواست نہ کرے۔

توضیح (۱) جب کوئی شخص ایک مقام مین مستقل طور پر اور دوسرے مقام مین عارضی طور پر رہتا ہو تو کسی ایسے بنائے دعویٰ کیلئے جو اس دوسرے مقام مین پیدا ہو یہ سمجھا جائے گا کہ وہ دونون مقامات مین رہتا ہے۔

توضیح (۲) کمپنی کے کاروبار کا ہونا اُس مقام مین سمجھا جائیگا جہان ممالک محروسہ سرکار عالی مین اُسکا صدر دفتر ہو اور کسی ایسے بنائے دعویٰ کیلئے جو ایسے مقام مین پیدا ہو جہان اوس کا کوئی ماتحت دفتر ہو اوس مقام مین بھی سمجھا جائے گا۔

مقام اجراء دعویٰ کے متعلق عذر

دفعہ ۱۶۔ بجز اسکے کہ انصاف مین خلل واقع ہوا ہو مقام اجراء دعوے کے متعلق کوئی عذر عدالت حرافعہ یا نگرانی منظور نہ کریگی۔ اگر ایسا عذر عدالت ابتدائی مین سب سے پہلے موقع پر اور ہر حالت مین امور تنقیح طلب کے قایم ہونے تک نہ کیا گیا ہو۔

مقدمہ منتقل کرنیکا اختیار جب وہ ایک سے زیادہ عدالتون مین رجوع ہو سکتا ہو

دفعہ ۱۷۔ جب کوئی مقدمہ دو یا زیادہ عدالتون مین سے کسی مین رجوع ہو سکتا ہو اور کسی ایک عدالت مین رجوع کیا جائے تو کوئی مدعی علیہ دوسرے فریق کو اطلاع دے کر سب سے پہلے موقع پر اور ہر حالت مین امور تنقیح طلب کے قایم ہونے تک مقدمہ کو کسی دوسری عدالت مین منتقل کئے جانے کی درخواست پیش کر سکتا ہے اور وہ عدالت جس مین درخواست پیش ہو دوسرے فریق کے عذرات پر غور کر کے اس امر کا تصفیہ کرے گی کہ اون عدالتون مین سے جن کو اختیار سماعت حاصل ہے کس عدالت مین مقدمہ کی سماعت کی جائے گی۔

انتقال مقدمہ کی درخواست کس عدالت مین پیش ہوگی

دفعہ ۱۸ (۱) جب وہ عدالتین جن کو اختیار

سماعت حاصل ہو ایک ہی ناظم عدالت صوبہ کے ماتحت ہون تو درخواست حسب دفعہ (۱۷) ناظم مذکور کے اجلاس مین پیش ہوگی۔

(۲) جب وہ عدالتین مختلف نظما عدالت صوبہ کے ماتحت ہون تو درخواست مجلس عالیہ عدالت مین پیش ہوگی۔

مقدمہ منتقل کرنے اور طلب کرنیکا عام اختیار

دفعہ ۱۹ (۱) مجلس عالیہ عدالت اور ہر ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہوگا کہ فریقین مقدمہ مین سے کسی کی درخواست پر بعد اطلاع دیگر فریق مقدمہ اور سماعت عذرات کے اگر کوئی پیش کئے جائین یا خود اپنی مرضی سے بغیر دینے ایسی اطلاع کے کسی مقدمہ یا مرافعہ یا اور کارروائی کو خواہ وہ اسکی ماتحت کسی عدالت مین ہو طلب کرکے خود اوسکی سماعت کرے۔ یا کسی اور عدالت ماتحت مین تصفیہ کیلئے منتقل کردے جو بلحاظ نوعیت مقدمہ اور مقدار یا مالیت شئے مدعوہ کے اُسکی سماعت کی مجاز ہو یا فیصلہ کیلئے پھر اوسی عدالت مین واپس بھیجدے۔

(۲) جب کوئی مقدمہ یا کارروائی حسب ضمن (۱) منتقل یا طلب کیگئی ہو تو بمتابعت ان ہدایتون کے جو عدالت منتقل کنندہ نے اوس مقدمہ مین کی ہون وہ عدالت جس مین مقدمہ منتقل یا طلب کیا گیا ہو کارروائی از سر نو کریگی یا اوس نوبت سے شروع کریگی جسپر وہ منتقل یا طلب کئے جانیکے وقت تھی۔

(۳) جس عدالت مین ایک سے زیادہ ناظم ہون وہان ناظم اعلیٰ کو اس دفعہ کی اغراض کے لئے ناظم عدالت صوبہ کے اختیارات بقیہ نظما کے متعلق حاصل ہونگے۔

توضیح۔ لفظ "ناظم" مین اعزازی ناظم داخل ہوگا۔

باب ۳

فریقین مقدمہ

اشخاص جو بہ زمرۂ مدعیان شامل ہوسکتے ہین۔

دفعہ ۲۰ (۱) وہ کل اشخاص ایک مقدمہ مین بہ زمرۂ مدعیان شامل ہوسکتے ہین جن کو ایک ہی فعل یا سلسلہ افعال کی بابت کسی داد رسی کا مشترکاً یا منفرداً یا علی سبیل البدل حق ہونا بیان کیا جائے جب کہ اون اشخاص کی جانب سے علحدہ

مقدمہ رجوع ہونیکی صورت مین قانون یا واقعات کا کوئی مشترک سوال پیدا ہوتا۔
(۲) بغیر اس کے کہ عرضی دعوی مین کوئی ترمیم کی جائے ایک یا زیادہ مدعیان کے حق مین اوس داد رسی کی بابت فیصلہ صادر کیا جاسکتا ہے جس کے وہ محق ہون۔
(۳) اگر عدالت کی رائے ہو کہ ایسا اشتراک مقدمہ کی تحقیقات مین وقت یا تاخیر کا باعث ہوگا تو اس امر کا تصفیہ کہ کون سے مدعی بہ زمرۂ مدعیان شامل رہین گے عدالت اون کی مرضی پر چھوڑ سکے گی۔ یا علیحدہ تحقیقات کا یا اور ایسا حکم دے سکیگی جو مناسب ہو۔

اشخاص جو بہ زمرۂ مدعی علیہم شامل کیے جاسکتے ہین شامل ہوسکتے ہین۔

دفعہ ۲۱۔ (۱) وہ کل اشخاص بطور مدعی علیہم شامل کیے جاسکتے ہین جن کے خلاف ایک ہی فعل یا سلسلہ افعال کی بابت کسی داد رسی کا مشترکاً یا منفرداً یا علی سبیل البدل حق ہونا بیان کیا جائے جب کہ اون کے مقابلہ مین علیحدہ مقدمہ رجوع ہونے کی صورت مین قانون یا واقعات کا کوئی مشترک سوال پیدا ہوتا۔
(۲) بغیر اس کے کہ عرضی دعوی مین کوئی ترمیم کیجائے ایک یا زیادہ مدعی علیہم کے مقابلہ مین اس ذمہ داری کی بابت فیصلہ صادر کیا جاسکتا ہے جو اون پر عاید کی جاسکتی ہو۔
(۳) یہ ضرور نہین ہے کہ ہر مدعی علیہ کو اوس کل داد رسی سے تعلق ہو جس کا دعوی اوس مقدمہ مین کیا گیا ہو جو اوس کے مقابلہ مین رجوع کیا گیا ہے۔

اون فریقون کا اشتمال جو ایک ہی معاہدہ کی رو سے ذمہ دار ہون

دفعہ ۲۲۔ مدعی ایک ہی مقدمہ مین اون اشخاص مین سے سب کو یا بعض کو بطور فریق شامل کرسکتا ہے جو ایک ہی معاہدہ کی رو سے منفرداً یا مشترکاً یا منفرداً ذمہ دار ہون اور اون اشخاص مین وہ لوگ بھی شامل ہین جو بل آف ایکسچینج و ہنڈیات اور پرامیسری نوٹون کے فریق ہون۔

جب مدعی کو شبہہ ہو کہ کس کے مقابلہ مین اوسے داد رسی کا حق ہے

دفعہ ۲۳۔ جب مدعی کو شبہہ ہو کہ کس شخص کے مقابلہ مین اوسے داد رسی کا حق ہے تو وہ دو یا زیادہ مدعی علیہم کو شامل کرسکتا ہے۔ تاکہ اس امر کا تصفیہ مابین جملہ فریق کے ہوجائے کہ مدعی علیہم مین سے کون اور کس حد تک ذمہ دار ہے۔

ایک یا زیادہ اشخاص اون کی جانب سے جو ایک ہی طور پر منتفع ہوتے ہون مقدمہ رجوع یا جواب دہی کرسکتے ہے

دفعہ ۲۴۔ (۱) جب کسی حق کے متعلق متعدد اشخاص ایک ہی طور پر منتفع ہوتے ہون تو عدالت کی

اجازت سے اون مین سے ایک یا زیادہ سب کی جانب سے یا سب کے فائدہ کیلئے مقدمہ رجوع کرسکتے ہین یا اون پر مقدمہ رجوع کیا جاسکتا ہے یا وہ اوس مقدمہ مین جواب دہی کرسکتے ہین لیکن جب اس طرح مقدمہ رجوع ہو تو عدالت مدعی کے خرچ سے اُن تمام اشخاص کو اون کی ذات پر اطلاعنامہ کی تعمیل کرانے سے یا اگر اون کی تعداد یا کسی اور وجہ سے ایسی تعمیل بآسانی ممکن نہ ہو اوس طریقہ سے بذریعہ اعلان اطلاع دیگی جو ہر مقدمہ کی حالت کے لحاظ سے مناسب خیال کرے۔

توضیح:۔ "اجازت" مندرجہ ضمن ہذا کی درخواست عرضی دعویٰ پیش کرنیکے قبل یا اوسکے ساتھ ہونی چاہیئے۔

(۲) جس شخص کی جانب سے یا جس کے فایدہ کے لئے حسب ضمن (۱) مقدمہ رجوع کیا جائے یا جواب دہی کی جائے وہ فریق مقدمہ بنائے جانے کی درخوست کرسکتا ہے۔

فریقین کے اشتمال بیجا یا عدم اشتمال کی وجہ سے مقدمہ خارج نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۵۔ فریقین کے اشتمال بیجا یا عدم اشتمال کی وجہ سے کوئی مقدمہ خارج نہ کیا جائے گا اور عدالت ہر مقدمہ مین امر زیر بحث کا تصفیہ موجودہ فریق مقدمہ کے حقوق و مرافق کے متعلق کرسکے گی۔

عدالت مقدمہ رجوع کرنے والے مدعی کے بجائے یا اوسکے ساتھ اور مدعی قایم یا شامل کرسکتی ہے

دفعہ ۲۶۔ جب کوئی مقدمہ کسی ایسے شخص کے نام سے رجوع ہوا ہو جو مدعی ہونے کا مجاز نہ ہو یا جس کے مجاز ہونے کے متعلق شبہ ہو تو اگر عدالت کو اطمینان ہوجائے کہ مقدمہ نیک نیتی سے سہواً اسطرح رجوع ہوا ہے اور اصل امر نزاعی کے تصفیہ کیلئے ضرور ہے کہ کوئی اور شخص بطور مدعی قایم یا زاید کیا جائے تو عدالت کسی نوبت مقدمہ پر حکم دے سکتی ہے کہ ایسا شخص اوس کی رضامندی سے ایسے شرائط پر جن کو عدالت قرین معدلت خیال کرے بطور مدعی قایم یا زاید کیا جائے

عدالت فریقون کو خارج یا بڑہا سکتی ہے۔

دفعہ ۲۷ (۱) عدالت دوران مقدمہ مین کسی وقت کسی فریق کی درخواست پر یا بطور خود ایسی شرائط پر جو اوس کو قرین انصاف معلوم ہون حکم دے سکتی ہے کہ کسی فریق کا نام جو بیجا طور پر خواہ بطور مدعی یا بطور مدعی علیہ شامل کیا گیا تھا خارج کیا جائے یا کوئی مدعی علیہ مدعی بنایا جائے یا کسی ایسے شخص کا نام بڑہایا جائے جس کا مدعی یا مدعی علیہ ہونا لازم تھا یا جس کا فریق مقدمہ ہونا اس وجہ سے ضرور ہو کہ عدالت جملہ امور متعلقہ کو جو مقدمہ مین پیدا ہون قطعی طور پر فیصل کرسکے لیکن کسی شخص کا نام زمرۂ فریقین

سے خارج نہ کیا جائے گا۔ تاوقتیکہ اسکو عذر پیش کرنے کا موقع نہ دیا گیا ہو۔

(۲) کوئی شخص بغیر اپنی رضامندی کے بطور مدعی یا بطور ولی مدعی شامل نہ کیا جائے گا۔

(۳) جب مقدمہ مین کوئی جدید شخص فریق بنایا جائے تو اگر عدالت اوس کے خلاف حکم نہ دے عرضی دعوی کی ضروری ترمیم کیجائے گی اور اوس کی نقل مع اطلاعنامہ کے جدید فریق کے پاس اور اگر عدالت حکم دے تو سابقہ فریق کے پاس بھیجی جائے گی۔

(۴) بتابعت احکام دفعہ (۲۲) قانون میعاد سماعت سرکار عالی کسی مدعی علیہ کے مقابلہ مین مقدمہ کا رجوع ہونا اوس تاریخ سے سمجھا جائیگا جب اوس پر اطلاعنامہ کی تعمیل ہوئی ہو۔

چند مدعیان یا مدعی علیہم مین سے ہر ایک اپنے طرف سے کسی اور کو پیروی کی اجازت دے سکتا ہے

دفعہ ۲۸۔ (۱) جب ایک سے زیادہ مدعی ہون تو اون مین سے ایک یا زیادہ مدعیون کو کسی دوسرے مدعی کی جانب سے اور جب ایک سے زیادہ مدعی علیہ ہون تو اون مین سے ایک یا زیادہ مدعی علیہم کو کسی دوسرے مدعی علیہ کی جانب سے کسی کارروائی مین جو حسب مجموعہ ہذا ہو پیروی کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

(۲) ایسی اجازت تحریری ہوگی اور اس پر اجازت دینے والے کے دستخط ہون گے اور وہ عدالت مین داخل کی جائے گی۔

عدم استمال یا استمال بیجا کے متعلق عذرات

دفعہ ۲۹۔ فریق کے استمال بیجا یا عدم استمال کے متعلق عذرات جسقدر جلد ممکن ہو اور بجز اسکے کہ بنائے عذرداری بعد کو پیدا ہو ہر صورت مین امور تنقیح کے قیام تک پیش ہوسکینگی۔ اور اگر ایسا عذر پیش نہ کیا جائے تو سمجھا جائیگا کہ اوس سے دست برداری کیگئی ہے

باب ۴

ترتیب مقدمہ

دعوی کی ترتیب

دفعہ ۳۰۔ ہر دعوی جہان تک ممکن ہو اس طور سے مرتب کیا جائے گا کہ تمام امور متنازعہ کا قطعی تصفیہ ہوسکے اور اونکے متعلق کوئی مزید نزاع عدالت مین نہ ہوسکے

مقدمہ مین کل دعوی کا شمول

دفعہ ۳۱۔ (۱) ہر مقدمہ مین وہ کل دعوی شامل کیا جائے گا۔ جسکا مدعی ایک بنائے دعوی پر حق دار ہو لیکن مدعی دعوی کا کوئی جزو مقدمہ کسی عدالت کی سماعت کے قابل کرنے کی غرض سے ترک کر سکتا ہے۔

(۲) جب مدعی اپنے حق کے کسی جزو کے متعلق دعوی نہ کرے یا بالارادہ ایسے دعوی کو ترک کرے تو وہ ایسے جزو کے متعلق پھر دعوی نہ کر سکے گا جس کے متعلق اس طرح دعوی نہ کیا گیا ہو یا جو ترک کیا گیا ہو۔

(۳) جس شخص کو ایک بناء دعوی کی بابت متعدد چارہ کار استحقاق ہو اوسے اختیار ہے کہ اون مین سے کسی کا دعوی کرے لیکن اون مین سے جس کا دعوی ترک ہو جائے اُس کا دعوی پھر نہ کر سکیگا بجز اس کے کہ اسطرح ترک کرنے کی اجازت عدالت سے حاصل کی گئی ہو۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے ہر وجوب اور اوس کی تعمیل کے اطمینان کے لئے کوئی کفالت اور دعاوی جو کسی وجوب کی بناء پر یکے بعد دیگرے پیدا ہون ایک ہی بناء دعوی سمجھے جائینگے۔

تمثیل

زید نے ایک مکان بارہ سو روپیہ سالانہ کرایہ پر بکر کو دیا اور کل کرایہ ۱۳۱۷ف و ۱۳۱۸ف و ۱۳۱۹ف کی بابت واجب الادا ہے زید نے صرف ۱۳۱۸ف کو کرایہ کا دعوی کیا زید من بعد بکر پر بابت کرایہ ۱۳۱۷ف و ۱۳۱۹ف دعوی نہ کر سکے گا۔

شمول متعدد بناے دعاوی

دفعہ ۳۲۔ (۱) بجز اس کے کہ اور طور پر حکم ہو مدعی کو اختیار ہوگا کہ ایک ہی مقدمہ مین متعدد بناے دعاوی کو بہ مقابلہ ایک یا زیادہ مشترک مدعی علیہم شامل کرے اور جن مدعیونکو بہ مقابلہ کسی مدعی علیہ یا مشترک مدعی علیہم متعدد بناء دعاوی مین حق مشترک ہو وہ ایسے بناء دعاوی کو ایک ہی مقدمہ مین شامل کر سکتے ہین۔

(۲) جب متعدد بناء دعاوی شامل کئے جائین تو اُس مقدمہ کے متعلق عدالت کا اختیار سماعت نسبت دعوہ کی اُس مقدار یا مالیت مجموعی پر منحصر ہوگا جو بتاریخ ارتفاع مقدمہ ہو۔

جایداد غیر منقولہ کی بازیافت کے مقدمہ مین کون سے دعاوی شامل ہو سکتے ہین

دفعہ ۳۳۔ جایداد غیر منقولہ کے بازیافت کے متعلق کسی مقدمہ مین کوئی اور دعوی جو کسی اور بناء دعوی پر

مبنی ہو بغیر اجازت عدالت شامل نہ کیا جائے گا۔ بجز
(الف) دعوئی اصلاح یا بقایا کرایہ یا لگان جایداد مذکور یا جز و جایداد مذکور۔
(ب) دعوئی ہر چہ بوجہ خلاف ورزی ایسے معاہدہ کے جس کی بناء پر جایداد یا اوس کے کسی جزو پر قبضہ ہو۔ اور
(ج) دعاوی جن میں داورسی مستدعیہ اوسی بناء دعوئی پر مبنی ہو۔
مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون انفکاک رہن یا بیعیات کے دعوئی میں کسی فریق کی طرف سے اس استدعاء کا مانع نہ ہوگا کہ جایداد مرہونہ پر قبضہ دلایا جائے۔

وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث کی حیثیت سے دعوئی کیساتھ وہ دعوئی شامل نہ ہوگا

دفعہ ۳۴۔ کوئی دعوئی جو کسی شخص کی طرف سے یا اوس کے مقابلہ میں وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث کی حیثیت سے ہو وہ اس دعوئی کے ساتھ شامل نہ کیا جائے گا جو اوس کیطرف سے یا اوس کے مقابلہ میں اوس کی ذاتی حیثیت سے رجوع ہو بجز اسکے کہ یہ بیان کیا جائے کہ دعوئی آخر الذکر اسی جایداد کے متعلق ہے جس کی بابت بحیثیت وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث دعوئی کیا گیا ہے یا وہ دعوئی ایسا ہے جسکا وہ بہ شرکت اوس متوفی کے جس کا وہ قایم مقام ہے حق دار یا ذمہ دار تھا۔

عدالت علیحدہ تحقیقات کا حکم دے سکتی ہے۔

دفعہ ۳۵۔ جب عدالت کی رائے میں ایسے بنائے دعاوی کا جو ایک ہی مقدمہ میں شامل کئے گئے ہوں بہ سہولت ایک ساتھ تحقیقات یا فیصلہ نہ ہو سکے تو عدالت ایسے بنائے دعاوی کے علیحدہ تحقیقات کا یا کوئی اور مناسب حکم صادر کریگی

اشتمال بیجا کے متعلق عذرات

دفعہ ۳۶۔ بناء دعاوی کے بیجا اشتمال کے متعلق عذرات سب سے پہلے موقع پر اور ہر حالت میں امور تنقیح طلب کے قایم ہونے تک کئے جائینگے بجز اسکے کہ عذر کی بناء بعد کو پیدا ہو۔ اگر عذر اسطرح نہ کیا جائے تو سمجھا جائیگا کہ وہ ترک کیا گیا۔

باب ۵
مختار و وکیل

پیروی اصالتاً یا بذریعہ مختار یا وکیل ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۳۷۔ جب قانون میں حکم ہو یا اختیار دیا

گیا ہو کہ کوئی فریق عدالت مین حاضر ہو یا کوئی درخواست یا اور کارروائی کرے تو بجز اسکے کہ کسی قانون مین صراحتًا اوسکے خلاف حکم ہو وہ اصالتًا یا بذریعہ اپنے مختار یا وکیل کے جو حسب ضابطہ اسکی طرف سے اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا ہو حاضر ہو سکتا یا درخواست یا کارروائی کر سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت حکم دے تو اصالتًا حاضر ہونا لازم ہوگا۔

مختاران | **دفعہ ۳۸**۔ مختاران جو فریقین کی جانب سے حاضر ہو سکتے درخواست پیش کر سکتے اور کوئی اور عمل کر سکتے ہین وہ حسب ذیل ہین۔

(الف) اشخاص جن کے پاس ایسا مختار نامہ ہو جس مین اون کو فریق کی جانب سے حاضر ہونے درخواست کرنے اور کسی اور عمل کے کرنے کی اجازت دی گئی ہو۔

(ب) اشخاص جو ایسے فریق کی جانب اور اوس کے نام سے تجارت یا کاروبار کرتے ہون جو اوس عدالت کے حدود ارضی مین سکونت نہ رکھتا ہو جس مین صرف اُس تجارت یا کاروبار کے متعلق معاملات مین حاضر ہونا یا درخواست کرنا یا کوئی اور عمل کرنا ہو اور کسی اور شخص کو ایسی حاضری درخواست اور عمل کرنے کے لئے صراحتًا اختیار نہ دیا گیا ہو۔

مختار پر تحریری احکام کی تعمیل | **دفعہ ۳۹**۔ (۱) احکام تحریری جو کسی فریق کے مختار پر تعمیل کئے جائین وہ بجز اسکے کہ عدالت اور طور پر ہدایت کرے اسی طرح موثر ہونگے کہ گویا اون کی تعمیل خود اُس فریق پر ہوئی۔

(۲) وہ احکام جو فریق مقدمہ پر حکمنامہ عدالت کی تعمیل کے متعلق ہین اوس صورت مین بھی متعلق ہونگے جب اوس کے مختار پر حکمنامہ عدالت کی تعمیل کی جائے۔

وکیل کا تقرر | **دفعہ ۴۰**۔ (۱) کسی شخص کی جانب سے حاضر ہونے یا درخواست پیش کرنے یا کوئی اور عمل کرنے کیلئے وکیل کا تقرر بذریعہ وکالت نامہ ہوگا اور اُس پر اس شخص کے یا اوس کے مختار یا کسی اور شخص کے دستخط ہونگے جو مختار نامہ کی رو سے اوسکی طرف سے کارروائی کرنے کا مجاز ہو۔

(۲) ایسا وکالت نامہ جب وکیل منظور کرلے عدالت مین داخل کیا جائے گا اور اسوقت تک نافذ سمجھا جائے گا جب تک بہ اجازت عدالت وکیل یا موکیل کی دستخطی تحریر سے فسخ نہ کیا جائے اور وہ تحریر عدالت مین داخل نہ کی جائے یا جب تک وکیل یا موکل مر نہ جائے یا مقدمہ کی کل

کارروائی جہانتک کہ اوسکا موکل سے تعلق ہے ختم نہ ہوجائے۔

(۳) باوجود کسی مضمون دفعہ (۱۵) قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کے مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ بذریعۂ قواعد کسی وکیل درجہ اول کو بغیر ادخال وکالت نامہ کسی مقدمہ مرجوعہ مجلس عالیہ عدالت مین پیروی کی اجازت دے جب کسی ایسے وکیل نے جو فریق کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو اوس کو پیروی کی اجازت دی ہو۔

(۴) کسی بیرسٹراٹ لا کو تقرر کے متعلق موکل کا وکالت نامہ داخل کرنا ضرور نہ ہوگا۔

وکیل پر احکام تحریری کی تعمیل۔

دفعہ ۴۱۔ احکام تحریری جب اون مین فریق کی اصالتاً حاضری کا حکم نہ ہو اور اسکے وکیل پر تعمیل کئے جائین اون کے بابت یہ قیاس کیا جائیگا کہ وہ اوس فریق کو جس کی طرف سے وہ وکیل ہے حسب ضابطہ پہونچائے گئے اور اوس کو اون کی اطلاع دی گئی بجز اس کے کہ عدالت اور طور پر حکم دے تمام اغراض کیلئے ایسے موثر سمجھے جائین گے کہ گویا اوس فریق کی ذات پر ان کی تعمیل ہوگئی۔

باب ۶

پلیڈنگ

پلیڈنگ

دفعہ ۴۲۔ "پلیڈنگ" سے عرضی دعویٰ یا جواب دعویٰ یا بیان تحریری مراد ہے۔

پلیڈنگ مین واقعات نفس مقدمہ درج ہونے چاہئین نہ کہ شہادت۔

دفعہ ۴۳۔ پلیڈنگ مین صرف مختصر بیان اون واقعات نفس مقدمہ کا درج ہوگا جن پر کسی فریق کو اپنے دعویٰ یا جواب دہی مین استدلال ہو لیکن وہ شہادت نہ درج ہوگی جس سے وہ واقعات ثابت کرنے مقصود ہین پلیڈنگ فقرہ وار مع نشان سلسلہ لکھی جائے گی۔

پلیڈنگ کے نمونے

دفعہ ۴۴۔ جملہ پلیڈنگ کے نمونہ جات جو ضمیمہ (ب) مین درج ہین جب متعلق ہون تو وہی ورنہ دوسرے نمونہ جات جو قریب قریب اوسی طرح کے ہون استعمال کئے جائین گے۔

امور جو پلیڈنگ میں حسب ضرورت درج ہونگے

دفعہ ۴۵۔ ہر صورت میں جب کوئی فریق کسی غلط بیانی فریب نقض امانت۔ قصور بالعمد۔ یا داب ناجایز پر استدلال کرے اور نیز جب اون امور کے علاوہ، جن کی صراحت سونہ جات میں کیگئی ہے اور امور کا درج کرنا ضروری ہو تو ایسے امور مع تاریخ اور دیگر ضروری تفصیل کے پلیڈنگ میں درج کئے جائیں گے۔

مزید اور واضح کیفیت کے ادخال کی اجازت

دفعہ ۴۶۔ خرچہ کے متعلق اور اور طور پر ایسی شرایط کے ساتھ جو قرین انصاف ہوں دعوی یا جواب دہی کسی نوعیت کے متعلق یا کسی امر کی جو تفصیل پلیڈنگ میں کیگئی ہو اوس کے متعلق مزید اور واضح کیفیت کے ادخال کا ہر صورت میں حکم دیا جا سکتا ہے۔

شرایط جنکی تکمیل لازمی ہے

دفعہ ۴۷۔ اگر کسی شرط ماقبل کے ایفا یا وقوع کے متعلق کسی مدعی یا مدعی علیہ کا ارادہ غدر پیش کرنے کا ہو تو وہ اوسکو بالصراحت اپنی پلیڈنگ میں بیان کرے گا۔ ورنہ ہر پلیڈنگ سے معاف سمجھا جائے گا کہ ایسی شرط ماقبل کا ایفا یا وقوع بیان کیا گیا ہے۔

توضیح۔ الفاظ "شرط ماقبل" سے ایسی شرط مراد ہے جس کی تکمیل حقوق پیدا ہونیکے قبل لازمی ہے

جدید بنائے دعوی یا بیان خلاف بیان سابق۔

دفعہ ۴۸۔ کسی پلیڈنگ میں بجز ترمیم کی صورت کے کسی فریق کی طرف سے دعوی کی کوئی جدید بنا وضع نہ کی جائیگی اور نہ اوس کے سابقہ پلیڈنگ کے مغائر کسی واقعہ کا بیان ہو سکے گا۔

معاہدہ سے انکار

دفعہ ۴۹۔ جب کسی پلیڈنگ میں کسی معاہدہ کا ذکر ہو تو فریق ثانی کی جانب سے محض اوس سے انکار کی یہ تعبیر کی جائیگی کہ صریحی معاہدہ مبینہ سے یا اون واقعات سے جن سے وہ مستنبط ہو سکتا ہو انکار کیا گیا اور نہ یہ کہ معاہدہ مذکور کے جواز یا قانوناً مکمل ہونیسے انکار کیا گیا

دستاویز کا اثر بیان ہونا چاہیئے

دفعہ ۵۰۔ جب کسی دستاویز کا مضمون مقدمہ پر موثر ہو تو پلیڈنگ میں جہاں تک ممکن ہو اختصار کے ساتھ اوسکا اثر بیان کرنا کافی ہوگا اور پوری دستاویز یا اوس کے کسی جزو کی نقل کی ضرورت نہوگی۔ بجز اس کے کہ دستاویز کے الفاظ یا اوس کا کوئی جز مقدمہ پر موثر ہو۔

کینہ علم وغیرہ۔

دفعہ ۵۱۔ جب کسی شخص کا کینہ فریبانہ نیت۔ علم یا اوس کی کوئی

دماغی حالت بیان کرنی ضروری ہو تو اوس کا اظہار بطور واقعہ کے کافی ہوگا اور اون حالات کے اظہار کی ضرورت نہ ہوگی جن سے وہ مستنبط ہوتی ہو۔

اطلاع

دفعہ ۵۳ جب یہ بیان کرنا ضروری ہو کہ کسی شخص کو کسی واقعہ معاملہ یا شئے کی اطلاع ہے تو ایسی اطلاع کو بطور واقعہ کے بیان کرنا کافی ہوگا بجز اسکے کہ ایسی اطلاع کا طریقہ یا اوسکے ٹھیک الفاظ یا وہ حالات جنسے اطلاع مستنبط ہوتی ہوا ہم ہون۔

معنوی معاہدہ یا تعلق

دفعہ ۵۴ جب سلسلہ خطوط یا گفتگو یا اور طور پر متعدد واقعات سے کوئی معاہدہ یا تعلق مستنبط کرنا مقصود ہو تو یہ کافی ہوگا کہ ایسا معاہدہ یا تعلق بطور واقعہ کے بیان کیا جائے اور عام طور پر ایسے خطوط یا گفتگو یا واقعات کا بغیر اونکی تفصیل کے حوالہ دیا جائے اور اگر ایسی صورت مین اون کی بنا پر ایک سے زیادہ معاہدات یا تعلقات پر علی سبیل البدل استدلال کرنا مقصود ہو تو اون کو علی سبیل البدل بیان کیا جاسکتا ہے۔

قیاس قانونی

دفعہ ۵۵ کسی فریق کے لئے ضرور نہ ہوگا کہ اپنی پلیڈنگ مین کسی ایسے واقعہ کو بیان کرے جس کے متعلق قانون کی رو سے اوسکے موافق قیاس قایم ہو یا جس کا بار ثبوت فریق ثانی کے ذمہ ہو بجز اوسکے کہ پہلے اوس واقعہ کی بالصراحت تردید ہوئی مثلاً بل آف ایکسچینج کا بدل جب مدعی صرف بل کی بنا پر دعویٰ کرے اور بدل کو اصلی بنا دعویٰ قرار نہ دے۔

پلیڈنگ پر دستخط

دفعہ ۵۶ ہر پلیڈنگ پر فریق اور اوسکے وکیل کے اگر کوئی ہو دستخط ہونگے مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ فریق جس کی طرف سے پلیڈنگ پیش ہو غیر حاضری یا کسی اور معقول وجہ سے اوس پر دستخط نہ کرسکے تو اوس پر ایسے شخص کے دستخط ہوسکتے ہین جو اوس کی طرف سے دستخط یا دعویٰ یا جواب دہی کرنیکا مجاز ہو۔

پلیڈنگ کی تصدیق

دفعہ ۵۶ (۱) بجز اس کے کہ کسی قانون نافذہ مین کوئی اور حکم ہو ہر پلیڈنگ کے تحت مین فریق داخل کنندہ کی یا اگر ایک سے زیادہ فریق داخل کنندہ ہون تو اون مین سے کسی ایک یا کسی اور شخص کی تصدیق ہوگی جو حسب اطمینان عدالت مقدمہ کے واقعات سے واقف ہو۔

(۲) جو شخص تصدیق کرے وہ پلیڈنگ کے فقرون کے حوالہ سے اس امر کی صراحت کریگا کہ کن کی تصدیق وہ اپنے علم سے کرتا ہے اور کن کی تصدیق ایسی اطلاع پر جسکو وہ صحیح باور کرتا ہے۔

(۳) عبارت تصدیق پر تصدیق کرنیوالے کے دستخط ہونگے اور دستخط کی تاریخ اور مقام درج ہوگا۔

پلیڈنگ سے غیر ضروری امور کا اخراج۔

دفعہ ۵۷۔ عدالت کسی نوبت کارروائی پر حکم دے سکیگی کہ کسی پلیڈنگ سے کوئی ایسا امر خارج یا ترمیم کیا جائے جو غیر ضروری یا خلاف تہذیب اور غیر متعلق ہو یا جس سے مقدمہ کی انصافانہ تجویز مین خلل یا وقت یا تاخیر کا احتمال ہو۔

پلیڈنگ کی ترمیم

دفعہ ۵۸۔ عدالت کسی نوبت کارروائی پر کسی فریق کو اپنی پلیڈنگ اوس طریقہ سے اور ایسی شرایط پر جو انصافانہ ہون تبدیل یا ترمیم کرنیکی اجازت دے سکیگی اور ایسی کل ترمیمات کی جائین گی جو اصل امر نزاعی مابین فریقین کے تعین کی غرض سے ضروری ہون۔ مگر شرط یہ ہے کہ کسی عرضی دعوی کی ایسی ترمیم نہ کیجائیگی جس سے مقدمہ کی نوعیت بدل جاوے۔

حکم کے بعد ترمیم کرنے مین قصور

دفعہ ۵۹۔ اگر کوئی فریق جس نے ترمیم کرنیکی اجازت کا حکم حاصل کیا ہو اوس مدت کے اندر جو حکم مین اوس غرض سے مقرر کیگئی ہو یا اگر کوئی مدت مقرر نہ کیگئی ہو تو حکم کی تاریخ سے چودہ دن کے اندر حکم کے موافق ترمیم نہ کرے تو مدت مقررہ یا چودہ دن کے بعد اوس کو ترمیم کرنیکی اجازت نہ دیجائیگی بجز اسکے کہ عدالت نے توسیع منظور کی ہو۔

باب ۷

ارجاع مقدمات

مقدمات عرضی دعوی سے شروع ہونگے

دفعہ ۶۰۔ (۱) ہر مقدمہ عرضی دعوی کے پیش کئے جانے سے شروع کیا جائے گا اور وہ حاکم عدالت یا ایسے عہدہ دار کے روبرو پیش کیجائیگی جسے حاکم عدالت نے مقرر کیا ہو۔

(۲) عدالت ہر مقدمہ کی کیفیت ایک رجسٹر مین درج کرائے گی جو اس غرض سے مرتب رہے گا اور جس کا نام رجسٹر مقدمات دیوانی ہوگا اور جو مقدمات رجسٹر مذکور مین درج

ہون اون پر ہر سال بہ ترتیب منظوری عرضی دعویٰ نشان سلسلہ ڈالا جائے گا۔

زبان عرضی دعویٰ

دفعہ ۶۱۔ عرضی دعویٰ صاف صاف عدالت کی زبان مین فقرہ وار لکھی جائیگی۔

مراتب جو عرضی دعویٰ مین درج ہونگے

دفعہ ۶۲۔ عرضی دعویٰ مین مفصلۂ ذیل مراتب درج کئے جائینگے

(الف)۔ نام اوس عدالت کا جس مین مقدمہ دائر کیا جائے۔

(ب)۔ مدعی کا نام۔ ولدیت۔ قوم۔ عمر۔ پیشہ۔ اور سکونت۔

(ج)۔ مدعی علیہ کا نام۔ ولدیت۔ قوم۔ عمر۔ پیشہ اور سکونت جہانتک دریافت ہوسکے۔

(د)۔ جب مدعی یا مدعی علیہ نابالغ یا فاتر العقل ہو تو اوس کی کیفیت۔

(ہ)۔ واقعات جو مقدمہ کی بناء دعویٰ ہون اور وہ کب پیدا ہوئی۔

(و)۔ واقعات جن سے ظاہر ہو کہ عدالت کو اختیار سماعت حاصل ہے۔

(ز)۔ داد رسی مستدعیہ۔

(ح)۔ اگر مدعی نے اپنے دعویٰ مین کچھ مجرا دیا ہو یا کوئی جزو ترک کیا ہو تو مجرا دئے یا ترک کئے ہوئے جزو کی مقدار۔

(ط)۔ اختیار سماعت عدالت اور رسوم عدالت کی اغراض کے لئے جایداد یا حق مدعو بہ کی مالیت جہان تک ممکن ہو۔

عرضی دعویٰ کی ترتیب جب دعویٰ زر نقد کا ہو۔

دفعہ ۶۳۔ (۱) جب دعویٰ زر نقد کا ہو تو عرضی دعویٰ مین دعویٰ کی صحیح مقدار لکھنی چاہیئے۔

اس مقدمات متعلقہ واصلات اور اون مقدمات کے عرضی دعویٰ مین جو اوس رقم کی بابت ہون جو مدعی و مدعی علیہ کے درمیان حسابات غیر طے شدہ کا تصفیہ کرنیکے بعد مدعی کو واجب الادا قرار پائے کی رقم مدعوبہ کی صرف تخمینی مقدار ظاہر کرنی کافی ہوگی۔

جب دعویٰ جایداد غیر منقولہ کا ہو۔

دفعہ ۶۴۔ جب دعویٰ جایداد غیر منقولہ کا ہو تو عرضی دعویٰ مین اوسکے حدود اور ایسی کیفیت جس سے جایداد کا تعین ہوسکے درج کیجائے گی اور اگر وہ جایداد ایسا قطعہ اراضی ہو جس کا نمبر بطور علیحدہ کاغذات وہی یا سرکاری مین قایم ہوچکا ہو تو وہ نمبر درج کیا جائے گا۔

جب مدعی بحیثیت قایم مقام مقدمہ دائر کرے

دفعہ ۶۵ ۔ جب مدعی بحیثیت قایم مقام مقدمہ دائر کرے تو عرضی دعویٰ مین نہ صرف یہ ظاہر کیا جائے گا کہ وہ جایداد یا حق مدعوہ کے متعلق فی الواقع کوئی استحقاق رکھتا ہے بلکہ یہ بھی کہ اوس کے متعلق مقدمہ دائر کرنے کیلئے جو کارروائی ضروری تھی وہ عمل مین آچکی ہے ۔

مدعی علیہ کا تعلق اور برامر کردہ جوابدہی کرنے کا مستوجب ہے ظاہر کیا جائے گا ۔

دفعہ ۶۶ ۔ عرضی دعوی مین یہ ظاہر کیا جائے گا کہ مدعی علیہ جایداد یا حق مدعوہ سے تعلق رکھتا ہے یا تعلق رکھنے کا ادعا کرتا ہے اور جواب دہی کرنے کا مستوجب ہے ۔

قانون میعاد سماعت کے اثر سے محفوظ ہونے کے وجوہ

دفعہ ۶۷ ۔ جب دعویٰ اوس میعاد کے بعد رجوع کیا جائے جو قانون میعاد سماعت مین اوس کے لئے مقرر ہو تو عرضی دعویٰ مین وہ وجہ درج کیجائے گی جس کی بناء پر قانون مذکور کے اثر سے وہ دعویٰ محفوظ خیال کیا جاتا ہے

دادرسی جسکا دعوی ہو بالصراحت درج کیجائیگی ۔

دفعہ ۶۸ ۔ ہر عرضی دعویٰ مین وہ دادرسی جس کا مدعی دعویٰ کرتا ہو یا جو دادرسی مدعی اوسکے پاے چاہتا ہو بالصراحت درج کیجائیگی ۔ اور عام دادرسی کے لئے استدعا کرنیکی ضرورت نہوگی کیونکہ عدالت مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے جس دادرسی کا دینا قرین انصاف خیال کرے وہ اوسی طرح دے سکتی ہے کہ گویا وہ طلب کی گئی تھی اور یہی قاعدہ اوس دادرسی سے بھی متعلق ہوگا جس کی مدعی علیہ اپنے جواب دعویٰ مین استدعا کرے ۔

دادرسی جو علٰحدہ علٰحدہ وجوہ پر مبنی ہون ۔

دفعہ ۶۹ ۔ جب مدعی ایسے علٰحدہ متعدد دعاوی یا بناہاے دعویٰ کے متعلق دادرسی چاہے جو علٰحدہ وجوہ پر مبنی نہون تو جہان تک ممکن ہو اون کی علٰحدہ علٰحدہ صراحت کیجائیگی ۔

فہرست دستاویزات اور عرضی دعویٰ کے نقول

دفعہ ۷۰ (۱) مدعی تمام دستاویزات کی جو اوس نے عرضی دعویٰ کیساتھ پیش کی ہون ایک فہرست عرضی دعویٰ کے ذیل مین درج یا اوس کے ساتھ منسلک کرے گا ۔ اور جب عرضی دعویٰ منظور ہوجائے تو مدعی عرضی دعویٰ کی اتنی نقلین سادہ کاغذ پر پیش کرے گا جتنے مدعی علیہ ہون ۔

(۲) عدالت کا سررشتہ دار یا وہ اہلکار جس سے یہ کام متعلق کیا جائے فہرست اور نقول کی تنقیح کے بعد اون کی صحت کی تصدیق بہ ثبت دستخط کرے گا۔

عرضی دعویٰ کی واپسی

دفعہ ۷۱۔ (۱) عرضی دعویٰ مقدمہ کی کسی نوبت پر اوس عدالت میں پیش کئے جانیکی غرض سے واپس کیجائے گی جس میں مقدمہ رجوع ہونا چاہیئے تھا۔

عرضی دعویٰ کی واپسی پر کارروائی۔

(۲) عرضی دعویٰ جو واپس کی جائے اوس کی پشت پر امور مندرجہ ذیل بدستخط حاکم عدالت درج کئے جائیں گے۔

(الف)۔ عرضی دعویٰ پیش ہونے کی تاریخ۔

(ب)۔ پیش کرنے والے کا نام۔

(ج)۔ واپسی کے مختصر وجوہ۔

(د)۔ واپسی کی تاریخ

عرضی دعویٰ کب نامنظور ہوگی۔

دفعہ ۷۲۔ عرضی دعویٰ نامنظور ہوگی۔ اگر۔

(الف)۔ اوس سے کوئی بنا دعویٰ ظاہر نہ ہوتی ہو۔

(ب)۔ دادرسی کا تعین مالیت کم کیا گیا ہو اور میعاد مقررہ عدالت میں کی مالیت کی اصلاح نہ کی جائے۔

(ج)۔ دادرسی کا تعین صحیح طور پر کیا گیا ہو لیکن عرضی دعویٰ کم قیمت کے کاغذ مختوم پر تحریر ہوئی ہو اور میعاد مقررہ عدالت میں تکمیل کاغذ مختوم نہ کی جائے۔

(د)۔ بیانات مندرجہ عرضی دعویٰ کے لحاظ سے مقدمہ کسی قانون کی رو سے ممنوع السماعت ہو۔

عرضی دعویٰ کی نامنظوری کے وجوہ کا تحریر ہونا۔

دفعہ ۷۳۔ جب عرضی دعویٰ نامنظور کی جائے تو حاکم عدالت حکم نامنظوری مع وجوہ تحریر کرے گا۔

نامنظوری عرضی دعوے مانع جدید دعویٰ نہ ہوگی

دفعہ ۷۴۔ وجوہ مندرجۂ بالا پر کسی عرضی دعویٰ کی نامنظوری اوسی بنائے دعویٰ پر جدید دعویٰ کے مانع نہ ہوگی۔

دستاویزات جن پر عرضی دعوی میں استدلال کیا گیا ہو

جس دستاویز کی بنا پر دعوی ہو اوس کا پیش کرنا۔

دفعہ ۷۵۔ (۱) اگر مدعی کسی ایسی دستاویز کی بنا پر مقدمہ رجوع کرے جو اوس کے قبضہ یا اختیار مین ہو تو وہ اوس کو عرضی دعوی کے ساتھ پیش کرے گا۔ اور اوسی وقت اوس دستاویز یا اوسکی نقل کو شریک مثل کیلئے داخل کریگا

دیگر دستاویزات کی فہرست

(۲) اگر وہ کسی دستاویز پر جو اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہو یا نہ ہو اپنے دعوی کی تائید مین استدلال کرے تو وہ اوس دستاویز کو ایک فہرست مین درج کرے گا اور وہ فہرست عرضی دعوی کے ساتھ منسلک کیجائے گی۔

کیفیت جب دستاویز مدعی کے قبضہ یا اختیار مین نہ ہو

دفعہ ۷۶۔ اگر کوئی ایسی دستاویز مدعی کے قبضہ یا اختیار مین نہ ہو تو بصورت امکان مدعی یہ لکھے گا کہ وہ کس کے قبضہ یا اختیار مین ہے۔

دستاویزات قابل بیع وشراء پر دعوی جب وہ گم ہوگئی ہون

دفعہ ۷۷۔ جب کبھی دستاویز قابل بیع وشراء کی بنا پر دعوی کیا جائے اور یہ ثابت ہو کہ وہ گم ہوگئی ہے اور مدعی حسب اطمینان عدالت اس امر کا اقرار لکھدے کہ آئندہ اگر کوئی اور شخص اوس دستاویز کی بنا پر دعوی کرے تو اوس کی جوابدہی کی ذمہ داری اوس پر ہوگی تو عدالت اوسی طرح ڈگری صادر کرسکے گی جسطرح اوس صورت مین کرتی جبکہ مدعی دستاویز مذکور کو عرضی دعوی کے ساتھ پیش کرتا۔ اور اوس کی ایک نقل عرضی دعوی کے ساتھ شامل کرنے کی غرض سے داخل کرتا۔

بہی کھاتہ کے اندراج کی نقل اور اصل اندراج پر دستخط

دفعہ ۷۸۔ اگر دستاویز جس کی بنا پر دعوی کیا جائے کسی ایسے بہی کھاتہ یا کتاب کا اندراج ہو جو مدعی کے قبضہ یا اقتدار مین ہو تو اوس اندراج کی نقل معہ بہی کھاتے یا کتاب کے پیش کی جائیگی اور عدالت یا وہ اہلکار جسے عدالت اس بارے مین مجاز کرے بعد مقابلہ و تصدیق صحت نقل کو شریک مثل کریگا اور اندراج پر دستخط کرکے بہی کھاتے یا کتاب کو واپس کرے گا۔

اوس دستاویز کا ناقابل ادخال شہادت ہونا جو عرضی دعوی کے ساتھ پیش نہ ہوئی ہو۔

دفعہ ۷۹۔ (۱) جس دستاویز کا عرضی دعوی کے پیش ہونیکے وقت مدعی کی طرف سے

داخل کرنا یا فہرست مندرجہ یا منسلکہ عرضی دعویٰ میں داخل ہونا لازم تھا اور جو اس طرح پیش یا داخل نہوئی ہو تو اوس کے بعد بغیر عدالت کی اجازت کے اوسکی طرف سے شہادت نہیں لیجائیگی۔

(۳) اس دفعہ کی کوئی عبارت ایسی دستاویز سے متعلق نہوگی جو مدعی علیہ کے کسی گواہ پر جرح کیلئے یا کسی خاص واقعہ کی تردید کیلئے جو مدعی علیہ نے بیان کیا ہو پیش کی گئی ہو یا جو کسی گواہ کو محض اوس کی یاد تازہ کرنے کے لئے دکھائی جائے۔

باب ۸

اجرا و تعمیل طلب نامہ

(۱) اجرا طلبنامہ

طلب نامہ | دفعہ ۸۰ (۱) جب مقدمہ حسب ضابطہ رجوع ہو جائے تو مدعی علیہ کے نام طلبنامہ بہ تعین تاریخ و وقت و مقام حاضر ہونے اور جوابدہی کرنے کیلئے جاری کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ طلب نامہ جاری کرنیکی ضرورت نہ ہوگی جب مدعی علیہ طلب نامہ کے اجرا کے قبل حاضر ہو کر مدعی کے دعویٰ کو تسلیم کرے۔

(۲) ہر طلب نامہ کے ساتھ عرضی دعویٰ کی نقل منسلک رہے گی۔

(۳) مدعی علیہ جسکے نام طلب نامہ حسب ضمن (۱) جاری کیا جائے اوسکی تعمیل۔

(الف) اصالتاً یا۔

(ب) بذریعہ وکیل کے جسکو حسب ضابطہ ہدایت کی گئی ہو اور جو اہم امور مقدمہ کے متعلق جواب دے سکتا ہو۔ یا۔

(ج) بذریعہ وکیل کے جسکے ساتھ کوئی ایسا شخص ہو جو اہم امور مقدمہ کے متعلق جوابدہی کرسکتا ہو کرسکتا ہے۔

(۴) ہر ایسے طلب نامہ پر حاکم عدالت یا اوس عہدہ دار کے دستخط ہونگے جسے حاکم عدالت نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو اور اس پر عدالت کی مہر ثبت ہوگی۔

عدالت مدعی علیہ یا مدعی کی اصالتاً حاضری کا حکم دیسکتی ہے

دفعہ ۸۱۔ (۱) اگر عدالت مدعی علیہ کی اصالتاً حاضری کی ضرورت سمجھے تو طلب نامہ مین حکم ہوگا کہ وہ عدالت مین بتاریخ متذکرہ طلب نامہ اصالتاً حاضر ہو۔

(۲) اگر عدالت ویسی دن مدعی کی بھی اصالتاً حاضری کی ضرورت سمجھے تو وہ ایسی حاضری کے لئے حکم دے سکے گی۔

فریق کو اصالتاً حاضری کا حکم کب نہ دیا جائے گا

دفعہ ۸۲۔ کسی فریق کو اصالتاً حاضر ہونے کا حکم نہ دیا جائے گا۔ بجز اس کے کہ اوس کی سکونت۔

(الف) عدالت کے معمولی اختیار سماعت ابتدائی کی حدود ارضی کے اندر ہو۔ یا

(ب) حدود مذکور کے باہر ایسے مقام پر ہو جو مستقر عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اگر اوس کے مسکن سے مستقر عدالت تک کے حصہ مین ریل جاری ہو تو مستقر عدالت سے کل فاصلہ دو سو میل سے کم ہو۔

طلب نامہ تنقیحات قایم کرنے یا مقدمہ کے فیصلہ کیلئے ہوگا۔

دفعہ ۸۳۔ طلب نامہ کے اجرا کے وقت عدالت یہ طے کریگی کہ آیا تاریخ مندرجہ طلب نامہ پر صرف تنقیحات قائم ہونگی یا مقدمہ کا فیصلہ بھی کیا جاسکے گا اور طلب نامہ مین اس امر کی صراحت کی جائے گی۔

مدعی علیہ کی حاضری کیلئے تاریخ کا تقرر

دفعہ ۸۴۔ مدعی علیہ کی حاضری کیلئے ایسی تاریخ مقرر کیجائیگی کہ اوسکو بلحاظ حالات مقدمہ جوابدہی کیلئے کافی مہلت ملسکے اور تعین تاریخ مین امور ذیل کا بھی لحاظ لیا جائیگا

(الف)۔ قلت یا کثرت کار عدالت۔

(ب)۔ فاصلہ مسکن مدعی علیہ۔

(ج) وقت جو طلب نامہ کی تعمیل کیلئے ضروری ہو۔

طلب نامہ مین یہ حکم ہوگا کہ مدعی علیہ اولنا دستاویزات کو پیش کرے جن پر اوس کو استدلال ہو۔

دفعہ ۸۵۔ طلب نامہ جو بغرض حاضری وجوابدہی جاری کیا جائے اوسمین مدعی علیہ کو ہر ایسے دستاویز کے پیش کرنے کا حکم ہوگا جو اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہو اور جسپر وہ اپنی جوابدہی کی تائید مین استدلال کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

انفصال کیلئے طلب نامہ جاری ہونے پر مدعی علیہ کو اپنی گواہونکی حاضری کا انتظام کرنیکی ہدایت کیجائیگی

دفعہ ۸۶۔ جب طلب نامہ متقدمہ کے انفصال کیلئے ہو تو اوس مین مدعی علیہ کو یہ ہدایت کی جائے گی کہ تاریخ مقررہ پر ان گواہون کو حاضر کرے یا اونکی حاضری کا انتظام کرے جن کی شہادت پر وہ اپنے جواب کی تائید مین استدلال کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

(۳) تعمیل طلب نامہ

تعمیل کیلئے طلب نامہ کی حوالگی یا روانگی

دفعہ ۸۷۔ (۱) اگر مدعی علیہ عدالت جاری کنندہ طلب نامہ کی حدود ارضی مین رہتا ہو۔ یا حدود مذکور مین اس کا کوئی ایسا مختار رہتا ہو جس کو طلب نامہ لینے کا اختیار ہو تو بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے طلب نامہ اہلکار مجاز کو اس غرض سے حوالہ کیا جائیگا یا اوسکے پاس بھیجا جائیگا کہ وہ اسکی تعمیل خود کرے۔ یا اپنے کسی ماتحت سے کرائے (۲) اہلکار مذکور علاوہ اُس عدالت کے کسی اور عدالت کا اہلکار ہو سکتا ہے اور بصورت آخر الذکر اہلکار مذکور کے پاس طلب نامہ بسبیل ٹپہ یا کسی اور طرح پر جیسے عدالت حکم دے بھیجا جاسکے گا۔

طلب نامہ کی تعمیل کا طریقہ

دفعہ ۸۸۔ طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ یہ ہوگا کہ اوسکا ایک پرت جسپر حاکم یا اہلکار مجاز کے دستخط اور عدالت کی مہر ہوگی اوس شخص کے جسپر تعمیل مقصود ہو حوالہ کیا جائے یا حوالہ کئے جانیکی غرض سے اوس کے روبرو پیش کیا جائے۔

متعدد مدعی علیہم پر طلب نامہ کی تعمیل

دفعہ ۸۹۔ جب ایک سے زیادہ مدعی علیہم ہون تو پابند دیگر احکام طلب نامہ کی تعمیل ہر مدعی علیہ پر کی جائے گی۔

جب ممکن ہو تعمیل مدعی علیہ کی ذات پر ہوگی یا اوسکے مختار یا اہل خاندان پر ہو سکے گی۔

دفعہ ۹۰۔ جہان تک ممکن ہو طلبنامہ کی تعمیل مدعی علیہ کی ذات پر کیجائیگی لیکن اگر اوس کا کوئی مختار طلبنامہ لینے کا مجاز ہو تو اوسپر تعمیل کافی ہوگی اور اگر مدعی علیہ نہ مل سکے اور اسکا کوئی مختار بھی نہ ہو جس پر تعمیل ہو سکتی ہو تو مدعی علیہ کے کسی بالغ اہل خاندان از قسم مذکور پر جو اوسکے ساتھ رہتا ہو تعمیل کی جاسکے گی۔

طلبنامہ کی تعمیل اس مدعی علیہ پر کی معرفت مدعی علیہ کاروبار کرتا ہو

دفعہ ۹۱۔ جب متقدمہ کسی کاروبار کے

متعلق ایسے شخص کے مقابلہ مین ہو جو عدالت کی حدود ارضی مین نہ رہتا ہو تو طلبنامہ کی تعمیل اوس مہتمم یا کارندہ پر کافی ہوگی جو بوقت تعمیل اسکی جانب سے حدود مذکور مین اس کاروبار کو انجام دیتا ہو۔

جائداد غیر منقول کے مقدمات مین طلب نامہ کی تعمیل اس کارندہ پر جسکے اہتمام مین جائداد ہو۔

دفعہ ۹۲ جب مقدمہ کسی جائداد غیر منقولہ یا اس کے نقصان کے معاوضہ کی بابت ہو اگر طلبنامہ کی تعمیل مدعی علیہ کی ذات پر نہ ہوسکتی ہو اور مدعی علیہ کا کوئی مختار نہ ہو جو اوس کی جانب سے طلب نامہ لینے کا مجاز ہو تو مدعی علیہ کے اوس کارندہ پر تعمیل کی جاسکے گی جس کے اہتمام مین جائداد مذکور ہو۔

جس شخص پر طلب نامہ کی تعمیل کیجائے وہ تعمیل ہونیکے دستخط کرے گا۔

دفعہ ۹۳ جب اہلکار تعمیل کنندہ طلب نامہ کا پرت مدعی علیہ کو اصالتاً یا اوسکے مختار یا کسی اور شخص کو جو حوالہ کرے یا جو حوالہ کئے جانیکی غرض سے اوسکے روبرو پیش کرے یا اصل طلب نامہ کی ظہر پر اس شخص سے جس کو پرت حوالہ یا جسکے روبرو پیش کیا جائے اس تحریر پر کہ طلبنامہ کی تعمیل ہوئی دستخط کرائے گا۔

طریقہ کارروائی جب مدعی علیہ یا دستخط کرنے سے انکار کرے یا وہ نہ ملے

دفعہ ۹۴ جب مدعی علیہ یا اوس کا مختار یا کوئی اور شخص جس پر تعمیل جایز ہے دستخط کرنے سے انکار کرے یا جب اہلکار تعمیل کنندہ کو واجبی اور معقول کوشش کے بعد مدعی علیہ نہ مل سکے اور کوئی ایسا مختار نہ ہو جو اوسکی جانب سے طلب نامہ لے سکے اور نہ کوئی اور شخص ہو جس پر تعمیل ہوسکتی ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ کا ایک پرت اس مکان کے صدر دروازہ پر یا کسی اور نمایان مقام پر جسپان کریگا جس مین مدعی علیہ معمولاً رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا حصول منفعت کیلئے خود کام کرتا ہو اور بعد ازان اصل طلبنامہ اوس عدالت مین واپس کریگا جس نے اوسے جاری کیا تھا اور اس کی ظہر پر یا کسی کاغذ منسلکہ پر پرت جسپان کئے جانیکی اور نیز اون حالات کی اطلاع تحریری دے گا جن مین نقل جسپان کی گئی اور پرت نام اور پتہ اوس شخص کا جسکے مکان کی نشاندہی کی اور جس کی موجودگی مین نقل جسپان کیگئی درج کرے گا۔

طلبنامہ کی تعمیل کے وقت اور طریقہ کی کیفیت

دفعہ ۹۵ جب طلبنامہ کی تعمیل حسب دفعہ (۹۳)

ہوئی ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ اصل طلبنامہ کی ظہر پر یا کسی کاغذ منسلک پر اس امر کے متعلق کیفیت خود لکھے گا۔ یا لکھوائے گا کہ طلب نامہ کی تعمیل کس وقت اور کس طریقہ سے کی گئی اور اوس شخص کا نام اور پتہ جس نے اوس کی شناخت کی ہو جسپر طلبنامہ کی تعمیں کی گئی اور جس نے طلبنامہ کے حوالہ کئے جانے یا اوسکے حوالہ کئے جانے کی غرض سے پیش کئے جانے کو دیکھا ہو۔

اہلکار تعمیل کنندہ کا اظہار

دفعہ ۹۶۔ جب حسب دفعہ (۹۴) طلب نامہ واپس آئے اور اس کیفیت کی جو حسب دفعہ مذکور بھیجی جائے اہلکار تعمیل کنندہ نے تصدیق بذریعہ حلف نامہ نہ کی ہو تو عدالت کو لازم ہوگا اور اگر تصدیق کی ہو تو اختیار ہوگا کہ اہلکار تعمیل کنندہ کا اوس کی کارروائی کے متعلق اظہار حلفی لے لیا یا کسی دوسری عدالت سے اس کا اظہار حلفی تحریر کرائے اور ایسی مزید دریافت کرے جو اوسکو مناسب معلوم ہو اور اوسکے بعد وہ یہ قرار دے گی کہ طلبنامہ کی تعمیل باضابطہ ہوئی ہے یا ایسے جدید تعمیل کا حکم دیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

کسی اور طریقہ پر تعمیل

دفعہ ۹۷۔ (۱) جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہے کہ مدعی علیہ اس غرض سے روپوش ہے کہ طلبنامہ کی تعمیل اوس پر نہ ہونے پائے یا کسی اور وجہ سے طلبنامہ کی تعمیل معمولی طور پر نہیں ہو سکتی ہے تو عدالت یہ حکم دیگی کہ اس کا ایک پرت مکان عدالت کے اور نیز اوس مکان کے (اگر کوئی ہو) جس میں مدعی علیہ کا آخر مرتبہ سکونت رکھنا یا کاروبار کرنا یا حصول منفعت کے لئے خود کام کرنا معلوم ہو کسی نمایاں مقام پر چسپاں کیا جائے یا کسی اور طریقہ سے جو عدالت مناسب خیال کرے اوس کی تعمیل کی جائے۔

(۲) تعمیل جو اس طریقہ سے عدالت کے حکم سے کی جائے ہو وہ اوسی طرح کافی سمجھی جائے گی کہ گویا مدعی علیہ کی ذات پر ہوئی۔

(۳) جب تعمیل اس طریقہ سے عدالت کے حکم سے کی جائے تو عدالت مدعی علیہ کی حاضری کیلئے ایسی تاریخ مقرر کرے گی جو مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے مناسب ہو۔

طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ جب مدعی علیہ پر طلب نامہ کی تعمیل کسی اور عدالت کی مسافت ہو کہ جسکی عدود احاطی میں وہ معمولاً رہتا ہو

دفعہ ۹۸۔ عدالت جاری کنندہ طلبنامہ کو اختیار ہوگا کہ طلب نامہ کسی اور عدالت

مین جس کی حدود ارضی مین مدعی علیہ معمولاً رہتا ہو تعمیل کیلئے بہ سبیل ٹپہ یا کسی اور مناسب طریقہ سے روانہ کرے اور وہ عدالت اوسکے وصول ہونے پر اوسی طرح عمل کریگی۔ کہ گویا اوسی نے اوس کو جاری کیا تھا اور طلب نامہ مع اوسکی تعمیل کی کارروائی کی مثل کے عدالت جاری کنندہ مین واپس کرے گی۔

اوس مدعی علیہ پر طلب نامی کی تعمیل کا طریقہ جو محبس مین قید ہو

دفعہ ۹۹۔ اگر مدعی علیہ کسی محبس مین قید ہو تو طلب نامہ اوس محبس کے مہتمم کے پاس بہ سبیل ٹپہ یا اور طور پر تعمیل کے لئے بھیجا جائیگا

طلب نامہ کی تعمیل جب مدعی علیہ فوج کا افسر یا سپاہی ہو۔

دفعہ ۱۰۰۔ جب مدعی علیہ کسی فوج کا افسر یا سپاہی ہو تو طلب نامہ تعمیل کے لئے اوس فوج کے کمانڈنگ افسر کے پاس بھیجا جائے گا۔

دیگر ملازمین سرکاری یا لوکل بورڈ یا جاگیر پر طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ

دفعہ ۱۰۱۔ جب مدعی علیہ ایسا سرکاری ملازم ہو جس نے بند (۱۰) کے احکام متعلق نہ ہون یا مجلس صفائی یا لوکل بورڈ یا کسی جاگیر کا ملازم ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ طلب نامہ تعمیل کیلئے اوسکے افسر کے پاس روانہ کرے اگر اوس کی رائے مین اوس کے ذریعہ سے تعمیل بہ سہولت ہو سکتی ہو۔

اوس شخص کا فرض جس کے پاس طلب نامہ بھیجا جائے یا جس کے حوالہ کیا جائے۔

دفعہ ۱۰۲۔ (۱) جب طلب نامہ حسب دفعہ (۹۹) یا (۱۰۰) یا (۱۰۱) تعمیل کیلئے کسی شخص کے حوالہ کیا جائے یا بہ سبیل ٹپہ بھیجا جائے تو اوسپر لازم ہوگا کہ حتی الامکان اوسکی تعمیل کرے اور مدعی علیہ سے اوس کے وصول کی تحریر لینے کے بعد مع اپنی دستخط کے واپس کرے ایسے دستخط تعمیل کا ثبوت سمجھے جائینگے

(۲) جب کسی وجہ سے تعمیل نہ ہو سکے تو طلب نامہ عدالت مین اس امر کی پوری کیفیت کے ساتھ واپس بھیجا جائے گا کہ کس وجہ سے تعمیل نہین ہو سکی اور تعمیل کے لئے کیا کارروائی کیگئی اور ایسی کیفیت عدم تعمیل کا ثبوت سمجھی جائے گی۔

طلب نامہ کی تعمیل کا طریقہ جب مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین نہ رہتا ہو۔

دفعہ ۱۰۳۔ (۱) اگر مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین رہتا ہو اور اوسکا کوئی ایسا مختار ممالک محروسہ سرکار والی

ہین موجود نہ ہو جو طلب نامہ کی تعمیل قبول کرنے کا مجاز ہو تو طلب نامہ حسب طریقہ مقررہ سرکار علاقے اُس عدالت مین بھیجا جائے گا جہان مدعی علیہ رہتا ہو۔

(۲) عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے مدعی علیہ جو ممالک محروسہ سرکار علاقے مین نہ رہتا ہو طلب نامہ بذریعہ رجسٹری شدہ چٹھی کے یا بطریق مناسب بھیجے۔

طلب نامہ کی بجائے خط بھیجنا

دفعہ ۱۰۴۔ (۱) باوجود کسی حکم مندرجہ دفعات سابق عدالت کو اختیار ہے کہ طلب نامہ کے بجائے مدعی علیہ کے نام ایک خط بھیجے جسپر ناظم عدالت یا کسی اور عہدہ دار کے جسے ناظم عدالت نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو دستخط ہونگے جب کہ عدالت کی رائے مین مدعی علیہ بہ لحاظ اپنے درجہ کے ایسے مراعات کے لایق ہو۔

(۲) اوس خط مین جو حسب ضمن (۱) بھیجا جائے وہ تمام مراتب درج ہونگے جو طلب نامہ مین درج ہونے چاہین اور بپابندی احکام ضمن (۳) وہ طلب نامہ متصور ہوگا۔

(۳) خط جو طلب نامہ کے بجائے لکھا گیا ہو وہ بہ سبیل چٹھی یا کسی خاص شخص کے ذریعہ سے جسے عدالت نے منتخب کیا ہو یا کسی اور طریقہ سے جو عدالت مناسب خیال کرے بھیجا جائے گا۔

اور جب مدعی علیہ کا کوئی ایسا مختار ہو جو طلب نامہ کی تعمیل قبول کرنے کا مجاز ہو تو وہ خط اوسکے حوالہ کیا جاسکے گا یا اوس کے پاس بہ سبیل چٹھی بھیجا جاسکے گا۔

باب ۹

جواب دعوی اور مجرا دہی

جواب دعوی

دفعہ ۱۰۵۔ مدعی علیہ کو اختیار ہوگا اور اگر عدالت حکم دے تو لازم ہوگا کہ مقدمہ کی سماعت اول پر یا اوس کے قبل یا ایسی مدت کے اندر جو عدالت مقرر کرے اپنا جواب دعوی پیش کرے۔

جواب دعوی مین جدید واقعات بالصراحت درج ہونے چاہین۔

دفعہ ۱۰۶۔ مدعی علیہ کو لازم ہے کہ اپنے جواب دعوی مین ایسے جملہ امور کی جن سے ظاہر ہوتا ہو کہ مقدمہ چلنے کے قابل نہین ہے۔

یا معاملہ قانوناً کالعدم یا قابل انفساخ ہے اور نیز ایسی بناہائے جوابدہی کی صراحت کرے جن کی صراحت نہ ہونے کی صورت میں فریق ثانی کو سراسیمگی ہو یا واقعات کی ایسی توقیعات پیدا ہوں جو عرضی دعوی سے نہ پیدا ہو سکتی ہوں مثلاً فریب میعاد سماعت دست برداری ادائیگی یا واقعات جن سے ناجوازی ظاہر ہوتی ہو۔

انکار صریحی ہونا چاہیئے

دفعہ ۱۰۷۔ مدعی علیہ کیلئے یہ کافی نہ ہوگا کہ اپنے جواب دعوی میں اون وجوہ سے جو مدعی نے بیان کئے ہوں عام طور پر انکار کرے بلکہ اوسکو لازم ہے کہ سوائے ہر جزء کے ہر واقعہ کا جو بیان کیا گیا ہو۔ اور جس کی صحت کو وہ تسلیم نہ کرتا ہو بالصراحت جواب دے

انکار نہ بذب

دفعہ ۱۰۸۔ جب مدعی علیہ کو کسی واقعہ مندرجہ عرضی دعوی سے انکار ہو تو اوسکو ایسا انکار نہ بذب طور پر نہیں بلکہ صاف طور پر کرنا چاہیئے مثلاً اگر یہ بیان کیا جائے کہ اوس کو ایک معین رقم وصول ہوئی تو اس معین رقم کے وصول سے انکار کافی نہ ہوگا بلکہ اوس کو یہ بیان کرنا چاہیئے کہ اوس کو وہ رقم یا اوسکا کوئی جزو وصول نہیں ہوا یا یہ بیان کرنا چاہیئے کہ کسقدر رقم وصول ہوئی اور اگر کوئی واقعہ مختلف حالات کے ساتھ بیان کیا جائے تو یہ بیان کہ اون حالات کے ساتھ اوس سے انکار ہے کافی نہ ہوگا۔

صریح انکار

دفعہ ۱۰۹۔ ہر واقعہ مندرجہ عرضی دعوی ہر شخص کے مقابلہ میں سوائے ایسے شخص کے جس میں کوئی ناقابلیت ہو تسلیم کیا گیا متصور ہوگا اگر اوس سے بالصراحت انکار نہ کیا گیا ہو یا لازمی طور پر معناً انکار نہ سمجھا جا سکتا ہو یا جواب دعوی میں اوس کے متعلق مدعی علیہ نے یہ بیان نہ کیا ہو کہ وہ اوس کو تسلیم نہیں ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت حسب صوابدید اپنے کسی واقعہ کو جو اس طرح تسلیم کیا گیا متصور ہو ایسی تسلیم کے علاوہ اور طور پر ثابت کئے جانیکا حکم دے سکے گی۔

جواب دعوی میں مجرا دہی کے متعلق صراحت ہونی چاہیئے۔

دفعہ ۱۱۰۔ (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو رقم نقد کی بابت ہو مدعی علیہ یہ دعوی کرے کہ کوئی معین رقم جس کی مقدار عدالت کے حد اختیارات متجاوز نہ ہو اور جو اوس کو مدعی سے قانوناً واجب الوصول ہو مدعی کے مطالبہ میں مجرا دیجائے اور اگر اوس دعوی میں جو مدعی پر مدعی علیہ کرتا ہے فریقین کی وہی حیثیت ہو جو مدعی کی

مقدمہ مین ہے تو مدعی علیہ مقدمہ کی سماعت اول کے وقت اپنے جواب دعوی مین اُس قرضہ کی تفصیل درج کرکے پیش کرسکیگا جسکے مجرا پانے کی درخواست ہو لیکن سماعت اول کے بعد ایسا جواب دعوی داخل نہ ہوسکے گا بجز اس کے کہ عدالت اجازت دے۔

(۲) ایسا جواب دعوی اوسی طرح موثر ہوگا کہ گویا مدعی علیہ کی طرف سے دعوی عکسی دایر ہوا تھا اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ اصل دعوی اور دعوی عکسی دونون کے متعلق قطعی فیصلہ صادر کرے لیکن رقم ڈگری شدہ پر جو حق کسی وکیل کا اس خرچہ کی بابت ہو جسکا ڈگری کے بموجب وہ مستحق ہوا اوس پر وہ فیصلہ موثر نہوگا۔

(۳) قواعد متعلق جواب دعوی اوس جواب تحریری سے بھی متعلق ہونگے جو مدعی مجرا دہی کے دعوی کے جواب مین پیش کرے۔

تمثیلات

(۱) زید نے بذریعہ وصیت دو ہزار روپے بکر کے واسطے چھوڑے اور عمرو کو اپنا وصی اور موصی لہ باقی ماندہ قرار دیا۔ بکر فوت ہوگیا اور خالد نے اوسکی جائداد کے متعلق صداقت نامہ باہتمام ترکہ حاصل کیا۔ عمرو نے بحیثیت خالد کے ضامن کے ایک ہزار روپیہ ادا کیا اوس کے بعد خالد نے عمرو کے مقابلہ مین وصیت کی بنا پر دو ہزار کا دعوی کیا۔ اس دعوی مین عمرو ایک ہزار روپیہ اپنے قرضہ کی بابت مجرا نہین دلاسکتا کیونکہ وصیت کی رقم کی بابت خالد اور عمرو دونون کی وہی حیثیت نہین ہے جو ایک ہزار روپیہ کے قرضہ کی بابت ہے۔

(۲) زید بلا وصیت کئے ہوئے اور بکر کا مقروض مرگیا خالد نے زید کی جائداد کے متعلق صداقت نامہ باہتمام ترکہ حاصل کیا اور بکر نے خالد سے اوس ترکہ کا کچھ حصہ خریدا اوس مقدمہ مین جو خالد بکر کے مقابلہ مین اوس حصہ کی قیمت کی بابت رجوع کرے بکر اپنا قرضہ اوس قیمت مین مجرا نہین کراسکتا کیونکہ خالد کی دو مختلف حیثیتین ہین ایک بایع ہونیکی بمقابلہ بکر کے جن حیثیت سے وہ دعوی رجوع کرتا ہے اور دوسری زید کا قایم مقام ہونے کی۔

(۳) زید نے بکر کے مقابلہ مین ایک بل آف ایکسچینج کی بناء پر دعوی رجوع کیا بکر بیان کرتا ہے

کہ زید نے ناجائز طور پر اوسکے مال کا بیعہ کرنے مین غفلت کی اور اس لئے اوس کی بابت اوس پر ہرجہ کی ذمہ داری ہے جس کے مجرا دلانیکا وہ دعویٰ کرتا ہے چونکہ ہرجہ کی مقدار معین نہین ہے اس لئے مجرا نہین دلائی جاسکتی۔

(۴) زید نے بکر کے مقابلہ مین ایک بل آف کسچینج کی بنا پر عمار کا دعویٰ کیا بکر کے پاس زید کے مقابلہ مین ایک ہزار روپیہ کی ڈگری ہے چونکہ دونون دعاوی کی رقم معین ہے اسلئے مجرا دہی ہوسکتی ہے

(۵) زید بکر کے مقابلہ مین مداخلت بیجا کی بنا پر ہرجہ کا دعویٰ کرتا ہے۔ بکر کے پاس زید کا ایک پرامیسری نوٹ رقمی ایک ہزار روپیہ ہے اور وہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس رقم مین سے وہ رقم مجرا دلائی جائے جس کا زید ہرجہ کی بابت مستحق قرار دیا جائے ایسی مجرا دہی ہوسکتی ہے کیونکہ جب زید کو ہرجہ کی ڈگری دیجائے گی اوسوقت دونون رقوم معین ہوجائینگے۔

(۶) زید اور بکر خالد کے مقابلہ مین ایک ہزار روپیہ کا دعویٰ کرتے ہین خالد اوس قرضہ کو مجرا نہین پاسکتا۔ جو اوس کا زید پر ہے۔

(۷) زید بکر اور خالد کے مقابلہ مین ایک ہزار روپیہ کا دعویٰ کرتا ہے بکر اوس قرضہ کو مجرا نہین پاسکتا جو صرف اسکا زید پر ہے۔

(۸) زید بکر اور خالد کے شراکتی کارخانہ کا ایک ہزار روپیہ کا مقروض ہے بکر خالد کو چھوڑکر فوت ہوگیا۔ زید نے خالد کے مقابلہ مین پندرہ سو روپیہ کا دعویٰ کیا جس کا وہ ذاتی حیثیت سے ذمہ دار ہے خالد ایک ہزار روپیہ کے قرضہ کو مجرا پاسکتا ہے۔

جب جواب دعویٰ یا مجرا دہی کا دعویٰ مختلف وجود پر مبنی ہو۔

دفعہ ۱۱۱۔ جب مدعی علیہ متعدد اور علیحدہ بناہائے جوابدہی یا مطالبہ مجرا طلب پر جو علیحدہ علیحدہ واقعات پر مبنی ہون استدلال کرے تو جہان تک ممکن ہو وہ علیحدہ علیحدہ بیان کئے جائینگے۔

جدید بنائے جوابدہی

دفعہ ۱۱۲۔ کوئی بنائے جواب دہی جو بعد ارجاع مقدمہ یا بعد ادخال بیان تحریری جس مین مجرا دہی کا مطالبہ کیا گیا ہو پیدا ہوئی ہو اوس کو مدعی یا مدعی علیہ جسی صورت ہو اپنے بیان تحریری مین درج کرسکتا ہے۔

پلیڈنگ جو بعد کو داخل ہو

دفعہ ۱۱۳۔ جواب دعویٰ کے پیش ہونے کے بعد بجز عدالت کی

اجازت کے اور ایسی شرائط پر جو عدالت مناسب خیال کرے سوائے مجرادہی کے دعوی کے جواب کے کوئی پلیڈنگ پیش نہ ہوسکے گی لیکن عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی فریق کو بیان تحریری یا مزید بیان تحریری داخل کرنے کا حکم دے اور اوسکے ادخال کیلئے ایک میعاد مقرر کرے۔

کارروائی جب فریق ایسا بیان تحریری داخل کرنے میں قاصر رہے جیسکے ادخال کا عدالت نے حکم دیا ہو

دفعہ ۱۱۴۔ جب کوئی فریق جسے ایسا بیان تحریری داخل کرنیکا عدالت نے حکم دیا ہو اوس میعاد کے اندر جو عدالت نے مقرر کی ہو اوس کو پیش نکرے تو عدالت اوس کے خلاف فیصلہ کرسکے گی یا اوس مقدمہ کے متعلق کوئی اور حکم صادر کرسکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

باب ۱۰

نتایج حاضری و غیر حاضری فریقین

فریقین اوس تاریخ حاضر ہونگے جو طلب نامہ میں مدعی علیہ کی حاضری کے لئے مقرر ہو۔

دفعہ ۱۱۵۔ اوس تاریخ کو جو مدعی علیہ کی حاضری اور جوابدہی کے لئے طلب نامہ میں مقرر ہو فریقین اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً عدالت میں حاضر ہونگے اور اس تاریخ کو مقدمہ سماعت کیا جائیگا بجز اس کے کہ سماعت کسی آئندہ تاریخ پر جو عدالت مقرر کرے ملتوی کی جائے۔

جب خرچہ تعمیل داخل نہونیکی وجہ سے مدعی علیہ پر طلبنامہ کی تعمیل نہوسکی ہو تو مقدمہ خارج کیا جاسکے گا۔

دفعہ ۱۱۶۔ اگر اوس تاریخ کو جو مدعی علیہ کی حاضری اور جوابدہی کیلئے مقرر ہوئی ہو مدعی علیہ حاضر نہو اور یہ معلوم ہو کہ اوسپر طلب نامہ کی تعمیل اسوجہ سے نہیں ہوئی ہے کہ مدعی نے خرچہ تعمیل داخل نہیں کیا تو عدالت مقدمہ خارج کرسکے گی۔

جب کوئی فریق حاضر نہو تو مقدمہ خارج کیا جاسکے گا۔

دفعہ ۱۱۷۔ اگر مقدمہ کی پیشی کے وقت کوئی فریق بھی حاضر نہو تو عدالت مقدمہ کے اخراج کا حکم دے سکیگی۔

مدعی جدید مقدمہ رجوع کرسکتا ہے یا عدالت مقدمہ کو منبر پر لے سکتی ہے

دفعہ ۱۱۸۔ جب کوئی مقدمہ بسبب دفعہ ۱۱۶ یا ۱۱۷ خارج کیا جائے تو مدعی کو اختیار ہوگا کہ بمطالبت قانون میعاد سماعت جدید

مقدمہ رجوع کرے۔ یا اگر عدالت کو اس امر کا اطمینان دلائے کہ اسکی غیر حاضری کی یا اوس مدت میں جو طلب نامہ کی تعمیل کیلئے مقرر کیگئی تھی خرچہ تعمیل کے نہ ادا کرنیکی (جیسی صورت ہو) کافی وجہ تھی تو عدالت مقدمہ کے اخراج کے حکم کو منسوخ کرکے سماعت کیلئے تاریخ مقرر کرے گی۔

مقدمہ کا اخراج جب مدعی علیہ پر طلب نامہ کی تعمیل نہ ہونیکی صورت میں مدعی چھ مہینے تک جدید طلب نامہ کی اجرائی کی درخواست پیش نہ کرے

دفعہ ۱۱۹۔ (۱) جب مدعی علیہ یا منجملہ چند مدعی علیہم کے کسی مدعی علیہ کے نام طلب نامہ جاری ہونیکے بعد وہ بلا تعمیل واپس ہوا اور طلب نامہ کی عدم تعمیل کے متعلق عہدہ دار مجاز کی تصدیق کے بعد مدعی چھ مہینے تک جدید طلب نامہ جاری کرانے کی درخواست نہ پیش کرے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت نکرے کہ اوس نے حتی الامکان اوس مدعی علیہ کی سکونت دریافت کرنے میں کوشش کی ہے جسپر طلبنامہ کی تعمیل نہیں ہوئی یا یہ کہ مدعی علیہ مذکور طلب نامہ کی تعمیل سے گریز کر رہا ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوس مدعی علیہ کے مقابلہ میں مقدمہ کو خارج کردے

(۲) ایسی صورت میں مدعی کو اختیار ہوگا کہ بمتابعت احکام قانون میعاد سماعت جدید مقدمہ رجوع کرے کارروائی اگر صرف مدعی حاضر ہو

دفعہ ۱۲۰۔ (۱) جب مقدمہ سماعت کے لئے پیش ہو اگر اوس وقت مدعی حاضر اور مدعی علیہ حاضر نہ ہو تو۔

(الف) اگر یہ ثابت ہو جائے کہ طلب نامہ کی حسب ضابطہ تعمیل ہوچکی ہے تو عدالت مقدمہ میں یکطرفہ کارروائی کرسکے گی۔

(ب) اگر یہ ثابت نہو کہ طلب نامہ کی حسب ضابطہ تعمیل ہوچکی ہے تو عدالت ہدایت کرے گی کہ دوسرا طلب نامہ جاری کیا جائے

(ج) اگر یہ ثابت ہو کہ طلب نامہ کی تعمیل مدعی علیہ پر ہوئی لیکن اوس کو تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے اور جوابدہی کرنے کیلئے کافی وقت نہیں ملا تو عدالت مقدمہ کی سماعت کسی اور تاریخ پر ملتوی رکھے گی اور یہ ہدایت کریگی کہ اوس تاریخ کی اطلاع مدعی علیہ کو دیجائے۔

(۲) جب مدعی کے قصور سے طلب نامہ کی تعمیل نہ ہوئی ہو یا ایسے وقت پر ہوئی ہو کہ مدعی علیہ کو کافی وقت نہ ملا ہو تو مدعی وہ خرچہ ادا کرے گا جو اس التوا کی وجہ سے ہوا

کارروائی جبکہ مدعی علیہ اوس تاریخ کو حاضر ہو جس تاریخ پر مقدمہ کی سماعت ملتوی رکھی گئی ہو اور سابقہ غیر حاضری کی معقول وجہ پیش کرے۔

دفعہ ۱۲۱۔ اگر عدالت نے کسی تاریخ آئندہ پر مقدمہ کی سماعت یکطرفہ ملتوی رکھی ہو اور مدعی علیہ تاریخ مذکور کو یا اوسکے قبل حاضر ہو کر اپنی سابقہ غیر حاضری کی معقول وجہ پیش کرے تو عدالت خرچہ کی بابت یا اور ایسی شرائط پر جنکی وہ ہدایت کرے مقدمہ میں اسکی جوابدہی کی اوسیطرح سماعت کریگی کہ گویا وہ اسی تاریخ کو حاضر ہوا تھا جو اوسکی حاضری کیلئے مقرر ہوئی تھی

کارروائی جبکہ صرف مدعی علیہ حاضر ہو

دفعہ ۱۲۲۔ اگر مدعی علیہ حاضر اور مدعی حاضر نہو تو عدالت مقدمہ کو خارج کریگی بجز اسکے کہ مدعی علیہ دعوی یا جزو دعوی کو قبول کرے جس صورت میں عدالت مدعی علیہ کے اقبال پر اوس کے مقابلہ میں فیصلہ صادر کرے گی اور جب صرف جزو دعوی کا اقبال ہو تو باقی جزو کے متعلق مقدمہ خارج کرے گی۔

مدعی کی غیر حاضری کی وجہ سوا اسکے خلاف ڈگری ہونی پر جدید مقدمہ کی ممانعت

دفعہ ۱۲۳۔ جب حسب دفعہ ۱۲۲ کوئی مقدمہ کلاً یا جزاً خارج ہو تو مدعی اوسی بنائے دعوی پر جدید مقدمہ رجوع نہ کرسکے گا لیکن حکم اخراج کی تنسیخ کی درخواست کرسکیگا اور اگر یہ ثابت ہو جائے کہ مقدمہ کی سماعت کے وقت وہ کسی کافی وجہ سے حاضر نہ ہوسکا تو عدالت خرچہ کی بابت یا اور ایسی شرایط پر جو وہ مناسب خیال کرے اخراج کا حکم منسوخ کرکے مقدمہ کی سماعت کیلئے ایک تاریخ مقرر کرے گی لیکن حکم تنسیخ نہیں دیا جائیگا بجز اسکے کہ مدعی علیہ پر درخواست کی اطلاع کی تعمیل ہو چکی ہو۔

کارروائی جب ایک یا چند مدعی حاضر ہوں اور باقی حاضر نہوں

دفعہ ۱۲۴۔ اگر ایک سے زیادہ مدعی ہوں اور اُن میں سے ایک یا چند حاضر ہوں اور باقی حاضر نہوں تو عدالت مدعی یا مدعیان حاضر کی درخواست پر مقدمہ کی سماعت کی اوسی طرح اجازت دے سکتی ہے کہ گویا تمام مدعی حاضر تھے یا جو حکم مناسب خیال کرے صادر کرسکے گی۔

کارروائی جب ایک یا چند مدعی علیہم حاضر اور باقی حاضر نہوں۔

دفعہ ۱۲۵۔ اگر ایک سے زیادہ مدعی علیہم ہوں اور اُن میں سے ایک یا چند حاضر ہوں اور باقی حاضر نہوں

تو مقدمہ کی سماعت کی جائیگی اور بوقت صدور فیصلہ غیر حاضر مدعی علیہم کے متعلق عدالت جو حکم مناسب خیال کرے صادر کریگی۔

کارروائی جب وہ شخص حاضر نہو جسے اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دیا گیا ہو اور حاضر نہ ہونے کی حسب اطمینان عدالت وجہ ظاہر کرے۔

دفعہ ۱۲۶۔ اگر کوئی فریق جسکو حسب ضابطہ اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دیا گیا ہو اصالتاً حاضر نہو اور اصالتاً حاضر نہ ہونے کی وجہ حسب اطمینان عدالت ظاہر نکرے تو اوس سے دفعات ماقبل کے وہ احکام متعلق ہونگے جو فریق غیر حاضر سے متعلق ہین۔

یکطرفہ ڈگریون کی تنسیخ

یکطرفہ ڈگری کی تنسیخ جو مدعی علیہ کے خلاف ہو۔

دفعہ ۱۲۷۔ ہر صورت مین جب کہ کسی مدعی کے خلاف کوئی یک طرفہ ڈگری صادر ہوئی ہو تو وہ اوسکی تنسیخ کیلئے عدالت صادر کنندہ ڈگری مین درخواست پیش کرسکتا ہے اور اگر وہ عدالت کو اس امر کا اطمینان دلائے کہ اوس پر طلب نامہ کی تعمیل باضابطہ نہین ہوی یا یہ کہ کسی کافی وجہ سے وہ مقدمہ کی سماعت کے وقت حاضر نہو سکا تو عدالت خرچہ یا روپیہ عدالت مین داخل کرنے یا اور طرح ایسی شرائط پر جو عدالت مناسب سمجھے یک طرفہ ڈگری کی تنسوخی کا جہانتک کہ اوسکا تعلق اوس مدعی علیہ سے ہے حکم صادر کریگی اور مقدمہ کی پیشی کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ڈگری کی نوعیت ایسی ہو کہ وہ صرف اوس مدعی علیہ کے مقابلہ مین منسوخ نہ ہوسکتی ہو تو وہ بمقابلہ جملہ مدعی علیہم یا اون مین سے چند کے مقابلہ مین بھی منسوخ ہوسکے گی۔

کوئی ڈگری بغیر فریق ثانی کو اطلاع دے منسوخ نہ ہوگی

دفعہ ۱۲۸۔ حسب دفعہ بالا کوئی ڈگری منسوخ نہ کی جائیگی بجز اس کے کہ درخواست کی اطلاع فریق ثانی کو دی گئی ہو۔

باب ۱۱

استفسار از فریقین

فریقین سے دریافت کیا جائیگا کہ بیانات مندرجہ پلیڈنگ سے اقبال ہے یا انکار۔

دفعہ ۱۲۹۔ مقدمہ کی سماعت اول کے وقت عدالت ہر فریق یا اوسکے وکیل سے دریافت کرے گی کہ وہ ان واقعات مندرجہ عرضی دعوی یا جواب دعوی کو تسلیم یا اون سے انکار کرتا ہے جنکو اوس فریق نے جس کے مقابلہ مین وہ بیان کئے گئے ہین صراحتاً قبول یا اون سے انکار نہ کیا ہو یا جن کا لازمی مفہوم ایسا اقبال یا انکار نہ ہو۔

عدالت ایسے اقبال یا انکار کو قلمبند کرے گی۔

عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کا یا اور شخص کا جو اوسکے ساتھ ہو بیان قلمبند کرنے پر یا کسی نوبت مابعد پر کسی فریق کا جو عدالت مین موجود ہو یا کسی ایسے شخص کا جو مقدمہ کے متعلق امور اہم مین جواب دے سکے اور جو اوس فریق یا اوسکے وکیل کیساتھ ہو بیان قلمبند کرے اور اگر کوئی فریق کسی خاص سوال کے کئے جانے کی خواہش کرے تو عدالت اگر مناسب سمجھے وہ سوال بھی کر سکے گی۔

دفعہ ۱۳۰۔ عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی سماعت اول پر یا کسی نوبت مابعد پر کسی فریق کا جو عدالت مین موجود ہو

کارروائی جب وکیل یا شخص متذکرہ دفعہ ۱۳۰ جواب نہ دے سکے۔

دفعہ ۱۳۱۔ (۱) جب کسی فریق کا وکیل، اگر فریق وکالتاً حاضر ہو یا کوئی ایسا شخص جسکا دفعہ (۱۳۰) مین ذکر ہے جو وکیل کے ساتھ ہو کسی ایسے اہم سوال متعلقہ مقدمہ کا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب دیسکے جسکے متعلق عدالت کی رائے ہو۔ کہ اوس فریق کو جسکی جانب سے وہ حاضر ہوا وسکا جواب ضرور دینا چاہیئے اور اوسکے گمان غالب مین فریق مذکور خود اوسکا جواب دیسکتا ہو تو عدالت مقدمہ کو کسی تاریخ آئندہ پر ملتوی کرکے حکم دے گی کہ فریق مذکور اصالتاً حاضر ہو۔

(۲) اگر فریق مذکور تاریخ معینہ پر بلا عذر معقول اصالتاً حاضر نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اوس کے خلاف فیصلہ صادر کرے یا کوئی اور حکم مناسب دے۔

باب ۱۲

انکشاف حال و معائنہ دستاویزات

بند سوالات کے ذریعہ سے انکشاف حال

دفعہ ۱۳۲۔ ہر مقدمہ مین مدعی یا مدعی علیہ کو اختیار ہوگا کہ عدالت کی اجازت سے بند سوالات حوالہ کرے جنکے جواب فریق ثانی یا جب فریق ثانی ایک سے زیادہ ہوں اون مین سے ایک یا زیادہ سے لینے منظور ہوں اور بند سوالات جب حوالہ کئے جائین اونکے ذیل مین یہ صراحت ہوگی کہ ہر شخص سے کس کس کا جواب مطلوب ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(۱) کوئی فریق کسی دوسرے فریق کو ایکبار تبہ سے زیادہ بند سوالات نہ کرے گا بجز اس کے کہ اوس کے متعلق حکم ہوا ہو۔

(۲) ایسے بند سوالات غیر متعلقہ سمجھے جائینگے جو امور متنازعہ فیہ مقدمہ سے متعلق نہ ہون گو وہ جرح مین گواہ سے دریافت کئے جا سکتے ہون۔

بند سوالات عدالت مین پیش کئے جائینگے۔

دفعہ ۱۳۳۔ جب بند سوالات حوالہ کرنیکی اجازت کی درخواست کیجائے تو جو بند سوالات حوالہ کرنے مقصود ہون عدالت مین پیش کئے جائینگے ایسی درخواست کا تصفیہ کرنیکے وقت عدالت اس امر کا لحاظ رکھیگی کہ وہ فریق جس سے سوالات دریافت کئے جانے مقصود ہین تفصیل بتانے یا اقبال کرنے یا امور متنازعہ فیہ مقدمہ کے متعلق دستاویز یا اون مین سے کوئی دستاویز پیش کرنے کیلئے کسقدر آمادہ ہے اور سوالات پیش شدہ مین سے صرف اونکی اجازت دیجائے گی جو عدالت مقدمہ کا منصفانہ تصفیہ کرنے یا خرچہ بچانے کے لئے ضروری خیال کرے۔

بند سوالات کا خرچہ

دفعہ ۱۳۴۔ مقدمہ کا خرچہ طے کرنیکے وقت کسی فریق کی درخواست پر عدالت اس امر کی تحقیقات کریگی کہ ایسے بند سوالات کا جاری کرنا مناسب تھا یا نہین اور اگر ایسی درخواست پر یا بغیر ایسی درخواست کے عہدہ دار تشخیص کنندہ خرچہ یا عدالت کی یہ رائے ہو

کہ بند سوالات نامناسب طور پر یا دق کرنیکی غرض سے یا بیجا طوالت سے جاری کئے گئے تو جو خرچہ بند سوالات مذکور اور اونکے جواب لینے مین ہوا وہ ہر حالت مین قصوروار فریق کے ذمہ عاید ہوگا۔

بند سوالات کا نمونہ۔

دفعہ ۱۳۵۔ بند سوالات ایسی تبدیل کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ (دوم) جزو (ج) کے نمونہ (۲) کے موافق ہونگے۔

جماعت سند یافتہ پر بند سوالات کا اجرا۔

دفعہ ۱۳۶۔ جب مقدمہ کا کوئی فریق کوئی جماعت سند یافتہ یا کوئی اور جماعت ہو جو قانوناً اپنے نام سے یا اپنے کسی عہدہ دار یا اور شخص کے نام سے دعویٰ یا جواب دہی کر سکتی ہو تو فریق ثانی درخواست کر سکتا ہے کہ اوس جماعت کے کسی عہدہ دار یا رکن کو بند سوالات حوالہ کرنیکی اجازت دیجائے اور عدالت ایسا حکم دے سکیگی

بند سوالات کا جواب دینے کے متعلق عذر۔

دفعہ ۱۳۷۔ کسی سوال کا جواب دینے مین جب اس بناء پر عذر ہو کہ وہ سوال غیر مہذب یا غیر متعلقہ ہے یا نیک نیتی سے مقدمہ کی اعراض کے لئے نہین کیا گیا ہے یا جن امور کے متعلق استفسار ہوا ہے وہ مقدمہ کی اوس نوبت کارروائی پر اہم نہین ہین یا کوئی اور وجہ ہے تو ایسا عذر اوس حلف نامہ مین درج کیا جا سکیگا جو بند سوالات کے جواب مین پیش ہو۔

بند سوالات کی تنسیخ یا اخراج

دفعہ ۱۳۸۔ ہر سوال اس بناء پر نامنظور ہو سکیگا۔ کہ وہ نامناسب طور پر یا دق کرنے کی غرض سے کیا گیا یا اس بناء پر خارج ہو سکے گا کہ وہ طویل تکلیف دہ غیر ضروری یا غیر مہذب ہے اور اس غرض کیلئے بند سوالات کے حوالہ ہونے کے سات دن کے اندر درخواست پیش ہو سکے گی۔

بند سوالات کے جواب کی میعاد

دفعہ ۱۳۹۔ بند سوالات کا جواب حلفنامہ کے ذریعہ سے دیا جائیگا اور ایسا حلف نامہ دس دن کے اندر یا ایسی مدت کے اندر جس کا عدالت حکم دے داخل ہوگا۔

حلف نامہ کا نمونہ۔

دفعہ ۱۴۰۔ حلف نامہ جو بند سوالات کے جواب مین پیش ہو ایسی تبدیلی کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۳) موافق ہوگا۔

حلف نامہ کے متعلق اعتراض نہ کیا جا سکے گا۔

دفعہ ۱۴۱۔ ایسے حلف نامہ کے متعلق جو بند سوالات کے جواب میں پیش ہوا ہو سوائے اس کے کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکے گا کہ وہ ناکافی ہے اور جب ایسا اعتراض کیا جائے تو ادسکے کافی ہونے کا تصفیہ عدالت کریگی۔

بند سوالات کا جواب دینے یا مکمل جواب دینے کا حکم

دفعہ ۱۴۲۔ جب کوئی شخص جس کو بند سوالات حوالہ کئے گئے ہوں جواب دینا ترک کرے یا نامکمل جواب دے تو سوال کرنے والا عدالت میں اس مضمون کی درخواست دے سکتا ہے کہ شخص مذکور کو حکم دیا جائے کہ وہ سوال کا جواب دے یا مکمل جواب دے۔ اور اوس کے نام حکم دیا جا سکتا ہے کہ وہ بذریعہ حلف نامہ یا زبانی بیان کے جس طرح عدالت حکم دے سوال کا جواب دے یا مکمل جواب دے۔

دستاویزات کے اظہار کیلئے درخواست۔

دفعہ ۱۴۳۔ ہر فریق بغیر داخل کرنے حلف نامہ کے عدالت میں اس مضمون کی درخواست پیش کر سکتا ہے کہ کسی اور فریق کو حکم دیا جائے کہ تمام دستاویزات جو اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہوں یا رہی ہوں اور مقدمہ کے کسی امر نزاعی سے متعلق ہوں بذریعہ بیان حلفی اون کا اظہار کر دے اگر بوقت سماعت درخواست یہہ ثابت ہو کہ اظہار دستاویزات کی مطلق یا مقدمہ کی اُس نوبت پر ضرورت نہیں ہے تو عدالت درخواست کو نامنظور یا ملتوی کر سکے گی یا جو حکم مناسب سمجھے خواہ عام طور پر یا مخصوص بہ دستاویزات مختص صادر کر سکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ دستاویزات کے ظاہر کرنے کا حکم نہ دیا جائے گا اگر عدالت کی رائے میں مقدمہ کا منصفانہ تصفیہ کرنے یا خرچہ بچانے کیلئے اوسکی ضرورت نہو۔

دستاویزات کے متعلق حلفیہ

دفعہ ۱۴۴۔ ایسے حلف نامہ میں جس کو کوئی فریق از روے حکم متذکرہ دفعہ بالا پیش کرے اس کی صراحت ہوگی کہ کس دستاویز کے پیش کرنے میں اوس کو عذر ہے اور حلفنامہ مذکور ایسی تبدیلی کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ دوم جزو (ح) کے نمونہ (ہ) کے موافق ہوگا۔

دستاویزات کی پیشی کا حکم۔

دفعہ ۱۴۵۔ مقدمہ کے دوران میں ہر وقت عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کو منجملہ اون دستاویزات کے جو کسی امر متنازعہ فیہ مقدمہ سے متعلق اور اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہوں جس دستاویز کا پیش کرنا عدالت کی رائے میں مناسب ہو

اوس کو حلف نامہ کے ساتھہ پیش کرنے کا حکم دے اور جب وہ دستاویز پیش ہو جائے عدالت اوس کے متعلق اوس طریقہ پر عمل کرے گی جو قرین معدلت ہو۔

اون دستاویزات کا معائنہ جنکا حوالہ پلیڈنگ یا حلف نامہ میں ہو

دفعہ ۱۴۶۔ ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہوگا کہ کسی وقت کسی اور فریق کو جس کی پلیڈنگ یا حلف نامہ میں کسی دستاویز کا حوالہ ہو اس مضمون کی اطلاع دے کہ وہ دستاویز مذکور کو فریق اطلاع دہندہ یا اوس کے وکیل کے معاینہ کیلئے پیش کرے اور فریق مذکور یا اوس کے وکیل کو اوس کی نقل لینے دے۔ کوئی فریق جو ایسی اطلاع کی تعمیل نہ کرے دستاویز مذکور کو اوس مقدمہ میں آیندہ اپنی طرف سے شہادت میں پیش نہ کر سکے گا بجز اس کے کہ وہ عدالت کو اس امر کا اطمینان دلائے کہ دستاویز مذکور صرف اوسی کے حق سے متعلق تھی اور وہ اوس مقدمہ میں مدعی علیہ ہے یا اوس کو اطلاع کی تعمیل نہ کرنے کی حسب اطمینان عدالت کوئی اور کافی وجہہ تھی اور اوس صورت میں عدالت اجازت دیگی کہ خرچہ کے متعلق یا اور طور پر ایسی شرائط کے ساتھہ جو عدالت مناسب خیال کرے دستاویز شہادت میں پیش کی جائے۔

دستاویزات کی پیشی کی اطلاع کا نمونہ۔

دفعہ ۱۴۷۔ کسی فریق کو کسی ایسی دستاویز پیش کرنے کی اطلاع جس کا حوالہ اوس کی پلیڈنگ یا حلف نامہ میں ہو۔ ایسی تبدیل کے ساتھہ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ (دوم) جزو (ج) کے نمونہ (ی) کے موافق دیجائیگی۔

جب اطلاع دی گئی ہو تو معاینہ کا وقت

دفعہ ۱۴۸۔ وہ فریق جس کو اس طرح اطلاع دی گئی ہو اوس کے وصول ہونیکے دس دن کے اندر اس مضمون کی اطلاع فریق اطلاع دہندہ کے حوالہ کرے گا کہ وقت مقررہ پر جو اوس اطلاع کی حوالگی سے تین دن کے اندر ہو کل دستاویزات یا وہ دستاویزات جن کے پیش کرنے میں اوس کو عذر نہیں ہے اوس وکیل کے دفتر میں یا کسی اور مناسب مقام پر اور مہاجنی بہی کہاتہ یا اور حساب کی کتابوں یا ایسی کتابوں کی صورت میں جو تجارت یا کاروبار کی اغراض کے لئے ہمیشہ استعمال ہوتی ہیں اوس مقام پر معاینہ ہو سکتی ہیں جہاں وہ معمولاً رکھی جاتی ہیں۔ اور اطلاع میں یہ بھی درج ہوگا کہ کن دستاویزات کے پیش کرنے میں اور کن وجوہ سے اوسکو عذر ہے اطلاع مذکور ایسی تبدیلی کے ساتھہ جو حالات کے

لحاظ سے ضروری ہو۔ ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۸) کے موافق ہوگی۔

معائنہ کے لئے حکم۔ **دفعہ ۱۴۹** (۱) جب وہ فریق جس کو حسب دفعہ (۱۴۶) اطلاع دیگئی ہو۔ معائنہ کے لئے وقت کی ایسی اطلاع دینی ترک کرے یا معائنہ کرانے سے عذر کرے یا معائنہ کے لئے وکیل کے دفتر یا مناسب مقام کے سوائے کوئی اور مقام مقرر کرے تو اوس فریق کی درخواست پر جو معائنہ کرنا چاہتا ہے عدالت ایسے مقام پر اور اوس طریقہ سے جو مناسب خیال کرے معائنہ کا حکم صادر کرسکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ معائنہ کا حکم صادر نہیں کیا جائے گا۔ جب عدالت کی یہہ رائے ہو کہ مقدمہ کا منصفانہ تصفیہ کرنے یا خرچہ بچانے کیلئے اوس کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲) بجز اون دستاویزات کے جن کا حوالہ اوس فریق کی پلیڈنگ کیفیت یا حلف نامہ میں ہو جس کے مقابلہ میں معائنہ کی درخواست پیش ہوئی ہے یا جن کا ذکر اوس کے حلف نامہ متعلقہ دستاویزات میں ہو کسی اور دستاویز کے معائنہ کی درخواست کے ساتھ اس مضمون کا حلف نامہ داخل ہوگا کہ کن دستاویزات کا معائنہ مطلوب ہے اور فریق درخواست کنندہ اون کے معائنہ کا مستحق ہے اور وہ فریق ثانی کے قبضہ یا اختیار میں ہیں عدالت ایسے معائنہ کا حکم صادر نہیں کریگی جب اوسکی یہہ رائے ہو کہ مقدمہ کا منصفانہ تصفیہ کرنے یا خرچہ بچانے کے لئے اوس کی ضرورت نہیں ہے۔

مصدقہ نقول **دفعہ ۱۵۰**۔ (۱) جب کسی کاروبار کی کتابوں کے معائنہ کی درخواست پیش ہو تو اگر عدالت مناسب خیال کرے اصل کتابوں کے معائنہ کا حکم دینے کے بجائے یہہ حکم دے سکیگی کہ اوسکے کسی اندراج کی ایسی نقل دی جائے جس پر بذریعہ حلف نامہ کسی ایسے شخص کی تصدیق ہو جس نے نقل کا اصل اندراج سے مقابلہ کیا ہو اور ایسے حلفنامہ میں اس امر کا بھی ذکر ہوگا کہ آیا اصل کتاب میں کوئی امر مشکوک یا محکوک یا بین السطور لکھا ہوا یا تبدیل شدہ ہے یا نہیں اور اگر ہے تو کیا۔

مگر شرط یہہ ہے کہ باوجود اسکے کہ نقل دیگئی ہو عدالت اصل کتاب کے معائنہ کا حکم دے سکتی ہے

(۲) جب معائنہ کا حکم حاصل کرنے کیلئے کوئی درخواست پیش ہوا اور کسی دستاویز کے متعلق یہہ عذر کیا جائے کہ اوسکے معائنہ کا حکم نہیں دیا جاسکتا تو عدالت بپابندی احکام دفعہ (۱۲۶)

قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالے اس امر کا تصفیہ کرنے کیلئے کہ آیا ایسا عذر جایز ہے یا نہیں اوس کا معاینہ کر سکے گی

(۳) عدالت کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر کسی وقت خواہ دستاویزات کے متعلق حلفنامہ کے ادخال کا حکم ہوا ہو یا نہوا ہوا اور ایسا حلف نامہ داخل ہوا ہو یا نہوا ہو کسی دوسرے فریق کو حکم دیسکیگی کہ وہ بذریعہ حلف نامہ بیان کرے کہ آیا ایک یا زیادہ دستاویزات جنکی صراحت درخواست میں ہے اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہیں یا کسی وقت رہی ہیں اور اگر اوس وقت اوسکے قبضہ میں نہیں ہیں تو اوس کے قبضہ سے کب علیحدہ ہوئین اور اون کا کیا ہوا۔ ایسی درخواست بذریعہ حلف نامہ ہوگی جس میں درج ہوگا کہ بیان کنندہ باور کرتا ہے کہ وہ فریق جس کے مقابلہ میں درخواست پیش ہوئی ہے دستاویز یا دستاویزات کو جنکی درخواست میں صراحت ہوئی ہے اپنے قبضہ یا اختیار میں رکھتا ہے یا وہ کسی وقت اوس کے قبضہ یا اختیار میں تھیں اور وہ امور متنازعہ فیہ یا اون میں سے چند سے متعلق ہیں۔

جب انکشاف حال کی درخواست قبل از وقت ہو۔

دفعہ ۱۵۱۔ جب کوئی فریق جسکے مقابلہ میں کسی قسم کے انکشاف حال یا معاینہ کی درخواست کیجائے اوسکے یا اوس کے کسی جزو کے متعلق عذر کرے اور عدالت کو اطمینان ہو کہ ایسے انکشاف حال یا معاینہ کا حق کسی امر تنقیحی یا امر نزاعی مقدمہ کے تصفیہ پر منحصر ہے یا کسی اور وجہ سے عدالت کی رائے میں یہہ مناسب معلوم ہو کہ انکشاف حال یا معاینہ کے حق کے تصفیہ کے قبل کسی امر تنقیحی یا امر نزاعی مقدمہ کا تصفیہ ہو جائے تو عدالت حکم دیسکیگی کہ امر تنقیحی یا امر نزاعی مذکور کا تصفیہ پہلے ہو جائے اور انکشاف حال یا معاینہ کے حق کا تصفیہ ملتوی رکھا جائے۔

انکشاف حال کے حکم کی عدم تعمیل۔

دفعہ ۱۵۲۔ جب کوئی فریق کسی حکم تعمیل میں قصور کرے جسکی رو سے اوسے حکم دیا گیا ہو کہ وہ بند سوالات کا جواب دے یا دستاویزات کو ظاہر کرے یا اون کا معاینہ کرائے تو وہ مدعی ہونے کی صورت میں اس امر کا مستوجب ہوگا کہ اوس کا مقدمہ عدم پیروی میں خارج کیا جائے اور مدعی علیہ ہونیکی صورت میں اس امر کا مستوجب ہوگا کہ اوس کی جواب دہی اگر کوئی ہوئی ہو خارج کیجائے اور وہ اوسی حالت

میں رکھا جائے کہ گویا اوس نے جواب دہی نہیں کی اور وہ فریق جس نے بند سوالات داخل کئے ہوں یا دستاویزات ظاہر کرانے یا معاینہ کرانے کی درخواست کی ہو اوس قسم کا حکم حاصل کیلئے عدالت میں درخواست پیش کرسکتا ہے اور عدالت اوسکے موافق حکم صادر کرسکتی۔

بند سوالات کے جواب کا استعمال مقدمہ کی تحقیقات کے وقت

دفعہ ۱۵۳۔ ہر فریق کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات کے وقت فریق ثانی کے ایک یا زیادہ جوابات یا جزو جواب کو جو بند سوالات کے جواب میں داخل ہوئے ہوں بغیر پیش کرنے دیگر یا کل جواب کے شہادت میں استعمال کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی صورت میں عدالت کل جوابات کو معاینہ کرسکتی ہے اور اگر اوسکی رائے میں اور جوابات جو پیش نہیں ہوئے ہیں جوابات پیش شدہ سے اس طرح متعلق ہیں کہ وہ بغیر اون کے استعمال نہ ہونے چاہئیں تو عدالت اون کے بھی پیش کئے جانے کا حکم دے سکے گی۔

باب ہذا نابالغ سے بھی متعلق ہوگا

دفعہ ۱۵۴۔ باب ہذا نابالغ مدعیان اور مدعی علیہم سے اور اشخاص ناقابل کے دلی دوران مقدمہ سے بھی متعلق ہوگا

باب ۱۳

اقبال واقعات و دستاویزات

دعوے تسلیم کرنیکی اطلاع

دفعہ ۱۵۵۔ کوئی فریق اپنی پلیڈنگ کے ذریعہ سے یا اور طور پر تحریری دے سکتا ہے کہ وہ فریق ثانی کے کل یا جزو دعوی کو تسلیم کرتا ہے

اس مضمون کی اطلاع

دستاویزات تسلیم کئے جانیکی اطلاع۔

دفعہ ۱۵۶۔ ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اطلاع کسی دستاویز کو بحفظ تمام واجبی عذرات کے جو اون کے تسلیم کئے جانیکے متعلق ہوسکتے ہیں فریق ثانی سے تسلیم کئے جانیکی خواہش کرے اور ایسی اطلاع کے بعد اگر دستاویز کے تسلیم کرنیسے انکار کیا جائے یا اوسمیں غفلت کیجائے تو دستاویز ثابت کرنے کا خرچہ بلا لحاظ

مقدمہ کے نتیجہ کے فریق منکر یا غفلت کرنے والے کے ذمہ عاید کیا جائیگا بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم صادر کرے۔ اگر اطلاع نہ دیجائے تو دستاویز کے ثابت کرنے کے بابت کوئی کوئی خرچہ نہ دلایا جائے گا بجز اس کے کہ عدالت کی رائے میں عدم اطلاع سے خرچہ کا بچاؤ ہو۔

اطلاع کا نمونہ

دفعہ ۱۵۷۔ اطلاع متعلق اقبال دستاویزات ایسی تبدیلی کیساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۹) کے موافق دیجائیگی۔

واقعات تسلیم کئے جانے کیلئے اطلاع۔

دفعہ ۱۵۸۔ ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اطلاع تحریری کسی وقت جو مقدمہ کی پیشی کے نو (۹) دن قبل ہو فریق ثانی سے خواہش کرے کہ وہ کسی خاص واقعہ یا واقعات مندرجہ اطلاع کو صرف مقدمہ کی اغراض کیلئے تسلیم کرے اور اگر ایسی اطلاع کی تعمیل کے (۷) دن کے اندر یا ایسی مزید مدت کے اندر جو عدالت مقرر کرے واقعات کے تسلیم کرنے سے انکار کیا جائے یا اوس میں غفلت کی جائے تو ایسے واقعہ یا واقعات کے ثابت کرنیکا خرچہ بلا لحاظ مقدمہ کے نتیجہ کے فریق منکر یا غفلت کرنیوالے کے ذمہ عاید کیا جائیگا بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو اقبال ایسی اطلاع کی بنا پر کیا جائے وہ صرف اوس مقدمہ کی اغراض کے لئے کیا گیا متصور ہوگا اور وہ ایسا اقبال نہ ہوگا جو اوس فریق کے مقابلہ میں کسی اور موقعہ پر یا سوائے فریق اطلاع دہندہ کے کسی اور فریق کے حق میں استعمال کیا جا سکے۔

نیز یہ بھی شرط ہے کہ عدالت کسی وقت ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے کسی فریق کو اپنا اقبال ترمیم کرنے یا واپس لینے کی اجازت دے سکتی ہے۔

اقبال کا نمونہ۔

دفعہ ۱۵۹۔ ایسی تبدیلی کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو واقعات تسلیم کرنے کی اطلاع ضمیمہ (دوم) جزو (ج) کے نمونہ (۱۰) اور واقعات کا اقبال ضمیمہ (دوم) جزو (ج) کے نمونہ (۱۱) کے موافق ہوگا۔

اقبال پر فیصلہ

دفعہ ۱۶۰۔ ہر فریق مقدمہ کی کسی نوبت پر جب پلیڈنگ میں یا اور طور پر واقعات کا اقبال کیا گیا ہو عدالت سے درخواست کر سکتا ہے کہ فریقین میں کسی اور امر کے تصفیہ کے انتظار کے بغیر ایسا فیصلہ یا حکم صادر کیا جائے جس کا وہ بلحاظ اوس

اقبال کے مستحق ہو اور عدالت ایسی درخواست پر ایسا فیصلہ یا حکم صادر کر سکتی ہے جو مناسب خیال کرے

دستخط کے متعلق حلف نامہ

دفعہ ۱۶۱ - وکیل یا اوس کے محرر کا حلف نامہ کسی ایسے اقبال پر دستخط کے متعلق جو دستاویزات یا واقعات تسلیم کئے جانے کی اطلاع کی بناء پر کیا گیا ہو ایسے اقبال کا کافی ثبوت ہوگا - اگر ثبوت کی ضرورت ہو -

دستاویزات کی پیشی کے متعلق اطلاع -

دفعہ ۱۶۲ - دستاویزات پیش کرنے کی اطلاع ایسی تبدیلی کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ (دوم) جزو (ج) نمونہ (۱۲) کے موافق ہوگی - وکیل یا اوس کے محرر کا حلف نامہ کہ دستاویزات کی پیشی کے لئے اطلاع کی تعمیل ہو چکی ہے اور وہ تعمیل کس وقت ہوئی مع ایسی اطلاع کی نقل کے ہر صورت میں اطلاع کی تعمیل کا اور اوس کی تعمیل کے وقت کا کافی ثبوت ہوگا

باب ۱۴

پیشی و ضبطی و واپسی دستاویزات

دستاویزی شہادت سماعت اول پر پیش ہونی چاہیئے -

دفعہ ۱۶۳ - (۱) فریقین یا اون کے وکلاء کو لازم ہے کہ مقدمہ کی سماعت اول کے وقت ہر قسم کی جملہ دستاویزی شہادت پیش کریں جو اونکے قبضہ یا اختیار میں ہو اور جس پر استدلال کرنیکا اون کا ارادہ ہو اور جو اوس کے قبل عدالت میں پیش نہ ہو چکی ہو اور نیز وہ کل دستاویزات پیش کریں جنکی پیشی کا عدالت نے حکم دیا ہو

(۲) دستاویزات جو اس طرح پیش کئے جائیں عدالت قبول کرے گی بشرطیکہ وہ ایک صحیح فہرست کے ساتھ پیش کئے جائیں جو اوس نمونہ کے موافق مرتب ہوئی ہو جو ضمیمہ (دوم) جزو (ج) کے نمونہ (۵) میں درج ہے -

دستاویزات پیش نہ کرنیکا اثر

دفعہ ۱۶۴ - کوئی دستاویز جو حسب دفعہ بالا پیش نہ ہو مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر قبول نہ کی جاوے گی بجز اس کے کہ اوس کے پیش نہ کئے جانیکے متعلق حسب اطمینان عدالت وجہ ظاہر کی جائے اور جب عدالت ایسی دستاویز کو قبول کرے تو وہ

وہ اوس کے قبول کرنے کے وجوہ قلم بند کرے گی۔

غیر متعلق یا قابل ادخال دستاویزات کی نامنظوری

دفعہ ۱۶۵۔ عدالت مقدمہ کی کسی نوبت پر کسی دستاویز کو نامنظور کر سکتی ہے جسے وہ غیر متعلق یا اور طور پر ناقابل ادخال خیال کرے اور ایسی نامنظوری کے وجوہ قلم بند کئے جائینگے۔

اون دستاویزات پر تحریر ظہری جو مقدمہ میں قبول کیجائیں۔

دفعہ ۱۶۶ (۱) بہ متابعت احکام ضمن (۲) ہر دستاویز کی ظہر پر جو مقدمہ میں قبول کی جائے امور ذیل درج کئے جائیں گے اور ایسے اندراج پر حاکم عدالت کے دستخط ہوں گے۔

(الف) نشان مقدمہ اور نام فریقین۔

(ب) پیش کنندہ دستاویز کا نام

(ج) وہ تاریخ جب کہ دستاویز پیش ہوئی۔ اور

(د) دستاویز کے قبول کئے جانے کی یادداشت۔

(۲) جب دستاویز جو شہادت میں قبول کی جائے کسی کتاب یا بہی کھاتہ یا مثل کا اندراج ہو اور دفعہ (۱۶۷) کی رو سے اصل دستاویز کے بجائے اوس کی نقل داخل ہوئی ہو تو امور مندرجہ بالا اوس نقل کی ظہر پر درج کئے جائینگے اور ایسے اندراج پر حاکم عدالت کے دستخط ہونگے۔

بہی کھاتہ یا حساب یا مثلہ کی نقول پر جو شہادت میں مقبول ہوں عبارت ظہری

دفعہ ۱۶۷۔ اگر وہ دستاویز جو مقدمہ میں قبول کی جائے کسی دوکان کی چھٹی بہی یا بہی کھاتہ یا کسی اور حساب کا اندراج ہو جو ہمیشہ استعمال ہوتا ہو تو وہ فریق جسکی طرف سے وہ چھٹی بہی یا بہی کھاتہ یا حساب پیش ہو اندراج مذکور کی ایک نقل داخل کر سکے گا۔

(۲) اگر دستاویز مذکور ایسی سرکاری مثل کا اندراج ہو جو کسی سرکاری دفتر سے یا بذریعہ کسی سرکاری عہدہ دار کے پیش ہو یا ایسی کتاب یا حساب کا داخلہ ہو جو اوس فریق کی ملکیت نہ ہو جس کی طرف سے وہ پیش ہو تو عدالت اندراج مذکور کی ایک نقل داخل کرنے کیلئے حکم دے سکیگی

(الف)۔ جب مثل کتاب یا حساب فریق کی طرف سے پیش ہوا ہو تو اوس فریق کی طرف سے۔ یا

(ب) جب مثل کتاب یا حساب کے پیش کرنیکا حکم عدالت نے اپنی تحریک پر دیا ہو تو کسی فریق کے طرف سے۔

(۳) جب کہ کسی اندراج کی نقل حسب دفعہ ہذا پیش ہو تو عدالت اوس نقل کا معائنہ۔ مقابلہ اور تصدیق حسب دفعہ (۷۸) کرانے کے بعد اس پر نشان ثبت کرے گی اور اصل کتاب حساب یا مثل اوس شخص کو واپس کرے گی جس نے اوسے پیش کیا ہو۔

دستاویزات جو نامنظور ہون اونپر عبارت ظہری۔

دفعہ ۱۶۸۔ جب عدالت کسی دستاویز کو جس پر کسی فریق کو استدلال ہونا قابل ادخال شہادت خیال کرے تو اوس پر امور متذکرۂ دفعہ (۱۶۶) ضمن (۱) فقرہ (الف) و (ب) و (ج) درج کئے جائینگے اور نیز یہ کیفیت کہ وہ نامنظور کی گئی ہے اور ایسے اندراج پر حاکم عدالت کے دستخط ہون گے۔

دستاویزات جو قبول ہون اونکا شریک مثل کیا جانا اور جو نامنظور ہون اونکا واپس کیا جانا

دفعہ ۱۶۹۔ (۱) ہر دستاویز جو شہادت مین قبول ہوئی ہو۔ یا اوس کی نقل جب وہ حسب دفعہ (۱۶۷) اصل کی بجائے قائم کی جائے اوس مقدمہ کی مثل مین شریک کی جائے گی۔

(۲) جو دستاویزات شہادت مین قبول نہ ہوئی ہون وہ مثل مین شریک نہ کی جائینگی اور پیش کنندہ کو واپس کی جائینگی۔

عدالت کو اختیار ہے کہ کسی دستاویز کی ضبطی کا حکم دے۔

دفعہ ۱۷۰۔ باوجود کسی حکم مندرجہ دفعات (۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹) عدالت کو اختیار ہے کہ اگر کافی وجہ ہو تو کسی دستاویز یا کتاب کو جو اوسکے روبرو کسی مقدمہ مین شہادت مین پیش کیگئی ہو ضبط کرکے عدالت کے کسی عہدہ دار کی تحویل مین اس مدت تک اور اون شرایط کے ساتھ رکھے جانے کا حکم دے جو وہ مناسب خیال کرے۔

اون دستاویزات کی واپسی جو قبول ہوئی ہون

دفعہ ۱۷۱۔ (۱) ہر شخص خواہ وہ فریق مقدمہ ہو یا نہ ہو کسی دستاویز کو جو اوس کی طرف سے مقدمہ مین پیش اور شامل مثل ہوئی ہو واپس لینا چاہیے تو بجز اس کے کہ وہ دستاویز حسب دفعہ (۱۷۰) ضبط ہوئی ہو اوس کے واپس پانے کا مستحق ہے۔

(الف) جب کہ مقدمہ کا تصفیہ ہوچکا ہو اور وہ ناقابل مرافعہ ہو اور
(ب) جبکہ مقدمہ قابل مرافعہ ہو اور عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ مرافعہ پیش کرنے کیلئے جو مدت مقرر ہے وہ گذر چکی ہے اور کوئی مرافعہ پیش نہین ہوا ہے یا جبکہ مرافعہ پیش اور فیصل ہوچکا ہو مگر شرط یہ ہے کہ کوئی دستاویز مدت مقررہ دفعہ ۱۷۱ کے قبل واپس ہوسکے گی اگر وہ شخص جو اوسکی واپسی کی درخواست کرے اوسکی مصدقہ نقل اصل دستاویز کے بجائے مثل مین شامل کئے جانیکے لئے عہدہ دار مجاز کے حوالہ کرے اور یہ اقرار کرے کہ جب اصل دستاویز کے پیش کئے جانے کا حکم دیا جائے گا وہ اوس کو پیش کرے گا۔

اور نیز یہ بھی شرط ہے کہ کوئی ایسی دستاویز واپس نہ کی جائے گی جو ڈگری کی وجہ سے بالکل کالعدم یا بیکار ہوگئی ہو۔

(۲) حسب ضمن (۱) جب کوئی دستاویز واپس کی جاوے تو اوس کی رسید لی جائے گی۔

عدالت اپنی یا دوسری عدالت یا سرکاری دفتر سے مثل طلب کرسکتی ہے۔

دفعہ ۱۷۲۔ (۱) بپابندی احکام دفعہ (۲۶) قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی عدالت خود یا فریقین مین سے کسی کی درخواست پر اگر وہ مناسب خیال کرے کسی اور مقدمہ یا کارروائی کی مثل کو اپنی یا کسی اور عدالت یا دفتر سرکاری سے طلب کرے معاینہ کرسکے گی۔

(۲) بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے ایسی ہر درخواست کے ساتھ جو حسب دفعہ ہذا پیش ہو درخواست کنندہ ایک حلف نامہ بہ صراحت اس امر کے داخل کریگا کہ مثل مطلوبہ اوس مقدمہ مین جس مین درخواست گزری ہے کسطرح موثر ہے اور یہ کہ نقل مصدقہ حسب ضابطہ کاغذات مشمولہ مثل کی یا اس جزو کی جو درخواست گذار کو درکار ہے بلا توقف یا صرف نامناسب کے نہین مل سکتی ہے یا یہ کہ اصل کاغذات کا پیش ہونا معدلت کے اغراض کے لئے ضرور ہے۔

(۳) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ عدالت کسی ایسے کاغذ کو شہادت مین استعمال کرسکے گی جو حسب قانون شہادت اُس مقدمہ مین ناقابل ادخال شہادت ہو۔

احکام متعلقہ دستاویزات اور باری اشیاء سے بھی متعلق ہین

دفعہ ۱۷۳۔ احکام جو اس مجموعہ مین دستاویزات کی نسبت درج ہین جہانتک ہوسکے تمام اور مادی اشیاء سے بھی متعلق ہونگے جو بطور شہادت پیش ہوسکین

باب ۱۵

قرارداد امور تنقیح طلب و تصفیہ مقدمہ بر بنائے تنقیحات قانونی یا تنقیحات طے شدہ فی مابین فریقین

قرارداد امور تنقیح طلب | دفعہ ۱۷۴ ۔ (۱) امور تنقیح طلب اوس وقت پیدا ہوتے ہین جب کوئی فریق واقعات یا قانون کے متعلق کسی امر متعلق نفس مقدمہ کو بیان کرے اور فریق ثانی اوس سے انکار کرے ۔

(۲) امر نفس مقدمہ وہ امر متعلق واقعہ یا قانون ہے جو مدعی کو حق دعوی ظاہر کرنے یا مدعی علیہ کو جواب دہی کے لئے بیان کرنا لازم ہو ۔

(۳) ہر امر نفس مقدمہ جسے ایک فریق بیان کرے اور دوسرا اوس سے انکار کرے ایک علیحدہ امر تنقیح طلب قرار دیا جائے گا ۔

(۴) امور تنقیح طلب دو قسم کے ہون گے ۔

(الف) واقعاتی ۔

(ب) قانونی ۔

(۵) مقدمہ کی سماعت اول پر عدالت عرضی دعوے کے اور جواب دعوی کے (اگر کوئی ہو) پڑھنے اور فریقین سے ایسے استفسار کے بعد جو ضروری خیال کیا جائے یہ تعین کریگی کہ واقعات یا قانون کے متعلق کن اہم امور کی بابت فریقین مین نزاع ہے اور ایسے امور تنقیح طلب جن پر عدالت کی رائے مین مقدمہ کے صحیح طور پر فیصلہ کا مدار ہو قرار دیگی ۔

(۶) دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے عدالت پر اوس حالت مین امور تنقیح طلب کا قرار دینا لازم نہین ہے جبکہ مقدمہ کی سماعت اول کے وقت مدعی علیہ کیطرف سے کوئی جواب دہی نہ ہو ۔

امور قانونی کا پہلے تجویز کرنا | دفعہ ۱۷۵ ۔ جب ایک ہی مقدمہ مین امور تنقیح طلب قانونی اور واقعاتی

دونون پیدا ہون اور عدالت کی رائے مین صرف امور قانونی کی بنا پر مقدمہ یا اوسکا کوئی جزوطے ہوسکتا ہو تو عدالت پہلے اونہین امور کی تجویز کریگی اور اگر وہ مناسب خیال کرے اس غرض کیلئے امور تنقیح طلب واقعاتی کی قرار داد اسوقت تک ملتوی رکھ سکیگی جب تک کہ امور قانونی کی تجویز نہ ہوجائے۔

مواد جسپر امور تنقیح طلب قرار دئے جاسکتے ہین۔

دفعہ ۱۷۶۔ عدالت امور تنقیح طلب مفصلہ ذیل مواد کی بنا پر قرار دیسکیگی

(الف)۔ بیانات جو فریقین نے یا کسی شخص نے اونکی طرف سے از روئے حلف کئے ہون یا اونکے وکلا کے بیانات۔

(ب) بیانات مندرجہ پلیڈنگ یا جواوس مقدمہ مین بند سوالات کے جواب مین کئے گئے ہون۔

(ج) اون دستاویزات کے مضامین جو فریقین مین سے کسی نے پیش کی ہون۔

عدالت قبل قرارداد امور تنقیح طلب کسی شخص یا دستاویز کو حاضر کراسکتی ہے

دفعہ ۱۷۷۔ اگر عدالت کی یہ رائے ہو کہ بلا اظہار کسی شخص کے جو عدالت مین حاضر نہ ہو یا بلا معاینہ کسی دستاویز کے جو مقدمہ مین پیش نہ ہوئی ہو امور تنقیح طلب صحیح طور پر قایم نہین ہوسکتے تو وہ اُنکا قایم کرنا کسی تاریخ آئندہ پر ملتوی کرسکتی ہے اور متابعت اور قوانین کے بذریعہ اجرا اطلاعنامہ یا حکمنامہ کے جبراً کسی شخص کو حاضر کراسکتی ہے اور کسی دستاویز کو اوس شخص سے جس کے پاس وہ ہو پیش کراسکتی ہے۔

اختیار ترمیم۔ اضافہ اور اخراج امور تنقیح طلب کا۔

دفعہ ۱۷۸۔ (۱) عدالت ڈگری صادر کرنے سے پہلے کسی وقت امور تنقیح طلب کو اون شرائط پر جو مناسب معلوم ہون ترمیم یا اون مین کوئی اور امر تنقیح طلب اضافہ کرسکتی ہے اور ایسی ترمیمات یا مزید تنقیحات مرتب کی جائین گی جو امور نزاعی کے تصفیہ کے لئے ضروری ہون۔

(۲) عدالت ڈگری صادر کرنے سے پہلے جو امر تنقیح طلب کہ غلطی قرار دیا گیا یا اضافہ کیا گیا ہو اوس کو خارج کرسکتی ہے۔

امور واقعاتی یا قانونی بذریعہ اقرار کے بطور امور تنقیح طلب قرار دے جاسکتے ہین۔

دفعہ ۱۷۹۔ جب فریقین متفق ہونکر اونکے مابین کونسا امر واقعاتی یا قانونی تصفیہ طلب ہے تو اونکو

اختیار ہے کہ امر مذکور کو بطور امر تنقیح طلب کے قلمبند کرکے ایک اقرارنامہ لکھ دین کہ جب عدالت اوس امر کے متعلق اپنی رائے متضمن اثبات یا نفی قایم کرے تو۔

(الف) رقم مندرجہ اقرارنامہ یا جس قدر کہ عدالت تجویز کرے یا جس طور پر عدالت ہدایت کرے ایک فریق دوسرے فریق کو ادا کرے یا کوئی فریق کسی ایسے حق کا مستحق یا ایسی ذمہ داری کا پابند قرار دیا جائے جس کی صراحت اقرارنامہ مین درج ہے۔

(ب) کوئی جائیداد جو اقرارنامہ مین مندرج اور مقدمہ مین متنازعہ ہو ایک فریق دوسرے فریق کے حوالہ کرے یا جس طرح دوسرا فریق ہدایت کرے اوسی طرح عمل کیا جائے۔

(ج) فریقین مین سے ایک یا زیادہ فریق کوئی خاص فعل جو اقرارنامہ مین مذکور ہو اور امر نزاعی سے متعلق ہو عمل مین لائے یا اوس سے باز رہے۔

دفعہ ۱۸۰۔ اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ اقرارنامہ کی تکمیل نیک نیتی سے ہوئی تھی تو اوسکے موافق فیصلہ صادر کرے گی

اگر ایسی تحقیقات کے بعد جو مناسب معلوم ہو عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو کہ۔

(الف) اقرارنامہ فریقین کی طرف سے باضابطہ مکمل ہو۔

(ب) فریقین کو امر تصفیہ طلب کے انفصال مین فی الواقع غرض ہے۔

(ج) امر مذکور قابل تجویز و انفصال ہے۔

تو اوسکو لازم ہے کہ امر تنقیح طلب کو قلمبند کرکے اوسکی تجویز کرے اور اوسکے متعلق فیصلہ یا تجویز اوسیطرح لکھے کہ گویا خود اوس نے اوسکو امر تنقیح طلب قرار دیا تھا اور عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اوس فیصلہ یا تجویز کی بنا پر اوس امر کے متعلق اقرارنامہ کی شرایط کے موافق اپنا فیصلہ صادر کرے اور اوس فیصلہ کے موافق ڈگری دی جائیگی۔

باب ۱۶

سماعت اول پر مقدمہ کا انفصال

دفعہ ۱۸۱۔ اگر مقدمہ کی سماعت اول کے وقت یہ معلوم

فیصلہ جب فریقین مین نزاع نہو

ہو کہ فریقین مین کسی قانونی مسئلہ یا واقعات کے متعلق نزاع نہین ہے تو عدالت اوسی وقت فیصلہ صادر کرسکے گی۔

جب چند مدعی علیہم مین سے ایک کو کسی ایک کو نزاع نہ ہو۔

دفعہ ۱۸۲۔ جب کئی مدعا علیہ ہون اور اون مین سے کسی ایک کو کسی قانونی مسئلہ یا واقعات کے متعلق مدعی سے نزاع نہ ہو تو عدالت اُس مدعی علیہ کے مقابلہ مین اوسی وقت فیصلہ صادر کرسکے گی۔ اور مقدمہ کی کارروائی صرف باقی مدعی علیہ کے مقابلہ مین جاری رہے گی۔

اگر فریقین مین نزاع ہو

دفعہ ۱۸۳۔ (۱) جب کسی قانونی مسئلہ یا واقعات کے متعلق فریقین مین نزاع ہو اور عدالت نے حسب طریقہ متذکرۂ صدر امور تنقیح طلب قرار دئے ہون۔ اور عدالت کو اطمینان ہو کہ اون امور تنقیح طلب کے متعلق جو مقدمہ کے فیصلہ کیلئے کافی ہون کوئی اور بحث یا شہادت سوائے اوسکے جو فریقین اوسیوقت پیش کرسکتے ہون ضرور نہین ہے اور مقدمہ مین اوسی وقت کارروائی کرنے سے کوئی ناانصافی نہ ہوگی۔ تو عدالت اُن امور تنقیح طلب کی تجویز کرسکے گی اور اگر وہ تجویز انفصال مقدمہ کیلئے کافی ہو تو اوسکے مطابق مقدمہ کو فیصل کرسکیگی خواہ طلبنامہ مقدمہ مین امور تنقیح طلب کے قرارداد کیلئے جاری ہوا ہو یا اوسکے قطعی فیصلہ کے لئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب طلبنامہ امور تنقیح طلب کے قرارداد کیلئے جاری ہوا ہو تو فریقین یا اونکے وکلا حاضر ہون اور اون مین سے کوئی اعتراض نہ کرے۔

(۲) اگر وہ تجویز انفصال مقدمہ کیلئے کافی نہ ہو تو عدالت مقدمہ کی سماعت ملتوی کرکے کوئی اور تاریخ مزید شہادت پیش کرنے کے لئے یا بحث کے لئے مقرر کرے گی۔

شہادت پیش کرنے مین تصور۔

دفعہ ۱۸۴۔ اگر طلبنامہ مقدمہ کے قطعی انفصال کے لئے جاری ہوا ہو اور کوئی فریق بلا وجہ کافی اس شہادت کو جس پر اوس کو استدلال ہو پیش نہ کرے تو عدالت مقدمہ کو اوسی وقت فیصل کرسکے گی یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو تنقیحات قلم بند کرنے کے بعد مقدمہ اوس شہادت کی پیشی کے لئے ملتوی رکھی گئی جو اون تنقیحات کے فیصل کرنے کیلئے ضروری ہو۔

باب ۱۷
طلبی وحاضری گواہان

شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنیکے لئے طلب نامہ۔

دفعہ ۱۸۵۔ مقدمہ رجوع ہونیکے بعد کسی وقت فریقین عدالت یا اوس عہدہ دار کے روبرو جسے اوسنے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو اون اشخاص کے نام اجرائے طلب نامہ کی درخواست دیسکتے ہین جنکی حاضری ادائے شہادت یا دستاویز پیش کرنے کے لئے ضروری ہو۔

بوقت درخواست اجرائے طلبنامہ اخراجات طلبی گواہان عدالت مین داخل کئے جائینگے۔

دفعہ ۱۸۶۔ (۱) طلب نامہ کے اجرا کا حکم صادر ہونیکے قبل وہ فریق جو اوسکی درخواست پیش کرے اُس میعاد کے اندر جو عدالت نے مقرر کی ہو سفر خرچ اور دوسرے اخراجات گواہ جو آمد و رفت اور ایکدن کی حاضری کیلئے عدالت کافی سمجھے عدالت مین داخل کریگا۔

(۲) جب کوئی شخص بحیثیت ماہر گواہی مین طلب کیا جائے تو حسب ضمن (۱) معاوضہ کا تعین کرنے مین حسب ذیل امور کا لحاظ رکھا جائے گا۔

(الف) ماہر کا کس قدر وقت صرف ہوگا۔

(ب) ماہر کو کسقدر اور کس قسم کا کام اوس مقدمہ کی بابت انجام دینا پڑے گا۔

(۳) اخراجات مذکور بمطابقت اُن قواعد کے مقرر کئے جائینگے جو مجلس عالیہ عدالت نافذ کرے۔

خریطہ کی رقم گواہ کے حوالہ کیجائے گی۔

دفعہ ۱۸۷۔ رقم جو خرچہ مذکور کی بابت عدالت مین داخل کی جائے تعمیل طلب نامہ اگر تعمیل ذات پر ہوسکے اُس شخص کے پاس ادا کے لئے پیش کی جائے گی جو طلب کیا گیا ہو۔

کارروائی جب کم خرچہ ادا کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۸۸۔ (۱) اگر عدالت یا اوس عہدہ دار کو جو اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو یہ معلوم ہو کہ جو روپیہ عدالت مین داخل کیا گیا ہے وہ خرچہ یا حاضر مذکور کے لئے کافی نہین ہے تو عدالت ہدایت کرسکتی ہے کہ اُس قدر اور روپیہ جو ضروری معلوم

ہو اوس شخص کو ادا کیا جائے جو طلب کیا گیا ہو اور اگر ادا نہ کیا جائے تو عدالت حکم دے سکیگی کہ وہ طلب کرنیوالے کی جایداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کیا جائے یا شخص طلب شدہ کو بغیر اظہار لینے کے رخصت کر سکیگی یا رقم کے وصول اور شخص مذکور کے رخصت کرنے کا حکم دے سکے گی۔

کارروائی جب گواہ ایکدن سے زیادہ عرصہ تک عدالت ٹھہرانا

(۲) اگر شخص طلب شدہ کو ایک دن سے زیادہ عرصہ تک عدالت ٹھہرانا ضروری خیال کرے تو وقتاً فوقتاً طلب کرانیوالے کو حکم دے سکے گی کہ اس قدر اور روپیہ عدالت میں داخل کرے جو اوسکے قیام مزید کے احراجات کے ادا کیلئے کافی ہو اور اگر وہ داخل نہ کیا جائے تو عدالت حکم دے سکیگی کہ وہ طلب کرنیوالے کی جایداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کیا جائے یا شخص طلب شدہ کو بغیر اظہار لینے کے رخصت کر سکیگی یا رقم کے وصول اور شخص مذکور کے رخصت کرنے کا حکم دے سکے گی۔

طلب نامہ میں حاضری کا وقت اور مقام اور غرض لکھی جائیگی

دفعہ ۱۸۹۔ ہر طلب نامہ میں جو ادائے شہادت یا دستاویز پیش کرنیکی غرض سے کسی شخص کی حاضری کیلئے ہو اوسوقت اور مقام کی صراحت کیجائے گی جس وقت اور جہاں اوسکو حاضر ہونا چاہیئے اور اوس میں یہ بھی لکھا جائیگا کہ حاضری شہادت ادا کرنے یا دستاویز پیش کرنے یا دونوں کیلئے مطلوب ہے اور اگر کسی خاص دستاویز کے پیش کرنیکا حکم ہو تو اُس دستاویز کی کیفیت مناسب صحت کیساتھ طلب نامہ میں لکھی جائے گی۔

طلبنامہ برائے پیشی دستاویز

دفعہ ۱۹۰۔ ہر شخص صرف کسی دستاویز کے پیش کرنے کیلئے طلب کیا جا سکتا ہے اور جو شخص اسطرح طلب کیا جائے اگر دستاویز مذکور بغیر خود حاضر ہونیکے اور طور پر پیش کرائے تو بھی اوسکی نسبت سمجھا جائیگا کہ اوس نے حکم کی تعمیل کردی۔

اشخاص حاضر عدالت کا اظہار لینا یا اون سے دستاویز پیش کرانا۔

دفعہ ۱۹۱۔ عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص حاضر عدالت کو دے کہ وہ اظہار دے یا کوئی دستاویز پیش کرے جو اس وقت وہین اوس کے قبضہ یا اختیار مین ہو۔

طلبنامہ کی تعمیل کسطرح ہوگی

دفعہ ۱۹۲۔ باب ہذا کی رو سے طلب نامہ کی تعمیل جہان تک ممکن ہو اوسی طریقہ سے ہوگی جسطرح مدعی علیہ پر ہوتی ہے اور باب (۸) مین طلب نامہ کی تعمیل کے متعلق جو قواعد درج ہین وہ اون طلب ناموں سے بھی متعلق ہونگے جو حسب باب ہذا تعمیل کئے جائین۔

طلب نامہ کی تعمیل کافی وقت پہلے کی جائے گی۔

دفعہ ۱۹۳۔ ہر صورت مین طلب نامہ کی تعمیل اوسوقت سے جو گواہ کی حاضری کیلئے طلب نامہ مین مقرر ہوا تنے عرصہ پہلے کیجائے گی کہ اوس مقام تک جہان اوسکا حاضر ہونا ضرور ہے سفر کرنے اور حاضر ہونے اور تہیہ سفر کے لئے کافی ہو۔

کارروائی جب گواہ طلبنامہ کی تعمیل نہ کرے۔

دفعہ ۱۹۴۔ (۱) جب کوئی شخص جس کے نام کوئی طلبنامہ شہادت دینے کیلئے حاضر ہونے یا کسی دستاویز کے پیش کرنے کیلئے جاری کیا جاے اوسکی تعمیل نہ کرے اور اہلکار تعمیل کنندہ طلب نامہ کے صداقتنامہ کی تصدیق حلف نامہ کے ذریعہ سے نہ ہوئی ہو تو عدالت پر لازم ہوگا اور اگر تصدیق ہوئی ہو تو اختیار رہوگا کہ اوس کا اظہار حلفی طلبنامہ کی تعمیل یا عدم تعمیل کے متعلق خود قلمبند کرے یا دوسری عدالت سے کرائے۔

(۲) جب عدالت کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ اوس کی شہادت یا دستاویز کی پیشی اہم ہے اور شخص مذکور بغیر جایز وجہ کے طلب نامہ کی تعمیل مین حاضر ہونے یا دستاویز پیش کرنے مین قاصر رہا ہے یا اوس نے بالارادہ طلب نامہ کی تعمیل نہین ہونے دی ہے تو عدالت اس حکم کا اعلان کرا سکے گی کہ شخص مذکور اس وقت اور مقام پر جو اعلان مین درج ہو حاضر ہو کر شہادت ادا کرے یا دستاویز پیش کرے اور اوس اعلان کی ایک نقل اُس مکان کے بیرونی دروازہ پر یا کسی اور نمایان مقام پر چسپان کیجائے گی جس مین وہ معمولاً رہتا ہو۔

(۳) ایسا اعلان جاری کرنیکے بجائے یا اعلان جاری کرنیکے وقت یا اوسکے بعد کسی وقت عدالت حسب صوابدید اپنے اوس شخص کی گرفتاری کیلئے مکمنارہ گرفتاری مع یا بغیر ضمانت کے جاری کریگی اور اوس شخص کی جایداد منقولہ کی قرقی کا اوس مقدار تک جو عدالت مناسب سمجھے حکم دیگی جو قرقی کے کل خرچہ اور اوس جرمانہ کی مقدار سے زیادہ نہو جو حسب دفعہ (۹۶) اوسپر عاید کیا جائے۔

گواہ کی حاضری پر جایداد کا قرقی سے واگذاشت کیجانا

دفعہ ۱۹۵۔ اگر شخص مذکور جایداد کی قرقی کے بعد کسی وقت حاضر ہو کر عدالت کو مطمئن کر دے۔ کہ

(الف) وہ بغیر جایز وجہ کے طلب نامہ کی تعمیل کرنے مین قاصر نہین رہا یا اوس نے اپنے طلب نامہ کی تعمیل کئے جانے کو بالارادہ نہین روکا ہے۔ اور

(ب) جب وہ اوسوقت اور مقام پر حاضر نہین ہو سکا جو اعلان متذکرہ دفعہ بالا من

درج تھا یہ کہ اوسکو اوس اعلان کی اطلاع ایسے وقت پر نہین ہوسکیگی کہ وہ حاضر ہوسکتا۔ تو عدالت یہ حکم دیگی کہ جایداد قرقی سے واگذاشت کی جائے اور اخراجات قرقی کی نسبت ایسا حکم دے سکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

کارروائی جب گواہ حاضر نہ ہو

دفعہ ۱۹۶۔ اگر شخص مذکور حاضر نہ ہو یا حاضر ہوکر عدالت کو اس طرح اطمینان نہ دلا سکے تو عدالت اوسکی حیثیت اور مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے اوس پر جرمانہ کرسکے گی جسکی مقدار (۵۰۰) سے زیادہ نہوگی اور اوسکی جایداد یا اوسکے کسی جزو کی قرقی اور نیلام کا حکم دے سکیگی یا اگر اوسکی جایداد حسب دفعہ (۱۹۴) قرق ہوچکی ہو تو اخراجات قرقی اور جرمانہ کے واگر کوئی ہیں ادا کیلئے اوسکے نیلام کا حکم دے سکیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ شخص جسکی حاضری مطلوب ہو عدالت مین اخراجات اور جرمانہ مذکور کو ادا کردے تو عدالت جایداد کے قرقی سے واگذاشت کا حکم دے گی۔

قرقی کا طریقہ

دفعہ ۱۹۷۔ تعمیل ڈگری کے متعلق جایداد کی قرقی اور نیلام کے احکام جہان تک ممکن ہو اوس قرقی اور نیلام سے جو حسب باب ہذا عمل مین آے اوسی طرح متعلق ہونگے گویا کہ وہ شخص جس کی جایداد اس طرح قرق کی جائے مدیون ڈگری تھا۔

عدالت بطور خود کسی شخص کو بطور گواہ طلب کرسکتی ہے

دفعہ ۱۹۸۔ بمتابعت احکام مجموعہ ہذا جو حاضری کے متعلق ہون اور بمتابعت کسی اور قانون نافذالوقت کے جب عدالت کو کسی وقت یہ ضروری معلوم ہو کہ بجز فریق مقدمہ کے کسی اور شخص کا اظہار لیا جائے جو بطور گواہ کے فریق مقدمہ کیطرف سے طلب نہ کیا گیا ہو تو عدالت بطور خود اوسکو شہادت دینے یا کسی تحاریر کے پیش کرنیکے لئے جو اوس کے قبضہ مین ہو کوئی دن مقرر کرکے طلب کرسکے گی اور بطور گواہ کے اوس کا اظہار لے سکے گی یا دستاویز کی پیشی کا حکم دے سکے گی۔

جو اشخاص شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنیکے لئے طلب کئے جائین اون کا فرض

دفعہ ۱۹۹۔ بمتابعت احکام دفعہ ملحقہ بالا ہر شخص جو کسی مقدمہ مین حاضر ہونے اور شہادت دینے کیلئے طلب کیا گیا ہو اوس وقت اور مقام پر حاضر ہوگا جس کی طلب نامہ مین صراحت ہو اور جو شخص کسی دستاویز کے پیش کرنے کیلئے طلب کیا گیا ہو وہ وقت اور مقام مقررہ پر اوس کو پیش کرنے کے لئے

خود حاضر ہوگا یا اوسکے کو پیش کرادے گا۔

گواہ کب جاسکتے ہین۔ **دفعہ ۲۰۰** (۱) ہر شخص جو اسطرح طلب کیا گیا اور حاضر ہوا وہ بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے مقدمہ کے تصفیہ تک ہر پیشی پر حاضر رہے گا۔

(۲) کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر اور عدالت کی معرفت جملہ ضروری اخراجات کے (اگر کوئی ہون) ادا ہونے پر عدالت کو اختیار ہے کہ کسی شخص سے جو اس طرح طلب کیا گیا اور حاضر ہو ضمانت طلب کرے کہ وہ آیندہ پیشی یا کسی اور پیشی پر یا جب تک مقدمہ کا تصفیہ نہ ہو حاضر رہے گا۔ اور اگر وہ ضمانت دینے مین قاصر ہے تو عدالت اوس کو مجلس دیوانی مین رکھے جانے کا حکم دے سکے گی۔

دفعات (۱۹۴) لغایت (۱۹۷) کا متعلق ہونا۔ **دفعہ ۲۰۱**۔ دفعات (۱۹۴) لغایت (۱۹۷) کے احکام جہان تک ہوسکین اوس شخص سے متعلق سمجھے جائینگے جو کسی طلبنامہ کی تعمیل مین حاضر ہوکر بغیر جایز وجہ کے خلاف احکام دفعہ (۲۰۰) چلا جائے۔

کارروائی جب کوئی شخص گرفتار ہوکر پیش کیا جائے **دفعہ ۲۰۲** جب کوئی شخص حکمنامہ گرفتاری کی اور اظہارنامہ اوسکے یا دستاویز پیش نہ کرسکے۔ بنا پر گرفتار ہوکر عدالت کے روبرو پیش کیا جائے اور فریقین یا اون مین سے کسی کی غیر حاضری کی وجہ سے شہادت نہ دے سکے یا دستاویز نہ پیش کرسکے جس کیلئے وہ طلب کیا گیا تھا تو عدالت کو اختیار ہے کہ ایسے وقت اور مقام پر جو وہ مناسب خیال کرے حاضری کیلئے اوس کو مناسب مچلکہ یا اور ضمانت داخل کرنیکا حکم دے اور ایسا مچلکہ یا اور ضمانت داخل کرنے پر اوسکو رہا کرے۔ اور اگر ایسا مچلکہ یا ضمانت داخل نہ کی جائے تو اوس کو مجلس دیوانی مین رکھے جانے کا حکم دے۔

گواہ کی اصالتاً حاضری کا حکم **دفعہ ۲۰۳** کسی شخص کو شہادت دینے کیلئے اصالتاً حاضر ہونے کا حکم نہ دیا جائے گا بجز اس کے کہ اوس کی سکونت۔

(الف) عدالت کے معمولی اختیار سماعت ابتدائی کی حدود ارضی کے اندر ہو یا اندر ہو یا۔

(ب) حدود مذکور کے باہر ایسے مقام پر ہو جو مستقر عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر ہو

یا اگر اوسکے مسکن سے مستقر عدالت تک ½ حصہ مین ریل جاری ہو تو مستقر عدالت سے کل فاصلہ دو سو میل سے کم ہو۔

کارروائی جب کوئی فریق باوجود حکم عدالت شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے۔

دفعہ ۲۰۴۔ اگر کوئی فریق مقدمہ جو عدالت مین حاضر ہو عدالت سے حکم ہونے کے بعد شہادت دینے یا کسی ایسی دستاویز کے پیش کرنے سے جو اوسوقت اور اوسی مقام پر اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہو بغیر جایز وجہ کے انکار کرے تو عدالت اوس فریق کے خلاف فیصلہ صادر کرسکے گی یا مقدمہ کے متعلق ایسا حکم صادر کرسکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

قواعد متعلق گواہان فریق مقدمہ جو متعلق ہونگے جب وہ طلب کئے جائین

دفعہ ۲۰۵ جب کسی فریق مقدمہ کو حکم دیا جائے کہ وہ شہادت دے یا کوئی دستاویز پیش کرے تو جو احکام گواہونسے متعلق ہین جہان تک ہوسکے فریق مذکور سے بھی متعلق ہونگے۔

باب ۱۸

التوا مقدمہ

عدالت کو اختیار ہے کہ مہلت دے اور مقدمہ کی سماعت کو ملتوی کرے

دفعہ ۲۰۶ (۱) عدالت وجہ موجہ کے پیش ہونے پر دوران مقدمہ مین کسی وقت فریقین یا کسی فریق کو مہلت دے سکتی ہے اور مقدمہ کی سماعت وقتاً فوقتاً ملتوی کرسکتی ہے۔

التوا کا خرچہ

(۲) ایسی ہر صورت مین مقدمہ کی مزید سماعت کے لئے عدالت کوئی تاریخ مقرر کریگی اور اس امر کی صراحت کریگی کہ مقدمہ کس غرض سے ملتوی کیا گیا ہے اور خرچہ کی نسبت جو التوا کے باعث عاید ہوا ایسا حکم صادر کریگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب گواہون کا اظہار شروع ہوجائے تو جب تک کہ کل گواہون کے جو حاضر ہون اظہارات قلمبند نہ ہوجائین مقدمہ کی سماعت روزانہ جاری رہے گی بجز اس کے کہ عدالت ایسے وجوہ سے سماعت کو ملتوی کرنا ضروری خیال کرے جو قلمبند کئے جائینگے

کارروائی جب فریقین تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہون۔

دفعہ ۲۰۷۔ اگر اوس تاریخ پر جو بعد التواء کے مقدمہ کی سماعت کیلئے مقرر ہوئی ہو فریقین یا اون مین سے کوئی حاضر نہ ہو تو عدالت مقدمہ کا فیصلہ اون طریقون مین سے کسی طریقہ سے کریگی جن کی صراحت باب (۱۰) مین کی گئی ہے یا کوئی اور حکم صادر کرسکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

عدالت مقدمہ کا فیصلہ کرسکتی ہے باوجود اسکے کہ کوئی فریق شہادت پیش کرنے مین قاصر رہا ہو۔

دفعہ ۲۰۸۔ جب عدالت کسی فریق کی درخواست پر مہلت دے اور وہ فریق شہادت پیش کرنے مین یا اپنے گواہون کو حاضر کرنے مین یا کوئی اور کام کرنے مین جو مقدمہ کی مزید سماعت کے لئے ضروری ہو اور جسکے لئے مہلت دی گئی ہو قاصر رہے یا جب عدالت نے خود مقدمہ کسی تاریخ مابعد کیلئے کسی حکم سے ملتوی کیا ہو تو باوجود فریق متعلقہ کی عدم تعمیل کے عدالت مقدمہ کا فیصلہ کریگی۔

باب ۱۹

سماعت مقدمہ و اظہار گواہان

شروع کرنے کا حق۔

دفعہ ۲۰۹۔ مقدمہ شروع کرنے کا حق مدعی کو ہے بجز اسکے کہ مدعی علیہ واقعات مبینہ مدعی کو تسلیم کرکے یہ بحث کرے کہ از روے قانون یا برنبائے اون مزید واقعات کے جو مدعی علیہ بیان کرے مدعی دادرسی مستدعیہ کے کسی جزو کا مستحق نہین ہے تو مقدمہ کے شروع کرنے کا حق مدعی علیہ کو ہوگا۔

مقدمہ کے واقعات کا بیان اور شہادت کا پیش ہونا۔

دفعہ ۲۱۰۔ (۱) اوس تاریخ پر جو مقدمہ کی سماعت کے لئے مقرر کیگئی ہو یا کسی تاریخ مابعد پر جو مقدمہ کی سماعت کیلئے مقرر ہو وہ فریق جو مقدمہ شروع کرنیکا حق رکھتا ہو اپنے مقدمہ کے واقعات بیان کریگا اور اون امور تنقیحی کی تائید مین جن کا بار ثبوت اس کے ذمہ ہو شہادت پیش کرے گا۔

(۲) اوس کے بعد فریق ثانی اپنے مقدمہ کے واقعات بیان کریگا اور شہادت اگر کوئی ہو پیش کرے گا اور اوس کے بعد مقدمہ کے متعلق عام طور پر بحث کرسکے گا۔

(۳) اوسکے بعد وہ فریق جس نے مقدمہ شروع کیا ہو مقدمہ کے متعلق عام طور پر جواب دیسکے گا۔

شہادت جب چند امور تنقیح طلب ہون

دفعہ ۲۱۱ جب چند امور تنقیح طلب ہون اور اون مین سے بعض کا بار ثبوت شروع کرنے والے پر نہ ہو تو اوسکو اختیار ہوگا کہ ان امور کے متعلق شہادت اوسی وقت پیش کرے یا من بعد بطور اوس شہادت کے جواب کے جو فریق ثانی نے پیش کی ہو اور بصورت آخر الذکر اون امورے متعلق وہ اس وقت شہادت پیش کرسکے گا جب فریق ثانی کل شہادت پیش کرچکے اور اوسکے بعد جو شہادت اس طور پر پیش کی گئی ہو اوسکا فریق ثانی جواب دے سکیگا۔ لیکن اوس صورت مین شروع کرنیوالا فریق تمام مقدمہ کی نسبت ایک عام جواب دینے کا حق دار ہوگا۔

گواہونکا اظہار کس زبان مین قلمبند ہوگا۔

دفعہ ۲۱۲ (۱) ہر گواہ کا اظہار حاکم عدالت زبان عدالت مین بر سر اجلاس قلم بند کرے گا بشرطیکہ گواہ زبان عدالت سمجھہ اور بول سکتا ہو۔

(۲) اگر گواہ زبان عدالت نہ بول سکتا ہو تو گواہ اُس زبان مین ادائے شہادت کرے گا جو وہ بخوبی بول سکتا ہو اور اگر حاکم عدالت اوس زبان مین لکھہ سکتا ہو تو وہ اُسی زبان مین اظہار قلم بند کرے گا اور اوسکا زبان عدالت مین ترجمہ شامل مثل کرے گا۔

(۳) اگر حاکم عدالت وہ زبان جس مین گواہ ادائے شہادت کرتا ہے سمجھ سکتا ہو مگر لکھہ نہ سکتا ہو تو حاکم عدالت اظہار زبان عدالت مین قلم بند کرکے گواہ کو اوسکی زبان مین سمجھا دے گا۔

(۴) اگر حاکم عدالت گواہ کی زبان نہ سمجھ سکتا ہو تو کسی اہلکار عدالت یا اگر کوئی ایسا اہلکار نہ مل سکے تو کسی غیر شخص کے ذریعہ سے گواہ کا بیان سمجھہ کر زبان عدالت مین قلمبند کرے گا اور ایسے مترجم کو پہلے حلف دیا جائیگا۔

(۵) جب غیر شخص کے ذریعہ سے ترجمہ متذکرہ ضمن (۴) کرایا جائے تو عدالت اوس کو فیس دلا سکے گی جس کی مقدار فی یوم (۴) سے زیادہ نہ ہوگی۔

ایسی فیس اوس فریق کو داخل کرنی ہوگی جس نے اوس گواہ کو پیش کیا ہو اور اگر گواہ عدالت کے حکم سے طلب کیا گیا ہو تو فیس اس فریق کو ادا کرنی ہوگی جس کے ذمہ عدالت اوس کا عاید کرنا فریق انصاف خیال کرے اور یہ فیس خرچہ کا جزو ہوگی۔

(۶) اگر ایسا شخص جو ترجمہ کا کام انجام دے سکے نہ ملسکے تو عدالت ایسے گواہ کا اظہار ایسے شخص کے ذریعہ سے کمیشن پر کرا سکیگی جو گواہ کی زبان سے واقف ہو۔

(۷) اگر ایسے گواہ کے اظہار کی ضرورت ہو جس کی زبان حاکم عدالت نہ سمجھ سکتا ہو اور کوئی ترجم بھی نہ ملسکے تو اوسکا اظہار عدالت ایسے طریقہ سے قلمبند کر سکے گی جو وہ مناسب خیال کرے

گواہ کا اظہار کسطرح لکھا جائے گا

دفعہ ۲۱۳۔ ہر گواہ کا اظہار حاکم عدالت معمولاً بطور بیان مسلسل نہ بطور سوال و جواب لکھے گا اور جب وہ ختم ہو جائے اور اوسپر حاکم عدالت اور گواہ کے دستخط

گواہ کو پڑھ کر سنایا جائیگا اور اگر وہ اوسکی صحت کو تسلیم کرے تو اوس پر اوسکی دستخط کرائے جائیں اور اگر ضرورت ہو تو حاکم عدالت اوس کی تصحیح کرکے اوس پر دستخط کرے گا اور گواہ کے دستخط کرائے گا۔

کوئی خاص سوال و جواب قلمبند ہو سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۱۴۔ عدالت خود یا کسی فریق یا اوسکے وکیل کی استدعا پر کسی خاص سوال اور اوسکے جواب کو یا کسی اعتراض کو جو کسی سوال پر کیا جائے اگر کوئی خاص وجہ پائی جائے قلمبند کرے گی۔

جو سوالات جنکے متعلق اعتراض کیا گیا ہو اور عدالت نے اجازت دی ہو

دفعہ ۲۱۵۔ جب کوئی فریق یا اوسکا وکیل کسی سوال کی نسبت جو کسی گواہ سے کیا گیا ہو اعتراض کرے اور عدالت اُس کے کئے جانے کی اجازت دے تو عدالت سوال اور اوسکا جواب۔ اعتراض جو کیا گیا اور اعتراض کنندہ کا نام اور اوسکے متعلق جو تصفیہ کیا گیا ہو تحریر کرے گی۔

گواہ کے طرز وضع کے متعلق قابل توجہ امور

دفعہ ۲۱۶۔ بوقت ادائے شہادت اگر کسی گواہ کے طرز وضع کے متعلق عدالت کو کوئی امر قابل توجہ معلوم ہو تو اوس کی یادداشت قلم بند کرے گی۔

اگر حاکم اظہار لکھنے سے معذور ہو تو وہ وجہ لکھے گا۔

دفعہ ۲۱۷۔ اگر حاکم عدالت اظہار کے لکھنے سے معذور ہو تو وہ اپنی معذوری کی وجہ قلم بند کرا کر برسر اجلاس اظہار اپنی نگرانی میں کسی اہلکار سے لکھوائے گا۔

اوس اظہار پر عمل کرنیکا اختیار جو دوسرے حاکم نے لکھا ہو

دفعہ ۲۱۸۔ (۱) جب وہ حاکم جس نے اظہار لکھا ہو

فوت ہوجائے یا اوس عدالت سے تبدیل ہوجائے یا کسی اور سبب سے اُس مقدمہ کی تجویز ختمہ نہ کرسکے تو اوسکا جانشین اظہار مذکور پر اوسی طرح عمل کرسکے گا گویا اوس نے خود اوس کو لکھا تھا اور ایسی صورت میں مقدمہ میں اوس نوبت سے کارروائی شروع کریگا جس میں حاکم سابق نے اوس کو چھوڑا ہو۔

(۲) ضمن (۱) کے احکام جہاں تک ممکن ہو ایسے مقدمہ سے بھی متعلق ہونگے جو دفعہ (۱۹) کی رو سے منتقل کیا جائے۔

گواہ کے فوراً اظہار لینے کا اختیار

دفعہ ۲۱۹۔ (۱) اگر کوئی گواہ عدالت کی حدود ادارضی سے چلا جانیوالا ہو یا حسب اطمینان عدالت کوئی اور وجہ ظاہر کی جائے کہ اوسکا اظہار فوراً لینا ضرور ہے تو عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق یا خود گواہ کی درخواست پر کسی وقت مقدمہ رجوع ہونے کے بعد اوسکا اظہار اوسی طریقہ سے لے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

(۲) جب ایسا اظہار فوراً اور بمواجہ فریقین نہ لیا جائے تو فریقین کو ایسی اطلاع جو عدالت کافی خیال کرے اوس تاریخ کی دیجائے گی جو اظہار کے لئے مقرر کیگئی ہو۔

(۳) اظہار جو اسطرح لیا جاے گواہ کو پڑھ کر سنایا جائے گا اور اگر وہ اوسکی صحت کو تسلیم کرے تو اوس پر اوسکے دستخط کرائے جائیں گے اور اگر ضرورت ہو تو حاکم عدالت اوسکی تصحیح کرکے اور اس پر دستخط کریگا اور گواہ کے دستخط کرائیگا اور اوسکے بعد وہ مقدمہ کی کسی نوبت پر پڑھا جاسکے گا۔

عدالت کسی گواہ کو مکرر طلب کرکے سوالات کرسکتی ہے

دفعہ ۲۲۰۔ عدالت مقدمہ کی کسی نوبت پر کسی گواہ کو جسکا اظہار ہوچکا ہو مکرر طلب کرسکتی اور متابعت قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی اوس سے ایسے سوالات کرسکتی ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

حاکم عدالت کو معائنہ کرنے کا اختیار

دفعہ ۲۲۱۔ عدالت مقدمہ کی کسی نوبت پر کسی جایداد یا شے کا معائنہ کرسکتی ہے جس کے متعلق کوئی بحث ہو۔

باب ۲۰

حلف نامجات

حلف نامہ کے ذریعہ سے کسی امر کا ثابت کرنا

دفعہ ۲۲۲۔ ہر عدالت اگر وجہ معقول ہو کسی وقت یہ حکم دے سکیگی کہ اوس شرائط پر جو اوسکو مناسب معلوم ہون کوئی خاص واقعہ یا واقعات حلفنامہ کے ذریعہ سے ثابت کئے جائین یا کسی گواہ کا حلف نامہ مقدمہ مین پڑہا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر یہ معلوم ہو کہ کوئی فریق نیک نیتی سے کسی گواہ کو جرح کرنے کیلئے حاضر کرانا چاہتا ہے اور اوس کی حاضری ممکن ہے تو یہ حکم نہ دیا جائے گا کہ اوس کی شہادت بذریعہ حلف نامہ پیش ہو۔

جرح کیلئے شاہد کی حاضری

دفعہ ۲۲۳۔ (۱) ہر درخواست کے متعلق شہادت بذریعہ حلف نامہ پیش ہوسکتی ہے۔ لیکن کسی فریق کی درخواست پر جرح کیلئے شاہد کو حاضری کا حکم دیا جاسکے گا۔

(۲) ایسی حاضری عدالت مین ہوگی بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے۔

حلف نامہ کن امور پر محدود ہوگا

دفعہ ۲۲۴۔ حلف نامہ مین صرف ایسے واقعات درج کئے جائینگے جو شاہد کے علم مین ہون اور اگر حلف نامہ کسی درمیانی درخواست کی نسبت ہو تو ایسے واقعات بھی جنکا اوسے یقین ہو بشرطیکہ یقین کے وجوہ ظاہر کئے جائین۔

حلفنامہ کی نسبت حلف دینے کا اختیار

دفعہ ۲۲۵۔ حلف نامہ کی نسبت

(الف)۔ ہر عدالت یا ناظم یا وجہداری۔ یا۔

(ب)۔ وہ عہدہ دار یا شخص جسے مجلس عالیہ عدالت نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو شاہد کو حلف دلسکتا ہے

باب ۲۱

فیصلہ و ڈگری

صدور فیصلہ

دفعہ ۲۲۶۔ مقدمہ کی سماعت کے بعد اوسی وقت یا کسی تاریخ آئندہ پر جسکی

اطلاع فریقین یا اونکے وکلا کو دی جائیگی بر سر اجلاس حاکم عدالت فیصلہ سنائے گا۔

حاکم سابق کے فیصلہ کو سنانا | **دفعہ ۲۲۷**۔ ہر حاکم عدالت ایسے فیصلہ کو جسے حاکم سابق نے جسکا وہ جانشین ہے لکھا ہو مگر سنایا نہ ہو سنا سکتا ہے۔

فیصلہ پر دستخط | **دفعہ ۲۲۸**۔ فیصلہ سنانے کے بعد حاکم عدالت بر سر اجلاس اوس پر سنانے کی تاریخ لکھکر اپنے دستخط کریگا اور جب فیصلہ پر دستخط ہو جائین تو اوس مین کوئی تبدیلی یا اضافہ نہ کیا جائیگا بجز اسکے کہ تجویز ثانی کی گئی ہو۔ یا۔ دفعہ (۶۴۵) کی رو سے اوسکی اجازت ہو۔

فیصلہ مین کون سے امور درج ہونگے۔ | **دفعہ ۲۲۹**۔ فیصلہ مین مقدمہ کے واقعات کا مختصر بیان اور امور تصفیہ طلب اور اونکا تصفیہ مع وجوہ لکھا جائے گا۔

ہر تنقیح کا تصفیہ مع وجوہ کے لکھا جائیگا۔ | **دفعہ ۲۳۰**۔ اون مقدمات مین جن مین امور تنقیح طلب قائم کئے گئے ہون عدالت ہر تنقیح کا مع وجوہ تصفیہ کرے گی بجز اسکے کہ ایک یا بعض امور تنقیح طلب کا تصفیہ مقدمہ کے فیصلہ کے لئے کافی ہو۔

ڈگری مین کس امر کا اندراج ہوگا۔ | **دفعہ ۲۳۱**۔ (۱) ڈگری فیصلہ کے مطابق مرتب کی جائیگی اور اوس مین مقدمہ کا نشان اور فریقین کا نام و پتہ اور دعوی کی تفصیل درج ہوگی اور داد رسی معطیہ یا جو اور تصفیہ ہوا ہو بالصراحت لکھا جائے گا۔

(۲) ڈگری مین اس امر کی بھی صراحت کیجائیگی کہ مقدمہ مین کس قدر خرچہ عاید ہوا اور اوسکو کون شخص اور کس نسبت سے ادا کریگا۔ یا وہ کس جایداد سے ادا کیا جائے گا۔

(۳) عدالت یہ حکم دے سکیگی کہ خرچہ جو ایک فریق کو دوسرے سے قابل ادا ہے اوس رقم مین مجرا دلایا جائے جو اوس فریق نے دوسرے کی واجب الادا ہونے کا اقبال کیا ہو یا جس کو عدالت نے واجب الادا قرار دیا ہو۔

ڈگری کی تاریخ۔ | **دفعہ ۲۳۲**۔ ڈگری مین وہی تاریخ درج کیجائیگی جو فیصلہ صادر کرنے کی تاریخ ہے اور جب حاکم عدالت کو اطمینان ہو جاسے کہ ڈگری فیصلہ کے موافق مرتب ہوئی ہے تو وہ اوس پر اپنے دستخط کرے گا

ضابطہ جب ڈگری پر دستخط کرنیکے قبل ناظم عدالت اپنے عہدہ سے علحدہ ہو سکیگا | **دفعہ ۲۳۳**۔ جب فیصلہ صادر کرنیکے بعد

اور ڈگری پر دستخط ہونے کے قبل کوئی ناظم عدالت اپنے عہدہ سے علیحدہ ہوجائے تو اوس فیصلہ کے موافق جو ڈگری مرتب ہوئی ہو اوس پر اوسکا جانشین یا اگر عدالت باقی نہ رہی ہو تو اوس عدالت کا حاکم جس مین عدالت اول الذکر کا کام منتقل ہوا ہو دستخط کرسکے گا۔

جائداد غیر منقولہ کی ڈگری مین کن امور کا اندراج ہوگا۔

دفعہ ۲۳۴۔ جب فیصلہ متعلق بہ جایداد غیر منقولہ ہو تو ڈگری مین اوس جائداد کی ایسی کیفیت درج کیجائے گی جو اوسکی شناخت کے لیے کافی ہو اور جب اوسکی حدود یا نمبر کاغذات سرکاری یا دیہی مین قائم ہوچکے ہون تو ایسے حدود یا نمبر درج کئے جائینگے۔

جایداد منقولہ کی ڈگری مین کن امور کا اندراج ہوگا

دفعہ ۲۳۵۔ جب مقدمہ بابت جایداد منقولہ ہو اور ڈگری اوس جایداد کی حوالگی کے متعلق ہو تو ڈگری مین اوس رقم کی تعداد بھی لکھی جائیگی جو بصورت نہ دلائے جاسکے اوس جائیداد کے واجب الادا ہوگی۔

سود محسوب کرنیکا طریقہ

دفعہ ۲۳۶۔ (۱) جب عدالت ڈگری مین زر نقد کے ادا کرنے کا حکم دے تو سود حسب ذیل طریقہ سے محسوب ہوگا۔

(الف) مقدمہ رجوع کرنیکے ماقبل زمانہ کی بابت اوس شرح سے محسوب کیا جائیگا جو فریقین کے معاہدہ کی رو سے قرار دی ہو۔ لیکن اگر شرح سود کا تعین نہ ہوا ہو اور حالات ایسے ہون کہ عدالت سود دلانا مناسب سمجھے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ سود دلائے جس کی مقدار کسی حالت مین چھ روپیے (۶) فیصدی سالانہ سے زاید نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسب فقرۂ ہذا جو سود دلایا جائے اوسکی مقدار کسی حالت مین زر اصل سے زاید نہ ہوگی۔

(ب) مقدمہ رجوع ہونیکے بعد سے ڈگری صادر ہونے تک زر اصل پر اوس شرح سے سود دلایا جاسکے گا جو عدالت مناسب خیال کرے اور جسکی مقدار چھ روپیہ (۶) فیصدی سالانہ سے زاید نہ ہو۔

(ج) تاریخ ڈگری سے زر اصل اور سود متذکرۂ فقرۂ (الف) و (ب) کی مجموعی مقدار پر رقم کے ادا تک یا کسی ماقبل زمانہ تک اوس شرح سے سود دلایا جاسکے گا جو عدالت مناسب

خیال کرے اور جس کی مقدار چھ روپیہ فیصدی سالانہ سے زاید نہ ہو۔

(۳) جب کسی ڈگری میں حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) سود کے ادا کا ذکر نہ ہو تو سمجھا جائے گا کہ عدالت نے ایسا سود دلانے سے انکار کیا اور اس کے واسطے علیحدہ مقدمہ رجوع ہو سکے گا۔

ڈگری میں رقم کے باقساط ادا ہونے کا حکم

دفعہ ۲۳۷ (۱) ڈگری زر نقد میں عدالت وجہ موجہ ظاہر ہونے پر حکم دے سکتی ہے کہ ڈگری کی تعمیل ایک معین مدت تک ملتوی رہے یا زر ڈگری مع سود یا بلا سود بہ اقساط مناسب ادا کیا جائے گا اور اس معاہدہ میں جس کی رو سے رقم واجب الادا ہو کوئی اور شرط ہو۔

بعد صدور ڈگری رقم کے باقساط ادا ہونے کا حکم

(۲) بعد صدور ڈگری زر نقد مدیون کی درخواست اور ڈگری دار کی رضامندی پر عدالت حکم دے سکتی ہے کہ بشرایط مناسب متعلق ادائی سود یا قسط وغیرہ جائیداد مدیون یا اخذ ضمانت یا اور شرائط کے ساتھ جو عدالت مناسب سمجھے زر ڈگری باقساط ادا کیا جائے یا ڈگری کی تعمیل ملتوی کی جائے۔

جائیداد غیر منقولہ کے قبضہ اور کرایہ یا لگان و اصلات کی ڈگری۔

دفعہ ۲۳۸ (۱) جب مقدمہ جائیداد غیر منقولہ کے قبضہ اور کرایہ یا لگان یا پن یا واصلات کیلئے ہو تو عدالت ڈگری میں یہ حکم دے سکتی ہے کہ

(الف) جائیداد بہ قبضہ دلایا جائے۔

(ب) کرایہ لگان پن یا واصلات جو جائیداد قبل ارجاع مقدمہ واجب الوصول ہو چکا ہو دلایا جائے یا اسکے متعلق تحقیقات کی جائے۔

(ج) تاریخ ارجاع مقدمہ سے اس تاریخ تک کرایہ یا لگان پن یا واصلات کی تحقیقات کی جائے جو منجملہ تاریخ ہائے ذیل پہلے واقع ہو۔

۱۔ ڈگریدار کے قبضہ پانے کی تاریخ۔

۲۔ مدیون ڈگری کے قبضہ چھوڑنے اور عدالت کی معرفت ڈگریدار کو اسکی اطلاع دینے کی تاریخ۔

۳۔ وہ تاریخ جس پر صدور ڈگری سے تین سال کی مدت ختم ہو۔

(۲) اگر ضمن (۱) کے فقرہ (ب) یا (ج) کی رو سے تحقیقات کا حکم دیا جائے تو اس تحقیقات کے نتیجہ کے موافق کرایہ یا لگان پن یا واصلات کے متعلق قطعی ڈگری صادر کیجائے گی۔

حق شفعہ کے مقدمہ مین ڈگری

دفعہ ۲۳۹۔ (۱) جب عدالت کسی جایداد کے بیع کے متعلق کسی حق شفعہ کے دعوی کو ڈگری کرے اور زرِ ثمن عدالت مین داخل نہ ہوا ہو تو ڈگری مین۔

(الف) اوس تاریخ کی صراحت ہوگی جس کو یا جس کے قبل زرِ ثمن عدالت مین داخل ہونا چاہیئے اور۔

(ب) یہ حکم دیا جائیگا کہ اوس تاریخ کو یا اوسکے قبل جسکی فقرہ (الف) مین صراحت کیگئی ہے زرِ ثمن اور اوس خرچہ کے (اگر کوئی ہو) جو مدعی کے ذمہ عاید کیا گیا ہو عدالت مین داخل ہونے پر مدعی علیہ جایداد کا قبضہ مدعی کو دیگا اور مدعی کو جایداد مذکور مین حق تاریخ ادائے مذکور سے سمجھا جائیگا۔ لیکن اگر زرِ ثمن مع خرچہ کے (اگر کوئی ہو) اسطرح ادا نہ کیا جائے تو دعوی مدعیہ خارج ہوگا۔

(۲) جب ڈگری مین حق شفعہ کے مختلف دعویداروں کے حقوق کا تصفیہ کیا گیا ہو تو ڈگری مین حکم ہوگا کہ۔

(الف)۔ اگر ڈگری شدہ دعاوی درجہ مین مساوی ہون ہر شفیع کا حق جو بمقدار اوسکے احکام کی تعمیل کرے جایداد مین جزو مناسب کے متعلق نافذ ہوگا جس مین وہ جزو متناسب بھی داخل ہوگا جسکے متعلق کسی ایسے شفیع کا دعوی جس نے احکام مذکور کی تعمیل مین قصور کیا ہو قصور نہ کرنے کی صورت مین نافذ ہوتا۔

(ب) اگر ڈگری شدہ دعاوی درجہ مین مختلف ہون تو شفیع ادنے کا دعوی اوسوقت تک نافذ نہوگا جبتک کہ شفیع علی احکام مذکور کی تعمیل مین قصور نہ کرے۔

انفساخ شراکت کے مقدمہ مین ڈگری

دفعہ ۲۴۰۔ جب مقدمہ انفساخ شراکت کا یا شراکتی حساب کے لئے جایگا ہو تو عدالت قطعی ڈگری صادر کرنے کے قبل ایک اقتصائی ڈگری صادر کریگی جس مین فریقین کے حصص کی نسبت قرار دیجائے گی اور ایک تاریخ مقرر کی جائیگی جس کو شراکت فسخ ہوگی۔ انفسخ سمجھی جائیگی اور حساب لینے اور ایسے افعال کے کئے جانیکے لئے جو مناسب معلوم ہون ہدایت کی جایگی۔

مالک اور مختار کے مابین تقسیم حساب کے مقدمہ مین ڈگری

دفعہ ۲۴۱۔ مقدمہ تقسیم حساب مین جو

مابین مالک اور مختار یا گماشتہ کے ہو اور باقی کل مقدمات مین جنکی بابت کوئی اور صریح حکم نہین ہے جب اس امر کی دریافت کیواسطے کہ کس فریق کو کسقدر روپیہ لینا یا دینا ہے حساب لیا جانا ضرور ہو تو عدالت قطعی ڈگری صادر کرنے سے پہلے ابتدائی ڈگری صادر کریگی جس مین حکم ہوگا کہ ایسا حساب لیا جائے جو وہ مناسب سمجھے۔

حساب کے متعلق خاص حکم

دفعہ ۲۴۳۔ عدالت اوسی ڈگری کی رو سے جس مین حساب فیصل کا حکم دیا گیا ہو یا کسی اور حکم مابعد کے ذریعہ سے اس امر کے متعلق خاص حکم دے سکے گی کہ حساب لینے اور اوس کی تصدیق کا کیا طریقہ ہوگا اور بالخصوص اس امر کے متعلق حکم دے سکے گی کہ حساب لینے مین بھی کھاتہ جس مین وہ حساب درج ہے اون امور کی صحت کی جو اوس مین درج ہون بادی النظری شہادت ہوگی اور نیز یہ کہ اون فریقون کو جو غرض رکھتے ہون اوس حساب کے متعلق ایسے عذرات پیش کرنیکی اجازت ہوگی جو وہ مناسب خیال کرین۔

کسی غیر منقسمہ جائداد کی تقسیم یا اوسمین کسی حصہ کے علیحدہ قبضہ کی ڈگری

دفعہ ۲۴۴۔ جب عدالت جایداد کی تقسیم کے لئے یا اوس مین کسی حصہ پر علیحدہ قبضہ کے لئے ڈگری صادر کرے تو۔

(۱) اگر ڈگری ایسی جایداد کے متعلق ہو جو سرکاری مالگذاری کی ادائی کی ذمہ دار ہو تو وہ ڈگری مین اون کل اشخاص کے حقوق کی صراحت کریگی جنکو جایداد مین حق حاصل ہو اور یہ حکم دیگی کہ ایسی تقسیم یا علیحدگی تعلقدار ضلع یا اوس کے کسی ماتحت تعلقدار کے ذریعہ سے بہ پابندی احکام دفعہ (۲۶) اور صراحت متذکرہ ڈگری کی جائے۔

(۲) اگر ڈگری کسی اور قسم کی جایداد غیر منقولہ یا جائداد منقولہ کے متعلق ہو اور تقسیم یا علیحدگی بلا مزید تحقیقات کے بآسانی نہ ہوسکتی ہو تو عدالت ایک ابتدائی ڈگری صادر کرسکے گی جس مین اون اشخاص کے حقوق کی صراحت ہوگی جو اوس جائداد مین حق رکھتے ہون اور ایسی اور ہدایت دے سکے گی جو ضروری ہون۔

ڈگری جب مجرا دلانے کا حکم ہو۔

دفعہ ۲۴۴۔ (۱) اگر مدعی کے دعوی مین مدعی علیہ کے مطالبہ کے مجرا کرنیکا حکم ہوا ہو تو ڈگری مین یہ درج ہوگا کہ کس قدر رقم یا فتنی مدعی ہے اور کس قدر یا فتنی مدعی علیہ اور ڈگری اوس رقم کے دلانے کی

ہوگی جو ایک فریق کو دوسرے فریق سے یا نتنی باقی رہے۔

(۲) ہر ڈگری جو کسی ایسے مقدمہ مین صادر کیجائے جس مین مجرا دلانیکا دعویٰ کیا گیا ہو مرافعہ کے متعلق اونہین احکام کی تابع ہوگی جن کی وہ اوس صورت مین ہوتی جب مجرا دلانے کا دعویٰ نہ کیا گیا ہوتا۔

(۳) دفعہ ہذا کے احکام متعلق ہونگے خواہ مجرا دہی دفعہ (۱۰۱) کی رو سے قبول ہوئی ہو یا اور طور پر۔

باب ۲۲

خرچہ

خرچہ

دفعہ ۲۴۵۔ (۱) بہ پابندی اون شرایط اور قیود کے جو مقرر کی جائین اور اون احکام کے جو کسی قانون مین درج ہون ہر مقدمہ کا خرچہ عدالت کی صوابدید پر منحصر ہوگا اور عدالت کو اس امر کے متعلق پورا اختیار ہوگا کہ وہ خرچہ کس فریق کے ذمہ اور کس عایداد پر اور کس حد تک عاید کیا جائے اور عدالت اوس کے متعلق جملہ ضروری ہدایات صادر کرسکیگی یہ امر کہ عدالت کو اوس مقدمہ کی سماعت کا اختیار نہین ہے ایسے اختیارات کے استعمال کا مانع نہ ہوگا۔

(۲) جب عدالت خرچہ کے متعلق ایسا حکم دے جو مقدمہ کے نتیجہ کے موافق نہ ہو تو عدالت اپنے حکم کے وجوہ درج کرے گی۔

(۳) عدالت کو اختیار ہے کہ خرچہ پر کسی شرح سے سود دلائے جسکی مقدار چھ روپیہ (۶) فیصدی سالانہ سے زاید نہو اور ایسا سود خرچہ مین اضافہ اور شمل خرچہ کے وصول ہوسکیگا۔

باب ۲۳

تعمیل عام احکام

مجموعہ ہذا کے قواعد متعلق تعمیل ڈگری کا احکام سے متعلق ہونا۔

دفعہ ۲۴۶۔ مجموعہ ہذا کے احکام متعلق تعمیل

ڈگری جہان تک ہوسکے احکام کی تعمیل سے بھی متعلق ہونگے

عدالت صادر کنندہ ڈگری سے

دفعہ ۲۴۷ ۔ بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو عدالت صادر کنندہ ڈگری مین حسب ذیل عدالتین داخل ہون گی۔

(الف) جب ڈگری تعمیل طلب عدالت مرافعہ نے صادر کی ہو تو عدالت ابتدائی۔ اور

(ب) جب عدالت ابتدائی باقی نہ رہی ہو یا اوسکو تعمیل کے اختیارات باقی نہ رہے ہون تو وہ عدالت جس کو ڈگری کی تعمیل کی درخواست پیش ہونے کے وقت اوس مقدمہ کے رجوع ہونیکی صورت مین جس مین ڈگری صادر کیگئی اوس کی سماعت اور تجویز کا اختیار ہوتا

ڈگری کی تعمیل مین رقم کی ادائی

ڈگری کی تعمیل مین ادائی کا طریقہ

دفعہ ۲۴۸ ۔ جملہ رقوم جو از روئے ڈگری قابل ادا ہون حسب طریقہ ذیل ادا کی جائین گی۔

(الف) اوس عدالت مین جن کا فرض ہو کہ ڈگری کی تعمیل کرے۔ یا

(ب) بیرون عدالت ڈگری دار کو۔ یا۔

(ج) اور طور پر جس کی عدالت صادر کنندۂ ڈگری ہدایت کرے۔

(۲) جب کوئی رقم حسب بمبن (۱) فقرہ (الف) ادائی کی جائے اوسکی اطلاع ڈگریدار کو دیجائے گی

ڈگریدار کو بیرون عدالت رقم کی ادائی

دفعہ ۲۴۹ ۔ (۱) جب کوئی رقم جو کسی قسم کی ڈگری کی رو سے قابل ادا ہو بیرون عدالت ادا کیجائے یا ڈگری کا کلاً یا جزاً حسب اطمینان ڈگریدار تصفیہ ہوجائے تو ڈگریدار ایسے ادا یا تصفیہ کی اطلاع اوس عدالت کو دیگا جس کا فرض ہو کہ اوس ڈگری کی تعمیل کرے اور عدالت اوس پر حکم مناسب صادر کرکے اوس کو شامل مثل کرے گی۔

(۲) مدیون ڈگری کو بھی اختیار ہے کہ ایسے ادا یا تصفیہ کی اطلاع دے، اور عدالت سے درخواست کرے کہ ڈگریدار کے نام اس مضمون کا اطلاعنامہ جاری کیا جائے کہ وہ تاریخ معینہ عدالت

پر وجہ ظاہر کرے کہ ایسے ادا یا تصفیہ کی تصدیق کیون نہ کی جائے اور اگر ایسے اطلاعنامہ کی تعمیل کے بعد ڈگری دار ایسی وجہ ظاہر کرنے مین قاصر رہے تو عدالت ایسے ادا یا تصفیہ کی تصدیق کرے گی۔

(۳) کوئی ادا یا تصفیہ جس کے متعلق حسب ضمن (۱) و (۲) کارروائی نہ ہوئی ہو عدالت تعمیل کنندہ ڈگری تسلیم نہ کرے گی۔

عدالتین جو ڈگریون کی تعمیل کرسکتی ہین

عدالتین جو ڈگری کی تعمیل کرسکتی ہین | دفعہ ۲۵۰۔ ڈگری کی تعمیل وہ عدالت کرسکے گی جس نے ڈگری صادر کی ہو یا وہ عدالت جس مین وہ تعمیل کے لئے بھیجی جائے

ڈگری کا تعمیل کیلئے انتقال | دفعہ ۲۵۱۔ (۱) عدالت جس نے ڈگری صادر کی ہو ڈگریدار کی درخواست پر ڈگری کو تعمیل کے لئے کسی دوسری عدالت مین بھیج سکے گی۔

(الف) اگر وہ شخص جس کے مقابلہ مین ڈگری صادر ہوئی ہو اوس دوسری عدالت کے حدود ارضی مین فی الواقع اور اپنی مرضی سے سکونت رکھتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا منفعت کے لئے خود کام کرتا ہو۔

(ب) اگر اوس شخص کے پاس اوس عدالت کے حدود ارضی مین جس نے ڈگری صادر کی ہو اوس قدر جائیداد نہ ہو جو ڈگری کی تعمیل کے لئے کافی ہو اور اوس دوسری عدالت کے حدود کے اندر جائیداد ہو۔

(ج) اگر ڈگری مین ایسی جائیداد غیر منقولہ کے نیلام یا حوالہ کرنے کا حکم ہو جو عدالت صادر کنندۂ ڈگری کے حدود ارضی کے باہر ہو۔

(د) اگر عدالت صادر کنندۂ ڈگری کسی اور وجہ سے جو اوس کو تحریر کرنی چاہیئے یہ مناسب سمجھے کہ ڈگری کی تعمیل کسی اور عدالت مین کی جائے۔

(۲) عدالت صادر کنندۂ ڈگری بطور خود ڈگری کو تعمیل کے لئے کسی ایسی عدالت ماتحت مین بھیج سکے گی جو بلحاظ اختیار سماعت تعمیل کی مجاز ہو۔

اون عدالتوں کی ڈگریوں کی تعمیل جو گورنمنٹ آف انڈیا نے ممالک محروسہ سرکار عالی میں قایم کی ہوں

دفعہ ۲۵۲۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اون حصص کی عدالتوں کی ڈگری کی جن پر گورنمنٹ آف انڈیا کو اختیارات حاصل ہوں بمقابلہ اون شرایط کے جو فی مابین سرکارین قرار پائے ہوں تعمیل اوسی طریقے سے ہوسکیگی جو مجموعۂ ہذا میں ڈگریوں کی تعمیل کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔

جب جائداد غیر منقولہ ایک سے زیادہ عدالتوں کی حدود میں واقع ہو

دفعہ ۲۵۳۔ جب جائداد غیر منقولہ کا کوئی قطعہ دو یا زیادہ عدالتوں کی حدود دار ضی کے اندر واقع ہو تو اون میں سے کوئی ایک عدالت کل جایئداد کو قرق اور نیلام کر سکتی ہے۔

ڈگری کے انتقال کا طریقہ

دفعہ ۲۵۴۔ ڈگری تعمیل کیلئے ایسی عدالت میں بھیجی جائیگی جو بہ لحاظ مقدار زر ڈگری اوس مقدمہ کی سماعت کی مجاز ہو اور اگر عدالت مرسل الیہ اوسی ضلع میں واقع ہو تو اوس عدالت میں راست بھیجی جائیگی اور اگر عدالت مرسل الیہ کسی دوسرے ضلع میں واقع ہو تو اوس عدالت ضلع کے توسط سے بھیجی جائیگی جس کی عدالت مرسل الیہ ماتحت ہو۔

جب کوئی عدالت اپنی ڈگری کی تعمیل بلدہ حیدرآباد میں چاہئے تو وہ عدالت دیوانی بلدہ میں اور اگر ڈگری بلحاظ مالیت یا نوعیت اوسکے اختیار سے خارج ہو تو دار القضا بلدہ یا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجیگی۔

طریق روائی جب کوئی عدالت اپنی ڈگری تعمیل کیلئے کسی دوسری عدالت میں بھیجے۔

دفعہ ۲۵۵۔ عدالت جو کسی ڈگری کو تعمیل کیلئے کسی اور عدالت میں بھیجے وہ حسب ذیل کاغذات بھیجے گی۔

(الف)۔ ڈگری کی نقل۔ (ب)۔ اس امر کا صداقتنامہ کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری کے حدود کے اندر اوسکا ایفا نہیں ہوا ہے یا اگر ڈگری کا جزو ہو چکا ہو تو اس امر کا صداقتنامہ کہ کس قدر جزو کا ایفا ہو چکا ہے اور کس قدر جزو کا ایفا باقی ہے۔

(ج)۔ اگر ڈگری کی تعمیل کیلئے کوئی حکم جاری ہوا ہو تو اوسکی نقل اور اگر کوئی حکم جاری نہوا ہو تو اوس مضمون کا صداقتنامہ۔

کاغذات متذکرہ دفعہ ۲۵۵ بلا کسی ثبوت کے شامل نتھی کئے جائینگے

دفعہ ۲۵۶۔ عدالت جس کو ڈگری تعمیل کیلئے بھیجی جائے بلا کسی مزید ثبوت کے کاغذات متذکرۂ دفعہ بالا کو شامل نتھی کریگی بجز اسکے کہ کسی خاص وجہ سے جو قلم بند کیجائیگی اور جس پر حاکم عدالت کے دستخط ثبت ہونگے ایسے ثبوت کے پیش کرنیکا حکم دیا جائے۔

ڈگری یا حکم کی تعمیل جو وہ کسی عدالت میں تعمیل کیلئے بھیجا جائے

دفعہ ۲۵۷۔ جب کاغذات حسب دفعہ بالا

شامل شامل ہو جائین تو وہ عدالت جس مین ڈگری یا حکم تعمیل کے لئے وصول ہوا ہو اوس کی خود تعمیل کرے گی یا کسی عدالت ماتحت مین جو تعمیل کی مجاز ہو تعمیل کے لئے بھیج سکے گی۔

عدالت صادر کنندہ ڈگری کو ڈگری کی تعمیل کی اطلاع۔

دفعہ ۲۵۸۔ عدالت جس مین کوئی ڈگری تعمیل کے لئے بھیجی جائے عدالت صادر کنندہ ڈگری کو ڈگری کی تعمیل کی اطلاع دے گی اور اگر ڈگری کی تعمیل نہ ہو سکے تو اون حالات کی اطلاع دے گی جن کی وجہ سے تعمیل نہین ہو سکی۔

اوس عدالت کے اختیارات جس مین ڈگری تعمیل کیلئے بھیجی جائے۔

دفعہ ۲۵۹۔ عدالت جس مین کوئی ڈگری تعمیل کیلئے بھیجی جائے اوس کو اوسکی تعمیل کے وقت وہی اختیارات حاصل ہونگے گویا اوس نے اوس ڈگری کو خود صادر کیا تھا۔ تمام اشخاص جو ڈگری کی تعمیل مین کسی حکم کی خلاف ورزی یا مزاحمت کرین وہ اوسی طرح اوس عدالت کے حکم سے قابل سزا ہونگے گویا اوس نے اوس ڈگری کو صادر کیا تھا۔ اور ایسی ڈگری کی تعمیل مین اوسکے احکام مرافعہ کے متعلق اونہین قواعد کے تابع ہونگے گویا اوس نے خود اوس ڈگری کو صادر کیا تھا۔

مدیون ڈگری کی جائیداد کی قرقی کیلئے اور عدالت مین تحریر بھیجنا۔

دفعہ ۲۶۰۔ (۱) ڈگریدار کی درخواست پر عدالت صادر کنندہ ڈگری اگر مناسب سمجھے کسی اور عدالت مین جو ڈگری کی تعمیل کی مجاز ہو اس مضمون کی تحریر بھیج سکیگی کہ مدیون ڈگری کی کوئی جائیداد جس کی اوس تحریر مین صراحت ہو قرق کی جائے۔

(۲) وہ عدالت جس مین ایسی تحریر وصول ہو اوس جائیداد کی قرقی اوس طریقہ سے کرے گی جو ڈگری کی تعمیل مین قرقی کے لئے مقرر ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی تحریر کی بناء پر کوئی قرقی دو مہینے سے زیادہ تک قایم نہ رہیگی: بجز اس کے کہ ایسی مدت کی عدالت صادر کنندہ کے حکم سے توسیع ہوئی ہو یا اوس مدت کے اندر ڈگری تعمیل کے لئے اوس عدالت مین منتقل ہو گئی ہو جس نے جائیداد قرق کی ہے اور ڈگریدار نے اوسکے نیلام کا حکم حاصل کرنے کی درخواست پیش کی ہو۔

اُمور جن کا تصفیہ عدالت تعمیل کنندہ ڈگری کریگی

امور جنکا تصفیہ عدالت تعمیل کنندۂ ڈگری کرے گی۔

دفعہ ۲۶۱۔ (۱) ہر نزاع جو فریقین مقدمہ یا اون مین سے کسی کے قایم مقام کے درمیان ڈگری کی تعمیل یا الفاء یا بے باقی کے متعلق پیدا ہو اوس کا تصفیہ عدالت تعمیل کنندۂ ڈگری کرے گی اور اوس کے متعلق علیحدہ مقدمہ رجوع نہو سکیگا

(۲) بشرطیکہ اوس عذر کے جو سیعاد یا اختیار سماعت کے متعلق کیا جائے عدالت کو اختیار ہے کہ کسی کارروائی کو جو حسب دفعۂ ہذا کی جائے مقدمہ قرار دے یا کسی مقدمہ کو کارروائی حسب دفعۂ ہذا قرار دے اور اگر ضرورت ہو تو مزید رسوم عدالت داخل کرنے کا حکم دے۔

(۳) جب یہ نزاع پیدا ہو کہ آیا کوئی شخص کسی فریق کا قایم مقام ہے یا نہین تو ایسی نزاع کا تصفیہ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے عدالت کرے گی۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے مدعی جس کا مقدمہ خارج ہوا ہے اور مدعی علیہ جس کے مقابلہ مین مقدمہ خارج ہوا ہے فریق مقدمہ ہین۔

تعمیل کے لئے میعاد

بعض صورتون مین تعمیل نہو سکیگی۔

دفعہ ۲۶۲۔ (۱) جب کسی ایسی ڈگری کی تعمیل کیلئے درخواست پیش ہوئی ہو جو حکم امتناعے کی ڈگری نہو تو اوس کی تعمیل کے لئے کسی جدید درخواست پر کوئی حکم جاری نہ کیا جائیگا جو مفصلہ ذیل تاریخون مین سے کسی تاریخ سے بارہ سال گزرنے کے بعد پیش ہوئی ہو۔

(**الف**) اوس ڈگری کی تاریخ سے جس کی تعمیل کی درخواست ہے۔ یا

(**ب**) جب ڈگری یا کسی حکم مابعد مین کسی خاص تاریخ کو یا معینہ اوقات پر کسی رقم کے ادا کرنے یا جائداد کے حوالہ کرنے کی ہدایت ہو تو ادا یا حوالگی مین قاصر رہنے کی تاریخ جس کے متعلق درخواست گزار نے ڈگری کی تعمیل کی درخواست کی ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون۔

(**الف**) اس امر کا مانع نہ ہوگا کہ تعمیل کی درخواست بارہ سال کی مدت متذکرۂ بالا کے بعد پیش ہونے کی صورت مین ڈگری کی تعمیل کا حکم دیا جائے جب مدیون ڈگری نے فریب یا جبر

سے اوس مدت کے اندر کسی وقت ڈگری کی تعمیل کو روکا ہو یا جب ڈگری کی تعمیل کسی عدالت یا عہدہ دار مجاز کے حکم سے ملتوی ہو اور فریب یا جبر کی صورت مین فریب یا جبر کے اختتام کی تاریخ سے جدید میعاد شروع ہوگی اور التوا کی صورت مین وہ مدت محسوب نہ ہوگی جب تک تعمیل ملتوی رہی ہو۔

(ب) قانون میعاد سماعت سرکار عالی کے ضمیمہ دوم مد (۱۶۰) کے احکام کو محدود نکریگا اور نہ اوس پر موثر ہوگا۔

(۳) جو ڈگری قانون ہذا کے نفاذ کے قبل صادر ہوچکی ہو دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے اوس کے متعلق یہ سمجھا جائے گا کہ قانون ہذا کے نفاذ کی تاریخ کو صادر ہوئی۔

منتقل الیہم اور قایم مقامان قانونی

منتقل الیہم

دفعہ ۲۶۳۔ ڈگری کا ہر منتقل الیہ بمطالبت اون حقوق کے ڈگری کا مالک ہوگا جو مدیون کو اصل ڈگری دار کے مقابلہ مین حاصل تھے۔

قایم مقامان قانونی

دفعہ ۲۶۴۔ (۱) اگر ڈگری کی تعمیل کامل ہونے سے پہلے مدیون ڈگری فوت ہو جائے تو مالک ڈگری کو اختیار ہے کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری مین مدیون متوفی کے قایم مقامان قانونی پر ڈگری جاری ہونے کی درخواست پیش کرے۔

(۲) جب ڈگری کی تعمیل قایم مقام قانونی کے مقابلہ مین کی جائے تو اوسکی ذمہ داری صرف بقدر اوسی جائیداد شخص متوفی کی ہوگی جو اوس کے قبضہ مین آئی ہو اور جس کو وہ جایز طور پر صرف نہ کر چکا ہو اور اوسکی ذمہ داری کا تعین کرنے کیلئے عدالت تعمیل کنندہ ڈگری خود یا ڈگریدار کی درخواست پر اوس قایم مقام قانونی سے ایسے کاغذات حساب حکماً داخل کرا سکیگی جو اوسکو مناسب معلوم ہو۔

ڈگری کی تعمیل مین ضابطہ

ڈگری بمقابلہ قائم مقام متوفی بابت دین ذکی متوفی

دفعہ ۲۶۵۔ (۱) اگر کسی فریق پر بہ حیثیت قایم مقام

قانونی کسی شخص متوفی کے ڈگری صادر ہو اور ڈگری مین شخص متوفی کی جائیداد سے کسی رقم کے ادا کرنے کا حکم ہو تو ڈگری کی تعمیل متوفی کی جائیداد کی قرقی اور نیلام سے ہو سکتی ہے۔

(۳) اگر ایسی کوئی جائیداد مدیون ڈگری کے قبضہ مین باقی نہ رہے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت نہ کر سکے کہ اوس نے جائیداد متوفی کو جسکا اوس کے قبضہ مین آنا ثابت ہو بطور جایز صرف کیا ہے تو اوس پر ڈگری بقدر اوس جائیداد کے جس کے جایز صرف کے متعلق وہ اسمیں طرح اطمینان نہ دلا سکا ہو اوسی طرح جاری ہو سکے گی گویا کہ وہ اوس کی ذات پر صادر ہوئی تھی۔

موروثی جائیداد پر ذمہ داری

دفعہ ۲۶۶۔ دفعات (۲۶۴)، (۲۶۵) کی اغراض کے لئے جو جائیداد کسی شخص کے بیٹے یا اور اولاد کے قبضہ مین ہو اور دہرم شاستر کی رو سے جائیداد مذکور پر موروث متوفی کے ایسے قرضہ کی ادائی کی ذمہ داری ہو جس کے متعلق کوئی ڈگری صادر ہوئی ہو تو سمجھا جائے گا کہ جائیداد مذکور شخص متوفی کی ہے جو اوس کے قبضہ مین بحیثیت قائم مقام قانونی آتی ہے

تقسیم یا علیحدگی حصص ایسی جائیداد کے جس سے سرکاری مالگذاری وصول ہوتی ہو

دفعہ ۲۶۷[۱] (۱) اگر ڈگری کسی ایسی جائیداد کی تقسیم کیلئے اوس مین سے کسی حصہ پر علیحدہ قبضہ دلانیکے لئے ہو جو سرکار کی یا جاگیردار کو مالگذاری کے ادائی کی ذمہ دار ہو تو تقسیم یا علیحدگی تعلقدار ضلع کی معرفت بمتابعت قانون مالگذاری عمل مین آئیگی۔

جاگیر یا اراضی انعام کے متعلق ڈگری کی تعمیل

(۲) جب کسی ڈگری کی تعمیل کی درخواست کسی جاگیر یا اراضی انعام یا اوس مین کسی حق کے متعلق کیجائے تو بیانبدی اون احکام کے جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً صادر کرے ایسی درخواست کا تصفیہ محکمہ انعام کے ذریعہ سے ہوگا۔

تعمیل کی درخواست

تعمیل کی درخواست

دفعہ ۲۶۸۔ جب کسی ڈگری کا قابض اوسکی تعمیل کرانا چاہے تو وہ عدالت صادر کنندہ ڈگری مین یا اوس عہدہ دار کے روبرو جو اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو درخواست کرے گا اور اگر ڈگری تعمیل کے لئے حسب احکام مندرجۂ بالا کسی اور عدالت مین بھیجی گئی ہو تو اوس عدالت یا عہدہ دار مجاز کے روبرو درخواست کرے گا۔

[۱] بترمیم نشان (۲) سنہ ۳۶ء

زبانی درخواست | **دفعہ ۲۶۹**۔ (۱) جب ڈگری زر نقد کی ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ ڈگری صادر کرنے کے وقت ڈگر یدار کی زبانی درخواست پر قبل اس کے کہ حکمنامہ گرفتاری تیار کیا جائے مدیون ڈگری کی گرفتاری سے ڈگری کی فوری تعمیل کا حکم دے اگر وہ احاطۂ عدالت میں موجود ہو

تحریر درخواست | (۲) بمتابعت احکام ضمن (۱) ڈگری کی تعمیل کی درخواست تحریری ہوگی اور اوس پر درخواست گزار یا کسی ایسے شخص کے دستخط اور تصدیق ہوگی جس کی نسبت عدالت کو اطمینان ہو کہ وہ حالات مقدمہ سے واقف ہے اور اوسمیں مراتب مفصلہ ذیل کی خانہ پری کیجائیگی

(الف) نشان مقدمہ۔

(ب) اسمائے فریقین مقدمہ۔

(ج) تاریخ ڈگری۔

(د) اس امر کی کیفیت کہ ڈگری کی ناراضی سے مرافعہ ہوا یا نہیں۔

(ہ) امور متنازعہ کی بابت کسی طرح کا ادا یا تصفیہ فریقین میں بعد صدور ڈگری عمل میں آیا یا نہیں اور اگر عمل میں آیا تو کیسا۔

(و) آیا اس درخواست سے پہلے ڈگری کی تعمیل کے لئے کوئی درخواست دیگئی یا نہیں اگر دی گئی تو کس تاریخ کو اور اوس کا کیا نتیجہ ہوا۔

(ز) تعداد رقم مع سود (اگر ہو) جو از روئے ڈگری واجب الوصول ہو یا اور داد رسی جو ڈگری کی رو سے دی گئی ہو اور نیز ڈگری بالمقابل کی تفصیل خواہ اوس ڈگری کے قبل صادر ہوئی ہو یا بعد جس کی تعمیل مقصود ہو۔

(ح) خرچہ کی مقدار جو دلا گیا ہو۔

(ط) نام اوس شخص کا جس کے مقابلہ میں تعمیل کی درخواست ہے۔

(ی) طریقہ جس سے عدالت کی امداد کی درخواست ہے۔ یعنے

(۱) اوس جائداد کی حوالگی سے جس کے دلائے جانے کی ڈگری دی گئی ہو۔

(۲) کسی جائیداد کی قرقی اور نیلام سے یا بغیر قرقی کے نیلام سے۔

(۳) کسی شخص کی گرفتاری اور دیوانی مجلس میں محبوس رکھنے سے۔

(۴) منتظم مقرر کرنے سے۔

(۵) اور طور پر جو دادرسی کی نوعیت کے لحاظ سے ضروری ہو۔

(۳) عدالت جس میں حسب ضمن (۲) درخواست پیش ہو درخواست گزار کو ڈگری کی مصدقہ نقل داخل کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

درخواست قرقی جائیداد منقولہ کیساتھ جائیداد کی فہرست منسلک ہوگی۔

دفعہ ۲۷۰۔ جب مدیون ڈگری کی جائیداد منقولہ کی قرقی کی درخواست ہو اور وہ اوس کے قبضہ میں نہ ہو تو ڈگری دار درخواست کے ساتھ ایک فہرست اوس جائیداد کی بصراحت مناسب منسلک کریگا۔

درخواست قرقی جائداد غیر منقولہ میں کن امور کی صراحت ہوگی۔

دفعہ ۲۷۱۔ جب مدیون ڈگری کی کسی جائیداد غیر منقولہ کی قرقی کی درخواست ہو تو اوسمیں حسب ذیل امور درج کئے جائینگے

(الف) جائیداد کی کیفیت جس سے اوسکی شناخت ہوسکے اور اگر کاغذات سرکاری یا دیہی میں اوس جائیداد کے حدود یا نمبر قائم ہوئے ہوں تو اوس کی صراحت۔

(ب) مدیون ڈگری کے حصہ یا حق کی صراحت جہاں تک کہ درخواست گزار کو علم ہو اور وہ تحقیق کرسکا ہو۔

مشترک ڈگریداروں کی تعمیل کے لئے درخواست

دفعہ ۲۷۲۔ (۱) اگر ڈگری ایک سے زیادہ اشخاص کے حق میں بالاشتراک صادر ہوئی ہو تو اون میں سے کوئی ایک یا زیادہ اشخاص بجز اسکے ڈگری میں اوسکے خلاف کوئی شرط درج ہو کل ڈگری کی تعمیل کی درخواست کل ڈگریداروں کے فائدہ کے واسطے یا اگر ان میں سے کوئی فوت ہوگیا ہو تو باقی ڈگریداروں اور متوفی کے قایم مقام قانونی کے فائدہ کے واسطے کرسکتے ہیں۔

(۲) جب عدالت اوس درخواست پر جو حسب ضمن (۱) پیش ہوئی ہو ڈگری کی تعمیل کے حکم دینے کی کافی وجہ سمجھے تو وہ اون اشخاص کے حقوق کے تحفظ کے لئے جو اوس درخواست میں شریک نہ ہوں حکم مناسب صادر کرے گی۔

ڈگری کے منتقل الیہ کی درخواست ڈگری کی تعمیل کے لئے۔

دفعہ ۲۷۳۔ جب کوئی ڈگری بذریعہ دستاویز انتقال یا قانون کے اثر سے منتقل ہوجائے یا کسی ایسی ڈگری میں جو

دو یا زیادہ اشخاص کے حق مین بالاشتراک ہو کسی ڈگریدار کا حق اوسی طرح منتقل ہو جائے تو منتقل الیہ عدالت صادر کنندۂ ڈگری مین اوسکی تعمیل کی درخواست پیش کر سکتا ہے اور ڈگری کی تعمیل اوسی طریقہ سے اور بپابندی اون ہی شرایط کے ہو سکتی ہے گویا درخواست ڈگریدار پیش کی مگر شرط یہ ہے کہ جب ڈگری یا حق مذکور دستاویز کی رو سے منتقل ہوا ہو تو ایسی درخواست کی اطلاع منتقل کنندۂ اور مدیون ڈگری کو دیجائے گی اور ڈگری کی تعمیل اوسوقت تک نہ کی جائیگی جب تک اون عذرات کو سماعت نہ کیا جائے جو اوسکی تعمیل کے متعلق پیش کئے گئے ہون۔

اور یہ بھی شرط ہے کہ جب ڈگری زر نقد کی چند اشخاص پر ہو۔ اور وہ اون مین سے ایک کے نام منتقل ہو جائے، تو اوسکی تعمیل دیگر اشخاص پر نہ ہو سکے گی۔

ڈگری کی تعمیل کیلئے درخواست پیش ہونے پر کارروائی۔

دفعہ ۲۷۴۔ (۱) ڈگری کی تعمیل کی درخواست حسب دفعہ (۲۶۹) ضمن (۳) دفعات (۲۷۱) کے احکام کی جہان تک تعلق ہو تعمیل ہوئی ہے یا نہین اور اگر اون کی تعمیل نہ ہوئی ہو تو عدالت درخواست کو نامنظور کر سکے گی یا تقایید کے اوسی وقت یا ایک معین مدت کے اندر رفع کرنے کی اجازت دی گئی۔

(۲) جب ضمن (۱) کے احکام کی رو سے کسی درخواست کی ترمیم کیجائے تو وہ درخواست حسب ضابطہ اور اوسی تاریخ کو پیش ہوئی متصور ہوگی جس تاریخ کو وہ ابتدأً پیش ہوئی تھی۔

(۳) ہر ترمیم جو دفعہ ہذا کی رو سے کیجائے اوس پر ناظم عدالت کے دستخط ہونگے۔

(۴) جب درخواست قبول ہو جائے تو عدالت رجسٹر متعلقہ مین اوسکا اور اوس کے پیش ہونے کی تاریخ کا اندراج کرے گی اور حسب احکام مندرجہ باب ہذا درخواست کی نوعیت کے لحاظ سے ڈگری کی تعمیل کا حکم دے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ زر نقد کی ڈگری مین جایداد مقرونہ کی مالیت جہان تک ممکن ہو ڈگری کی رقم کے مساوی ہو گی۔

بالمقابل ڈگریون کی صورت مین تعمیل۔

دفعہ ۲۷۵۔ (۱) جب ایسی بالمقابل ڈگریون کی تعمیل کے لئے جو علیحدہ مقدمات مین زر نقد کے ادا کیلئے اونہین فریقین کے درمیان صادر

ہوئی ہون اور ایک ہی وقت قابل تعمیل ہون عدالت کے روبرو درخواستین پیش ہون تو۔
(الف) اگر دونون رقوم مساوی ہون تو دونون ڈگریون پر الیفا کا اندراج کردیا جائیگا اور
(ب) اگر دونون رقوم مساوی نہ ہون تو صرف وہ فریق تعمیل کرائیگا جس کی ڈگری کی مقدار زاید ہو اور صرف اوس قدر رقم کی بابت جو دوسری ڈگری کی رقم منہا کرنے کے بعد باقی رہے اور زاید رقم کی ڈگری پر کم رقم کی ڈگری کی بابت الیفا کا اندراج کردیا جائے گا اور نیز کم رقم کی ڈگری پر الیفا کا اندراج ہوگا۔
(۲) جب کوئی فریق کسی ایک ڈگری کا منتقل الیہ ہو تو ضمن (۱) کے احکام اون دیون ڈگری شدہ سے جو منتقل کنندہ کے ذمہ ہین اور نیز اون دیون ڈگری شدہ سے جو منتقل الیہ کے ذمہ ہین متعلق ہونگے
(۳) دفعہ ہذا کے احکام متعلق نہ ہون گے بجز اس کے کہ۔
(الف) ڈگری دار جس نے ایک مقدمہ مین ڈگری حاصل کی ہے دوسرے مقدمہ مین مدیون ڈگری ہے اور دونون فریق مقدمات مین ایک ہی حیثیت رکھتے ہین۔
(ب) رقوم جو ڈگری کی رو سے واجب الادا ہون معین ہون۔
(۴) ایسی ڈگری کا قابض جو ایک سے زیادہ اشخاص کے مقابلہ مین مشترکاً و منفرداً صادر ہوئی ہو اوس کو ایسی ڈگری کے متعلق ڈگری بالمقابل قرار دے سکتا ہے۔ جو اون اشخاص مین سے ایک یا زیادہ نے تنہا اوسکے مقابلہ مین حاصل کی ہو۔

تمثیلات

(الف) زید کی بکر کے مقابلہ مین (الف) کی ایک ڈگری ہے۔ بکر کی زید کے مقابلہ مین ایک ڈگری ہے کہ اوس کو (الف) ادا کئے جائین اگر زید ایک معین تاریخ مابعد کو مال حوالہ کرنے مین قاصر رہے بکر اپنی ڈگری کو ڈگری بالمقابل نہین قرار دے سکتا۔
(ب) زید اور بکر مدعیان نے خالد کے مقابلہ مین (الف) کی ڈگری حاصل کی اور خالد نے بکر کے مقابلہ مین (الف) کی ڈگری حاصل کی۔ خالد اپنی ڈگری کو ڈگری بالمقابل نہین قرار نہین دے سکتا۔

(ج) زید نے بکر کہ مقابلہ مین (الف ۱) کی ڈگری حاصل کی۔ خالد نے جو بکر کا امین ہے بکر کی جانب سے زید کے مقابلہ مین (الف ۱) کی ڈگری حاصل کی۔ بکر خالد کی ڈگری کو ڈگری بالمقابل نہین قرار دے سکتا۔

(د) زید۔ بکر۔ عمر۔ خالد اور حامد ایک ڈگری کی بنا پر جو واحد نے حاصل کی ہے (الف ۲) کی بابتہ مشترکاً و منفرداً ذمہ دار ہین۔ زید نے ایک سو روپیہ کی ایک ڈگری تنہا واحد کے مقابلہ مین حاصل کی اور اوس عدالت مین تعمیل کی درخواست کی جس مین شراکتی ڈگری کی تعمیل ہو رہی ہے واحد اپنی شراکتی ڈگری کو ڈگری بالمقابل قرار دے سکتا ہے۔

ایسی ڈگری کی تعمیل جس مین دو فریق کے دعاوی ایک دوسرے کے مقابلہ مین ہون

دفعہ ۲۷۶۔ جب کسی ایسی ڈگری کی تعمیل کیلئے درخواست پیش ہو جس کی رو سے دو فریق ایک دوسرے سے کوئی رقم پانے کے مستحق ہون تو۔

(الف) اگر دونون رقوم مساوی ہون تو دونون کا ایفار ڈگری پر درج کیا جائیگا۔ اور

(ب) اگر دونون رقوم مساوی نہ ہون تو تعمیل صرف وہ فریق کرا سکے گا جو زاید رقم کے پانے کا مستحق ہو اور صرف اوس قدر رقم کی بابت جو دوسرے فریق کی واجب الادا رقم منہا کرنے کے بعد باقی رہے اور کم رقم کے ایفار کا ڈگری پر اندراج کیا جائے گا۔

رہن یا کفالت کی ڈگری سے ڈگری اور دعاوی بالمقابل کا متعلق ہونا۔

دفعہ ۲۷۷۔ دفعات (۲۷۵)، (۲۷۶) کے احکام اون ڈگریون سے بھی متعلق ہونگے جو رہن یا کفالت کی بنا پر جایداد کے نیلام کے لئے صادر ہون۔

ڈگری کی تعمیل ایک ہی وقت ذات اور جایداد دونون پر۔

دفعہ ۲۷۸۔ عدالت حسب صوابدید اپنے مدیون کی ذات اور جایداد دونون کے مقابلہ مین ایک ہی وقت تعمیل کا حکم دینے سے انکار کر سکتی ہے۔

خاص صورتین جن مین مدیون کے نام اطلاعنامہ جاری ہوگا کہ وجہ ظاہر کرے کہ تعمیل کا حکم کیون نہ دیا جائے

دفعہ ۲۷۹۔ (۱) جب ڈگری کی تعمیل کی درخواست (الف) ڈگری کی تاریخ سے ایکسال کے بعد پیش ہو۔ یا

(ب) فریق ڈگری کے قایم مقام قانونی کے مقابلہ مین پیش ہو۔

تو عدالت تعمیل کنندہ ڈگری اوس شخص کے نام جسکے مقابلہ مین تعمیل کی درخواست پیش ہوئی ہو ایک اطلاعنامہ جاری کرے گی جس مین حکم ہوگا کہ وہ تاریخ معینہ پر وجہ ظاہر کرے کہ ڈگری کی تعمیل کیون نہ کی جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے اطلاع نامہ کی ضرورت نہ ہوگی جب۔

(الف) تعمیل کی درخواست ڈگری کی تاریخ کے ایک سال کے بعد مگر اوس حکم ایک سال کے اندر پیش ہو جو تعمیل کی سابقہ درخواست پر اوس فریق کے مقابلہ مین صادر ہوا ہو جس کے مقابلہ مین تعمیل کی درخواست ہو۔ یا

(ب) مدعی ڈگری کے ایسے قایم مقام قانونی کے مقابلہ مین تعمیل کی درخواست پیش ہو جس کے مقابلہ مین تعمیل کی درخواست سابق مین پیش ہو چکی ہو اور تعمیل کئے جانے کا حکم صادر ہو چکا ہو۔

(۲) ضمن (۱) کا کوئی مضمون اس کا مانع نہ ہوگا کہ عدالت اطلاعنامہ متذکرہ ضمن مذکور جاری کرنے کے بغیر تعمیل کیلئے حکمنامہ جاری کرے جب اون وجوہ سے جو درج کئے جائین گئے اوس کی رائے ہو کہ اطلاعنامہ کے اجرا سے نامناسب تاخیر ہوگی یا اضاف مین خلل واقع ہوگا۔

اطلاعنامہ جاری کرنے کے بعد کارروائی۔

دفعہ ۲۸۰ (۱) جب وہ شخص جس کے نام حسب دفعہ ۲۷۹ اطلاعنامہ جاری کیا جائے حاضر نہ ہو یا حسب اطمینان عدالت وجہ ظاہر نہ کرے تو عدالت ڈگری کی تعمیل کا حکم دے گی۔

(۲) جب شخص مذکور ڈگری کی تعمیل کے متعلق کوئی عذر پیش کرے تو عدالت اوس عذر پر لحاظ کرکے حکم مناسب صادر کرے گی۔

تعمیل کے لئے حکمنامہ

دفعہ ۲۸۱ (۱) جب مراتب ابتدائی کی (اگر کوئی ہون) تکمیل ہو جائے تو عدالت بجز اس کے کہ کوئی امر مانع ہو ڈگری کی تعمیل کیلئے حکمنامہ جاری کرے گی۔

(۲) ایسے ہر حکمنامہ مین تاریخ اجرا لکھی جائے گی اور اوس پر حاکم عدالت یا ایسے عہدہ دار کے دستخط ہونگے جس کو اس کام کے لئے عدالت نے مقرر کیا ہو اور اوس پر عدالت کی مہر ثبت ہوگی اور تعمیل کے لئے عہدہ دار مجاز کے حوالہ کیا جائے گا۔

(۳) ایسے ہر حکمنامہ مین تاریخ کی صراحت ہوگی جس پر یا جس کے قبل اوسکی تعمیل کیجائے گی۔

حکمنامہ پر عبارت ظہری۔

دفعہ ۲۸۲۔ (۱) وہ عہدہ دار جسکو حکمنامہ بغرض تعمیل سپرد ہوا ہو اوس پر تعمیل کی تاریخ اور طریقہ لکھے گا اور اگر حکمنامہ اوس تاریخ کے بعد واپس ہوا ہو جو واپسی کے لئے آخری تاریخ مقرر تھی تو تاخیر کی وجہ اور اگر اوس کی تعمیل نہ ہوئی ہو تو عدم تعمیل کی وجہ لکھکر حکمنامہ عدالت مین واپس کریگا۔

(۲) جب حکمنامہ پر یہ عبارت لکھی گئی ہو کہ عہدہ دار مذکور اوس کی تعمیل نہین کرسکتا ہے تو عدالت اوسکے متعلق اوسکا اظہار لے گی اور اگر ضرورت سمجھے تو اوسکے متعلق گواہون کو طلب کرکے اون کا بیان اور تحقیقات کا نتیجہ قلمبند کرے گی۔

التوا تعمیل

تعمیل کے التوا کا حکم عدالت کس صورتمین صادر کرسکیگی۔

دفعہ ۲۸۳۔ (۱) عدالت جس مین کوئی ڈگری تعمیل کے لئے بھیجی گئی ہو وجہ موجہ ظاہر ہونے پر اوس ڈگری کی تعمیل مناسب مدت کیلئے ملتوی کرے گی تاکہ مدیون ڈگری عدالت صادر کنندۂ ڈگری مین یا اوس عدالت مین جس کو اوس ڈگری یا اوسکی تعمیل کے متعلق مرافعہ کے اختیارات حاصل ہون تعمیل کے التوا کیلئے یا ڈگری یا اوسکی تعمیل کے متعلق کوئی اور ایسا حکم حاصل کرنے کیلئے درخواست پیش کرسکے جو حکم کہ عدالت صادر کنندۂ ڈگری یا عدالت مرافعہ مذکور اوس صورت مین صادر کرسکتی جب ڈگری کی وہ تعمیل کر رہی ہوتی یا ڈگری کی تعمیل کی درخواست اوسکے روبرو کیگئی ہوتی۔

(۲) اگر مدیون ڈگری کی جایداد یا صیغہ تعمیل مین قرق ہوئی ہو یا وہ گرفتار ہوا ہو تو وہ عدالت جس نے حکمنامۂ تعمیل جاری کیا ہو یہ حکم صادر کرسکے گی کہ اوس درخواست کے نتیجہ کے ظاہر ہونے تک جو حسب ضمن (۱) پیش ہوئی ہو جایداد مقرونہ واگذاشت کی جائے یا مدیون رہا کیا جائے۔

(۳) قبل اس کے کہ تعمیل کے التوا یا جایداد کے واگذاشت یا مدیون کی رہائی کا حکم صادر کیا جائے عدالت مدیون ڈگری سے اوس قدر ضمانت طلب کرسکے گی یا ایسے شرایط عاید کرسکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

اوس مدیون ڈگری کی ذمہ داری جسکی جایداد واگذاشت ہوئی ہو یا جو رہا کیا گیا ہو

دفعہ ۲۸۴۔ مدیون ڈگری کی جایداد کی واگذشت یا اوسکی رہائی جو حسب دفعہ (۲۸۳) عمل مین آئے اسکی مانع نہ ہوگی کہ اوس کی جایداد پھر قرق کی جائے یا وہ پھر گرفتار کیا جائے۔

عدالت صادر کنندۂ ڈگری یا عدالت مرافعہ کا حکم عدالت تعمیل کنندۂ پر قابل پابندی ہوگا۔

دفعہ ۲۸۵۔ عدالت صادر کنندۂ ڈگری یا عدالت مرافعہ متذکرۂ صدر کا حکم ڈگری کی تعمیل کے متعلق اوس عدالت پر قابل پابندی ہوگا جس کے پاس ڈگری تعمیل کے لئے بھیجی گئی ہو۔

التوا تعمیل تا تصفیہ مقدمہ مابین ڈگریدار اور مدیون

دفعہ ۲۸۶۔ اگر کسی عدالت مین کوئی مقدمہ اوس شخص کی طرف سے جس پر اوس عدالت کی ڈگری ہوئی ہو ڈگریدار کے مقابلہ مین رجوع کیا جائے تو عدالت کو اختیار ہے کہ بپابندی شرایط متعلق ضمانت یا اور طور پر جیسا وہ مناسب خیال کرے مقدمہ مرجوعہ کے فیصل ہونے تک ڈگری مذکور کی تعمیل ملتوی رکھے۔

تعمیل کا طریقہ

زر نقد کی ڈگری کی تعمیل

دفعہ ۲۸۷۔ ہر ڈگری کی تعمیل جس مین زر نقد کے ادا کا یا کسی اور داد رسی کے بجائے زر نقد کے ادا کا حکم ہو مدیون ڈگری کے محبس دیوانی مین رکھنے سے یا اوسکی جایداد کی قرقی اور نیلام سے یا دونون سے ہوسکے گی۔

اوس ڈگری کی تعمیل جس مین کسی خاص جایداد منقولہ یا اس کا کوئی حصہ دلائے جانے کے لئے ہو۔

دفعہ ۲۸۸۔ (۱) اگر ڈگری کسی خاص جایداد منقولہ یا اس کا کوئی حصہ دلائے جانے کے لئے ہو تو اگر ممکن ہو اوسکی تعمیل جایداد یا حصہ مذکور کے قرقی اور ڈگریدار یا اوس شخص کے قبضہ مین دلانے سے ہوسکے گی جس کو ڈگریدار نے اپنی طرف سے اوسکے لینے کے لئے مقرر کیا ہو یا اوس کی تعمیل مدیون ڈگری کے محبس دیوانی مین رکھنے یا اوس کی جائداد قرق کرنے یا دونون سے ہوسکے گی۔

(۲) جب کوئی قرقی جو حسب ضمن (۱) ہوئی ہو چھ مہینے تک قایم رہی ہو اور مدیون نے اوس وقت تک ڈگری کی تعمیل نہ کی ہو تو جایداد مقرقہ ڈگریدار کی درخواست پر نیلام کی جاسکے گی اور زر ثمن نیلام سے ڈگریدار کو اوس قدر رقم دلائی جاسکے گی جو ڈگری مین کسی جایداد منقولہ کے

نہ دلائے جانیکے صورت مین مقرر کی گئی ہو اور اور صورتون مین اوس قدر رقم بطور معاوضہ کے دلائی جاسکے گی جو عدالت مناسب خیال کرے اور اگر کوئی رقم باقی رہے تو وہ مدیون کو اوسکی درخواست پر ادا کی جائے گی۔

(۳) اگر مدیون نے ڈگری کی تعمیل کردی ہو اور تعمیل کا کل خرچہ ادا کر دیا ہو جو اس کے ذمہ واجب ہو یا اگر قرقی کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر جائیداد کے نیلام کے لئے درخواست نہ پیش ہوئی ہو یا پیش ہوکر نامنظور ہوئی ہو تو قرقی برخاست ہو جائے گی۔

کسی معاہدہ کی تعمیل مختص کی یا حکم امتناعی کی ڈگری کی تعمیل

دفعہ ۲۸۹۔ (۱) جب وہ فریق جس کے مقابلہ مین کسی معاہدہ کی تعمیل مختص کی یا حکم امتناعی کی ڈگری صادر ہوئی ہو اور اوس کو ڈگری کی تعمیل کا موقع مل چکا ہو لیکن وہ عمداً اوس کی تعمیل مین قاصر رہے تو ڈگری کی تعمیل اوسکے محبس دیوانی مین رکھے جانے یا اوسکی جایداد قرق کئے جانے یا دونون طریقہ سے ہوسکے گی۔

(۲) اگر وہ فریق جس کے مقابلہ مین کسی معاہدہ کی تعمیل مختص یا حکم امتناعی کی ڈگری صادر ہوئی ہو کوئی جماعت متحدہ ہو تو ڈگری کی تعمیل اس طور سے کیجائے گی کہ جایداد جماعت مذکور قرق کی جائے یا اوسکے ڈائرکٹرون یا اعلی افسرون کو محبس دیوانی مین رکھا جائے یا دونون طریقہ سے عمل مین آسکے گی۔

(۳) جب کوئی قرقی جو حسب مضمن (۱) یا (۲) ہوئی ہو ایک سال تک قائم رہی ہو اور مدیون نے اوس وقت تک ڈگری کی تعمیل نہ کی ہو تو جایداد مقرونہ ڈگری دار کی درخواست پر نیلام کی جاسکے گی اور زر ثمن نیلام سے عدالت ڈگریدار کو اوس قدر رقم بطور معاوضہ دے سکیگی جو وہ مناسب خیال کرے اور اگر کوئی رقم باقی رہے تو وہ مدیون کو اوسکی درخواست پر ادا کی جائے گی۔

(۴) اگر مدیون نے ڈگری کی تعمیل کردی ہو اور تعمیل کا کل خرچہ ادا کر دیا ہو جو اوسکے ذمہ واجب ہو یا اگر قرقی سے ایک سال کے گذرنے کے بعد نیلام کرانے کیلئے کوئی درخواست نہ پیش ہوئی ہو یا پیش ہوکر نامنظور ہوئی ہو تو قرقی برخاست ہو جائے گی۔

(۵) اگر کسی معاہدہ کی تعمیل مختص یا حکم امتناعی کی ڈگری ہو اور اوس کی تعمیل نہ ہوئی ہو تو حکمنامہ جات مذکورہ بالا کے بجائے یا اوّل (۱) کے علاوہ عدالت حکم دے سکے گی کہ وہ فعل

جس کے کئے جانے کا حکم ہو جہان تک ممکن ہو ڈگریدار یا کوئی اور شخص جسے عدالت نے مقرر کیا ہو مدیون ڈگری کے خرچہ سے کرے اور جو خرچہ فعل مذکور کے کئے جانے مین عاید ہوا وس کا تعین اوسی طریقہ سے کیا جائے گا جسپر ڈگری کی عدالت نے ہدایت کی ہو اور وہ اوسی طرح وصول کیا جاسکے گا کہ گویا ڈگری مین شامل تھا۔

اوس ڈگری کی تعمیل جو حقوق ازدواج کے دلانے کیلئے ہو تو ڈگری صادر کرنے کے وقت یا اوس کے بعد کسی وقت۔

دفعہ ۲۹۰ (۱) جب ڈگری حقوق ازدواج کے دلانے کیلئے ہو۔

(الف) مدیون کے زوجہ نابالغہ ہونے کی صورت مین اوسکے ولی مقدمہ کو حکم دیا جائے گا کہ وہ اوس عورت کو ڈگری دار کے حوالہ کردے۔ اگر ولی اس حکم کی تعمیل نہ کرے تو وہ عورت جبراً ڈگریدار کو دلائی جائے گی۔ اور اگر ولی نے اوس کو اس طرح مخفی کیا ہو کہ وہ دستیاب نہ ہوسکے تو وہ بحبس دیوانی مین رکھا جائے گا یا اوسکی جایداد قرق کی جائے گی یا دونون حکم دے جاسکین گے۔

(ب) مدیون کے زوجہ بالغہ ہونے کی صورت مین وہ جبراً ڈگریدار کے حوالہ کیجائے گی۔

(ج) مدیون کے شوہر ہونے کی صورت مین یہ حکم دیا جاسکے گا کہ اگر ڈگری کی تعمیل مدت معینہ مین نہ ہو تو مدیون ڈگریدار کو ایسے رقوم باقساط ادا کرے جو مناسب ہون اوس کے ادا کے لئے ضمانت داخل کرنے کا بھی حکم دیا جاسکے گا۔

(۲) عدالت اوس حکم کو جو حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) صادر کیا جائے وقتاً فوقتاً تبدیل یا ترمیم کرسکے گی۔ ایسی تبدیل اقساط کے اوقات یا اون کی رقم کی کمی یا زیادتی کے متعلق ہوسکتی ہے عدالت کو یہ بھی اختیار ہے کہ اقساط کے ادا کے حکم کو کلاً یا جزءً عارضی طور پر ملتوی کرے اور کچھ عرصہ کے بعد اوسکو پھر کلاً یا جزءً قابل تعمیل قرار دے جیسا کہ اوس کو مناسب معلوم ہو۔

(۳) رقم جس کے حسب دفعہ ہذا ادا کئے جانے کا حکم دیا جائے اوسی طرح وصول کی جاسکیگی کہ گویا وہ زر نقد کی ڈگری کی رو سے قابل ادا ہے۔

کسی دستاویز کی تکمیل کیلئے یا کسی دستاویز قابل بیع و شری پر عبارت ظہری لکھنے کے لئے ڈگری۔

دفعہ ۲۹۱ (۱) جب ڈگری کسی دستاویز کی تکمیل کے لئے یا کسی دستاویز قابل بیع و شری پر عبارت ظہری لکھنے کے لئے ہو

اور مدیون ڈگری اوسکی تعمیل مین غفلت یا انکار کرے تو ڈگریدار دستاویز یا عبارت ظہری کا مسودہ ڈگری کے مطابق مرتب کرکے عدالت مین پیش کرسکتا ہے۔

(۲) عدالت ایسے مسودہ کو مدیون ڈگری کے پاس اس حکم سے بھیج دیگی کہ اگر اوس کو اوس کے متعلق کوئی عذر ہو تو مدت معینہ کے اندر پیش کرے۔

(۳) اگر مدیون ڈگری کو مسودہ کے متعلق کوئی عذر ہو تو وہ اوسکو تحریر آمدت معینہ کے اندر پیش کرے گا اور عدالت مسودہ کی منظوری یا ترمیم کے متعلق ایسا حکم دے سکیگی جو وہ مناسب خیال کرے

(۴) ڈگریدار مسودہ کی نقل اون ترمیمات کے بعد (اگر کوئی ہون) جو عدالت نے کی ہون کاغذ پر مہور پر (اگر قانون نافذہ کی رو سے اوس کیلئے اسٹامپ ضروری ہو) پیش کریگا اور ناظم عدالت یا وہ عہدہ دار جو اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو اوسکی تکمیل کرے گا۔

(۵) دستاویز کی تکمیل یا دستاویز قابل بیع وشری کے عبارت ظہری کی تحریر حسب ذیل نمونہ کے موافق ہوسکے گی۔

"خالد ناظم عدالت (یا جیسی صورت ہو) بجانب زید بمقدمہ بکر بنام زید" ایسی تکمیل یا تحریر کا وہی اثر ہوگا گویا اوس فریق نے جسکو ڈگری کی رو سے تکمیل یا عبارت ظہری لکھنے کا حکم دیا گیا ہو۔ تکمیل کی یا عبارت ظہری لکھی۔

(۶) عدالت یا وہ عہدہ دار جو اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو اوس دستاویز کی رجسٹری کرائیگا جب قانون کی رو سے اوسکی رجسٹری لازمی ہو یا ڈگریدار اوسکی رجسٹری کرانا چاہتا ہو اور عدالت رجسٹری کے اخراجات کے ادا کیلئے ایسا حکم صادر کرسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

جایداد غیر منقولہ کی ڈگری کی تعمیل۔ دفعہ ۲۹۲۔ (۱) جب ڈگری کسی جایداد غیر منقولہ کی حوالگی کیلئے ہو تو قبضہ اوس فریق کو جو اوسکا مستحق قرار دیا گیا ہو یا اوس شخص کو دلایا جائے گا جو اوس کی جانب سے قبضہ حاصل کرنے کیلئے مجاز کیا گیا ہو اور اگر ضرورت ہو وہ شخص بیدخل کیا جاسکے گا جس پر ڈگری کی تعمیل لازم ہو اور جو بے دخل ہونے سے انکار کرے۔

(۲) جب ڈگری جایداد غیر منقولہ کے مشترکہ قبضہ کی ہو تو ایسا قبضہ اس طرح دلایا جائے گا کہ حکم مشعر قبضہ کی ایک نقل اوس جایداد کے کسی نمایان مقام پر چسپان کی جائیگی اور بہ ضرب

ڈھل یا اور ایسے طریقہ سے جو رائج ہو ڈگری کے مضمون کا اعلان کسی مقام مناسب پر کیا جائیگا۔
(۳) جب کسی عمارت یا احاطہ کا قبضہ دلانا ہو اور قابض جس پر ڈگری کی تعمیل لازم ہو اندر جانے نہ دے تو پردہ نشین عورت کو چلے جانیکے لئے معقول اطلاع اور سہولت دینے کے بعد عدالت اپنے اہلکاران کے ذریعہ سے کسی قفل یا کھٹکے کو کھول یا توڑ سکے گی یا کسی دروازہ کو توڑ سکیگی یا کوئی اور ایسا فعل کر سکے گی جو ڈگری دار کو قبضہ دلانے کیلئے ضروری ہو۔

ایسی جایداد غیر منقولہ کی ڈگری کی تعمیل جو شخص ثالث کے قبضہ میں ہو

دفعہ ۲۹۳۔ جب ڈگری کسی ایسی جایداد غیر منقولہ کے قبضہ کی ہو جو کسی کرایہ دار یا پٹہ دار یا اور شخص کے قبضہ میں ہو جو قبضہ کا مستحق ہو اور جس پر ڈگری کی رو سے قبضہ چھوڑنا لازم نہ ہو تو عدالت قبضہ اس طرح دلائے گی کہ حکم مشعر قبضہ کی ایک نقل اوس جایداد کے کسی نمایاں مقام پر چسپاں کیجائے گی، اور قابض کی آگاہی کے لئے بصورت ڈھل یا اور ایسے طریقہ سے جو رائج ہو ڈگری کے مضمون کا اعلان کسی مقام مناسب پر کیا جائے گا۔

گرفتاری اور محبس دیوانی میں رکھا جانا

گرفتاری اور محبس دیوانی میں رکھا جانا

دفعہ ۲۹۴۔ (۱) ڈگری کی تعمیل میں مدیون ہر وقت بلا لحاظ تعطیل کے گرفتار کیا جا سکتا ہے اور گرفتاری کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو وہ عدالت کے روبرو پیش کیا جائے گا اور محبس دیوانی میں یا کسی ایسے مقام میں جو سرکار عالی نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو رکھا جا سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف) دفعہ ہذا کی رو سے گرفتاری کے لئے غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب کے قبل کسی مکان سکونت میں داخل جائز نہ ہوگا۔

(ب) کسی مکان سکونت کا بیرونی دروازہ نہ توڑا جائے گا بجز اس کے کہ ایسا مکان مدیون ڈگری کے قبضہ میں ہو اور وہ اہلکار مجاز گرفتاری کو داخل ہونے سے روکے یا ادسکی اور طور پر مزاحمت کرے لیکن جب اہلکار مجاز گرفتاری کسی مکان سکونت میں جایز طور پر

داخل ہوجائے تو وہ کسی کمرہ کا دروازہ توڑسکے گا جس مین وہ یا ورکرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ مدیون ڈگری موجود ہے۔

(ج) جب ایسے کمرہ مین کوئی پردہ نشین عورت ہو تو وہ اسکو علیحدہ ہوجانیکی معقول اطلاع اور سہولت دینے کے بعد گرفتار کرنے کے لئے داخل ہوگا۔

(د) جب ڈگری جسکی تعمیل مین مدیون ڈگری گرفتار کیا گیا ہے زر نقد کے ادا کی بابتہ ہو اور مدیون ڈگری، ڈگری کی رقم اور وہ خرچہ جو اوسکی گرفتاری مین عاید ہوا ہو۔ اہلکار گرفتار کنندہ کو ادا کردے تو وہ فوراً رہا کیا جائے گا۔

(۲) سرکار عالی بذریعہ اشتہار یہ قرار دیسکے گی کہ کوئی شخص یا فرقہ اشخاص جس کی گرفتاری سے عوام کو خطرہ یا تکلیف ہو صرف اوس طریقہ سے گرفتار ہوسکے گا جسکی صراحت کیگئی ہو۔

(۳) جب کوئی مدیون کسی زر نقد کی ڈگری کی تعمیل مین گرفتار ہوکر عدالت مین پیش کیا جائے تو عدالت اوسکو اطلاع دیگی کہ وہ دیوالیہ قرار دے جانیکی درخواست کرسکتا ہے اور یہ کہ اگر اوسنے اپنی جایداد بدنیتی سے منتقل نہین کی ہے یا بدنیتی کا کوئی اور فعل نہین کیا ہے اور وہ باب ۲۳ کے احکام کی تعمیل کرے تو وہ رہا کیا جاسکے گا۔

(۴) جب کوئی مدیون یہ ظاہر کرے کہ وہ دیوالیہ قرار دے جانیکی درخواست پیش کرے گا اور حسب اطمینان عدالت اس امر کی ضمانت داخل کرے کہ وہ ایک مہینہ کے اندر دیوالیہ قرار دے جانیکی درخواست پیش کرے گا اور اوس کارروائی کے متعلق یا اوس ڈگری کی تعمیل کی کارروائی کے متعلق جس کی تعمیل مین وہ گرفتار ہوا ہے وہ جب طلب کیا جائے گا حاضر ہوگا تو عدالت اوسکو رہا کریگی اور اگر وہ درخواست پیش کرنے مین یا جب طلب کیا جانے حاضر ہونے مین قاصر رہے تو عدالت حکم دے سکیگی کہ ضمانت کی رقم وصول کی جائے یا وہ ڈگری کی تعمیل مین مجلس دیوانی مین رکھا جائے۔

ڈگری کی تعمیل مین عورت گرفتار نہ ہوسکے گی۔

دفعہ ۲۹۵۔ باوجود کسی حکم مندرجہ قانون ہذا ڈگری کی تعمیل مین کوئی عبارت مجلس دیوانی مین رکھے جانے کیلئے گرفتار نہ کی جاسکے گی۔

شرح خوراک

دفعہ ۲۹۶۔ سرکار عالی شرح ماہانہ مقرر کرے گی جو مدیون ان ڈگری

کی خوراک کی بابت بلحاظ اون کی حیثیت کے ادا کیجائے گی۔

محبس مین قید اور رہائی

دفعہ ۲۹۷۔ (۱) ہر شخص جو کسی ڈگری کی تعمیل مین کسی محلس دیوانی مین قید رکھا گیا ہو۔

(الف) جب ڈگری زر نقد کی بابت ہو جس کی مقدار (۵۰) سے زاید ہو چھ مہینے تک قید رکھا جاسکے گا۔

(ب) کسی اور صورت مین چھ ہفتہ تک قید رکھا جاسکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ مدت ہائے متذکرۂ بالا کے قبل وہ رہا کیا جائے گا۔

(۱) جب محبس کے عہدہ دار اعلیٰ کو رقم ادا کر دی جائے جو اوس حکم مین درج ہو جس کی بناء پر وہ قید رکھا گیا ہو۔

(۲) جب اوس کے مقابلہ مین ڈگری کی اور طور پر تعمیل ہو گئی ہو۔

(۳) جب وہ شخص اوس کی رہائی کی درخواست کرے جس کی درخواست پر وہ قید کیا گیا ہو

(۴) جب مدیون ڈگری حسب احکام مندرجۂ مابعد دیوالیہ قرار دیا جائے۔

(۵) جب وہ شخص جس کی درخواست پر مدیون گرفتار کیا گیا ہو خوراک کی بابت شرح معینہ کے موافق رقم داخل نہ کرے۔

لیکن فقرۂ ۲، ۳، ۴ کی رو سے رہائی بلا حکم عدالت عمل مین نہ آئے گی۔

(۲) مدیون ڈگری محض اس وجہ سے کہ وہ ڈگری کی تعمیل مین محبس دیوانی مین قید رہ چکا ہے اوس ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہوگا جو ڈگری کی رو سے اوس پر عاید ہوتی ہے لیکن وہ اوس ڈگری کی تعمیل مین مکرر گرفتار نہ ہوسکے گا

بیماری کی بناء پر رہائی

دفعہ ۲۹۸۔ (۱) کسی مدیون ڈگری کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری ہونے کے بعد عدالت مدیون ڈگری کی سخت بیماری کی بناء پر اوس کو منسوخ کرسکے گی۔

(۲) جب کوئی مدیون ڈگری گرفتار ہو چکا ہو تو عدالت اوس کو رہا کرسکے گی اگر اوس کی رائے مین اوس کی صحت ایسی نہ ہو کہ وہ محبس دیوانی مین قید رکھا جاسکے۔

(۳) جب کوئی مدیون ڈگری محبس دیوانی مین بھیجا جا چکا ہو تو وہ رہا کیا جاسکے گا۔

(الف) کسی مرض متعدی یا وبائی کی بنا پر سرکار عالی کے حکم سے۔

(ب) جب وہ سخت مرض مین مبتلا ہو تو اوس عدالت کے حکم سے جس نے محبس مین رہنے جانے کا حکم دیا ہو یا کسی اور عدالت کے حکم سے جس کی وہ عدالت ماتحت ہو۔

(۴) کوئی مدیون ڈگری جو حسب دفعہ ہذا رہا کیا جائے وہ مکرر گرفتار کیا جا سکے گا لیکن محبس دیوانی مین قید کی مجموعی مدت اوس مدت سے متجاوز نہ ہوگی جو دفعہ ۲۹۷ مین مقرر ہے۔

مدیون کے نام اطلاعنامہ کہ وہ وجہ ظاہر کرے کہ وہ محبس دیوانی مین کیون نہ رکھا جائے

دفعہ ۲۹۹۔ (۱) باوجود اس کے کہ باب ہذا مین کوئی اور حکم ہو جب کسی زر نقد کی ڈگری کی تعمیل کے لئے درخواست بدین مضمون پیش ہو کہ کوئی مدیون ڈگری جو ڈگری کی تعمیل مین گرفتار کئے جانے کا مستوجب ہے گرفتار کرکے محبس دیوانی مین رکھا جائے تو عدالت ایک اطلاعنامہ جاری کرے گی کہ وہ وجہ ظاہر کرے کہ محبس دیوانی مین کیون نہ رکھا جائے گا۔

(۲) اگر ڈگری دار حلف نامہ سے یا اور طور پر یہ ثابت کرے کہ اطلاعنامہ جاری کرنے سے درخواست کی غرض فوت ہو جائیگی تو بجائے اطلاعنامہ کے حکمنامہ گرفتاری جاری کیا جا سکے گا۔

لیکن عدالت کو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ گرفتاری مین حکم دے کہ اگر مدیون ڈگر حاضری کے لئے ضمانت مقررہ عدالت دے تو وہ گرفتار نہ کیا جائے گا۔

(۳) اگر مدیون ڈگری اطلاعنامہ کی تعمیل مین حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر کافی وجہ ظاہر نہ کر سکے تو ڈگریدار کی درخواست پر عدالت اوس کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کرے گی۔

توضیح۔ اگر مدیون ڈگری عدالت مین یہ ظاہر کرے کہ اوسکی جایداد غیر منقولہ ممالک محروسۂ سرکار عالی مین ایسی ہے کہ جس سے ڈگری کا ایفاء ہو سکتا ہے مگر اوس سے ڈگریدار نے ایفاء کی کوشش نہین کی ہے تو دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے یہ وجہ کافی ہوگی

حکمنامہ گرفتاری مین کن امور کی صراحت ہوگی۔

دفعہ ۳۰۰۔ (۱) مدیون ڈگری کی گرفتاری کے لئے جو حکمنامہ جاری کیا جائے اوس مین اہلکار تعمیل کنندۂ حکمنامہ کو حکم ہوگا کہ مدیون کو جس قدر جلد بہ سہولت ممکن ہو عدالت مین حاضر کرے بجز اس کے کہ وہ رقم جس کے ادا کرنے کا اوسکو حکم دیا گیا ہو مع اوس کے سود اور خرچہ کے جس کے ادا کا وہ ذمہ دار ہو اوس کے قبل

ادا کی جائے۔

(۲) عدالت کو اختیار ہوگا کہ حکمنامۂ گرفتاری مین حکم دے کہ اگر مدیون ڈگری حاضری کے لئے ضمانت مقررۂ عدالت دے تو وہ گرفتار نہ کیا جائے۔

خرچ خوراک

دفعہ ۳۰۱۔ (۱) کوئی مدیون ڈگری کسی ڈگری کی تعمیل مین گرفتار نہ کیا جائے گا بجز اس کے کہ ڈگریدار عدالت مین اوسقدر رقم داخل کرے جو حاکم عدالت کی رائے مین گرفتاری کے وقت سے عدالت مین حاضر کئے جانے کے وقت تک مدیون ڈگری کے خرچ خوراک اور ضروری اخراجات کے لئے کافی ہو۔

(۲) جب کوئی مدیون ڈگری کسی ڈگری کی تعمیل مین محبس دیوانی مین رکھا جائے تو عدالت اوسکے خرچ خوراک کے لئے اوس قدر ماہانہ الونس مقرر کرے گی جس کا وہ بلحاظ اوس شرح کے مستحق ہو جو حسب دفعہ (۲۹۶) مقرر کیگئی ہو اور جب کوئی شرح مقرر نہ کی گئی ہو تو جو اوس کی حیثیت کے لحاظ سے عدالت کافی سمجھے۔

(۳) ماہانہ الونس جو عدالت نے مقرر کیا ہو وہ فریق جس کی درخواست پر مدیون ڈگری گرفتار کیا گیا ہو ہر مہینہ کی بابت پہلی تاریخ کے قبل پیشگی داخل کرے گا۔

(۴) جس مہینہ مین مدیون ڈگری محبس دیوانی مین بھیجا جائے اوسکے جس قدر دن باقی ہون اون کی بابت الونس عدالت کے عہدہ دار مجاز کو ادا کیا جائے گا اور اوس کے بعد ہر ماہ کی بابت الونس محبس کے مہتمم کے پاس داخل کیا جائے گا۔

(۵) جو رقم ڈگریدار کو مدیون ڈگری کے اخراجات خوراک کی بابت ادا کرنی پڑے وہ مقدمہ کا خرچہ سمجھی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی مدیون ڈگری ایسی رقم کی بابت گرفتار یا محبس دیوانی مین نہ رکھا جاسکے گا۔

مدیون ڈگری کے حاضر ہونیکے بعد کارروائی۔

دفعہ ۳۰۲۔ (۱) جب مدیون ڈگری اوس اطلاعنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل مین جو حسب دفعہ (۲۹۹) جاری ہوا ہو عدالت مین حاضر ہو یا زر نقد کی ڈگری کی تعمیل مین گرفتار کرکے حاضر کیا جائے اور عدالت پر یہ ظاہر ہو کہ وہ

افلاس یا کسی اور کافی وجہ سے رقم ڈگری یا اگر رقم ڈگری یا قساط واجب الادا ہو تو قسط واجب الادا ادا نہین کرسکتا تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسی شرایط پر جو مناسب ہون درخواست گرفتاری کی نامنظوری کا یا مدیون ڈگری کی رہائی کا حکم صادر کرے۔

(۲) حسب ضمن (۱) کوئی حکم صادر کرنے کے قبل عدالت مفصلۂ ذیل امور کے متعلق ڈگریدار کے بیانات پر لحاظ کرسکے گی۔

(الف) ڈگری ایسی رقم کی بابت ہے جس کا مدیون ڈگری بطور امین یا امانت داری کی کسی حیثیت سے ذمہ دار ہے۔

(ب) مدیون ڈگری نے اپنی جایداد یا اوس کے کسی جزو کو اوس دعوے کے ارجاع کے بعد جس مین ڈگری مذکور صادر ہوئی ہو منتقل کیا یا جہپایا یا اوس کی تبدیل جائے کی ہو یا بدنیتی سے اپنی جائیداد کے متعلق کوئی ایسا کام کیا یا کوئی کام اس نیت سے کیا ہو جس سے ڈگری کی تعمیل مین زحمت یا تاخیر واقع ہو۔

(ج) مدیون ڈگری نے اپنے کسی دوسرے قرض خواہ کو غیر واجبی ترجیح دی ہے۔

(د) مدیون ڈگری نے ڈگری کی رقم یا اوسکے کسی جزو کے ادا کرنے مین ڈگری کے بعد باوجود مقتدر ہونے کے انکار یا غفلت کی ہے۔

(ہ) عدالت کی حدود سے مدیون ڈگری کے اس نیت سے یا اس طور پر چلے جانے کا احتمال ہے کہ ڈگری کی تعمیل مین ہرج یا تاخیر واقع ہو۔

(۳) جب عدالت کسی امر متذکرۂ ضمن (۲) پر غور کر رہی ہو تو عدالت حسب صوبدید اپنے مدیون ڈگری کے محبس دیوانی مین رکھے جانے کا یا عہدہ دار عدالت کی نگرانی مین رکھے جانے کا حکم دے سکے گی یا اوسکی رہائی کا حکم دے سکے گی اگر حسب اطمینان عدالت حاضری کے لئے ضمانت داخل کیجائے۔

(۴) جو مدیون ڈگری اس دفعہ کی رو سے رہائی پاے وہ دوبارہ گرفتار ہوسکے گا۔

(۵) اگر عدالت حکم رہائی حسب ضمن (۱) صادر نہ کرے تو وہ بمتابعت دیگر احکام باب ہذا مدیون ڈگری کے محبس دیوانی مین رکھے جانے کا حکم دے گی اور اگر مدیون ڈگری

گرفتار نہ ہوا ہو تو گرفتاری عمل مین آئے گی۔

قرقی

جایداد جو ڈگری کی تعمیل مین قرق و نیلام ہوسکے گی

دفعہ ۳۰۱۳۔ ڈگری کی تعمیل مین مفصلۂ ذیل جایداد قرق و نیلام کی جاسکیگی یعنے کل جایداد از قسم اراضی۔ مکان۔ دیگر عمارت۔ اسباب زر نقد۔ بنک نوٹ۔ چک۔ بل آف ایکسچینج۔ ہنڈی۔ پرامیسری نوٹ۔ کفالت نامہ سرکاری۔ تمسک یا دیگر کفالت نامہ۔ قرضہ۔ جماعت سندیافتہ کے حصص۔ تمام جایداد منقولہ یا غیر منقولہ قابل فروخت جو مدیون ڈگری کی ہو یا جسپر یا جس کے منافع پر اوسکو ایسا اختیار تصرف ہو جس کو وہ اپنی منفعت کے لئے کام مین لاسکے خواہ وہ اوسکے نام سے ہو یا اوسکی طرف سے کسی امین یا دوسرے شخص کے پاس ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ مفصلۂ ذیل جایداد قرق یا نیلام نہ کی جاسکے گی۔

(الف) مدیون ڈگری اور اوسکے متعلقین کا لباس۔ پلنگ۔ بستر اور برتن جن کا اون کی حالت کے لحاظ سے اونکے پاس رہنا مناسب ہو اور ایسا زیور جو مذہبی رسم و رواج کے لحاظ سے جسم سے علیحدہ نہ ہونا چاہیئے۔

(ب) اگر مدیون ڈگری اہل حرفہ ہو تو اوسکے حرفہ کے اوزار اور وہ سامان جو کسب معاش کے واسطے ضروری ہو۔

(ج) اگر مدیون ڈگری کاشت کار ہو تو آلات کشاورزی اور ایسے مویشی جو کاشت کے لئے ضروری ہون اور تخم غلہ جو عدالت کی رائے مین مدیون ڈگری کی وجہ معاش کے لئے ضروری ہو اور پیداوار زراعت کا اوسقدر حصہ جو دفعہ مابعد کی رو سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہو۔

(د) اگر مدیون ڈگری ادائی مالگذاری اراضی کا مستوجب ہو تو وہ جایداد منقولہ جو کسی قانون کی رو سے وصول بقایا مالگذاری مین قرقی و نیلام سے مستثنیٰ ہو۔

(ہ) مکان یا دیگر عمارت مع اوسکے عملہ اور اراضی متعلقہ کے جو کسی کاشت کار کی ملکوکہ و مقبوضہ ہو

(و) کتب حساب۔

(ز) ہرجہ کی بابت دعویٰ کرنے کا حق۔
(ح) کسی ذاتی خدمت کے انجام دینے کا حق۔
(ط) وظیفہ وانعام ملازمان سرکاری اور وظیفہ یا رقم جو فیملی پنشن فنڈ سے واجب الادا ہو
(ی) کسی سرکاری ملازم یا کسی جاگیر کے عہدہ دار کا الونس جب وہ رخصت پر ہو اور جس کی مقدار اوسکی ماہوار سے کم ہو۔
(ک) کسی سرکاری ملازم یا کسی جاگیر کے عہدہ دار کی ماہوار یا ماہوار جو مد مستغرقات سے ملتی ہو یا منصب یا الونس جو ماہوار کے مساوی ہو۔
(۱) کل اگر (۵۰) سے زاید نہ ہو۔
(۲) ۵۰ ماہانہ اگر ۵۰ سے زاید اور ۱۰۰ سے زاید نہ ہو۔
(۳) اور صورت مین نصف۔
(ل) اون ملازمین سرکاری کی ماہوار و الونس جن سے قانون افواج سرکاری متعلق ہو۔
(م) جملہ رقوم امانت جو کسی سرکاری ملازم کی ماہوار یا الونس سے حکماً رفع کی جائین۔
(ن) مزدورون کی اجرت اور خدمت گارون اور اوسی قبیل کے ملازمان خانگی کی ماہوار۔
(س) حق پسماندگی یا اور حق یا مرافق جو آئندہ کسی امر کے وقوع پر منحصر یا ممکن ہو۔
(ع) نان ونفقۂ آئندہ کا حق۔

(توضیح) وظیفہ وغیرہ متذکرۂ ضمن (ط) و (ی) و (ک) و (ل) و (ن) قبل ونیز بعد واقعی واجب الادا ہونے کے قرقی ونیلام سے مستثنےٰ ہین۔

پیداوار زراعت کو مستثنےٰ قرار دینے کا اختیار

دفعہ ۳۰۴۔ مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار یہ قرار دے سکینگے کہ کسی کاشت کار یا کسی قسم کے کاشت کارون کی اس قدر پیداوار زراعت جو بغرض کاشت اراضی تا فصل آئندہ و بغرض پرورش مدیون اور اوسکے متعلقین کے ضروری ہو تو قرقی سے مستثنےٰ ہوگی۔

مکان مسکونہ مین جایداد کی قرقی

دفعہ ۳۰۵۔ (۱) کوئی شخص جو قانون ہذا کی رو سے کسی ایسے حکمنامہ کی تعمیل مین مصروف ہو جس مین جایداد منقولہ کے قرق کرنے کا حکم دیا گیا ہو کسی

مکان مسکونہ مین غروب آفتاب کے بعد اور طلوع افتاب کے قبل داخل نہ ہو سکے گا۔

(۲) کسی مکان سکونت کا بیرونی دروازہ توڑا نہ جائے گا بجز اس کے کہ وہ مدیون ڈگری کے قبضہ مین ہو اور وہ اوس مکان مین داخل ہونے سے روکے یا اور طور پر مزاحمت کرے۔ لیکن جب اہلکار تعمیل کنندہ کسی مکان سکونت مین جایز طور پر داخل ہو جائے تو وہ کسی کمرہ کا دروازہ توڑ سکے گا جس مین وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کوئی مال موجود ہے۔

(۳) جب کسی کمرہ مین کوئی پردہ نشین عورت ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ اوس کو اطلاع دیگا کہ وہ وہان سے علیحدہ ہو جائے اور کچھ عرصہ معقول تک عورت کے علیحدہ ہو جانے کا انتظار کرکے اور اوسکو ہر طرح کی سہولت مناسب دے کر مال کی قرقی کیلئے کمرہ کے اندر جائے گا مگر پابندی احکام باب ہذا اس امر کا بھی انتظام رکھیگا کہ مال خفیہ طور پر منتقل نہ ہو جائے۔

کارروائی جب جایداد کئی عدالتون کی ڈگری کی تعمیل مین قرق ہوئی ہو

دفعہ ۳۰۶۔ (۱) جس صورت مین کہ جایداد جو کسی عدالت کے تحویل مین نہ ہو کئی عدالتون کی ڈگری کی تعمیل مین قرق کی جائے تو اوس جایداد کو لینا یا وصول کرنا اور اوس کی نسبت ہر دعویٰ یا عذرداری کی مابیتہ تجویز کرنا اوس عدالت سے متعلق ہوگا جو اون عدالتون مین سب سے اعلیٰ درجہ کی ہو اور اگر اون کے درجہ مین کچھ فرق نہ ہو تو اوس عدالت سے متعلق ہوگا جس نے جایداد پہلے قرق کی ہو۔

(۲) اس دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی ایسی کارروائی کو کالعدم نہ کرے گا جو کسی ایسی عدالت نے کی ہو جو اون ڈگریون مین سے کسی ایک کی تعمیل کر رہی ہو۔

قرقی کے بعد جایداد کا خانگی انتقال کا لعدم ہوگا۔

دفعہ ۳۰۷۔ جب کسی جایداد کی قرقی ہو جائے اور وہ باقی رہے تو مدیون ڈگری کا جایداد مقرونہ کو بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن یا اور طور پر حوالہ کرنا یا خانگی انتقال کرنا یا کسی قرضہ یا منافعہ سرمایہ یا حصہ نجمینی کا ادا کرنا بمقابلہ اون تمام مطالبات کے جن کا ایفاء اوس قرقی کے تحت مین کرایا جا سکتا ہو کالعدم ہوگا۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے ایسے مطالبات مین جنکا ایفاء اوس قرقی کے تحت مین کرایا جا سکتا ہے بہ حساب رسدی تقسیم کرانے کے دعاوی بھی شامل ہین۔

مدیون ڈگری کی جایداد کے متعلق بیانات قلمبند کرنیکی درخواست

دفعہ ۳۰۸۔ جب کوئی ڈگری زر نقد کی ہو تو ڈگری دار یہ حکم حاصل کرنے کی درخواست پیش کر سکے گا۔

(الف) مدیون ڈگری یا۔

(ب) جماعت مدیونہ کی صورت مین اوس کے کسی عہدہ دار۔ یا

(ج) کسی شخص ثالث۔

کا بیان اس امر کی نسبت قلمبند کیا جائے کہ آیا مدیون ڈگری کو کوئی رقم واجب الوصول ہے یا اوس کے پاس کوئی اور جایداد یا ذریعہ ہے جس سے ڈگری تعمیل ہو سکے اور عدالت مدیون ڈگری یا عہدہ دار یا شخص ثالث کی حاضری کے لئے یا کسی کتاب حساب یا دستاویز کی پیشی کے لئے حکم دے سکے گی۔

جایداد کی قرقی قبل تعین واصلاحات یا کرایہ وغیرہ

دفعہ ۳۰۹۔ اگر ڈگری مین یہ حکم ہو کہ کرایہ یا لگان یا واصلات یا کسی اور امر کے متعلق تحقیقات کیجائے تو قبل اس کے کہ رقم واجب الادا کا تعین کیا جائے جایداد اوسی طرح قرق کیجا سکے گی جسطرح زر نقد کی ڈگری مین کیجاتی ہے۔

پیداوار زراعت کے سوائے اور جایداد منقولہ کی قرقی جو مدیون ڈگری کے قبضہ مین ہو۔

دفعہ ۳۱۰۔ اگر جایداد قرقی طلب پیداوار زراعت کے سوائے کوئی اور جایداد منقولہ ہو جس پر مدیون ڈگری قابض ہو تو اس پر واقعی قبضہ کرنے سے اوسکی قرقی ہوگی اور اہلکار تعمیل کنندہ اوس جایداد کو اپنے یا اپنے کسی ماتحت کی تحویل مین رکھیگا اور اوسکی حفاظت کا ذمہ دار ہوگا لیکن عدالت کو اختیار ہوگا کہ جایداد مقرونہ کسی اور شخص کی تحویل مین رکھے جانے کا حکم دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب جایداد مقرونہ جلد خراب ہو جانے والی ہو یا جس کی حفاظت کا خرچ اوسکی مالیت سے زیادہ ہو جانے کا احتمال ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ کو اختیار ہوگا کہ اوس کو فوراً نیلام کرے۔

پیداوار زراعت کی قرقی

دفعہ ۳۱۱۔ اگر جایداد قرقی طلب پیداوار زراعت ہو تو اوس کی قرقی حکمنامہ قرقی کے حسب ذیل مقامات پر چسپان کرنے سے ہوگی۔

(الف) اگر پیداوار مذکور فصل استادہ ہو تو اوس اراضی پر جہان وہ فصل ہو۔
(ب) اگر پیداوار مذکور کاٹی یا جمع کی گئی ہو تو کھلیان یا چارہ کی گری پر۔
اور ایک نقل اوس مکان کے بیرونی دروازہ یا کسی اور منظر عام پر چسپان کیجائے گی جس مین مدیون ڈگری معمولاً رہتا ہو یا یا اجازت عدالت اوس مکان کے بیرونی دروازہ یا کسی اور منظر عام پر جس مین وہ کاروبار کرتا یا منفعت کے لئے خود کام کرتا ہو جس مین اوس کا آخری مرتبہ رہنا یا کاروبار کرنا یا منفعت کے لئے خود کام کرنا معلوم ہو۔
اس کے بعد پیداوار مذکور پر عدالت کا قبضہ سمجھا جائے گا۔

پیداوار زراعت کی قرقی کے متعلق شرائط

دفعہ ۳۱۲۔ (۱) جب پیداوار زراعت قرق کر لی جائے تو عدالت اوسکی تحویل کے لئے کافی انتظام کرے گی اور فصل استادہ کی قرقی کی ہر درخواست مین اوس وقت کی صراحت کیجائے گی جب فصل غالباً کاٹنے یا جمع کرنے کی قابل ہو جائے گی تاکہ عدالت اوس کی تحویل کا انتظام کر سکے۔
(۲) بپابندی اون شرائط کے جو عدالت اس بارہ مین حکم قرقی یا کسی حکم مابعد مین مقرر کرے مدیون ڈگری کو اختیار ہے کہ پیداوار مذکور کی دیکھ بھال کرے۔ اوسکو کاٹے۔ جمع کرے اور کوئی اور فعل کرے جو اوسکی تیاری یا حفاظت کے لئے ضروری ہو اور اگر مدیون ایسا نہ کرے تو ڈگریدار عدالت کی اجازت سے اور بپابندی شرائط مذکورۂ بالا جملہ یا بعض افعال مذکور خود کر سکتا ہے یا کسی اور شخص سے جس کو وہ مقرر کرے کرا سکتا ہے اور جو خرچہ ڈگریدار کو عاید ہو وہ ڈگری کا جزو سمجھا جائے گا۔
(۳) اگر کوئی فصل استادہ قرق کی جائے تو اوسکے کٹنے کے بعد بھی اوس پر قرقی باقی رہیگی اور دوبارہ قرقی کی ضرورت نہ ہوگی۔
(۴) اگر فصل استادہ کی قرقی کا حکم اوسکے کاٹنے یا جمع کرنے کے وقت سے زیادہ عرصہ قبل صادر کیا جائے تو عدالت اوس حکم کی تعمیل ایک مناسب مدت تک ملتوی کر سکتی ہے اور حسب معمول بدیں اپنے یہ حکم بھی صادر کر سکے گی کہ قرقی کے حکم کی تعمیل تک فصل ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل نہ کیجائے۔

(۵) جب فصل استادہ اوس قسم کی ہو کہ جمع نہ ہو سکتی ہو تو وہ کاٹنے کے قابل ہونے کے ۲۰ دن سے زیادہ عرصہ قبل قرق نہ ہو سکے گی۔

قرضہ حصہ کمپنی یا اور جایداد کی قرقی جو مدیون کے قبضہ مین نہو

دفعہ ۳۱۴۔ (۱) (الف) ایسے قرضہ کی قرقی جس کیلئے کوئی دستاویز قابل بیع و شرا نہ لکھی گئی ہو دایں کو یہ حکم دینے سے ہوگی کہ وہ قرقد وصول نہ کرے اور مدیون کو یہ حکم دینے سے کہ وہ تا حکم ثانی دایں کو ادا نہ کرے۔

(ب) جماعت سندیافتہ کے حصہ کی قرقی یہ حکم دینے سے ہوگی کہ حصہ دار اوسکو منتقل نکرے یا اوس کا منافعہ وصول نہ کرے۔

(ج) ایسی جایداد منقولہ کی قرقی جو مدیون کے قبضہ مین نہ ہو بجز ایسی جایداد کے جو عدالت مین امانتاً جمع ہو یا جو عدالت کی تحویل مین ہو قابض کو یہ حکم دینے سے ہوگی کہ وہ اوسکو مدیون ڈگری کے حوالہ نہ کرے۔

(۲) حکم متذکرۂ ضمن (۱) کی ایک نقل مکان عدالت کے کسی نمایان مقام پر آویزان کی جائے گی اور قرضہ کی صورت مین اوسکی ایک نقل مدیون کے اور حصہ کی صورت مین جماعت سندیافتہ کے عہدہ دار مناسب کے اور کسی اور جایداد منقولہ متذکرۂ ضمن (۱) فقرہ (ج) کی صورت مین قابض جایداد کے پاس بھیجی جائے گی۔

(۳) مدیون جسے ضمن (۱) فقرہ (الف) کی رو سے ممانعت کیگئی ہو اپنا ذمگی قرضہ عدالت مین داخل کر سکتا ہے اور ایسا کرنے سے وہ اوسی طرح بری الذمہ ہو جائے گا گویا اوس نے اوس شخص کو ادا کیا جو اوسکے وصول کرنے کا مستحق تھا۔

جایداد منقولہ مین حصہ کی قرقی

دفعہ ۳۱۵۔ جب جایداد قرقی طلب کسی جایداد منقولہ مین مدیون ڈگری کا حصہ یا حق ہو جس کا وہ کسی اور شخص کی شراکت مین مالک ہو تو اوسکی قرقی مدیون ڈگری کے نام ایک اطلاعنامہ بھیجنے سے ہوگی جس مین اوس حصہ یا حق کے منتقل کرنے یا اور طور پر زیر بار کرنے کی ممانعت ہوگی۔

سرکاری ملازم کی ماہوار الونس یا منصب کی قرقی

دفعہ ۳۱۵۔ (۱) جب جایداد قرقی طلب ایسی ہو جس کی حراحت دفعہ (۳۰۳) ضمن (ک) مین کیگئی ہے تو مدیون ڈگری یا عہدہ دار تقسیم کنندہ ماہوار یا الونس

یا منصب عدالت کے حدود ارضی کے اندر ہو یا نہ ہو عدالت کو اختیار ہوگا کہ رقم پیا بندی احکام
دفعہ (۳۰۳) ایک ہی ماہوار یا الونس یا منصب سے ماہانہ اقساط کے ذریعہ سے وضع کرنے کا حکم دے
اور حکم کے وصول ہونے پر عہدہ دار تقسیم کنندہ ماہوار یا الونس یا منصب اوس قدر رقم یا ماہانہ اقساط
جس کی حکم میں صراحت ہو وضع کرکے عدالت میں روانہ کرے گا۔

(۴) جب ماہوار۔ الونس۔ یا منصب کا وہ حصہ قرق کیا جا سکتا ہو کسی عدالت کی سابقہ قرقی
کی بناء پر وضع کرکے عدالت میں روانہ ہو رہا ہو تو عہدہ دار مذکور جس قدر جلد ممکن ہو حکم قرقی
مابعد کو سعہ سابقہ قرقی کی پوری کیفیت کے عدالت جاری کنندہ حکم کے پاس واپس بھیج دیگا۔

(۳) ہر حکم جو دفعہ ہذا کی رو سے صادر ہو بجز اس کے کہ وہ حسب ضمن (۲) واپس بھیجا جائے
بغیر کسی مزید اطلاع یا حکم کے اوس وقت تک واجب التعمیل ہوگا جب تک مدیون کو ماہوار۔ الونس
یا منصب اوسکے توسط سے پانے کا استحقاق رہے اور اگر حکم مذکور کے خلاف ادائی عمل میں آئے تو
سرکار عالی پر یا جس علاقہ کے خزانہ سے وہ واجب الادا ہو اوس علاقہ پر اوسکی ذمہ داری ہوگی۔

جایداد شراکتی کی قرقی | دفعہ ۳۱۶ (۱) بمتابعت دیگر احکام دفعہ ہذا جایداد شراکتی کسی ڈگری
کی تعمیل میں قرق اور نیلام نہ ہوگی بجز اس کے کہ ڈگری کارخانہ شراکتی کے مقابلہ میں یا اوسکے
شرکاء کے مقابلہ میں بحیثیت شرکاء صادر ہوئی ہو۔

(۲) عدالت کسی ایسی ڈگری کے قابض کی درخواست پر جو کسی شریک کے مقابلہ میں صادر
کی گئی ہو ہر وقت یہ حکم دے سکے گی کہ۔

(الف) جایداد شراکتی اور اوسکے منافع میں شریک مذکور کا جو حق ہے وہ اوس رقم کی بابت
زیر بار رہے جو ڈگری کی رو سے واجب ہے۔

(ب) شریک مذکور جایداد شراکتی میں جس منافع یا اور رقم کے پانے کا مستحق ہو اوس کے
اوس کے وصول کرنے کے لئے ایک منتظم مقرر کیا جائے۔

(ج) حسابات لئے جائیں اور تحقیقات کی جائے۔

(د) حق مذکور نیلام کیا جائے۔ یا۔

(ہ) کوئی اور کام کیا جائے جو اوس صورت میں کیا جا سکتا جب شریک مذکور نے اپنے

حصہ پر ڈگریدار کے حق مین بار عاید کیا ہوتا یا جو مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضروری ہو۔

(۳) دیگر شریک شرکا کو اختیا ہوگا کہ کسی وقت اوس حق کا جو زیر بار قرار دیا گیا ہو فلاک کرائین یا اگر اوسکے نیلام کا حکم ہوا ہو تو اوس کو خرید لین۔

(۴) ہر درخواست کی تعمیل جو حسب ضمن (۲) حکم حاصل کرنے کے لئے پیش ہوئی ہو مدیون ڈگری پر اور اوسکے اون شرکا پر کیجائے گی جو ممالک محروسۂ سرکار عالی مین ہون۔

(۵) ہر درخواست کی تعمیل جو مدیون ڈگری کے کسی شریک نے حسب ضمن (۳) پیش کی ہو ڈگریدار اور مدیون ڈگری اور اون شرکا پر کیجائے گی جو درخواست پیش کرنے مین شریک نہ ہوئے ہون اور ممالک محروسہ سرکار عالی مین ہون۔

(۶) تعمیل جو حسب ضمن (۴) یا (۵) کی جائے وہ کل شرکا پر تعمیل سمجھی جائے گی اور احکام جو ایسی درخواستون پر صادر ہون اون کی تعمیل بھی اوسی طرح کی جائے گی۔

ایسی ڈگری کی تعمیل جو کوئی شراکتی کے مقابلہ مین

دفعہ ۳۱۷۔ (۱) جب کسی کو کوئی شراکتی کے مقابلہ مین ڈگری صادر ہو تو اوس کی تعمیل۔

(الف) جایداد شراکتی کے مقابلہ مین ہوسکے گی۔

(ب) ایسے شخص کے مقابلہ مین ہوسکے گی جو حسب دفعات (۵۲، ۵۳، ۵۴) جواب دہی کے لئے حاضر ہوا ہو یا جس نے اپنے پلیڈنگ مین اقبال کرلیا ہو کہ وہ شریک ہے۔ یا جو شریک قرار دیا گیا ہو۔

(ج) ایسے شخص کے مقابلہ مین ہوسکے گی جس پر علیحدہ بحیثیت شریک کے طلب نامہ کی تعمیل ہوئی ہو اور جو حاضر ہونے مین قاصر رہا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا کا کوئی مضمون قانون معاہدہ سرکار عالی نشان (۱۳۱۶ف ۹) کی دفعہ (۲۴۸) کے احکام پر موثر نہ ہوگا۔

(۲) جب ڈگریدار کو یہ دعوے ہو کہ وہ علاوہ اون اشخاص کے جن کی ضمن (۱) فقرہ (ب) و (ج) مین صراحت کی گئی ہے کسی اور شخص کے مقابلہ مین اوسکے کو بھی شراکتی کے شریک ہونے کی وجہ سے ڈگری کی تعمیل کرانے کا مستحق ہے تو وہ عدالت صادر کنندۂ ڈگری مین ایسی اجازت

حاصل کرنے کے لئے درخواست پیش کرسکے گا اور اگر ذمہ داری کے متعلق نزاع نہ ہو تو عدالت ایسی اجازت عطا کرسکے گی لیکن اگر اوسکے متعلق نزاع ہو تو اوس شخص کی ذمہ داری کے متعلق تحقیقات اور تصفیہ اوسی طرح کیا جائیگا جسطرح مقدمہ مین کسی امر متنازعہ کا ہوتا۔

(۳) جب کسی شخص کی ذمہ داری کے متعلق تحقیقات اور تصفیہ حسب ضمن (۲) ہوجائے تو جو حکم صادر کیا جائے وہ وہی اثر رکھے گا اور مرافعہ کی اغراض کے لئے یا اور طور پر اوہنین شرایط کے تابع ہوگا گویا کہ وہ ڈگری ہے۔

(۴) ڈگری جو شراکتی کوٹھی کے مقابلہ مین صادر ہوئی ہو اوس سے بجز اس کے کہ جہانتک شراکتی جایداد کا تعلق ہے کوئی ایسا شریک بری الذمہ یا ذمہ دار یا اور طور پر متاثر نہ ہوگا جسپر حاضری اور جواب دہی کے لئے طلب نامہ کی تعمیل نہ ہوئی ہو۔

دستاویز قابل بیع دشری کی قرقی

دفعہ ۳۱۸۔ جب جایداد قرقی طلب ایسی دستاویز قابل بیع و شری ہو جو عدالت یا کسی سرکاری ملازم کی تحویل مین نہ ہو تو اوسکی قرقی اوس پر واقعی قبضہ کرنے سے ہوگی اور وہ عدالت مین پیش کیجائے گی اور تاحکم ثانی عدالت کے قبضہ مین رہے گی۔

ایسی جایداد کی قرقی جو عدالت یا سرکاری ملازم کی تحویل مین ہو۔

دفعہ ۳۱۹۔ جب جایداد قرقی طلب کسی عدالت یا سرکاری ملازم کی تحویل مین ہو تو اوسکی قرقی اسطرح کیجائے گی کہ عدالت یا ملازم مذکور کے پاس اطلاعنامہ بھیجا جائے گا کہ جایداد مذکور یا اوسکا سود یا منافعہ تاحکم ثانی کسی کو نہ دیا جاوے مگر شرط یہ ہے کہ جب ایسی جایداد کسی عدالت کی تحویل مین ہو تو حقیت یا حق مرجح کی ایسی نزاع کا تصفیہ عدالت مذکور کرے گی جو ڈگر ہدار اور سوائے مدیون ڈگری کے کسی اور ایسے شخص کے مابین پیش ہو جو جایداد مذکور مین کسی انتقال یا قرقی کی بنا پر یا اور طور پر دعوے دار ہو۔

ڈگری کی قرقی

دفعہ ۳۲۰۔ (۱) جب جایداد قرقی طلب کوئی زر نقد کی ڈگری یا کسی رہن یا کفالت کے نفاذ مین نیلام کی ڈگری ہو تو قرقی بطریق ذیل کیجائے گی۔

(الف)۔ اگر ڈگریان ایک ہی عدالت کی صادر کی ہوی ہون تو اوس عدالت کے حکم سے۔ اور

(ب)۔ اگر ڈگری جس کی قرقی مطلوب ہو کسی اور عدالت نے صادر کی ہو تو منجانب اوس عدالت کے جس نے وہ ڈگری صادر کی ہو جس کی تعمیل مقصود ہو اوس دوسری عدالت

کے نام ایک اطلاعنامہ بھیجنے سے کہ وہ اپنی ڈگری کی تعمیل ملتوی رکھے بجز اس کے کہ

۱۔ عدالت جس نے وہ ڈگری صادر کی ہو جس کی تعمیل مقصود ہو اوس اطلاع نامہ کو منسوخ کرے۔ یا۔

۲۔ جس ڈگری کی تعمیل مقصود ہو اوسکا قابض یا مدیون ڈگری اوس عدالت میں جس میں اطلاعنامہ وصول ہوا ہو درخواست پیش کرے کہ وہ اپنی ڈگری کی تعمیل کرے۔

(۲) جب کوئی عدالت ضمن (۱) فقرہ (الف) کی رو سے حکم صادر کرے یا ضمن (۱) فقرہ (ب) ۲۔ کی رو سے اوس کے روبرو درخواست پیش ہو تو وہ اوس ڈگری کی درخواست پر جس نے ڈگری قرق کی ہو یا اوسکے مدیون کی درخواست پر قرق شدہ ڈگری کی تعمیل کرے گی اور اوس کی تعمیل میں جو جایداد حاصل ہو وہ اوس ڈگری کی بیباقی میں حرف کیجائے گی جس کی تعمیل مقصود ہو۔

(۳) ایسی ڈگری کا قابض جس کی تعمیل کسی ایسی ڈگری کی قرقی سے مقصود ہو جسکی نوعیت کی صراحت ضمن (۱) میں کی گئی ہے مقررہ ڈگری کے قابض کا قایم مقام سمجھا جائے گا اور وہ اوس مقررہ ڈگری کی تعمیل اوس طریقہ سے کرا سکے گا جس طریقہ سے اوسکا قابض کرا سکتا تھا۔

(۴) جب جایداد قرقی طلب سوائے اوس قسم کی ڈگری کے جس کی صراحت ضمن (۱) میں کیگئی ہے کسی دوسری قسم کی ڈگری ہو تو اوسکی قرقی اسطرح کیجائے گی کہ وہ عدالت جس نے اوس ڈگری کو صادر کیا ہو جس کی تعمیل مقصود ہے اوس ڈگری کے قابض کے نام اطلاعنامہ بھیجے گی جسکی قرقی مطلوب ہے جس میں اوسکے منتقل کرنے یا اور کسی طرح سے زیربار کرنے کی ممانعت ہوگی اور جس صورت میں ایسی ڈگری کو کسی دوسری عدالت نے صادر کیا ہو تو اوس عدالت کے پاس بھی اطلاعنامہ بھیجا جائے گا کہ ڈگری قرقی طلب کی تعمیل نہ کی جائے جبتک کہ عدالت جاری کنندہ اطلاعنامہ اوس کو منسوخ نہ کرے۔

(۵) ایسی ڈگری کا قابض جو حسب دفعہ ہذا قرق ہوئی ہو عدالت تعمیل کنندہ ڈگری کو ایسی اطلاع اور امداد دی گا جو بطور مناسب طلب کی جائے۔

(۶) اوس ڈگری کے قابض کی درخواست پر جس کی تعمیل کسی دوسری ڈگری کی قرقی سے مقصود ہو وہ عدالت جس نے حسب دفعہ ہذا قرقی کا حکم صادر کیا ہو ڈگری مقررہ کے

مدیون کے پاس اوس حکم کی اطلاع بھیجے گی اور مدیون ڈگری کے جانب سے مقررہ ڈگری کی بابت کوئی ادائی یا تصفیہ جو اطلاع کے ہونے کے بعد اوس حکم کے خلاف بتوسط عدالت یا اور طور پر کیا گیا ہو اوسے کوئی عدالت تسلیم نہین کرے گی جب تک کہ قرقی نافذ رہے۔

جایداد غیر منقولہ کی قرقی

دفعہ ۳۲۱۔ (۱) جب جایداد قرقی طلب غیر منقولہ ہو تو قرقی اسطرح کیجائیگی کہ مدیون ڈگری کو اوس جایداد کے منتقل کرنے یا اور طور پر مکفول کرنے کی اور اشخاص ثالث کو ایسے انتقال یا کفالت کی تبار پر حق حاصل کرنے کی ممانعت کی جائے گی۔

(۲) حکم مذکور کا اعلان جایداد مذکور پر یا اوس کے قریب بضرب دہل یا اور طریقہ سے جو رائج ہو کیا جائے گا اور اوس حکم کی ایک نقل جایداد مذکور کے اور نیز مکان عدالت کے کسی نمایان مقام پر چسپان کیجائے گی اور اگر جایداد مذکور اراضی مالگذاری ہو تو حکم کی ایک نقل اوس ضلع کے تعلقدار کی کچہری کے کسی نمایان مقام پر چسپان کیجائے گی جس مین وہ اراضی واقع ہو۔

ڈگری کے ایفاء کے بعد قرقی برخاست ہوگی

دفعہ ۳۲۲۔ جب۔

(الف) ڈگری کی رقم مع خرچہ اور اون کل اخراجات کے جو کسی جایداد کی قرقی کی وجہ سے عاید ہوئے ہون عدالت مین داخل ہو جائے۔ یا

(ب) ڈگری کا ایفار اور طور پر عدالت کی معرفت ہو جائے یا اوس کے ایفار کی عدالت مین تصدیق ہو جائے۔ یا

(ج) ڈگری منسوخ ہو جائے۔

تو یہ سمجھا جائے گا کہ قرقی برخاست ہوئی اور جایداد غیر منقولہ کی صورت مین اگر مدیون ڈگری چاہے تو ایسی برخاست کا اعلان اوسکے خرچہ سے کیا جائے گا اور اعلان کی نقل اوس طریقہ سے چسپان کی جائیگی جس کی دفعۂ ملحقۂ بالا مین صراحت ہے۔

سکہ یا کرنسی نوٹس کی حوالگی اوس شخص کو جو ڈگری کی رو سے اوس کے پانے کا مستحق ہو۔

دفعہ ۳۲۳۔ جب جایداد مقرونہ سکہ رائج الوقت یا کرنسی نوٹس ہو تو عدالت کسی وقت قرقی قایم رہنے تک سکہ یا نوٹس مذکور یا اون کا کوئی جزو جو ڈگری کے ایفار کے لئے کافی ہو اوس

شخص کے حوالہ کئے جانے کا حکم دے سکیگی جو ڈگری کی رو سے اوسکے پانے کا مستحق ہو۔

قرقی کا برخاست ہونا۔ دفعہ ۳۲۴۔ جب کسی ڈگری کی تعمیل مین کوئی جایداد قرق ہوئی ہو لیکن ڈگریدار کے قصور کی وجہ سے عدالت تعمیل کی درخواست کے متعلق مزید کارروائی نہ کرسکے تو عدالت درخواست کو نامنظور کرے گی یا کسی معقول وجہ سے کارروائی کسی تاریخ آئندہ تک ملتوی رکھے گی۔ درخواست کی نامنظوری پر قرقی برخاست ہوجائے گی۔

دعویٰ اور عذرداری کی تحقیقات

جایداد مقرونہ کی قرقی کے متعلق دعویٰ اور عذرداری کی تحقیقات۔ دفعہ ۳۲۵۔ (۱) جب کوئی جایداد کسی ڈگری کی تعمیل مین قرق ہوئی ہو اور اوسکے متعلق کوئی دعویٰ یا عذرداری اس بنا پر کی جائے کہ جایداد مذکور قرقی کے قابل نہین ہے۔ تو عدالت دعویٰ یا عذرداری کے متعلق تحقیقات کرے گی اور دعویٰ دار یا عذردار کا اظہار لینے اور دیگر امور کے متعلق وہی اختیارات عمل مین لائے گی کہ گویا وہ فریق مقدمہ تھا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی تحقیقات نہ کی جائیگی جب عدالت کی رائے مین ایسے دعوے یا عذرداری کے پیش کرنے مین قصداً یا غیر ضروری تاخیر کی گئی ہے۔

(۲) جب جایداد جس کے متعلق دعویٰ یا عذرداری ہوئی ہو شتہر بہ نیلام ہوچکی ہو تو عدالت جس نے نیلام کا حکم دیا ہو اوس دعویٰ یا عذرداری کے تصفیہ تک نیلام کو ملتوی نہ کرے گی۔

دعویدار شہادت پیش کرے گا۔ دفعہ ۳۲۶۔ دعویٰ دار یا عذردار کو اس امر کی شہادت پیش کرنی چاہیے کہ قرق کی تاریخ کو جایداد مقرونہ مین کوئی حق رکھتا تھا یا اوس پر قابض تھا۔

جایداد کا قرقی سے واگذاشت کیا جانا۔ دفعہ ۳۲۷۔ جب تحقیقات مذکور کے بعد عدالت کو اطمینان ہو کہ اوس وجہ سے جو دعویٰ یا عذرداری مین بیان کی گئی ہے۔ جایداد مذکور قرقی کے وقت مدیون ڈگری کے قبضہ مین یا کسی اور شخص کے قبضہ مین بحیثیت اوس کے امین کے یا کسی ایسے شخص کے قبضہ مین جو اوسکو کرایہ یا لگان ادا کرتا ہو نہ تھی یا یہ کہ گویا جایداد مذکور اوسوقت مدیون ڈگری کے قبضہ مین تھی لیکن وہ اوس پر اپنے حق کی بنا پر یا بطور اپنی جایداد کے قابض نہ تھا بلکہ اور شخص

کے حق کی بنا پر یا کسی اور شخص کے امین کی حیثیت سے یا جزءً اپنے حق کی بنا پر اور جزءً کسی دوسرے شخص کے حق کی بنا پر قابض تھا تو عدالت حکم صادر کرے گی کہ جایداد گلایا اوس حد تک جو عدالت مناسب خیال کرے قرقی سے واگذاشت کی جائے۔

جایداد مقرونہ کی نسبت دعوی کی نامنظوری۔

دفعہ ۳۲۸۔ جب عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو کہ جایداد مذکور قرقی کے وقت مدعیہ ڈگری کے قبضہ میں بطور اپنی جایداد کے تھی نہ کہ کسی دوسرے شخص کے حق کی بنا پر یا کسی اور شخص کے قبضہ میں بحیثیت اوسکے امین کے یا کسی ایسے شخص کے [illegible] میں تھی جو اوسکو کرایہ یا لگان ادا کرتا تھا عدالت دعوے کو نامنظور کرے گی۔

بحفظ حق کفالت قرقی کا قائم رہنا

دفعہ ۳۲۹۔ جب عدالت کو اطمینان ہو کہ جایداد مقرونہ کسی ایسے شخص کے حق میں جو اوس پر قابض نہیں ہے رہن یا مکفول ہے اور عدالت قرقی کا قائم رکھنا مناسب خیال کرے تو وہ بحفظ حقوق رہن یا کفالت قرقی قایم رکھ سکے گی۔

جایداد مقرونہ پر حقوق قایم کرنے کیلئے مقدمہ رجوع ہو سکیگا

دفعہ ۳۳۰۔ جب کوئی دعوی یا عذر واری پیش ہوئی ہو تو وہ فریق جسکے خلاف حکم صادر ہوا ہو جایداد متنازعہ کے متعلق اپنے حقوق قایم کرانیکے لئے نمبری نالش کر سکیگا لیکن بمتابعت ایسی نالش کے نتیجے کے حکم مذکور قطعی ہوگا۔

نیلام

خریدار کا حق۔

دفعہ ۳۳۱۔ جب کسی ڈگری کی تعمیل میں کوئی جایداد غیر منقولہ نیلام کی گئی ہو اور نیلام قطعی ہو گیا ہو تو خریدار کو جایداد میں حق تاریخ نیلام سے حاصل سمجھا جائے گا نہ کہ اوس تاریخ سے جب نیلام قطعی ہوا۔

خریدار نیلام کے مقابلہ میں اس بنا پر مقدمہ رجوع نہ ہو سکے گا کہ جایداد اور شخص کے واسطے خریدی گئی۔

دفعہ ۳۳۲۔ (۱) جب عدالت نے حسب طریقہ مقررہ کسی شخص کو سند نیلام دے دی ہو تو اوسکے مقابلہ میں اس بنا پر کوئی دعوی مسموع نہ ہوگا کہ جایداد مدعی کے طرف سے یا کسی اور شخص کے طرف سے جس کے ذریعہ سے مدعی دعوی دار ہے خریدی گئی تھی۔

(۲) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی ایسے دعوی کی سماعت کا مانع نہ ہوگا جو اس امر کے استقرار

کے لئے دایر کیا جائے کہ کسی شخص کا نام سند نیلام میں فریقا یا اصلی خریدار کی رضامندی کے بغیر درج کیا گیا ہے اور نہ کسی شخص ثالث کے اوس حق میں مخل ہوگا جو اوسکو اوس جایداد کے متعلق کارروائی کرنے کا اس بنا پر حاصل ہو کہ اوس کو اصلی مالک کے مقابلہ میں ایسا حق ہے جس کی زنہ داری جایداد مذکور پر ہے گو وہ جایداد بظاہر اس شخص کے حق میں نیلام کی گئی ہو جس کے نام سند نیلام دی گئی ہے۔

عدالت جایداد مقررہ نیلام کئے جانے اور زرِ ثمن ادا کئے جانے کا حکم دے سکے گی۔

دفعہ ۳۳۳۔ ہر عدالت جو کسی ڈگری کی تعمیل کر رہی ہو حکم دے سکیگی کہ جایداد جو اوس نے قرق کی ہو اور قابل نیلام ہو یا اوس کا اوس قدر جزو نیلام کیا جائے جو وہ ڈگری کے ایفا کے لئے ضروری خیال کرے اور زرِ ثمن سے اوس قدر رقم اوس فریق کو دی جائے جو ڈگری کی رو سے اوس کے پانے کا مستحق ہو۔

نیلام کون اور کس طریقہ سے کریگا

دفعہ ۳۳۴۔ بجز اس کے کہ کوئی اور حکم ہو ڈگری کی تعمیل میں ہر نیلام عدالت کے اہلکار یا ایسے شخص کی معرفت عمل میں آئے گا جسے عدالت نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو اور ایسا نیلام حسب طریقہ مقررہ ہوگا۔

نیلام کا اشتہار۔

دفعہ ۳۳۵۔ (۱) جب عدالت کسی ڈگری کی تعمیل میں کسی جایداد کے نیلام کا حکم دے تو اوس کا اشتہار بھی بزبان عدالت دیا جائے گا۔

(۲) ایسا اشتہار ڈگریدار اور مدعون ڈگری کو اطلاع دینے کے بعد مرتب کیا جائے گا اور اوس میں نیلام کا وقت اور مقام اور جہاں تک ممکن ہو مفصلہ ذیل امور صحت کے ساتھ درج ہونگے۔

(الف) جایداد جو نیلام ہونے والی ہے۔

(ب) جب جایداد اراضی مالگزاری ہو تو مالگزاری جو اوسکی بابت ادا کی جاتی ہے۔

(ج) کوئی بار کفالت جو اوس جایداد پر ہو۔

(د) رقم جس کے وصول کیلئے نیلام کا حکم دیا گیا ہے۔

(ہ) ہر امر جس کا علم عدالت خریدار کے لئے اہم خیال کرے تاکہ وہ جایداد کی نوعیت اور مالیت کا اندازہ کر سکے۔

(۳) نیلام کا حکم حاصل کرنے کے لئے ہر درخواست جو حسب دفعہ ہذا پیش ہو اوس کے ساتھ ایک کیفیت پیش ہوگی جس مین اون امور کی تفصیل ہوگی جو حسب ضمن (۲) اشتہار مین درج ہونے ضروری ہین اور جنکا درخواست گزار کو علم ہو یا جنکو وہ دریافت کر سکتا ہو ایسی کیفیت پر دستخط اور تصدیق اوسی طریقہ سے ہوگی جو مجموعۂ ہذا مین پلیڈنگ کے لئے مقررہ ہو۔

(۴) اون امور کا تعین کرنے کی غرض سے جن کی اشتہار مین صراحت ہوگی عدالت کسی شخص کے نام طلب نامہ جاری کر سکے گی اور اون امور کے متعلق اوسکا اظہار قلم بند اور ایسی دستاویزات کی پیشی کا حکم دے سکیگی جو اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہو۔

اشتہار دینے کا طریقہ | **دفعہ ۳۳۶**۔ (۱) ہر اشتہار جہان تک ہو سکے اوس طریقہ سے شایع کیا جائے گا جو دفعہ (۳۲۱) ضمن ۲۲ مین مقرر کیا گیا ہے۔

(۲) اگر عدالت حکم دے تو ایسا اشتہار جریدہ کسی مقامی اخبار یا دونون مین شایع کیا جائے گا اور اوسکی اشاعت کا خرچہ نیلام کا خرچہ متصور ہوگا۔

(۳) جب علیحدہ نیلام کی اغراض کے لئے جایداد حصون مین تقسیم کی جائے تو ہر حصہ کے لئے علیحدہ اشتہار کی ضرورت نہ ہوگی بجز اس کے عدالت مناسب اطلاع دینے کے لئے علیحدہ اشتہار جاری کرنے کا حکم دے۔

نیلام کا وقت۔ | **دفعہ ۳۳۷**۔ بجز اوس جایداد کے جس کی دفعہ (۳۱۰) کی شرط مین صراحت ہے کوئی نیلام حسب باب ہذا بلا تحریری رضامندی مدیون ڈگری کے اوس وقت تک نہ ہوگا جبتک کہ مکان عدالت پر اشتہار نیلام کے چسپان کئے جانے کی تاریخ سے جایداد غیر منقولہ کی صورت مین ۳۰ دن اور جایداد منقولہ کی صورت مین ۱۵ دن نہ گزر جائین۔

نیلام کا التوا یا موقوفی | **دفعہ ۳۳۸**۔ (۱) عدالت حسب صوابدید اپنے کوئی نیلام جو حسب باب ہذا ہونے والا ہو کسی اور تاریخ اور ساعت تک ملتوی کر سکے گی اور اہلکار نیلام کنندہ حسب صوابدید اپنے نیلام ملتوی کر سکے گا اور ایسے التوا کے وجوہ قلمبند کرے گا

مگر شرط یہ ہے کہ جب نیلام مکان عدالت کے احاطہ مین ہو رہا ہو تو بلا اجازت عدالت نیلام ملتوی نہ کیا جائے گا۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) نیلام ۷ دن سے زیادہ عرصہ کے لئے ملتوی کیا جائے تو حسب دفعہ (۳۲۶) جدید اشتہار شایع کیا جائے گا بجز اس کے کہ مدیون ڈگری اوس سے درگزرنے پر رضامند ہو۔

(۳) ہر نیلام موقوف کیا جائے گا اگر جایداد یا اوس کے کسی حصہ کی بولی ختم ہونے کے قبل رقم ڈگری مع خرچہ کے (جس مین نیلام کا خرچہ شامل ہوگا) اہلکار نیلام کنندہ کے روبرو پیش کی جائے یا اوسکے اطمینان کے موافق ثبوت پیش کیا جائے کہ وہ رقم اور خرچہ اوس عدالت مین داخل ہو چکا ہے جس نے نیلام کا حکم دیا تھا۔

بعض نیلام کا مستثنی ہونا۔

دفعہ ۳۳۹۔ دفعات (۳۳۵) بغایت (۳۳۸) کے احکام اون صورتون سے متعلق نہ ہون گے جب ڈگری تعمیل کے لئے کسی تعلقدار کے پاس منتقل کی جائے۔

نیلام مکرر کی صورتون مین نقصان کی بابت خریدار اول ذمہ دار ہوگا

دفعہ ۳۴۰۔ جب خریدار کے قصور کی وجہ سے جایداد مکرر نیلام ہو تو زرثمن مین جو کمی ہو اوسکی اور ایسے مکرر نیلام کے اخراجات کی اطلاع وہ اہلکار یا شخص جو نیلام کرے عدالت کو یا تعلقدار یا اوسکے ماتحت کو (جیسی صورت ہو) کرے گا اور ایسی کمی اور اخراجات ڈگریدار یا مدیون ڈگری کی درخواست پر قصوروار خریدار سے اون احکام کے بموجب وصول کئے جائین گے جو زر نقد کی ڈگری کی تعمیل سے متعلق ہون۔

ڈگری دار بغیر اجازت عدالت بولی بول سکے گا یا

دفعہ ۳۴۱۔ (۱) اوس ڈگری کا قابض جس کی تعمیل مین جایداد نیلام ہو رہی ہو عدالت کی صریح اجازت کے بغیر نیلام مین بولی نہ بولے گا اور نہ جایداد خریدے گا۔

(۲) جب ڈگریدار عدالت کی صریح اجازت سے جایداد خریدے تو زرثمن اور وہ رقم جو ڈگری کی رو سے واجب ہو بمتابعت احکام دفعہ (۲۷۱) ایک دوسرے کے مقابلہ مین بحرا ہوسکین گے اور عدالت تعمیل کنندہ ڈگری ڈگری پر کلاً یا جزءً ایفا درج کرے گی۔

(۳) جب ڈگریدار عدالت کی صریح اجازت کے بغیر خود یا کسی اور شخص کے توسط سے جایداد خریدے تو مدیون ڈگری یا کسی اور شخص کی درخواست پر جس کے حقوق پر نیلام سے اثر پڑا ہو عدالت اگر مناسب خیال کرے نیلام منسوخ کر سکے گی اور ایسی درخواست اور حکم کا خرچہ

اور جایداد کے مکرر نیلام سے زرِ ثمن میں جو کمی ہو اور مکرر نیلام کے کل اخراجات ڈگری دار ادا کریگا

اہلکار نیلام کنندہ کو بولی بولنے کی ممانعت۔

دفعہ ۳۴۲۔ کوئی اہلکار یا ایسا شخص جسے نیلام کے متعلق کوئی کام انجام دینا ہو خود یا کسی اور شخص کے توسط سے جایداد کے نیلام میں بولی نہ بولے گا اور نہ جایداد میں کوئی حق حاصل یا حاصل کرنے کا اقدام کرے گا۔

جایداد منقولہ کا نیلام

پیداوار زراعت کا نیلام

دفعہ ۳۴۳۔ (۱) جب جایداد نیلام شدنی پیداوار زراعت ہو تو نیلام

(**الف**) اگر ایسی پیداوار فصل ایستادہ ہو تو اوس اراضی پر یا اوس کے قریب ہوگا جہاں وہ فصل ہو۔ یا۔

(**ب**) اگر پیداوار مذکور کاٹی یا جمع کیگئی ہو تو کھلیان یا اوس مقام پر ہوگا جہاں جایداد جمع کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت حکم دے سکیگی کہ نیلام ایسے قریب ترین مقام پر کیا جائے جہاں لوگ جمع ہوتے ہوں جب اوسکی رائے میں پیداوار کے زیادہ نفع سے بکنے کی امید ہو۔

(۲) جب ایسی پیداوار کے نیلام کے وقت۔

(**الف**) اہلکار نیلام کنندہ کی رائے میں اوسکی نامناسب قیمت نہیں لگی ہے۔ اور

(**ب**) پیداوار کا مالک یا اور شخص جو کارروائی کرنے کا مجاز ہو نیلام دوسرے دن تک یا اگر اوس مقام پر بازار بھرتا ہو تو بازار کے دن تک ملتوی کئے جانے درخواست کرے۔ تو نیلام جسطرح ملتوی کیا جائے گا اور جس دن تک ملتوی کیا گیا ہو اوس دن ختم کیا جائے گا خواہ پیداوار کی کچھ ہی قیمت لگے۔

فصل ایستادہ کے نیلام کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۳۴۴۔ (۱) جب جایداد نیلام شدنی فصل ایستادہ ہو اور فصل اپنی نوعیت کے لحاظ سے جمع کی جاسکتی ہو لیکن جمع نہ کی گئی ہو تو نیلام کے لئے ایسی تاریخ مقرر کی جائے گی جس کے قبل وہ فصل جمع کئے جانے کے قابل ہوسکے اور نیلام اوسوقت تک نہ کیا جائیگا جبتک فصل کاٹی یا جمع نہ کیجائے اور وہ جمع کئے جانیکے قابل نہ ہو

(۲) جب فصل اپنی نوعیت کے لحاظ سے جمع کئے جانے کے قابل نہ ہو تو وہ کاٹے اور جمع کئے جانے کے قبل نیلام ہو سکے گی اور خریدار اوس اراضی پر داخل ہو سکے گا اور فصل کی دیکھ بھال اور کاٹنے یا یکجا کرنے کی غرض سے جو کام ضروری ہو وہ کر سکے گا۔

دستاویز قابل بیع و شرعی وجہ دلال کی معرفت فروخت ہو سکتا ہے

دفعہ ۳۴۵ جب جایداد نیلام شدنی دستاویز قابل بیع و شرعی ہو یا کسی جماعت سند یافتہ کا حصہ ہو تو عدالت حکم دے سکیگی کہ وہ نیلام کئے جانیکے بجائے کسی دلال کی معرفت فروخت کی جائے۔

جایداد منقولہ کے نیلام کی صورت میں قیمت اوسیوقت ادا کیجائیگی

دفعہ ۳۴۶ - (۱) جب کسی جایداد منقولہ کا نیلام ہو تو ہر حصہ کی قیمت نیلام کے وقت یا اوس کے بعد جس قدر جلد اہلکار یا شخص نیلام کنندہ حکم دے ادا کی جائیگی اور قیمت اوس وقت ادا نہ ہونیکی صورت میں جایداد کا فوراً مکرر نیلام ہوگا۔

(۲) زرثمن کے ادا ہونے پر اہلکار یا شخص نیلام کنندہ اوسکی رسید دیگا اور نیلام قطعی ہو جائیگا۔

(۳) جب جایداد منقولہ نیلام شدنی کسی مال مشترکہ میں مدیون ڈگری کا حصہ ہو اور دو یا زیادہ آدمی جن میں سے ایک شریک ہو اوس جایداد یا اوس کے کسی جزو کے لئے مساوی رقم کی بولی بولیں تو وہ بولی ایسے شریک بالک کی سمجھی جائے گی۔

جایداد منقولہ کے نیلام میں بے ضابطگی کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۳۴۷ کسی جایداد منقولہ کے نیلام کے اشتہار شایع کرنے یا نیلام کرنے میں کسی بے ضابطگی کی وجہ سے نیلام کالعدم نہ ہوگا۔ لیکن جس شخص کو کسی دوسرے شخص کی کسی ایسی بے ضابطگی سے مضرت پہونچی ہو وہ اوسکے مقابلہ میں معاوضہ پانے کا دعوے کر سکے گا یا اوسکے خریدار ہونے کی صورت میں اوس جایداد کے دلائے جانے کا اور اگر جایداد نہ دلائی جائے تو معاوضہ کا دعوی کر سکے گا۔

نیلام کے بعد جایداد کی خریدار کو حوالگی۔

دفعہ ۳۴۸ - (۱) جب جایداد منقولہ ایسی ہو جس کی واقعی ضبطی ہو چکی ہو تو وہ خریدار کے حوالہ کی جائے گی۔

(۲) جب جایداد منقولہ جو نیلام کی گئی ہو مدیون ڈگری کے علاوہ کسی اور شخص کے قبضہ میں ہو تو خریدار کو اوسکی حوالگی اسطرح کی جائے گی کہ اوس کے قابض کو اطلاع دی جائے گی کہ جایداد مذکور کا قبضہ سوائے خریدار کے اور کسی کو نہ دیا جائے۔

(۴) جب جایداد منقولہ جو نیلام کی گئی ہو ایسا قرضہ ہو جس کی بابت کوئی دستاویز قابل بیع وشری نہ لکھی گئی ہو تو اوس کی حوالگی اس طرح کی جائے گی کہ عدالت ایک تحریری حکم صادر کریگی جس میں داین کو قرضہ یا اون کا سود وصول کرنے کی اور مدیون کو خریدار کے سوائے کسی اور شخص کو دینے کی ممانعت کی جائے گی۔

(۵) جب جایداد منقولہ جو نیلام کی گئی ہو کسی جماعت سند یافتہ کا حصہ ہو تو اوس شخص کو جس کے نام پر حصہ ہو اوس کو خریدار کے سوائے کسی اور شخص کے نام منتقل کرنے کی یا اوس کا کوئی منافعہ یا سود وصول کرنے کی اور جماعت سند یافتہ کے مینجر سکرٹری یا اور عہدہ دار مناسب کو خریدار کے سوائے کسی اور شخص کے نام ایسا انتقال کرنے کی یا منافعہ یا سود دینے کی ممانعت کی جائے گی۔

دستاویز قابل بیع وشری وحصہ کا انتقال۔

دفعہ ۳۴۹۔ (۱) جب اس امر کی ضرورت ہو کہ کوئی دستاویز تکمیل کیجائے یا جس شخص کے نام کوئی دستاویز قابل بیع وشری یا کسی جماعت سند یافتہ کا حصہ ہو وہ اوس کے منتقل کرنے کے لئے عبارت ظہری لکھے تو حاکم عدالت یا وہ عہدہ دار جسے عدالت اس غرض سے مقرر کرے ایسی دستاویز کی تکمیل یا عبارت ظہری جو ضروری ہو لکھ سکیگا اور ایسی تکمیل یا عبارت ظہری کا وہی اثر ہوگا جو فریق کی تکمیل یا عبارت ظہری کا ہوتا۔

(۲) ایسی تکمیل یا عبارت ظہری حسب ذیل ہو سکے گی۔

"زید بذریعہ خالد حاکم عدالت ——— (یا جیسی صورت ہو) بمقدمہ بکر بنام زید"

(۳) ایسی دستاویز قابل بیع وشری یا حصہ کے منتقل ہونے تک عدالت کسی شخص کو اوس کا سود یا منافعہ وصول کرنے اور اوس کی رسید دینے کے لئے مقرر کر سکیگی اور جو رسید ایسا شخص دے وہ اوسی طرح کل اغراض کے لئے موثر اور جائز سمجھی جائے گی گویا فریق نے خود دی تھی۔

اوس جایداد نیلام شدہ کے متعلق کارروائی جس کا ذکر دفعات بالا میں نہیں ہے

دفعہ ۳۵۰۔ ایسی جایداد منقولہ کی صورت میں جس کے متعلق اس کے قبل کوئی حکم درج نہیں ہے عدالت حکم دے سکے گی کہ اوس خریدار کو یا جس طرح وہ ہدایت کرے حق حاصل ہوگا اور اوس جایداد میں اوس کے موافق حق حاصل ہو جائے گا۔

جایداد غیر منقولہ کا نیلام

جایداد غیر منقولہ کے بیع یا پٹہ یا رہن سے ڈگری کا ایفاء۔

دفعہ ۳۵۱۔ (۱) جب کسی جایداد غیر منقولہ کے نیلام کا حکم دیا گیا ہو اور مدیون ڈگری عدالت کو اس امر کا اطمینان دلائے کہ باور کرنے کی وجہ ہے کہ رقم ڈگری اوس جایداد یا اوس کے کسی حصہ یا مدیون ڈگری کی کسی اور جایداد غیر منقولہ کے رہن یا پٹہ یا خانگی بیع سے مہیا کی جاسکتی ہے تو عدالت مدیون ڈگری کی درخواست پر جایداد مذکور کے نیلام کو ایسی شرائط پر اور اوس قدر مدت کے لئے جو عدالت مناسب خیال کرے ملتوی کر سکے گی تاکہ مدیون ڈگری رقم کا بندوبست کر سکے۔

(۲) ایسی صورت مین عدالت مدیون ڈگری کو ایک صداقت نامہ عطا کرے گی جس مین باوجود احکام دفعہ (۳۰۷) یہ اجازت ہوگی کہ مدیون ڈگری اوس مدت کے اندر جس کی اوس مین صراحت کی جائے گی مجوزہ رہن پٹہ یا بیع کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ رقم جو ایسے رہن۔ پٹہ یا بیع کی رو سے قابل ادا ہو وہ باستثنا اوس رقم کے جو ڈگریدار دفعہ (۳۴۱) کے احکام کی رو سے مجرا پا سکتا ہے مدیون ڈگری کو ادا نہ کی جائے گی بلکہ عدالت مین داخل ہوگی اور نیز یہ بھی شرط ہے کہ کوئی رہن پٹہ یا بیع جو دفعہ ہذا کی رو سے کیا جائے قطعی نہ ہوگا جب تک عدالت سے اوس کی منظوری صادر نہ ہو۔

(۳) دفعہ ہذا ایسی جایداد کے نیلام سے متعلق نہ ہوگی جس کے نیلام کا حکم ایسی ڈگری کی تعمیل دیا گیا ہو جو اوس جایداد کے رہن یا کفالت کی بنا پر اوس کے نیلام کئے جانے کے متعلق صادر ہوئی ہو۔

جایداد غیر منقولہ کا نیلام ختم ہونے پر ثمنِ نیلام فوراً داخل کیا جائے گا۔

دفعہ ۳۵۲۔ (۱) جب کوئی جایداد غیر منقولہ نیلام کی جائے تو وہ شخص جو جو خریدار قرار دیا گیا ہو زرِ ثمن کا عشر فیصدی فوراً اوس اہلکار یا شخص کے پاس داخل کرے گا جو نیلام کر رہا ہو اور اوس کے داخل نہ ہونے کی صورت مین جایداد کا اوسی وقت مکرر نیلام ہوگا۔

(۲) جب خریدار ڈگری دار ہو اور حسب دفعہ (۳۴۱) زرِ ثمن مجرا پانے کا مستحق ہو تو عدالت

دفعہ ہذا کے شرائط سے درگزر کرسکتی ہے۔

باقی زرثمن ۳۰ دن کے اندر داخل ہوگا

دفعہ ۳۵۳۔ خریدار باقی زرثمن نیلام سے ۳۰ دن کے اندر عدالت میں داخل کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو رقم عدالت میں داخل ہونی چاہیئے اوس کا حساب کرنے میں وہ رقم نہاں کی جاسکے گی جو حسب دفعہ (۳۴۱) مجرا دلائی جاسکتی ہو۔

زرثمن داخل نہ ہونیکی صورت میں کارروائی

دفعہ ۳۵۴۔ اگر میعاد مندرجہ دفعہ بالا میں باقی زرثمن نہ ادا کیا جائے تو عدالت اگر مناسب خیال کرے وہ رقم جو حسب دفعہ (۳۵۲) داخل ہوئی ہو بعد ادائی خرچہ نیلام بحق سرکار عالی ضبط کرسکیگی اور جایداد کا نیلام مکرر کیا جائے گا اور قصوروار خریدار کو جایداد مذکور میں یا کسی زرثمن مابعد میں کوئی حق باقی نہ رہے گا۔

نیلام مکرر کی صورت میں اشتہار

دفعہ ۳۵۵۔ جب جایداد غیر منقولہ اوس مدت کے اندر زرثمن داخل نہ ہونے کی وجہ سے مکرر نیلام کی جائے جو اوس کے ادا کے لئے مقرر ہے تو اوس کے لئے جدید اشتہار اوسی طریقہ سے اور اوسی مدت کے لئے کیا جائے گا جو دفعات ماسبق میں نیلام کے لئے مقرر ہے

شریک مالک کی بولی کو ترجیح دی جائے گی۔

دفعہ ۳۵۶۔ جب جایداد نیلام شدنی کسی جایداد غیر منقولہ میں مدیون ڈگری کا حصہ ہو اور دو یا زیادہ آدمی جن میں سے ایک حصہ دار ہو اوس جایداد یا اوس کے کسی جزو کے لئے مساوی رقم کی بولی بولیں تو وہ بولی ایسے حصہ دار کی سمجھی جائے گی۔

رقم داخل کرکے نیلام کے استرداد کی درخواست

دفعہ ۳۵۷۔ (۱) جب کسی ڈگری کی تعمیل میں کوئی جایداد غیر منقولہ نیلام ہوچکی ہو تو ہر شخص جو جایداد کا مالک ہو یا اوس میں کوئی حق رکھتا ہو جو نیلام کے قبل حاصل کیا گیا ہو عدالت میں حسب ذیل رقوم داخل کرکے نیلام کے استرداد کی درخواست کرسکے گا۔

(الف) خریدار کو ادا کئے جانے کے لئے زرثمن کا عشر فیصدی۔ اور۔

(ب) ڈگریدار کو ادا کئے جانے کے لئے وہ رقم جس کی اشتہار نیلام میں صراحت ہو کہ اوسکے وصول کرنے کے لئے نیلام کا حکم دیا گیا ہے بعد منہائی اوس رقم کے جو ڈگری دار کو بعد اجرائی

اشتہار وصول ہو چکی ہے۔

(۲) جب کوئی شخص حسب دفعہ (۳۵۸) اپنی جایداد غیر منقولہ کے نیلام کی تنسیخ کے لیے درخواست پیش کرے تو وہ حسب بند (۱) اوس وقت تک کارروائی نہ کرے گا جب تک کہ وہ درخواست واپس نہ لے۔

(۳) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون مدیون ڈگری کی اوس ذمہ داری پر موثر نہ ہوگا جو اوس خرچہ اور سود کی بابت اوس پر ہو جو اشتہار نیلام میں داخل نہ کیا گیا ہو۔

بیضابطگی یا فریب کی بنا پر نیلام کی تنسیخ کیلئے درخواست

دفعہ ۳۵۸۔ جب کسی ڈگری کی تعمیل میں کوئی جایداد غیر منقولہ نیلام ہوئی ہو تو ڈگری دار یا کوئی شخص جو جایداد کی تقسیم رسدی میں حصہ پانے کا مستحق ہو یا جس کے حقوق پر نیلام سے اثر پڑا ہو نیلام کا اشتہار شایع کرنے کے یا نیلام کرنے میں کسی مادی بیضابطگی یا فریب کی بنا پر اوس کی تنسیخ کی عدالت میں درخواست کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ بیضابطگی یا فریب کی بنا پر کوئی نیلام منسوخ نہ کیا جائے گا جب تک کہ عدالت کو اطمینان نہ ہو کہ درخواست گزار کو اوس بے ضابطگی یا فریب سے قابل لحاظ مضرت پہونچی ہے۔

نیلام کی تنسیخ کی اس بنا پر درخواست کہ مدیون ڈگری کو جایداد نیلام شدہ میں حق حاصل نہ تھا۔

دفعہ ۳۵۹۔ جب کسی ڈگری کی تعمیل میں کوئی جایداد نیلام ہوئی ہو تو خریدار اوس نیلام کی تنسیخ کی اس بنا پر عدالت میں درخواست دے سکے گا کہ مدیون ڈگری کو جایداد نیلام شدہ میں کوئی حق قابل نیلام نہ تھا۔

نیلام کب قطعی ہوگا یا کب منسوخ ہو سکے گا۔

دفعہ ۳۶۰۔ (۱) جب حسب دفعہ (۳۵۷) یا (۳۵۸) یا (۳۵۹) کوئی درخواست پیش نہ ہوئی ہو یا پیش ہو کر نامنظور ہو چکی ہو تو عدالت حکم منظوری نیلام صادر کرے گی اور اوس کے بعد نیلام قطعی ہو جائے گا۔

(۲) جب ایسی درخواست پیش اور منظور ہو چکی ہو اور جب درخواست متذکرۂ دفعہ (۳۵۷) کی صورت میں نیلام سے ۳۰ دن کے اندر رقم داخل ہو چکی ہو تو عدالت نیلام کی تنسیخ کا حکم دے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم صادر نہ کیا جائے گا جب تک جملہ اشخاص کو جن پر اوس کا اثر

پڑتا ہو درخواست کی اطلاع نہ دی گئی ہو۔

(۳) حسب دفعۂ ہذا جو حکم صادر کیا جائے اوس کی تنسیخ کے لئے اوس شخص کی طرف سے مقدمہ رجوع نہ ہوسکے گا جس کے خلاف حکم صادر ہوا ہو۔

بعض صورتوں میں نیلام کی واپسی

دفعہ ۳۶۱۔ جب کسی جایداد غیر منقولہ کا نیلام حسب دفعہ (۳۶۰) منسوخ ہوا ہو تو خریدار اس حکم کا مستحق ہوگا کہ زرِ ثمن مع یا بلا سود کے جیسا عدالت حکم دے اوس شخص سے واپس پائے جس کو زرِ ثمن ادا کیا گیا ہو

خریدار کو سند نیلام کا دیا جانا

دفعہ ۳۶۲۔ جب کسی جایداد غیر منقولہ کا نیلام قطعی ہوگیا ہو تو عدالت سند نیلام عطا کرے گی جس میں جایداد نیلام شدہ کی صراحت ہوگی اور اوس شخص کا نام درج ہوگا جو نیلام کے وقت اوسکا خریدار قرار پایا ہے۔ ایسی سند میں نیلام کے قطعی ہونے کی تاریخ درج ہوگی۔

اوس جایداد کی حوالگی جو مدیون ڈگری کے قبضہ میں ہو۔

دفعہ ۳۶۳۔ جب نیلام شدہ جایداد غیر منقولہ مدیون ڈگری یا منجانب اوس کے کسی اور شخص کے یا کسی ایسے شخص کے قبضہ میں ہو جو ایسے حق کی بنا پر دعویٰ دار ہو جو جایداد کی قرقی کے بعد مدیون ڈگری سے حاصل کیا گیا ہو۔ اور حسب دفعہ (۳۶۲) اوس جایداد کے متعلق سند نیلام عطا ہو چکی ہو تو عدالت خریدار کی درخواست پر یہ حکم دیگی کہ خریدار کو یا کسی اور شخص کو جو اوس کی طرف سے قبضہ لینے کے لئے مقرر کیا گیا ہو جایداد مذکور مذکور پر قبضہ دلایا جائے اور اگر ضرورت ہو تو جو شخص قبضہ دینے سے انکار کرے وہ بدخل کر دیا جائے

اوس جایداد کی حوالگی جو مدیون ڈگری کے سوائے کسی اور شخص کے قبضہ میں ہو

دفعہ ۳۶۴۔ جب جایداد نیلام شدہ کسی ایسے شخص کے قبضہ میں ہو جو اوس کے قبضہ کا مستحق ہوا اور اوس کے متعلق سند نیلام حسب دفعہ (۳۶۲) عطا ہو چکی ہو تو عدالت خریدار کی درخواست پر اوس جایداد کے حوالہ کئے جانے کا حکم اسطرح دیگی کہ سند نیلام کی ایک نقل جایداد مذکور کے کسی نمایاں مقام پر چسپاں کی جائے گی اور بضرب دُہل یا دوسرے طریقہ سے جو رائج ہو کسی مناسب مقام پر قابض کو اس امر کا اعلان کر دیا جائے گا۔ کہ مدیون ڈگری کے حقوق بحق خریدار منتقل ہوگئے ہیں

جایداد غیر منقولہ کے مقابلہ مین ڈگری کی تعمیل تعلقدار کے توسط سے

ڈگری کی تعمیل تعلقدار کے توسط سے | دفعہ ۳۶۵ ۔ جب کسی ڈگری کی تعمیل مین کوئی ایسی آراضی یا اوس مین کوئی حق نیلام کیا جانے والا ہو جو سرکار یا جاگیردار کو مالگذاری کے ادا کی ذمہ وار ہو تو ڈگری تعمیل کے لئے تعلقدار کے پاس منتقل کی جائے گی ۔

ڈگری منتقل کرنے کے لئے قواعد وضع کرنے کا اختیار | دفعہ ۳۶۶ ۔ (۱) سرکار عالی بصیغہ مالگذاری حسب ذیل امور کے متعلق قواعد وضع کر سکے گی ۔

(الف) عدالت سے تعلقدار کے پاس ڈگری کے روانہ کئے جانے اور تعلقدار کے پاس سے پھر عدالت مین واپس کئے جانے کے متعلق ۔

(ب) تعلقدار اور اوس کے ماتحت عہدہ دارون کے ضابطہ کارروائی کے متعلق جو اُس ڈگری کی تعمیل مین اختیار کیا جائے گا ۔

(ج) تعلقدار یا اوس کے ماتحت عہدہ دارون کو ڈگری کی تعمیل کے لئے اون اختیارات کے عطا کئے جانے کے متعلق جو عدالت حسب مجموعہ ہذا استعمال کر سکتی ہے ۔

(د) تعلقدار یا اوس کے ماتحت عہدہ دارون کے احکام کا مرافعہ یا نگرانی کن مالی عہدہ دارون کے روبرو ہو سکے گی جبکہ ایسے احکام عدالت سے صادر ہونیکی صورت مین قابل مرافعہ یا نگرانی ہون ۔

(ہ) جب جایداد جس کے نیلام کا عدالت نے حکم دیا ہو ایک سے زیادہ ضلع مین واقع ہو تو ڈگری تعمیل کے لئے کس تعلقدار کے پاس بھیجی جائے ۔

(۲) جب کسی عہدہ دار مال کو حسب ضمن (۱) فقرہ (د) مرافعہ یا نگرانی کے اختیارات عطا کئے جائین تو عدالت مرافعہ یا نگرانی اختیارات استعمال نہ کر سکے گی ۔

تعلقدار کے اختیارات | دفعہ ۳۶۷ ۔ جب حسب دفعہ (۳۶۵) کوئی ڈگری تعمیل کے لئے تعلقدار کے پاس منتقل کی گئی ہو تو وہ ۔

(الف) ڈگری کی تعمیل اوسی طرح ملتوی کر سکے گا جس طرح عدالت کر سکتی تاکہ مدیون ڈگری زر ڈگری کی سبیل کر سکے ۔ یا ۔

(ب) جایداد یا اوس کے کسی جزو کے ٹپہ یا رہن سے ڈگری کی تعمیل کر سکے گا۔ یا۔
(ج) جایداد یا اوسکے کسی جزو کا نیلام کر سکے گا۔

نیلام کس طریقہ سے کیا جائیگا۔

دفعہ ۳۶۸۔ جب حسب دفعہ (۳۶۵) کوئی ڈگری تعمیل کے لئے تعلقدار کے پاس منتقل کیگئی ہو تو وہ کل جائیداد کو یک جا یا حصوں میں جیسا مناسب خیال کرے نیلام کر سکیگا۔ اور۔
(الف) جائداد یا ہر حصہ کی مناسب قیمت مقرر کرے ہدایت کر سکے گا کہ اوس سے کم پر نیلام نہ کیا جائے۔
(ب) نیلام مناسب مدت کیلئے ملتوی کر سکے گا جب اون وجوہ سے جو قلم بند کئے جائینگے نیلام کا التوا روہ اس غرض سے ضروری خیال کرے کہ نیلام میں مناسب قیمت اوٹھے۔
(ج) جائداد یا کوئی حصہ مدیون ڈگری کیلئے خود خرید کر سکے گا اور اوس کو مکرر نیلام یا خانگی طور پر بیع کر سکے گا جیسا وہ مناسب خیال کرے۔

مدیون ڈگری جایداد رہن یا زیر بار یا منتقل نہ کر سکے گا۔

دفعہ ۳۶۹۔ جب تک تعلقدار کو حسب دفعہ (۳۶۷) و (۳۶۸) مدیون ڈگری کی جایداد یا اوس کے کسی جزو کے متعلق کوئی اختیار حاصل رہے اوس وقت تک مدیون ڈگری یا اوس کا قایم مقام حقیقت اوس جایداد یا اوس کے کسی جزو کو تعلقدار کی تحریری اجازت کے بغیر رہن یا زیر بار یا منتقل نہ کر سکے گا اور نہ پٹہ پر دے سکے گا۔

تعلقدار کے اختیارات گواہ طلب کرنے اور دستاویزات پیش کرانے کے متعلق۔

دفعہ ۳۷۰۔ جب تعلقدار اختیارات مندرجہ دفعات (۳۶۷) و (۳۶۸) استعمال کرے تو اوس کو فریقین اور گواہوں کی طلبی اور حاضری اور دستاویزات پیش کرانے کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہونگے جو عدالت دیوانی کو حاصل ہیں۔

رقم کی تقسیم رسدی

تعمیل میں جو رقم وصول ہو اوسکی ڈگری داروں میں تقسیم رسدی

دفعہ ۳۷۱۔ (۱) جب کوئی رقم عدالت کے قبضہ میں ہو اور ایک سے زیادہ اشخاص نے ایسی رقم عدالت کے قبضہ میں آنے کے قبل اوسی مدیون ڈگری کے مقابلہ میں اپنی اپنی زر نقد کی ڈگریوں کی تعمیل کی درخواست

پیش کی ہو اور اون کا ایفا رہنوا ہو تو ایسی رقم اوس کے وصول کا خرچہ وضع کرنے کے بعد ایسے جملہ اشخاص مین بحساب رسدی تقسیم کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) جب کوئی جایداد کسی رہن یا کفالت کے تابع نیلام ہوئی ہو تو مرتہن یا کفالت دار کو زرثمن مین کوئی حق نہ ہوگا۔

(ب) جب کوئی جایداد کسی ڈگری کی تعمیل مین کسی رہن یا کفالت کے تابع نیلام ہوسکتی ہو تو عدالت مرتہن یا کفالت دار کی رضامندی سے حکم دے سکیگی کہ جایداد بلا بار اوس رہن یا کفالت کے نیلام کی جائے اور مرتہن یا کفالت دار کو رقم نیلام مین وہی حق حاصل ہوگا جو جایداد نیلام شدہ مین حاصل تھا۔

(ج) جب کوئی جایداد غیر منقولہ کسی ایسی ڈگری کی تعمیل مین نیلام کی جائے جس مین کسی کفالت کی بیباقی کیلئے اوس کے نیلام کا حکم ہو تو زرثمن حسب ترتیب ذیل صرف کیا جائے گا۔

۱۔ نیلام کے اخراجات مین۔

۲۔ اوس رقم کے ادا مین جو ڈگری کی رو سے واجب ہو۔

۳۔ اون رقوم اور اونکے سود کے ادا مین جو کفالت مابعد کی بناء پر (اگر کوئی ہو) واجب ہون۔

۴۔ بحساب رسدی اون زر نقد کی ڈگریون کے قابضان مین جنہون نے جایداد کے نیلام کے قبل اوس عدالت مین اپنی ڈگریون کی تعمیل کی درخواست دی ہو جس نے وہ ڈگری صادر کی جس کی تعمیل مین جایداد نیلام ہوئی ہو اور جن ڈگریون کا ایفا رہنوا ہو۔

(۲) جب کوئی رقم جو حسب دفعۂ ہذا بحساب رسدی تقسیم ہونے کے قابل ہو یا اوس کا کوئی جزو کسی ایسے شخص کو ادا کیا جائے جو اوسکے پانے کا مستحق نہ ہو تو وہ شخص جو اوسکے پانے کا مستحق ہو اوسکے مقابلہ مین اوس کی واپسی کا دعویٰ کرسکے گا۔

(۳) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون سرکار عالی کے حقوق پر موثر نہ ہوگا۔

ڈگری دار یا خریدار کو قبضہ دیئے جانیمین مزاحمت

جایداد غیر منقولہ پر قبضہ حاصل کرنے مین مزاحمت

دفعہ ۳۷۲۔ (۱) جب کسی ایسی ڈگری کے قابض کی جس مین جایداد غیر منقولہ پر قبضہ دلانے کا حکم ہو یا ایسی جایداد کے خریدار کی جو کسی ڈگری کی تعمیل مین نیلام ہوئی ہو قبضہ حاصل کرنے مین کسی شخص کی طرف سے مزاحمت کی جائے تو وہ ایسی مزاحمت کے متعلق عدالت مین درخواست دے سکے گا۔

(۲) عدالت اوس معاملہ کی تحقیقات کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گی اور فریق ثانی کے نام حاضر ہونے اور جواب دہی کرنے کے لئے طلب نامہ جاری کرے گی۔

مدیون ڈگری کی جانب سے مزاحمت

دفعہ ۳۷۳۔ جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ مزاحمت بغیر کسی جایز وجہ کے مدیون ڈگری یا اوس کی تحریک پر کسی اور شخص کی طرف سے کی گئی تو وہ حکم دے گی کہ درخواست گذار کو جایداد پر قبضہ دلایا جائے اور اگر درخواست گذار کے قبضہ کی مزاحمت اوس کے بعد بھی کی جائے تو عدالت درخواست گذار کی درخواست پر مدیون ڈگری یا اوس شخص کو جو اوس کی تحریک پر عمل کر رہا ہو محبس دیوانی مین ایسی مدت کے لئے جو تیس دن تک ہو سکتی ہے رکھے جانے کا حکم دے سکیگی۔

ایسی شخص کی جانب سے مزاحمت جو نیک نیتی سے دعوی دار ہو۔

دفعہ ۳۷۴۔ جب عدالت کو اطمینان ہو کہ مزاحمت مدیون ڈگری کے سوائے کسی اور شخص کی طرف سے ہوئی جو نیک نیتی سے اپنے حق کی بنا پر یا مدیون ڈگری کے سوائے کسی اور شخص کے حق کی بنا پر قبضہ کا دعوے دار ہے تو عدالت درخواست کی نامنظوری کا حکم دے گی۔

ڈگریدار یا خریدار کی جانب سے بیدخلی۔

دفعہ ۳۷۵۔ (۱) جب مدیون ڈگری کے سوائے کسی اور شخص کو ایسی ڈگری کا قابض جس مین کسی جایداد غیر منقولہ کے قبضہ کا حکم ہو یا جب وہ جایداد ایسی ڈگری کی تعمیل مین نیلام ہو تو اوس کا خریدار بیدخل کرے تو وہ شخص ایسی بیدخلی کی بابت عدالت مین درخواست دے سکے گا۔

(۲) عدالت اوس معاملہ کی تحقیقات کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گی اور فریق ثانی کے نام حاضر ہونے اور جواب دہی کرنے کے لئے طلب نامہ جاری کرے گی۔

درخواست گذار کو قبضہ واپس دلانا

دفعہ ۳۷۶۔ جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ درخواست گذار

اپنے حق کی بنا پر یا مدیون ڈگری کے سوائے کسی اور شخص کے حق کی بنا پر قابض تھا تو عدالت حکم دے گی کہ درخواست گزار کو قبضہ دلایا جائے۔

دفعات (۳۷۴، ۳۷۶، ۳۷۶) کے احکام متعلق ہونگے جب مقدمہ کے ارجاع کے بعد جایداد منتقل ہو

دفعہ ۳۷۷۔ دفعات (۳۷۴) و (۳۷۶) کا کوئی مضمون ایسی مزاحمت سے متعلق نہ ہوگا جو کسی جایداد غیر منقول کے قبضہ کی ڈگری کی تعمیل کے متعلق ایسے شخص کی طرف سے کی جائے جس کو مدیون ڈگری نے اوس مقدمہ کے ارجاع کے بعد جس مین ڈگری صادر ہوئی ہو جایداد منتقل کی ہو اور نہ ایسے شخص کی بیدخلی سے متعلق ہوگا

قبضہ کے متعلق دعوی رجوع ہوسکیگا لیکن بمتابعت دعوی کے نتیجہ کے حکم قطعی ہوگا۔

دفعہ ۳۷۸۔ مدیون ڈگری کے سوائے ہر شخص جس کے مقابلہ مین حسب دفعہ (۳۷۳ یا ۳۷۴ یا ۳۷۶) کوئی حکم صادر کیا جائے جایداد پر اپنے موجودہ قبضہ کے حق کے متعلق دعوی رجوع کرسکے گا لیکن بمتابعت ایسے دعوی کے نتیجہ کے حکم قطعی ہوگا۔

باب ۲۴

مدیون ڈگری کے دیوالیہ ہونیکی صورتمین کارروائی

دیوالیہ قرار دے جانیکی درخواست کس عدالت مین پیش ہوگی

دفعہ ۳۷۹۔ ہر ڈگریدار ڈگری زر نقد مدیون ڈگری کے اور ہر مدیون ڈگری جس کی گرفتاری یا قرقی جایداد کا حکم ڈگری زر نقد کی تعمیل مین ہوا ہو اپنے دیوالیہ قرار دے جانے کی درخواست اوس صدر عدالت مین پیش کرسکے گا جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین وہ رہتا یا حراست مین ہو لیکن بلدہ حیدرآباد مین ایسی درخواست مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس ابتدائی مین پیش کی جائے گی۔

درخواست مین کن امور کی صراحت ہوگی۔

دفعہ ۳۸۰۔ ایسی ہر درخواست مین جو مدیون ڈگری کیطرف سے پیش ہو امور ذیل کی صراحت ہوگی۔

(الف) نام اوس عدالت کا جس نے حکم قرقی یا گرفتاری صادر کیا ہو یا اگر وہ قید کیا گیا ہو تو مقام جہان قید ہے۔

(ب) اوس کی کل جایداد کی تفصیل بہ صراحت مالیت۔
(ج) مقام جہان وہ جایداد واقع ہو۔
(د) اپنی کل جایداد عدالت کے حوالہ کرنے کی آمادگی۔
(ہ) دیون مع نام وسکونت دائنان جہان تک کہ معلوم ہوسکے۔

ڈکریدار کی جانب سے درخواست پیش ہونے کی صورت مین کن امور کی صراحت ہوگی

دفعہ ۳۸۱۔ ایسی ہر درخواست مین جب وہ ڈکریدار کی جانب سے پیش ہوتا ریخ ڈکری اور نام عدالت صادر کنندہ اور تعداد بقایا اور مقام جہان مدیون ڈکری رہتا یا حراست مین ہو درج کیا جائے گا۔

درخواست پر تصدیق و دستخط

دفعہ ۳۸۲۔ درخواست پر دستخط اور تصدیق اوسی طور پر کی جائے گی جو عرضی دعوے کے لئے مقرر ہے۔

درخواست کی سماعت کیلئے تاریخ کا تعین اور اوسکی اطلاع

دفعہ ۳۸۳۔ (۱) عدالت درخواست کی سماعت کیلئے ایک تاریخ مقرر کریگی اور درخواست کی نقل مع ایک اطلاع تحریری کے جس مین اوس تاریخ اور مقام کی تصریح کی جائے گی جہان اوسکی سماعت ہوگی عدالت کے منظر عام پر چسپان کرائی جائیگی اور درخواست گزار کے خرچ سے اوسکی تعمیل ہوگی۔

(۲) جب درخواست گزار مدیون ڈکری ہو تو تعمیل اوس ڈکریدار پر کی جائے گی جس کی ڈکری کی تعمیل مین مدیون کی گرفتاری یا اوسکی جایداد کی قرقی کا حکم ہوا ہو اور نیز مدیون کے دوسرے دائنین پر جن کے نام درخواست مین درج ہون۔

(۳) جب درخواست ڈکریدار کی جانب سے ہو تو تعمیل مدیون ڈکری پر کی جائے گی۔

(۴) عدالت اگر مناسب سمجھے درخواست گذار کے خرچ سے درخواست جریدہ یا کسی اور مقامی اخبار مین شائع کریگی۔

(۵) جب درخواست منجانب مدیون ڈکری ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوس کو کسی خرچ متذکرۂ دفعہ ہذا کے ادا کرنے سے بری کرے بشرطیکہ عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو کہ وہ اوسکو ادا نہین کرسکتا ہے۔

اطلاع تحریری کی تعمیل کسی اور شخص پر بھی کیجا سکیگی۔

دفعہ ۳۸۴۔ اگر عدالت مناسب سمجھے تو درخواست اور

اطلاع تحریری کی نقل کسی اور شخص پر بھی تعمیل کرائے جو اپنے آپ کو درخواست گذار کا داعن ظاہر کرے اور اوس کارروائی مین فریق بننا چاہیئے۔

مدیون ڈکری کی رہائی۔

دفعہ ۳۸۵۔ جب مدیون ڈکری مجموعۂ ہذا کے احکام کے بموجب زیر حراست ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ دوران کارروائی مین اس امر کی ضمانت لیکر کہ وہ عند الطلب حاضر ہوگا رہا کرے یا حسب دفعہ (۳۸۶) تحقیقات ہونے تک اوس کو محبس مین فوراً بھیجے جانیکا یا اوس عہدہ دار کی حراست مین رہنے کا حکم صادر کرے جس کے سپرد حکمنامۂ گرفتاری کی تعمیل ہو۔

تاریخ مقررہ پر مدیون ڈکری کا اظہار قلمبند کیا جائیگا اور دائنین شہادت پیش کرسکینگے

دفعہ ۳۸۶۔ (۱) اوس تاریخ یا کسی اور تاریخ مابعد کو جس پر عدالت نے درخواست کی سماعت ملتوی رکھی ہو عدالت کو لازم ہوگا کہ اون اشخاص کے سامنے جن پر درخواست و اطلاع تحریری کی تعمیل کرائی گئی ہو یا اون کے وکلاء کے سامنے مدیون ڈکری کا اظہار اوس کے موجودہ اور آئندہ وسایل آدائی قرضہ کے متعلق قلم بند کرے اور ڈکری دار اور دیگر دائنین کے جو حاضر ہون عذرات سماعت کرے اور مدیون ڈکری اور ڈکریدار اور دوسرے دائنین کو مدیون مذکور کے دیوالیہ قرار دئے جانے یا نہ دئے جانے کے متعلق شہادت پیش کرنے کا موقع دے۔

(۲) حسب دفعۂ ہذا مدیون کو اظہار دینے کے لئے اصالتاً حاضر ہونا ضرور ہوگا بجز اس کے کہ بیماری یا کسی اور کافی وجہ سے عدالت اوس کو اصالتاً حاضری سے معاف کرے۔

مدیون کب دیوالیہ قرار دیا جاسکے گا۔

دفعہ ۳۸۷۔ اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ۔

(الف) بیان مندرجہ درخواست اہم امور کے متعلق صحیح ہے۔

(ب) مدیون ڈکری نے اوس دعوی کے رجوع ہونے کے وقت سے جس مین وہ ڈکری صادر ہوئی تھی جس کی تعمیل مین اوسکی گرفتاری یا قرقی جایداد کا حکم ہوا یا اوس کے بعد اپنے دائنین کو محروم کرنے کی نیت سے اپنی جایداد یا اوس کا کوئی حصہ مخفی یا علیحدہ یا منتقل نہین کیا ہے۔

(ج) وہ یہ جانکر کہ قرضہ ادا نہین کرسکتا بے پروائی سے قرضہ نہین لیتا رہا ہے۔

(د) اوس نے اپنے دائنین مین سے کسی کو کچھ ادا یا اپنی جایداد کو منتقل کرکے غیر واجبی

ترجیح نہین دی ہے۔

(۵) وہ امور مندرجہ درخواست کی نسبت بدنیتی کا مرتکب نہین ہوا ہے۔

تو عدالت اوس کو دیوالیہ قرار دے سکیگی اور اگر مناسب خیال کرے تو اوس کی جایداد کا منتظم مقرر کرے گی۔ یا اگر ایسا منتظم مقرر نہ کیا جائے تو دیوالیہ کو رہا کر سکے گی۔

اگر عدالت کو اس طرح اطمینان نہ ہو تو وہ درخواست نامنظور کرے گی۔

دیوالیہ قرار دئے جانیکے بعد دائنین اور اونکے قرضہ کی فہرست

دفعہ ۳۸۸۔ دیوالیہ قرار دے جانیکے بعد اون دائنین کو جن کے نام درخواست مین مندرج ہون اور دیگر اشخاص کو (اگر کوئی ہون) جو اپنے آپکو دیوالیہ کا دائن سمجھتے ہون دیوالیہ کے مقابلہ مین اپنے اپنے دعاوی زر نقد کی تعداد اور تفصیل کی شہادت پیش کرنی ہوگی اور عدالت تجویز کرے گی کہ کن اشخاص نے اپنے آپ کو دیوالیہ کا دائن اور ہر دائن نے اپنا کتنا دین ثابت کیا ہے اور ایک فہرست ایسے دائنین کی بہ تفصیل اونکے دین کے مرتب کی جائے گی اور حسب دفعہ (۳۸۷) دیوالیہ قرار دئے جانے کے حکم کا یہ اثر ہوگا کہ رقوم مندرجہ فہرست کے متعلق ہر دائن کے حق مین ڈگری صادر ہوئی۔

ایسی فہرست کی ایک نقل عدالت کے منظر عام پر چسپان کی جائے گی۔

اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی دیوالیہ دکان کے شریک کو یا جبکہ وہ دیوالیہ نکلنے سے پہلے فوت ہو تو اوس کے قایم مقام کو یہ حق نہ ہوگا کہ اوس دکان کے دوسرے دائنین کے مقابلہ مین وہ بھی اپنا ثبوت پیش کرے۔

اگر کسی دائن کا نام فہرست مین نہو تو وہ اپنا نام درج فہرست کرانے کی درخواست کر سکیگا

دفعہ ۳۸۹۔ دیوالیہ کے اوس دائن کو جس کا نام ایسی فہرست مین نہو اختیار ہوگا کہ بہ اجازت عدالت اپنے دعاوی زر نقد کی تعداد و تفصیل کے متعلق جو اوس کو شخص دیوالیہ پر ہون شہادت پیش کرے اور اگر وہ اپنے آپ کو دائن ثابت کرے تو عدالت سے ایسا حکم صادر کرنے کی استدعا کرے کہ قرضہ مثبتہ کی نسبت اوسکا نام درج فہرست کیا جائے۔ ہر دائن جس کا نام درج فہرست ہو مجاز ہوگا کہ عدالت سے درخواست کرے کہ وہ اوس فہرست کی خود اوس کے قرضہ کی تعداد یا نوعیت یا تفصیل کے لحاظ سے یا کسی اور دائن کے نام کو خارج کر کے یا کسی اور دائن کے قرضہ کی تعداد

یا نوعیت یا تفصیل کے لحاظ سے ترمیم کرے۔

جب کوئی درخواست حسب دفعہ ہذا پیش ہو تو عدالت بہ صرف درخواست گزار ایسے طلبانوں کی جو مناسب ہوں شخص دیوالیہ اور دوسرے دائنین پر تعمیل کرانے اور اون کے عذرات سماعت کرنے کی بعد درخواست کو منظور یا نامنظور کر سکے گی۔

حکم متذکرہ دفعہ (۳۸۷) کی اشاعت اور دیوالیہ کی جایداد پر منتظم کو حق حاصل ہونا

دفعہ ۳۹۰۔ ہر حکم جو حسب دفعہ (۳۸۷) صادر کیا جائے جریدہ میں اور اگر عدالت مناسب سمجھے کسی مقامی اخبار میں بھی مشتہر کیا جائے گا اور ہر حکم کا جس کی رو سے حسب دفعہ مذکور کسی منتظم کا تقرر ہوا یہ اثر ہوگا کہ دیوالیہ کی تمام جایداد پر خواہ اوس کی تفصیل درخواست میں ہو یا نہ ہو سوائے اون اشیاء کے جو حسب دفعہ (۳۰۳) ۳۰۴) مستثنےٰ ہیں منتظم کو حق حاصل ہو جائے گا۔

منتظم ضمانت داخل کریگا۔

دفعہ ۳۹۱۔ منتظم جایداد ایسی ضمانت داخل کرے گا جس کا عدالت حکم دے اور دیوالیہ کی تمام جایداد سوائے مستثنیات محولہ دفعہ بالا اپنے قبضہ میں لیگا جب منتظم یہ تصدیق کرے کہ دیوالیہ نے اوس کو کل جایداد پر قبضہ دے دیا ہے یا قبضہ دینے کے لئے اوس نے حتی الامکان کوشش کی ہے تو عدالت ایسی شرائط پر جو مناسب ہوں دیوالیہ کو رہا کرے گی۔

منتظم کے فرائض۔

دفعہ ۳۹۲۔ منتظم مذکور زیر ہدایت عدالت جایداد کو فروخت اور زر ثمن وصول کر کے بعد وضع اخراجات فروخت و وصول زر ثمن سے جو باقی رہے بہ ترتیب ذیل ادا کریگا

(۱) اوس کارعالی کے مطالبات دعلی دیوالیہ میں۔

(۲) اوس ڈگریدار کے خرچہ میں جس کی ڈگری کی تعمیل میں دیوالیہ قرار دیا گیا ہو۔

(۳) تمام قرضوں میں جن میں دیوالیہ کی جایداد مکفول ہو مرتہنین کے باہمی حق ترجیح کے لحاظ سے

(۴) دائنین مندرجہ فہرست کے دیون میں بحساب سر شمار بلا کسی ترجیح کے

(۵) جو باقی رہے وہ دیوالیہ یا اوس کے قایم مقام کو دیا جائے گا۔

توضیح۔ اخراجات فروخت و وصول میں منتظم کی کمیشن داخل ہوگی جو عدالت اوس کو مناسب شرح سے دلائے گی جسکی تعداد کسی صورت میں (۵) فیصدی سے زیادہ نہ ہوگی۔

رہائی کا اثر۔

دفعہ ۳۹۳۔ جو شخص حسب دفعہ (۳۸۷) یا (۳۹۱) رہا کیا گیا ہو وہ کسی

ڈگری کی تعمیل مین گرفتار یا قید نہ کیا جائے گا لیکن بمتابعت احکام دفعہ (۳۹۴) اوس کی جایداد خواہ وہ دیوالیہ قرار دے جانے سے پہلے یا اوس کے بعد پیدا کی گئی یا پہونچی ہو (سوائے اون اشیاء کے جو حسب دفعہ (۳۰۳ و ۳۰۴) مستثنےٰ ہین اور اوس جایداد کے جو منتظم کے قبضہ مین ہو) اس لایق ہوگی کہ جب تک دیون یا فنتی دائنین مندرجہ فہرست بقدر ایک ثلث کل زردیون کے بے باق نہ ہو جائین یا تاریخ رہائی سے بارہ سال نہ گزر جائین عدالت کے حکم سے قرق اور نیلام کیجائے

قرضہ جات کی ذمہ داری سے دیوالیہ کی رہائی کا حکم

دفعہ ۳۹۴۔ جب قرضہ مندرجہ فہرست کی مجموعی مقدار دو سو روپیہ یا اوس سے کم ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا اور جب قرضہ مندرجہ فہرست بقدر ایک ثلث کل زردیون کے ادا ہو جائے یا حکم رہائی سے بارہ سال گزر جائین تو عدالت کو لازم ہوگا کہ ایسے دیوالیہ کے متعلق یہ قرار دے کہ اوس پر قرضہ جات مذکور کی بابت کوئی ذمہ داری باقی نہین رہی۔

کارروائی جب دیوالیہ فریب وغیرہ کا مرتکب ہوا ہو۔

دفعہ ۳۹۵۔ جب حسب دفعہ (۳۸۶) تحقیقات کے دوران مین یہ ثابت ہو کہ درخواست گزار نے۔

(الف) اپنی درخواست مین اپنے دیون یا جایداد کی نسبت خواہ وہ جایداد اوس کے قبضہ مین ہو یا آئندہ اوس کے ملنے کی امید ہو یا دوسرے کے پاس امانت ہو کچھ مال مخفی رکھا یا عمداً کوئی جھوٹا بیان کیا۔

(ب) فریب سے کوئی جایداد مخفی یا منتقل یا علٰحدہ کر دے۔

(ج) جایداد متذکرۂ درخواست کے متعلق کوئی اور فعل براہ بدنیتی کیا۔

تو عدالت دائنین مین سے کسی کی درخواست پر اوس کو میعاد تک قید رکھنے کا حکم دے سکے گی جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو یا اگر عدالت مناسب سمجھے شخص مذکور کو ناظم جداری مجاز سماعت کے پاس بھیج سکے گی تاکہ اوس کی نسبت قانون کے بموجب عمل کیا جائے۔

حصّہ (۲)

کارروائی لاحقہ

باب ۲۵

فریق مقدمہ کی موت یا اوسکا دیوالیہ قرار دیا جانا

فریق مقدمہ کا فوت ہونا

دفعہ ۳۹۶۔ کوئی مقدمہ مدعی یا مدعا علیہ کے فوت ہو جانے سے ساقط نہ ہوگا بشرطیکہ حق دعوے باقی رہے۔

کسی مدعی یا مدعی علیہ کے مرنے پر باقی ماندہ مدعی یا مدعی علیہ کے مابین کارروائی جاری رہیگی

دفعہ ۳۹۷۔ اگر مقدمہ میں ایک سے زیادہ مدعی یا مدعا علیہ ہوں اور منجملہ اون کے کوئی مرجائے اور حق دعوی صرف مدعی یا مدعیان باقی ماندہ کیلئے یا صرف مدعی علیہ یا مدعی علیہم باقی ماندہ کے مقابلہ میں قایم رہے تو عدالت اس امر کو درج روئیداد کر کے مقدمہ کی کارروائی باقی ماندہ مدعی یا مدعیان کی درخواست پر یا باقی ماندہ مدعی علیہ یا مدعی علیہم کے مقابلہ میں جاری رکھی گی۔

کارروائی جب مدعیان میں سے کوئی یا مدعی مرجائے۔

دفعہ ۳۹۸۔ (۱) اگر مدعی ایک سے زیادہ ہوں اور اونمیں کوئی مرجائے اور حق دعوی نہیں مدعی یا مدعیان باقی ماندہ کے لیئے باقی نہ رہے یا جب ایک ہی مدعی ہو یا ایک ہی مدعی باقی رہا ہو اور وہ مرجائے اور حق دعوی باقی رہے تو عدالت اس بارہ میں درخواست پیش ہونے پر مدعی متوفی کے قایم مقام قانونی کو تریب بنائے گی اور مقدمہ میں کارروائی جاری رکھے گی۔

(۲) اگر مدت معینہ قانون میں حسب ضمن (۱) درخواست پیش نہ ہو تو مقدمہ جہاں تک کہ مدعی متوفی کا تعلق ہے ساقط ہو جائے گا اور ایسی درخواست پر وہ خرچہ جو اب دہی مقدمہ میں اوس پر عاید ہوا ہو عدالت اوس کو دلائے جانیکا حکم دے سکے گی اور خرچہ مذکور مدعی متوفی کے

متروکہ سے وصول کیا جائے گا۔

کارروائی جب مدعی علیہم مین سے کوئی یا مدعی علیہ مرجائے

دفعہ ۳۹۹۔ (۱) اگر مقدمہ مین ایک سے زیادہ مدعی علیہ ہون اور اون مین سے کوئی مرجائے اور حق دعویٰ تنہا بہ مقابلہ مدعی علیہ یا مدعی علیہم باقی ماندہ کے باقی نہ رہے یا جب مقدمہ مین ایک ہی مدعی علیہ ہو یا ایک ہی باقی رہا ہو اور وہ مرجائے اور حق دعویٰ باقی رہے تو اس بارہ مین درخواست پیش ہونے پر عدالت مدعی علیہ متوفی کے قایم مقام قانونی کو فریق بنائے گی اور مقدمہ کی کارروائی جاری رکھے گی

(۲) ہر شخص جو اسطرح فریق بنایا گیا ہو وہ ایسی جواب دہی کرسکے گا جو مدعی علیہ متوفی کے قائم مقام کی حیثیت کے لحاظ سے مناسب ہو۔

(۳) جب اندرون میعاد معینہ قانون کوئی درخواست حسب ضمن (۱) پیش نہ ہو تو جہان تک مدعی علیہ متوفی کا تعلق ہے مقدمہ ساقط ہو جائے گا۔

اس امر کا تصفیہ کہ قایم مقام قانونی کون ہے۔

دفعہ ۴۰۰۔ جب اس امر کی نزاع ہو کہ کوئی شخص مدعی متوفی یا مدعی علیہ متوفی کا قایم مقام قانونی ہے یا نہین تو ایسی نزاع کا تصفیہ عدالت کریگی

مقدمہ کی سماعت کے بعد کسی فریق کے مرجانے سے کارروائی ساقط نہ ہوگی

دفعہ ۴۰۱۔ باوجود احکام باب ہذا مقدمہ کی سماعت ختم ہوجانے کے بعد اور فیصلہ صادر ہونے کے قبل کسی فریق مقدمہ کے فوت ہوجانے سے کوئی مقدمہ ساقط نہ ہوگا خواہ بنیاد دعویٰ باقی رہے یا نہ رہے اور ایسی صورت مین فیصلہ صادر ہوسکے گا اور اوسی طرح موثر ہوگا گویا کہ فوت ہونیکے قبل صادر ہوا تھا۔

مدعی کے دیوالیہ قرار دیے جانے کا مقدمہ پر اثر۔

دفعہ ۴۰۲۔ (۱) جب دوران مقدمہ مین کوئی مدعی دیوالیہ قرار دیا جائے اور اوس کا متظم اوس کے قرض خواہ ہون کے فایدہ کے لئے مقدمہ چلا سکتا ہو تو مقدمہ ساقط ہوگا بجز اس کے کہ متظم مقدمہ کی پیروی کرنے سے انکار کرے یا (بجز اس کے کہ کسی خاص وجہ سے عدالت نے کوئی اور حکم دیا ہو) ضمانت خرچہ معیاد معینہ عدالت مین داخل کرنے سے انکار کرے یا داخل نہ کرے۔

(۲) اگر متظم اوس مقدمہ کی پیروی کرنے سے یا میعاد معینہ عدالت مین ضمانت متذکرہ بالا داخل کرنے سے انکار کرے یا داخل نہ کرے مدعی علیہ ناز ہوگا کہ مقدمہ خارج کیا جائے کی

درخواست کرے اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ خارج کرکے مدعی علیہ کو اوس قدر خرچہ دلائے جو مقدمہ کی جواب دہی مین اوس پر عاید ہوا ہو اور خرچہ مذکور قرضہ وغیرہ جایداد مدعی متصور ہوگا۔

مقدمہ کے ساقط یا خارج ہونے کا اثر۔

دفعہ ۴۰۳۔ (۱) جب کوئی مقدمہ اس باب کے بموجب ساقط یا خارج ہو جائے تو کوئی جدید مقدمہ اوسی بنائے دعویٰ پر رجوع نہ ہوسکے گا۔

(۲) مدعی یا وہ شخص جو مدعی ستوفی کے قایم مقام قانونی ہونے کا دعویدار ہو یا جو مدعی دیوالیہ کی جایداد کا منتظم ہو حکم سقوط یا اخراج کی تنسیخ کے لئے درخواست کرسکے گا۔ اور اگر یہ ثابت ہو کہ کسی کافی وجہ سے وہ مقدمہ مین پیروی نہ کرسکا تھا تو عدالت حکم مذکور کو ایسی شرایط پر جو اوسے خرچہ اور دیگر امور کے متعلق مناسب معلوم ہون منسوخ کرے گی۔

(۳) ضمن (۲) کی رو سے جو درخواست پیش ہو اوس سے قانون میعاد سماعت سرکار عالی کی دفعہ (۵) کے احکام متعلق ہون گے۔

مقدمہ مین قطعی حکم صادر ہونے کے قبل حق منتقل ہونیکی صورت مین کارروائی

دفعہ ۴۰۴۔ سوائے صورت ہائے متذکرہ صدر جب دوران مقدمہ مین کوئی حق منتقل یا پیدا یا اور طرح پر حاصل ہو تو عدالت کی اجازت سے مقدمہ اوس شخص کی طرف سے یا اوسکے مقابلہ مین جاری رہ سکے گا۔ جس کو حق پہونچا ہو۔

(۲) جب کسی ڈگری کا مرافعہ کیا گیا ہو اور دوران مرافعہ مین وہ فسخ کی جائے تو فارق سے ضمن (۱) کے احکام متعلق متصور ہونگے۔

باب ہذا کے احکام کا مرافعون سے متعلق ہونا۔

دفعہ ۴۰۵۔ باب ہذا کے احکام مرافعون سے متعلق کرنے مین جہان تک ہوسکے لفظ "مدعی" مین "مرافع" اور لفظ "مدعی علیہ" مین "مرافع علیہ" اور لفظ "مقدمہ" مین "مرافعہ" داخل ہوگا۔

ڈگری کی تعمیل کی کارروائی

دفعہ ۴۰۶۔ دفعات (۲۹۹ ۱۳۹۹ ۱۴۰۲) کے احکام ڈگری یا حکم کی تعمیل کی کارروائی سے متعلق نہ ہون گے۔

باب ۲۴

مقدمہ اوٹھا لینا اور مقدمہ کا تصفیہ

مقدمہ اوٹھا لینا یا دعوی کا کوئی جزو ترک کرنا۔

دفعہ ۴۰۷۔ (۱) کسی وقت بعد ارجاع مقدمہ مدعی کو اختیار ہوگا کہ بمقابلہ کل یا کسی مدعی علیہ کے اپنا مقدمہ اوٹھالے یا اپنے دعوی کا جزو ترک کرے

(۲) جب عدالت کو اطمینان ہو کہ۔

(الف) دعوی بوجہ کسی سقم ضابطہ کے نہ چل سکے گا۔ یا

(ب) اس امر کے کافی وجوہ ہیں کہ مدعی کو شئے متنازعہ کی بابت یا دعوی کے کسی جزو کی بابت جدید مقدمہ رجوع کرنے کی اجازت دی جائے۔

تو عدالت اپنی مشروط یا غیر مشروط اجازت تحریر کرے مدعی کو اوس مقدمہ کے اوٹھا لینے یا اپنے دعوی کے کسی جزو کو ترک کرنیکی اجازت اور یہ اختیار دے سکے گی کہ وہ شئے متنازعہ مذکور یا جزو متروک کی بابت جدید دعوی کرے۔

(۳) اگر مدعی اجازت مذکورہ بضمن (۲) حاصل کرنے کے بغیر مقدمہ اوٹھالے یا اپنے دعوی کا کوئی جزو ترک کرے تو وہ اوس خرچہ کا ذمہ دار ہوگا جو عدالت بذریعہ تعاقبی کو دلانا تجویز کرے اور وہ شئے متنازعہ یا جزو متروک کی بابت جدید دعوی رجوع نہ کرسکے گا۔

(۴) جب ایک سے زیادہ مدعیان ہوں تو دفعہ ہذا کی رو سے عدالت اون میں سے کسی ایک کو دوسرے مدعیوں کی رضامندی کے بغیر مقدمہ اوٹھا لینے کی اجازت نہ دیگی۔

جدید دعوی میں احکام قانون میعاد سماعت ملحوظ رہینگے۔

دفعہ ۴۰۸۔ ہر جدید دعوی میں جو اوس اجازت کی بنا پر رجوع کیا جائے جو حسب دفعہ بالا دی گئی ہو مدعی احکام قانون میعاد سماعت کا اوسیطرح پابند ہوگا کہ گویا پہلا دعوی دایر ہی نہیں ہوا تھا۔

مقدمہ کا تصفیہ بہ رضامندی فریقین۔

دفعہ ۴۰۹۔ جب حسب اطمینان عدالت ثابت ہو کہ کسی مقدمہ کا تصفیہ کسی جائز قرارداد یا مصالحت سے کلاً یا جزاً ہوگیا ہے یا بیباق مدعی علیہ مدعی کے

کل یا جزء دعوی کا ایفاء کر دے تو ایسی قرارداد یا مصالحت یا ایفاء کے متعلق ایک یادداشت سرتب اور عدالت میں داخل کی جائے گی اور جہاں تک اوس کا مقدمہ سے تعلق ہو عدالت اوس کے مطابق ڈگری صادر کرے گی۔

تعمیل کی کارروائی سے احکام باب ہذا متعلق نہ ہونگے

دفعہ ۴۱۰۔ باب ہذا کے احکام کسی ایسی کارروائی سے متعلق نہ ہونگے جو کسی ڈگری یا حکم کے متعلق بصیغہ تعمیل میں کی جائے۔

باب ۲۷
عدالت میں رقم جمع کرنا

مدعی علیہ مقدمہ کو ایفاء کامل کیلئے رقم عدالت میں جمع کر سکیگا

دفعہ ۴۱۱۔ جب دعوی قرضہ یا ہرجہ دلا پانے کا ہو تو مدعی علیہ کسی نوبت مقدمہ پر اوس قدر رقم عدالت میں جمع کر سکے گا جو وہ دعوی کے ایفاء کامل کے لئے کافی سمجھے۔

رقم جمع ہونیکی اطلاع

دفعہ ۴۱۲۔ رقم کے اس طرح جمع کرنے کی اطلاع مدعی علیہ بذریعہ عدالت مدعی کو دے گا اور اگر عدالت کوئی اور حکم نہ دے تو وہ رقم مدعی کی درخواست پر اوس کو ادا کر دی جائے گی۔

جو رقم عدالت میں جمع کیجائے اوسپر اطلاع کے بعد مدعی کو سود نہ دلایا جائے گا۔

دفعہ ۴۱۳۔ جو رقم کہ مدعی علیہ نے داخل عدالت کی ہو اوس کا سود مدعی کو اطلاع مذکور کے پہونچنے کی تاریخ سے نہ دلایا جائے گا خواہ وہ رقم بقدر ایفاء کامل ہو یا اوس سے کم ہو۔

کارروائی جب مدعی رقم مذکور کو بطور ایفاء جزو دعوی قبول کرے۔

دفعہ ۴۱۴۔ (۱) جب مدعی رقم مذکور کو صرف بطور ایفاء جزو دعوی قبول کرے تو وہ باقی جزو کی بابت مقدمہ چلا سکے گا اور اگر عدالت یہ تجویز کرے کہ رقم مذکور کل دعوی کے ایفاء کے لئے کافی تھی تو مدعی کو مقدمہ کا وہ خرچہ جو رقم کے جمع ہونے کے بعد عاید ہوا اور اوسقدر خرچہ ماقبل ادخال رقم مذکور جو بوجہ زیادتی مطالبہ عاید ہوا ہو دینا ہوگا۔

(۲) جب مدعی رقم مجتمعہ کو کل دعوے کے ایفا مین منظور کرے تو وہ اس مضمون کا تحریری بیان عدالت مین داخل کرے گا اور عدالت اوس کے مطابق فیصلہ صادر کرے گی اور اس امر کا تصفیہ کرنے مین کہ ہر فریق کا خرچہ کس پر عاید ہونا چاہیئے عدالت اس امر پر غور کرے گی کہ کس فریق کے قصور سے عدالت مین مقدمہ چلا۔

تمثیلات

(الف) زید پر بکر کے (مار) واجب الادا ہین۔ بکر نے زید پر دعویٰ کیا لیکن دعویٰ رجوع کرنے کے قبل نہ زید سے رقم کا مطالبہ کیا اور نہ اوس کو یہ باور کرنے کی وجہ تھی کہ مطالبہ کرنے سے جو تاخیر ہوگی اوس سے اوس کو نقصان پہونچے گا۔ عرضی دعوی کے پیش ہونے کے بعد زید نے رقم عدالت مین جمع کر دی اور بکر نے اوس کو اپنے کل دعویٰ کے ایفا مین قبول کر لیا۔ ایسی حالت مین بکر خرچہ کا مستحق نہین ہے کیونکہ قیاس یہ ہے کہ مقدمہ اوس کی طرف سے بغیر کافی وجہ کے رجوع ہوا۔

(ب) اون حالات مین جن کی صراحت تمثیل (الف) مین کی گئی ہے بکر نے مقدمہ رجوع کیا۔ عرضی دعوی پیش ہونے کے بعد زید نے جواب دہی کی اوس کے بعد رقم عدالت مین جمع کی اور بکر نے اپنے کل دعویٰ کے ایفا مین اوس کو قبول کر لیا۔ ایسی صورت مین بکر خرچہ کا مستحق ہے کیونکہ زید کے طرز عمل سے معلوم ہوتا ہے کہ مقدمہ رجوع کرنا ضروری تھا۔

(ج) زید بکر کے (مار) واجب الادا ہین اور بغیر مقدمہ رجوع کئے ہوئے وہ رقم ادا کرنے پر آمادہ ہے۔ بکر (مار) کا دعویدار ہے اور اوس کی بابت دعویٰ رجوع کرتا ہے۔ عرضی دعویٰ پیش ہونے پر زید نے (مار) عدالت مین جمع کر دئے اور صرف باقی (ص) کی بابت جوابدہی کی بکر نے (مار) کل دعوی کے ایفا مین قبول کر لئے عدالت کو چاہیئے کہ زید کا خرچہ بکر سے دلائے

باب ۲۸
ضمانت خرچہ

مدعی سے خرچہ کی ضمانت کب طلب کی جاسکتی ہے۔

دفعہ ۱۵۔ (۱) جب مقدمہ کی کسی نوبت پر عدالت کو معلوم ہو کہ مدعی یا جب ایک سے زیادہ مدعیان ہوں تو کل مدعیان ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتے ہیں اور مدعی یا مدعیان مذکورین سے کوئی ممالک محروسہ سرکار عالی میں علاوہ جایداد متنازعہ کے ایسی جائداد غیر منقولہ جس سے مدعی علیہ کا کل خرچہ وصول کیا جاسکے نہیں رکھتا ہے تو عدالت خود یا کسی مدعی علیہ کی درخواست پر مدعی یا مدعیون کو حکم دے سکے گی کہ وہ اوس مدت کے اندر جو عدالت معین کرے ضمانت خرچہ مذکور داخل کریں۔

(۲) جو شخص ممالک محروسہ سرکار عالی سے ایسے حالات میں چلا جائے کہ اس امر کا احتمال ہو کہ جب اوس کو خرچہ داخل کرنے کا حکم دیا جائے گا تو وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں موجود نہ ہوگا اوس کے متعلق حسب مقتضا ضمن (۱) سمجھا جائے گا کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہے۔

(۳) جب کسی زر نقد کے دعوی میں عورت مدعی ہو تو مدعی علیہ کی درخواست پر عدالت مقدمہ کی کسی نوبت پر خرچہ کی ضمانت داخل کرنے کا حکم دے سکے گی اگر اوس کو اطمینان ہو کہ مدعیہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایسی جائداد غیر منقولہ نہیں رکھتی ہے جو مقدمہ کے خرچہ کیلئے کافی ہو۔

توضیح۔ جب کوئی شخص ایسے مقام پر رہتا ہو یا جایداد غیر منقولہ رکھتا ہو جہاں ممالک محروسہ سرکار کی عدالتوں کی ڈگری کی تعمیل ہو سکتی ہے تو اوس سے خرچہ کی ضمانت نہ لی جائے گی۔

ضمانت داخل نہ ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۱۶۔ (۱) اگر ضمانت مذکور میعاد معینہ عدالت میں داخل نہ ہو تو عدالت مقدمہ کو خارج کرے گی بجز اس کے کہ مدعی یا مدعیان کو مقدمہ اوٹھا لینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) کوئی مقدمہ خارج کیا جائے تو مدعی تنسیخ حکم اخراج کے لئے درخواست کر سکے گا۔ اور اگر حسب اطمینان عدالت یہ ثابت ہو کہ وہ کسی کافی وجہ سے میعاد معینہ عدالت میں ضمانت داخل نہ کر سکا تھا تو عدالت اون شرایط پر جو ضمانت اور خرچہ کی بابت یا اور طور پر وہ مناسب خیال کرے حکم اخراج منسوخ کرے گی اور مقدمہ کی سماعت کے لئے تاریخ مقرر کرے گی۔

(۳) حکم اخراج منسوخ نہ کیا جائیگا بجز اس کے کہ مدعی علیہ پر درخواست کی اطلاع کی تعمیل ہو چکی ہو

باب ۲۹
کمیشن

(الف) کمیشن تعلیمبندی اظہار گواہان

کن اشخاص کے اظہار کے لئے کمیشن جاری ہوسکتا ہے

دفعہ ۱۷۶ (۱) عدالت کو اختیار ہوگا کہ مفصلہ ذیل اشخاص کا جو اوس کی حدود اراضی میں رہتے ہوں اظہار بند سوالات کے ذریعہ سے یا اور طور پر قلمبند کرنے کے لئے کسی شخص کے نام جو اوس کی حدود اراضی میں رہتا ہو کمیشن جاری کرے۔

(الف) جن کے اعزاز کے لحاظ سے اصالتاً حاضری مناسب نہ ہو۔

(ب) جو بیماری یا ضعف جسمانی کی وجہ سے تلف ہونے کے قابل نہ ہوں۔

(ج) جو اوس تاریخ سے پہلے جو اظہار کے لئے مقرر ہو حدود اراضی عدالت کے باہر جانے والے ہوں۔

(د) عہدہ داران سرکاری جو بلا ہرج کار سرکاری عدالت میں حاضر نہ ہوسکتے ہوں۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) فقرہ (الف) عدالت کمیشن جاری کرنے سے انکار کرے کسی شخص کی اصالتاً حاضری کا حکم دے تو متابعت اوں قواعد کے جو سرکار عالی نافذ کرے ایسے حکم کی تعمیل ہوسکے گا۔

کمیشن کس کی تحریک پر جاری ہوگا۔

دفعہ ۱۷۷ (۱) ایسا حکم عدالت خود یا کسی فریق یا اوس شخص کی درخواست پر جس کا اظہار لینا ہو صادر کرسکے گی۔ درخواست کی تائید میں حلف نامہ یا اور شہادت پیش کی جائے گی۔

(۲) ایسا حکم فریقین کو اطلاع دینے اور اگر کسی فریق کو عذر ہو تو اوس کے عذر کی سماعت کے بعد دیا جائے گا لیکن جب مدعی علیہ کے مقابلہ میں ایک طرفہ کارروائی ہو رہی ہو تو اوس کو اطلاع دینا ضرور نہ ہوگا۔

کمیشن کس شخص کے اظہار کیلئے اور کس کے نام جاری ہو سکتا ہے

دفعہ ۴۱۹ (۱) عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کے اظہار کیلئے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں اوسکے حدود ارضی کے باہر رہتا ہو کمیشن مجلس عالیہ عدالت کے سوائے کسی عدالت کے نام جس کے معمولی اختیار سماعت ابتدائی کی حدود ارضی میں شخص مذکور رہتا ہو یا کسی وکیل یا اور شخص کے نام جاری کرے۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) کمیشن جاری کیا جائے تو عدالت حکم دے سکے گی کہ کمیشن اوس کے پاس یا بھیجا جائے گا یا کسی ماتحت عدالت کے پاس۔

کمیشن اوس شخص کے اظہار کے لئے جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو

دفعہ ۴۲۰ اگر وہ شخص جس کا اظہار لیا جانا ہو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو اور عدالت کی رائے میں اوس کا اظہار مقدمہ کے اغراض کے لئے ضروری ہو تو کمیشن بہ پابندی اون قواعد کے بھیجا جائے گا جو سرکار عالی نے نافذ کئے ہوں۔

کمیشن کی تعمیل کا طریقہ۔ اور شخص کے ذریعہ سے اس کی تعمیل کرے گی۔

دفعہ ۴۲۱ جب کسی عدالت کے پاس کوئی کمیشن پہونچے تو وہ خود یا کسی

کمیشن کا معہ اظہار کے واپس کیا جانا۔

دفعہ ۴۲۲ جب کمیشن کی تعمیل ہو چکی ہو تو وہ مع اوس شہادت کے جو قلمبند کی گئی ہو اوس عدالت میں بھیجا جائے گا جس نے اوسے جاری کیا ہو بجز اس کے کہ حکم اجرائے کمیشن میں کوئی اور ہدایت ہو اور ایسی صورت میں کمیشن اوسکے موافق واپس کیا جائے گا۔ کمیشن اور کیفیت تعمیل اور شہادت جو قلمبند کی گئی ہو بہ پابندی احکام قانون شہادت مقدمہ کی مثل کا جزو اور قابل ادخال شہادت ہوگی۔ گو کمیشن جاری کرنے کی وجہ باقی نہ رہی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ وجہ باقی نہ رہی ہو جس کی بنا پر کمیشن جاری کیا گیا تھا اور عدالت یا اغراض عدالت ضرورت سمجھے تو گواہ کو اظہار دینے کے لئے طلب کر سکے گی۔

(ب) مقامی تحقیقات کے لئے کمیشن

مقامی تحقیقات کے لئے کمیشن کب جاری ہو سکتا ہے

دفعہ ۴۲۳ جب کسی مقدمہ میں عدالت کسی امر مابہ النزاع کے

انکشاف کے لئے یا کسی جایداد کی قیمت بازار یا وسکی واصلات یا ہرجہ یا سالانہ منافع خالص کے تعین کے لئے تحقیقات موقع ضروری یا مناسب خیال کرے تو وہ کسی شخص کے نام کمیشن جاری کریگی جس مین حکم ہوگا کہ وہ تحقیقات کرکے عدالت مین رپورٹ پیش کرے

مگر شرط یہ ہے کہ جب سرکار عالی نے اون اشخاص کے متعلق جنکے نام کمیشن جاری ہونیوالا ہو کوئی قواعد دفع کئے ہون تو کمیشن بہ پابندی اون قواعد کے جاری ہوگا۔

کمشنر کس طرح کارروائی کریگا | **دفعہ ۴۲۴**۔ کمشنر ایسے معائنہ موقعہ کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے اور ہر ایسے گواہ کا اظہار قلمبند کرکے جو اوس کے روبرو پیش ہو اپنی رائے مع اظہار قلمبند شدہ عدالت جاری کنندہ کمیشن مین بھیجے گا اور وہ دونون بلکر مقدمہ مین شہادت ہون گے لیکن عدالت خود یا کوئی فریق باجازت عدالت کمشنر مذکور سے اوس امر کے متعلق جس کے انکشاف کے لئے وہ مقرر ہوا تھا یا طرز تحقیقات یا اوس کی رائے کے وجوہ کے متعلق عدالت مین استفسار کرسکینگے

(۲) جب عدالت کو کسی وجہ سے کمشنر کی کارروائی پر اطمینان نہ ہو تو وہ ایسی فریق تحقیقات کا حکم دے سکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(خ) کمیشن برائے تنقیح حسابات

حساب کی تنقیح یا تصفیہ کیلئے کمیشن | **دفعہ ۴۲۵**۔ ہر مقدمہ مین جس مین حساب کی تنقیح یا تصفیہ ضرور ہو عدالت کو اختیار ہوگا کہ جس شخص کو مناسب سمجھے اوس کے نام کمیشن اس ہدایت سے جاری کرے کہ وہ حساب کی تنقیح یا تصفیہ کرے۔

عدالت کمشنر کو ضروری ہدایات دیگی | **دفعہ ۴۲۶**۔ (۱) عدالت کمشنر کے پاس اوس قدر کاغذات مثل جو وہ مناسب خیال ضروری ہدایات کے ساتھ بھیجے گی۔ اور ایسی ہدایت مین اس امر کی صراحت ہوگی کہ آیا کمشنر کو صرف اپنی کارروائی کی روئداد بھیجنی چاہیئے یا امر مابہ النزاع کے متعلق اپنی رائے بھی ظاہر کرنی چاہیئے۔

(۲) کمشنر اپنی کارروائی کی روئداد مع اوس کے (اگر طلب کی گئی ہو) عدالت مین بھیجے گا اور وہ داخل شہادت ہوگی لیکن جب عدالت کو کسی وجہ سے کمشنر کی کارروائی پر اطمینان

نہ ہو تو وہ ایسی مزید تحقیقات کا حکم دے سکے گی جو مناسب خیال کرے۔

(د) کمیشن برائے تقسیم جائداد

جایداد کی تقسیم کیلئے کمیشن

دفعہ ۴۲۷۔ جب جائیداد کی تقسیم کے لئے کوئی ابتدائی ڈگری صادر ہوئی ہو تو عدالت بجز اوس صورت کے جس کیلئے دفعہ ۳۶۰ مین حکم ہے کسی شخص کے نام اون حقوق کے موافق جن کی ڈگری مین صراحت کی گئی ہے تقسیم یا علحدگی کے لئے کمیشن جاری کرسکے گی۔

کمشنر کسطرح کارروائی کریگا

دفعہ ۴۲۸۔ کمشنر اوس قدر تحقیقات کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے جایداد مذکور کو اوتنے حصون مین تقسیم کرے گا جن کی ہدایت اوس حکم مین ہو جس کے بموجب کمیشن جاری کیا گیا ہو اور ایسے حصہ ہر فریق کے لئے معین کرے گا اور اگر اوس حکم مین ایسی اجازت ہو تو حصص کی مالیت مساوی کرنے کے لئے جس قدر روپیہ دلانے کی ضرورت ہو اوسکی تجویز بھی کرے گا۔

(۲) اس کے بعد کمشنر ایک رپورٹ مرتب کرکے اوسپر دستخط کرے گا یا اگر کمشنر ایک سے زیادہ ہون اور وہ باہم متفق نہ ہون تو ہر کمشنر علحدہ علحدہ رپورٹ مرتب کرکے اوس پر دستخط کریگا اور ایسی رپورٹ مین ہر شخص کا حصہ جو معین کیا گیا ہو درج کیا جائے گا اور اگر اوس حکم مین ایسی ہدایت ہو تو ہر حصہ کا تعین پیمایش اور حدود یا اوس جائیداد کے کسی مشہور نام پتہ سے (جس سے اوس کی شناخت بہ آسانی ہو سکے) کیا جائے گا۔ اور ایسی رپورٹ یا رپورٹین حکم کمیشن کیساتھ عدالت مین بھیجدی جائینگی اور عدالت اون عذرات کو جو فریقین رپورٹ یا رپورٹون کی نسبت کرین سماعت کرکے رپورٹ یا رپورٹون کو منظور یا ترمیم یا منسوخ کرسکیگی

(۳) جب عدالت رپورٹ یا رپورٹون کو منظور یا ترمیم کرے تو وہ اوس کے موافق ڈگری صادر کرے گی لیکن جب عدالت رپورٹ یا رپورٹون کو منسوخ کرے تو وہ جدید کمیشن جاری کریگی یا ایسا حکم صادر کریگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(ہ) احکام عام

کمیشن کے اخراجات عدالت مین داخل کرنیکا حکم

دفعہ ۴۲۹۔ جسب باب ہذا کوئی کمیشن جاری کرنے کے

قبل عدالت جس قدر رقم کمیشن کے اخراجات کے لئے مناسب سمجھے اوس فریق کو جس کی درخواست پر یا جس کے فائدہ کے لئے کمیشن جاری کرنے کا حکم ہوا ہو میعاد معینہ عدالت کے اندر داخل کرنے کا حکم دے سکے گی۔

کمشنر کے اختیارات۔

دفعہ ۴۳۰۔ ہر کمشنر جو حسب باب ہذا مقرر ہوا ہو اگر کمیشن کے تقرر کے حکم میں اور طور پر ہدایت نہ ہو تو مجاز ہوگا کہ۔

(الف) اظہار فریقین اور کسی گواہ کا جس کو فریقین یا اون میں سے کوئی پیش کرے اور کسی اور شخص کا جس کا اظہار کمیشن ضروری سمجھے قلمبند کرے۔

(ب) دستاویزات اور دیگر اشیاء جو امر تحقیقات طلب سے متعلق ہوں اون کو طلب کرکے معائنہ کرے۔

(ج) کسی وقت مناسب میں اوس اراضی یا عمارت کے اندر جسکا ذکر اس حکم میں داخل ہو۔

گواہوں کی حاضری اور اونکا اظہار کمشنر کے روبرو۔

دفعہ ۴۳۱۔ (۱) مجموعہ ہذا کے احکام جو گواہوں کے طلب کرنے اور حاضر ہونے اور اون کے اظہار اور خرچہ اور تاوان سے متعلق ہیں اون اشخاص سے بھی متعلق ہونگے جنکو حسب باب ہذا شہادت دینے یا دستاویزات پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہو خواہ وہ کمیشن جس میں ایسا حکم ہوا ایسی عدالت سے جاری ہوا ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر واقع ہے خواہ ایسی عدالت سے جو حدود مذکور کے باہر واقع ہو اور دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے کمشنر عدالت دیوانی سمجھا جائے گا۔

(۲) کمشنر مجلس عالیہ عدالت کے سوائے کسی عدالت سے جسکی حدود اراضی کے اندر کوئی گواہ رہتا ہو یہ درخواست کر سکتا ہے کہ گواہ مذکور کے نام یا اوسکے مقابلہ میں طلب نامہ یا حکمنامہ جیسی ضرورت ہو جاری کیا جائے اور عدالت حسب صوابدید اپنے طلب نامہ یا حکمنامہ جاری کر سکے گی۔

فریقین کمشنر کے روبرو حاضر ہونگے۔

دفعہ ۴۳۲۔ (۱) جب کمیشن حسب باب ہذا جاری کیا جائے تو عدالت ہدایت کرے گی کہ فریقین کمشنر کے روبرو اصالتاً یا مختار تاً یا وکالتاً حاضر ہوں۔

(۲) اگر جملہ فریق یا اونمیں سے کوئی حاضر نہو تو کمشنر اونکی غیر حاضری میں کارروائی کرا سکے گا۔

حصّہ (۳)

خاص قسم کے مقدمات

باب ۳۰

مقدمات جو منجانب یا بنام سرکار عالی یا ملازمان سرکاری رجوع ہون

مقدمات منجانب یا بنام سرکار عالی

دفعہ ۴۳۳۔ مقدمات جو منجانب یا بنام سرکار عالی رجوع ہون اون مین عرضی دعوی یا جواب دعوی پر ایسے شخص کے دستخط ہونگے جسے سرکار عالی اس کام کے لئے عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے مقرر کرے اور اوس پر ایسے شخص کی تصدیق ہوگی جو اوس کام کے لئے مقرر کیا جائے اور جو مقدمہ کے حالات سے واقف ہو۔

اشخاص جو سرکار عالی کی جانب سے عمل کرنیکے مجاز سمجھے جائینگے

دفعہ ۴۳۴۔ جو اشخاص بہ اعتبار عہدہ کے یا اور طور پر سرکار عالی کی جانب سے کسی عدالتی کارروائی مین عمل کرنے کے لئے مقرر کئے جائین وہ مختار مجاز سمجھے جائین گے اور سرکار عالی کی جانب سے حسب مجموعہ ہذا حاضر ہو سکینگے اور کوئی اور کام یا درخواست کر سکین گے۔

مقدمات منجانب یا بنام سرکار عالی مین عرضی دعوی

دفعہ ۴۳۵۔ اون مقدمات مین جو منجانب یا بنام سرکار عالی رجوع ہون عرضی دعوی مین مدعی یا مدعی علیہ کا نام اور سکونت درج کرنے کے بجائے الفاظ "سرکار عالی" لکھنا کافی ہوگا۔

عدالت کے احکام لینے کیلئے سرکار عالی کا مختار

دفعہ ۴۳۶۔ (۱) وہ شخص جسے سرکار عالی اس کام کے لئے مقرر کرے عدالت کے احکام جو سرکار عالے کے نام جاری ہون اون کو لینے کے لئے سرکار عالی کا مختار سمجھا جائے گا۔

(۲) جب تک حسب ضمن (۱) کوئی تقرر نہ کیا جائے عدالت کا اطلاع نامہ جو سرکار عالی پر قابل تعمیل ہو بلدہ مین معتمد علاقہ کے پاس اور اضلاع مین تعلق دار ضلع کے پاس بھیجا جائے گا۔

سرکار عالی کی جانب سے جوابدہی کیلئے تاریخ کا تعین

دفعہ ۴۳۷ ۔ سرکار عالی کی جانب سے عرضی دعوی کی جوابدہی کے لئے تاریخ مقرر کرنے مین عدالت اس امر کا لحاظ رکھے گی کہ سرکاری کارروائی کا معمولی توسط سے طے ہونا ضروری ہے اور وکیل سرکار کو حاضری اور جوابدہی کے لئے ہدایت کرنی ضروری ہوگی اور عدالت حسب صوابدید اپنے مدت مقررہ مین توسیع کر سکے گی۔

مقدمہ کی حالات سے واقف شخص کی حاضری کا حکم۔

دفعہ ۴۳۸ ۔ جب وکیل سرکار کے ساتھ کوئی ایسا شخص نہ ہو جو سرکار عالے کی جانب سے مقدمہ کے اہم واقعات کا جواب دے سکے تو عدالت کسی ایسے شخص کی حاضری کا حکم دے سکے گی۔

اطلاع

دفعہ ۴۳۹ ۔ کسی ملازم سرکاری کے مقابلہ مین کسی ایسے فعل کی بابت جس کا اوسکے عہدہ کے حیثیت سے کیا جانا ظاہر ہوتا ہو کوئی مقدمہ رجوع نہ ہو سکے گا جب تک ایسی تحریری اطلاع اوس ملازم کو یا اوس کے دفتر مین دینے کے بعد دو مہینے نہ گذر جائین جس مین بنائے دعوی مدعی کا نام ولدیت و سکونت اور دادرسی جس کا دعوی ہو درج ہوگی ۔ عرضی دعوی مین یہ کیفیت درج ہوگی کہ تحریری اطلاع اس طرح دی گئی ہے۔

ملازم سرکاری کو سرکار عالی سے حکم حاصل کرنے کیلئے مدت کی توسیع

دفعہ ۴۴۰ (۱) جب مدعی علیہ ملازم سرکاری ہو اور طلب نامہ کے وصول ہونے پر عرضی دعوی کا جواب دینے کے قبل سرکار عالی سے حکم حاصل کرنا مناسب خیال کرے تو وہ عدالت سے درخواست کر سکے گا کہ میعاد مقررہ طلب نامہ مین ایسی توسیع کی جائے جو ضروری ہو تاکہ وہ سرکار عالی سے بہ توسط معمولی حکم حاصل کر سکے۔

(۲) ایسی درخواست کے پیش ہونے پر عدالت میعاد مین ایسی توسیع کریگی جو وہ مناسب خیال کرے

اون مقدمات مین ضابطہ جو عہدہ داران سرکاری کے مقابلہ مین رجوع ہون

دفعہ ۴۴۱ (۱) جب سرکار عالی کسی ایسے مقدمہ کی جوابدہی اپنے ذمہ لے جو کسی عہدہ دار سرکاری کے مقابلہ مین رجوع ہوا ہو تو وکیل سرکاری کو حکم دیا جائے گا کہ وہ حاضر ہو کر مقدمہ کی جوابدہی کرے

اور وہ عدالت مین درخواست پیش کرے گا۔ ایسی درخواست کے پیش ہونے پر عدالت ایسی اجازت کا داخلہ مقدمات دیوانی کے رجسٹر مین درج کرے گی۔

(۲) جب اوس تاریخ پر یا اوس کے قبل جو مدعی علیہ کی حاضری اور جوابدہی کے لئے مقرر ہو وکیل سرکاری حسب ضمن (۱) کوئی درخواست پیش نہ کرے تو مقدمہ کی سماعت مثل معمولی مقدمات کے شروع ہوگی۔

گرفتاری اور اصالتاً حاضری سے استثنار

دفعہ ۴۴۲ کسی ایسے مقدمہ مین جو کسی ملازم سرکاری کے مقابلہ مین کسی ایسے فعل کی بابت رجوع کیا گیا ہو جس کا اوس کے عہدہ کی حیثیت سے کیا جانا ظاہر ہوتا ہو۔

(الف) ڈکری کی تعمیل کے سوائے مدعی علیہ گرفتار نہ کیا جاسکے گا اور نہ اوس کی جائداد قرق ہوسکے گی۔ اور

(ب) جب عدالت کو اطمینان ہو کہ مدعی علیہ بلا ہرج کار سرکاری عدالت مین حاضر نہین ہوسکتا ہے تو وہ اوس کو اصالتاً حاضری سے معاف کرے گی۔

ڈکری کی تعمیل

دفعہ ۴۴۳ (۱) جب کسی ملازم سرکاری کے مقابلہ مین کسی ایسے فعل کی بابت جس کی دفعات ماسبق مین صراحت کی گئی ہے کوئی ڈکری صادر ہو تو ڈکری مین اس مدت کی صراحت کیجائیگی جسکے اندر اوس کا ایفاء ہوگا اور اگر اوس مدت کے اندر ایفاء نہ ہو تو عدالت اوس مقدمہ کی اطلاع تحریری سرکار عالی کو دے گی نہو

(۲) کسی ایسی ڈکری کی تعمیل اوس وقت کی جاسکے گی جب اطلاع تحریری متذکرۂ ضمن (۱) کے دئے جانے کے تاریخ سے تین مہینے تک اوس کا ایفاء نہو

باب ۳۱

مقدمات منجانب یا بنام جماعت متحدہ

بلیڈنگ پر دستخط اور تصدیق

دفعہ ۴۴۴۔ اون مقدمات مین جو منجانب یا بنام جماعت متحدہ ہون

پلیڈنگ پر دستخط اور تصدیق جماعت متحدہ کی طرف سے اوس کا معتمد یا کوئی ڈائرکٹر یا اور اعلی عہدہ دار جو مقدمہ کے واقعات کے متعلق شہادت دے سکے کرسکے گا۔

جماعت متحدہ پر حکمنامجات کی تعمیل

دفعہ ۴۴۵۔ جب مقدمہ جماعت متحدہ کے مقابلہ مین ہو تو بتابعت اون احکام کے جو حکمنامجات کی تعمیل کے متعلق کسی قانون مین ہون طلب نامجات کی تعمیل۔

(الف) جماعت متحدہ کے معتمد یا کسی ڈائرکٹر یا اور اعلی عہدہ دار پر ہوسکے گی۔ یا۔

(ب) جماعت متحدہ کے رجسٹری شدہ دفتر پر چسپوڑنے سے یا ٹپہ کے ذریعے سے بھیجنے سے ہوسکیگی یا اگر اوس کا کوئی رجسٹری شدہ دفتر نہ ہو تو اوس مقام پر چسپوڑنے یا ٹپہ کے ذریعہ سے بھیجنے سے ہوسکے گی جہان جماعت متحدہ اپنا کاروبار انجام دیتی ہو۔

جماعت متحدہ کے عہدہ دارون کی اصالتًا حاضری کا حکم

دفعہ ۴۴۶۔ عدالت مقدمہ کی کسی نوبت پر جماعت متحدہ کے معتمد یا ڈائرکٹر یا کسی ایسے اعلی عہدہ دار کی اصالتًا حاضری کا حکم دے سکیگی جو مقدمہ کے متعلق اہم سوالات کا جواب دے سکتا ہو۔

باب ۳۲

مقدمات منجانب یا بنام کوٹھی تجارتی اور اون اشخاص کے جو اپنے نام کے سوائے کسی اور نام سے کاروبار کرتے ہون

شرکار کا دعوی تجارتی کوٹھی کے نام سے۔

دفعہ ۴۴۷۔ (۱) دو یا زیادہ اشخاص جو بحیثیت شرکار دعویدار یا ذمہ دار ہون اور ممالک محروسہ سرکار عالی مین کاروبار کرتے ہون اوس تجارتی کوٹھی کے نام سے اگر کوئی ہو دعوی رجوع کرسکتے یا اون پر دعوی رجوع کیا جاسکتا ہے جنکے وہ وہ اشخاص بنا بر دعوی کے پیدا ہونے کے وقت شریک تھے۔ اور ہر فریق مقدمہ عدالت مین درخواست کریگا کہ اون کل اشخاص کے نام اور پتہ کی ایک فہرست جو بنا بر دعوی کے پیدا ہونے کے وقت کوٹھی مذکور کے شریک ہون بعد ایسی تصدیق کے جس کی عدالت ہدایت کرے

اوس کے حوالہ کیجائے۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) شرکا رانپی کوٹھی کے نام سے مقدمہ رجوع کرین یا اون پر مقدمہ رجوع کیا جائے تو کسی پلیڈنگ یا اور دستاویز کی صورت مین جس پر حسب مجموعہ ہذا مدعی یا مدعی علیہ کے دستخط یا تصدیق ضروری ہو۔ اون شرکا رمین سے کسی ایک شریک کے دستخط یا تصدیق کافی ہوگی۔

شرکا رکے نام کی فہرست کا داخل ہونا۔

دفعہ ۴۴۸ (۱) جب شرکا رانپی کوٹھی کے نام سے کوئی مقدمہ رجوع کرین تو مدعی علیہ یا اوس کی جانب سے کسی اور شخص کے تحریری مطالبہ پر مدعیان یا اون کا وکیل اون کل اشخاص کے نام اور سکونت جو کوٹھی مذکور کے شریک ہون اور جنکی جانب سے مقدمہ رجوع کیا گیا ہو لکھکر فوراً عدالت مین داخل کرے گا۔

(۲) جب مدعیان یا اون کا وکیل مطالبہ متذکرہ ضمن (۱) کی تعمیل نہ کرے تو فریق ثانی کی طرف سے درخواست پیش ہونے پر عدالت ایسی شرائط پر جو وہ مقرر کرے مقدمہ کی کارروائی ملتوی کریگی۔

(۳) جب شرکا رکے نام حسب طریقہ متذکرہ ضمن (۱) داخل کردے گئے ہون تو مقدمہ اوسی طرح چلے گا اور کل امور کے متعلق وہی نتائج ہونگے گویا کہ عرضی دعوی مین وہ سب بحیثیت مدعیان درج کئے گئے تھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ باوجود اس کے کل کارروائی کوٹھی کے نام سے ہوتی رہے گی۔

طلب نامہ کی تعمیل۔

دفعہ ۴۴۹۔ جب ایک سے زیادہ اشخاص کے مقابلہ مین بحیثیت شرکا رکوئی مقدمہ اون کی کوٹھی تجارتی کے نام سے رجوع کیا جائے تو طلب نامہ کی تعمیل حسب ہدایت عدالت اس طرح ہوگی۔

(الف) کسی ایک یا زیادہ شرکا رپر۔ یا

(ب) اوس صدر مقام پر جہان ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر شراکتی کاروبار کیا جاتا ہو۔ اوس شخص پر جو تعمیل کے وقت وہان شراکتی کاروبار کے نگرانی یا اہتمام رکھتا ہو۔

ایسی تعمیل کوٹھی تجارتی پر کافی تعمیل سمجھی جائے گی خواہ کل شرکا رممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر رہتے ہون یا باہر۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی کوٹھی شراکتی کی صورت مین جو مقدمہ رجوع ہونیکے قبل مدعی کے علم

مین ٹوٹ چکی ہو طلب نامہ کی تعمیل ہر ایسے شریک پر کی جائے گی جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین موجود ہو اور جسکو ذمہ دار قرار دینا مقصود ہو۔

شریک کے فوت ہونے پر مقدمہ رجوع کرنے کا حق۔

دفعہ ۴۵۰ (۱) باوجود کسی حکم مندرجہ قانون معاہدہ سرکار عالی نشان (۱۶ ایف ۳) دفعہ (۴۶) جب دو یا زیادہ اشخاص حسب احکام مندرجہ بالا کوٹھی تجارتی کے نام سے مقدمہ رجوع کرین یا اون پر مقدمہ رجوع کیا جائے اور اون مین سے کوئی مقدمہ رجوع ہونے کے قبل یا دوران مقدمہ مین فوت ہو جائے تو اوس کے قائم مقام قانونی کو فریق مقدمہ بنانا ضرور نہ ہوگا۔

(۲) ضمن (۱) کے کسی مضمون سے متوفی کے قایم مقام قانونی کے حسب ذیل حقوق محدود یا اور طور پر موثر نہونگے۔

(الف) مقدمہ مین فریق بنائے جانے کا حق۔ یا

(ب) باقیماندہ شریک یا شرکا کے مقابلہ مین مقدمہ چلانے کا حق۔

طلبنامہ کی تعمیل کس حیثیت سے ہوگی۔

دفعہ ۴۵۱ جب کسی کوٹھی تجارتی کے نام کوئی طلب نامہ جاری کیا جائے اور حسب دفعہ (۴۴۹) اوسکی تعمیل ہو جائے تو ہر شخص کو جس پر اوسکی تعمیل کی جائے تعمیل کے وقت اطلاع تحریری دیجائے گی کہ اوس پر تعمیل بحیثیت شریک ہوئی ہے یا شراکتی کاروبار کا نگران کار یا مہتمم ہونے کی حیثیت سے یا دونون حیثیت سے اور اگر ایسی اطلاع نہ دیجائے تو سمجھا جائے گا کہ تعمیل بحیثیت شریک ہوئی ہے۔

شرکار کی حاضری

دفعہ ۴۵۲ جب ایک سے زیادہ اشخاص بحیثیت شرکار کوٹھی تجارتی کے نام سے مقدمہ رجوع کیا جائے تو شرکار منفرداً حاضر ہونگے۔ لیکن کل کارروائی مابعد کوٹھی تجارتی کے نام سے جاری رہے گی۔

سوائے شرکار کے اور کسی شخص کی حاضری ضروری نہین ہے۔

دفعہ ۴۵۳ جب حسب دفعہ (۴۴۹) کسی شخص پر طلب نامہ کی تعمیل کسی کوٹھی تجارتی کے نگران کار یا مہتمم ہونے کی حیثیت سے کی جائے تو اوس کی حاضری کی ضرورت نہوگی اگر وہ کوٹھی مذکور کا شریک نہ ہو۔

عذر کے ساتھ حاضری۔

دفعہ ۴۵۴ جب حسب دفعہ (۴۴۹) کسی شخص پر بحیثیت شریک کسی طلبنامہ کی

تعمیل کی جائے تو وہ اس عذر کے ساتھ حاضر ہو سکتا ہے کہ وہ شریک نہیں ہے۔ لیکن ایسی حاضری اس کی مانع نہ ہوگی۔ کہ مدعی طلب نامہ کی تعمیل کوٹھی تجارتی پر اور طور پر کرائے اور جب کوئی شریک حاضر نہ ہوا ہو تو عدم حاضری میں کوٹھی تجارتی کے مقابلہ میں ڈگری حاصل کرے۔

شرکاء کے مابین مقدمات

دفعہ ۴۵۵۔ باب ہذا کے احکام ایسے مقدمات سے بھی متعلق ہوں گے جو کوٹھی تجارتی اور اوس کے ایک یا زیادہ شرکاء کے مقابلہ میں ہوں اور نیز ایسے مقدمات سے جو ایسی تجارتی کوٹھیوں کے مابین ہوں جن میں ایک یا زیادہ شرکاء مشترک ہوں۔ لیکن ایسے مقدمات میں بغیر اجازت عدالت تعمیل نہ ہو سکے گی۔ اور جب تعمیل کا حکم حاصل کرنے کی درخواست پیش ہو تو عدالت حسابات لئے جانے اور تحقیقات کئے جانے کے متعلق ایسی ہدایت کر سکے گی جو وہ قرین انصاف سمجھے۔

اون اشخاص کے مقابلہ میں مقدمات جو اپنے نام کے سوائے کسی اور نام سے کاروبار کرتے ہوں۔

دفعہ ۴۵۶۔ کوئی شخص جو اپنے نام کے سوائے کسی اور نام سے کاروبار کرتا ہو اس پر اوسی نام سے اوسی طرح دعوے رجوع ہو سکے گا کہ گویا وہ کوٹھی تجارتی کا نام ہے اور جہاں تک مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ممکن ہو باب ہذا کے احکام متعلق ہونگے۔

باب ۳۳

دعاوی منجانب یا بنام امناء و اوصیاء و مہتمان ترکہ

امین یا وصی یا مہتمم ترکہ کس صورت میں قایم مقام سمجھا جائیگا

دفعہ ۴۵۷۔ ایسی جائداد کے متعلق جو کسی امین یا وصی یا مہتمم ترکہ کے اہتمام میں ہو جب نزاع مابین اوس شخص کے جو اوس میں حق انتفاع رکھتا ہو اور کسی شخص ثالث کے ہو تمام مقدمات میں امین یا وصی یا مہتمم ترکہ اون اشخاص کا قائم مقام سمجھا جائے گا جو جائداد میں حق انتفاع رکھتے ہوں اور عموماً اون اشخاص کا فریق مقدمہ بنانا ضرور نہ ہوگا لیکن اگر عدالت مناسب سمجھے تو اون کے یا اون میں سے کسی کے فریق مقدمہ بنائے جانے کا حکم دے سکے گی۔

متعدد اوصیار یا امنار یا مہتمان ترکہ کی صورت میں سب کا فریق مقدمہ بنایا جانا

دفعہ ۴۵۸۔ جب کئی اوصیار یا امنار یا مہتمان ترکہ ہوں تو اگر کوئی دعویٰ اون میں سے ایک یا کئی پر ہو تو وہ سب فریق مقدمہ بنائے جائینگے مگر شرط یہ ہے کہ اوصیار جنہوں نے وصیت کے متعلق صداقت نامہ نفاذ وصیت نہ حاصل کیا ہو اور اوصیار یا امنار یا مہتمان ترکہ جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر ہوں اون کا فریق مقدمہ بنایا جانا ضرور نہ ہوگا۔

باب ۳۴

مقدمات منجانب یا بنام اشخاص نابالغ و فاتر العقل

نابالغ کے نام سے ولی دوران مقدمہ کارروائی کریگا

دفعہ ۴۵۹۔ جب مدعی نابالغ ہو تو مقدمہ اوس کے نام سے کوئی اور شخص رجوع کرے گا جو اوس مقدمہ کی اغراض کے لئے ولی دوران مقدمہ کہلائے گا۔

عرضی دعوی کا اخراج جب مقدمہ بغیر ولی دوران مقدمہ کے رجوع کیا جائے

دفعہ ۴۶۰۔ (۱) جب کوئی عرضی دعویٰ بغیر ولی دوران مقدمہ کے کوئی نابالغ پیش کرے یا اوس کی طرف سے پیش کی جائے تو مدعی علیہ درخواست کرسکے گا کہ عرضی دعویٰ نمبر سے خارج کی جائے اور خرچہ وکیل اوس شخص کے خوسہ عاید کیا جائے جس نے عرضی دعویٰ پیش کی ہو۔

(۲) ایسی درخواست کی اطلاع وکیل یا شخص مذکور کو دیجائے گی اور عدالت اوس کے عذرات کی سماعت کے بعد جو حکم مناسب سمجھے صادر کرسکے گی۔

نابالغ مدعی علیہ کا ولی دوران مقدمہ عدالت مقرر کرے گی

دفعہ ۴۶۱۔ (۱) جب عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ مدعی علیہ نابالغ ہے تو وہ اوس مقدمہ کی اغراض کے لئے کسی مناسب شخص کو ولی دوران مقدمہ مقرر کرے گی۔

(۲) ولی دوران مقدمہ کے تقرر کا حکم مدعی کی درخواست پر یا منجانب نابالغ اور اوس کے نام سے درخواست پیش ہونے پر صادر ہو سکے گا۔

درخواست متذکرہ ضمن (۲) کی تائید مین حلف نامہ پیش ہوگا جس مین حسب ذیل امور کی تصدیق کی جائے گی۔

(الف) مجوزہ ولی اون امور مین جو مقدمہ مین زیر نزاع ہین نابالغ کے مقابلہ مین کوئی حق مخالف نہین رکھتا ہے۔ اور

(ب) وہ ولی دوران مقدمہ مقرر کئے جانے کے لئے موزون ہے۔

(۴) دفعہ ہذا کی رو سے جو درخواست پیش ہو اوس پر حکم صادر کرنے کے قبل درخواست کی اطلاع مفصلۂ ذیل اشخاص کو دیجائے گی اور اون عذرات کی جو وہ پیش کرین سماعت کیجائیگی۔

(الف) نابالغ اور اوس کے ولی کو جو کسی عہدہ دار مجاز کے حکم سے مقرر یا قرار دیا گیا ہو۔

(ب) جب حسب ضمن (الف) کوئی ولی مقرر یا قرار نہ دیا گیا ہو تو اوسکے باپ یا قدرتی ولی کو

(ج) جب حسب ضمن (ب) باپ یا کوئی قدرتی ولی نہ ہو تو اوس شخص کو جس کی حفاظت مین نابالغ ہو۔

ولی دوران مقدمہ کون مقرر ہوسکتا ہے

دفعہ ۴۶۲ (۱) ہر شخص جو بالغ اور صحیح العقل ہو ولی دوران مقدمہ مقرر ہوسکتا ہے بشرطیکہ وہ نابالغ کے مقابلہ مین کوئی حق مخالف نہ رکھتا ہو۔ اور مدعی کا ولی ہونے کی صورت مین مدعی علیہ نہ ہو اور مدعی علیہ کا ولی ہونیکی صورت مین مدعی نہ ہو۔

(۲) جب کسی نابالغ کا کوئی ولی عہدہ دار مجاز کے حکم سے مقرر یا قرار دیا گیا ہو تو اوس کے سوائے کوئی شخص ولی دوران مقدمہ نہ ہوسکے گا بجز اس کے کہ عدالت کی اون وجوہ سے جو قلمبند کئے جائین گے۔ یہ رائے ہو کہ کسی اور شخص کا ولی دوران مقدمہ ہونا نابالغ کے لئے مفید ہوگا۔

(۳) کوئی شخص بغیر اپنی رضامندی کے ولی دوران مقدمہ مقرر نہ ہوسکے گا۔

(۴) جب کوئی شخص ولی دوران مقدمہ بنائے جانے کے لئے موزون اور رضامند نہ ہو تو عدالت کسی عہدہ دار عدالت کو ولی دوران مقدمہ مقرر کرسکے گی اور یہ ہدایت کرسکے گی کہ اوس عہدہ دار کو اپنے فرایض کی انجام دہی مین جو خرچہ ہو وہ جملہ فریق یا ایک یا زیادہ فریق مقدمہ پر عاید ہوگا یا کسی ایسے سرمایہ پر عاید ہوگا جو عدالت مین جمع اور جس مین نابالغ

کو کوئی حق ہو اور ایسے خرچہ کی واپسی یا ادائی کے لئے حسب حالات مقدمہ حکم مناسب صادر کرے گی۔

نابالغ کی جانب سے کارروائی | دفعہ ۴۶۳۔ (۱) ہر درخواست جو عدالت میں کسی نابالغ کی جانب سے دوران مقدمہ کے ذریعہ سے ہوگی پیش کی جائے بجز درخواست متذکرہ دفعہ ۴۶۱ ضمن (۲) کے ولی دوران مقدمہ پیش کرے گا۔

(۲) جب کوئی ولی دوران مقدمہ نہ ہوا ور کسی مقدمہ میں یا درخواست پر عدالت کوئی حکم صادر کرے جس کا اثر نابالغ پر پڑے تو حکم منسوخ کیا جا سکے گا اور جب اوس فریق کے وکیل کو جس کی تجویز پر حکم حاصل کیا گیا ہو ایسی نابالغی کا علم تھا یا معمولی کوشش سے علم ہو سکتا تھا تو خرچہ اوس وکیل کے ذمہ عاید ہوگا۔

نابالغ کی جانب سے رقم یا جایداد | دفعہ ۴۶۴۔ (۱) ولی دوران مقدمہ بلا اجازت عدالت نابالغ کے لئے

ولی دوران مقدمہ کو مطرح وصول کرے گا۔

کوئی رقم یا جایداد منقولہ وصول نہ کرے گا۔

(الف) ڈگری یا حکم کے قبل مصالحت کی بنا پر۔ یا

(ب) اوس ڈگری یا حکم کی بنا پر جو نابالغ کے حق میں صادر ہوا ہو۔

(۲) جب ولی دوران مقدمہ حاکم مجاز کے حکم سے نابالغ کی جایداد کا ولی مقرر یا قرار نہ دیا گیا ہو یا مقرر یا قرار دیا گیا ہو لیکن وہ کسی نا قابلیت کی بنا پر جس کا عدالت کو علم ہو رقم یا جایداد منقولہ نابالغ کے لئے وصول کرنے کے قابل نہ ہو اور اگر عدالت اوس شخص کو اس کے وصول کرنے کی اجازت دے تو ضمانت طلب کرے گی اور ایسی ہدایت کرے گی جو اوسکی رائے میں جایداد کی حفاظت اور اوسکے جائز استعمال کے لئے ضروری ہو۔

نابالغ کی جانب سے ولی دوران مقدمہ کا عہد یا مصالحت | دفعہ ۴۶۵۔ (۱) کوئی ولی دوران مقدمہ بغیر عدالت کی اجازت کے جو بالکفایت کارروائی عدالت میں درج ہوگی نابالغ کی طرف سے مقدمہ کے متعلق کوئی مصالحت یا عہد نہ کر سکے گا۔

(۲) ایسا عہد یا مصالحت جس سے متعلق عدالت کی اجازت کارروائی میں درج نہ ہوئی ہو نابالغ کے سوائے باقی کل فریق کے مقابلہ میں قابل انفساخ ہوگی۔

ولی دوران مقدمہ کا دست بردار ہونا | دفعہ ۴۶۶۔ (۱) بجز اس کے کہ عدالت اور طور پر حکم دے مدعی کا

ولی دوران مقدمہ دست بردار نہ ہوسکے گا جب تک وہ کسی ایسے شخص کو پیش نہ کرے جو ولی دوران مقدمہ بنائے جانے کے لئے موزون ہو اور اُس خرچہ کی بابت ضمانت نہ داخل کرے جو اوس وقت تک عاید ہو چکا ہو۔

(۲) جدید ولی دوران مقدمہ بنائے جانے کی درخواست کی تائید مین حلف نامہ پیش ہوگا جس مین یہ درج کیا جائے گا کہ جس شخص کا نام تجویز کیا گیا ہے وہ موزون ہے اور اوسکو نابالغ کے مخالف کوئی حق نہین ہے۔

ولی دوران مقدمہ کی علیحدگی | **دفعہ ۴۶۷** (۱) جب مدعی کے ولی دوران مقدمہ کو نابالغ کے مخالف کوئی حق ہو یا جب اوس کا ایسے مدعی علیہ سے جس کا حق مخالف ہے ایسا تعلق ہو کہ یہ قرین قیاس نہ ہو کہ نابالغ کے حقوق کی بطور مناسب حفاظت کی جائیگی یا جب وہ اپنا فرض انجام نہ دے یا دوران مقدمہ مین ممالک محروسہ سرکار عالی سے سکونت ترک کردے یا جب کوئی اور کافی وجہ ہو تو مدعی علیہ کی یا کسی مدعی کی طرف سے اوسکی علیحدگی کے لئے درخواست پیش ہوسکیگی اور اگر عدالت کی رائے مین وجہ بہینہ کافی ہو تو وہ ولی دوران مقدمہ کی علیحدگی کا حکم دے سکے گی اور خرچہ کے متعلق ایسا حکم دے سکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۲) جب ایسا ولی دوران مقدمہ کسی حاکم نجاز کے حکم سے ولی مقرر یا قرار نہ دیا گیا ہو اور کسی ایسے شخص کی طرف سے اوس کے بجائے ولی دوران مقدمہ بنائے جانے کی درخواست پیش ہو جو اس طرح ولی مقرر یا قرار دیا گیا ہو تو عدالت اوس ولی دوران مقدمہ کو موقوف کرے گی بجز اس کے کہ اوسکی اون وجوہ سے جو قلمبند کئے جائین گے یہ رائے ہو کہ وہ ولی دوران مقدمہ نہ بنایا جانا چاہیئے جب ولی دوران مقدمہ موقوف کیا جائے تو عدالت درخواست گزار کو اوس کے بجائے ولی دوران مقدمہ مقرر کرے گی اور اوس خرچہ کے متعلق جو عاید ہو چکا ہو ایسی شرایط قرار دے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

ولی دوران مقدمہ کی دست برداری وغیرہ پر کارروائی کا التوا۔ | **دفعہ ۴۶۸** (۱) نابالغ مدعی کے ولی دوران مقدمہ کے دست بردار یا موقوف یا فوت ہونے پر مزید کارروائی ملتوی کی جائے گی جب تک کہ اوس کے بجائے کوئی دوسرا ولی دوران مقدمہ مقرر نہ کیا جائے۔

(۲) جب ایسے نابالغ کا وکیل مناسب مدت کے اندر اوس کا ولی دوران مقدمہ مقرر کرائے جانے کی کارروائی نہ کرے تو کوئی شخص جسے نابالغ یا امر متنازعہ فیہ سے تعلق ہو ولی دوران مقدمہ مقرر کئے جانے کی درخواست کر سکے گا اور عدالت ایسے شخص کو جسے وہ مناسب خیال کرے ولی دوران مقدمہ مقرر کر سکے گی۔

ولی دوران مقدمہ کی دست برداری وغیرہ کیصورت مین کارروائی

دفعہ ۴۶۹ (۱) جب مدعی علیہ کا ولی دوران مقدمہ دست بردار ہونا چاہے یا اپنا فرض انجام نہ دے یا کوئی اور کافی وجہ ظاہر ہو تو عدالت اوسے دست بردار ہونے کی اجازت دے سکے گی یا اوسے موقوف کر سکے گی اور خرچہ کی بابت ایسا حکم دے سکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۲) جب دوران مقدمہ مین ایسا ولی دست بردار یا فوت ہو جائے یا عدالت کے حکم سے موقوف کیا جائے تو عدالت اوسکے بجائے دوسرا ولی مقرر کرے گی۔

نابالغ کے بالغ ہونے کی صورت مین کارروائی۔

دفعہ ۴۷۰ (۱) جب نابالغ مدعی یا ایسا نابالغ جو فریق مقدمہ نہ ہو لیکن جس کی طرف سے کوئی درخواست زیر کارروائی ہو سن بلوغ کو پہنچ جائے تو وہ اس امر کا تصفیہ کرے گا کہ آیا وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی کرے گا یا نہین۔

(۲) جب وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی کرنا چاہیے تو وہ یہ حکم حاصل کرنے کے لئے درخواست کرے گا کہ ولی دوران مقدمہ کو علیحدہ کرتے اوس کے نام سے کارروائی کیجائے۔

(۳) اوس مقدمہ یا درخواست کا عنوان اوس کے بعد حسب ذیل قائم کیا جائے گا۔

"زید سابق نابالغ بذریعہ بکر ولی دوران مقدمہ جواب بالغ ہے"۔

(۴) جب وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی کرنا نہ چاہے اور اس کے ساتھ کوئی اور مدعی یا درخواست گزار نہ ہو تو وہ مدعی علیہ یا فریق ثانی کا خرچہ یا وہ خرچہ ادا کرنے پر جو ولی دوران مقدمہ نے ادا کیا ہو مقدمہ یا درخواست کے اخراج کی استدعا کرے گا۔

(۵) دفعہ ہذا کی رو سے ہر درخواست بغیر ولی کے ہو سکتی ہے لیکن ولی دوران مقدمہ کی علیحدگی کا اور مدعی نابالغ کے نام سے کارروائی کئے جانے کا حکم اوس ولی کو اطلاع دینے کے بغیر صادر نہوگا

کارروائی جب نابالغ بالغ ہونے پر مقدمہ چلانا نہ چاہے۔

دفعہ ۴۷۱ (۱) جب کوئی نابالغ شریک مدعی سن بلوغ

کو پہونچنے پر مقدمہ چلانا نہ چاہئے تو وہ اپنا نام زمرہ مدعیان میں سے خارج کئے جانیکی درخواست کریگا اور اگر عدالت کی رائے میں اوسکا فریق رہنا ضروری نہ ہو تو خرچہ کی بابتہ یا اور طور ایسی شرایط پر جو وہ مناسب خیال کرے اوس کا نام خارج کیا جائے گا۔

(۲) ایسی درخواست کی اطلاع ولی دوران مقدمہ اور دوسرے شریک مدعی اور مدعی علیہ کو دیجائیگی۔

(۳) ایسی درخواست کے متعلق جملہ فریق کا اور مقدمہ کے متعلق کل یا کسی کارروائی کا خرچہ اون اشخاص کو ادا کرنا ہوگا جنکو عدالت حکم دے۔

(۴) جب درخواستگزار کا فریق مقدمہ رہنا ضروری ہو تو عدالت حکم دیسکیگی کہ وہ مدعی علیہ بنایا جائے۔

کارروائی جب مقدمہ بلاوجہ معقول یا نامناسب ہو۔

دفعہ ۴۷۲۔ (۱) جب کوئی نابالغ نہتا مدعی ہو تو وہ سن بلوغ کو پہونچنے پر درخواست کرسکیگا کہ مقدمہ جو اوسکے ولی دوران مقدمہ نے اوسکے نام سے رجوع کیا تہا اس بنا پر خارج کیا جائے کہ وہ بلاوجہ معقول یا نامناسب تہا۔

(۲) درخواست کی اطلاع کل فریق متعلقہ کو دیجائیگی اور اگر عدالت کو مقدمہ کے بلاوجہ معقول یا نامناسب ہونیکا اطمینان ہوجائے تو وہ درخواست منظور کرسکیگی اور حکم دیسکیگی کہ ولی دوران مقدمہ اوس درخواست اور مقدمہ میں جو کارروائی ہوئی ہو اوسکے متعلق کل فریق کا خرچہ ادا کرے یا اور ایسا حکم صادر کرسکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

احکام باب ہذا کا اشخاص خاتر العقل سے متعلق ہونا۔

دفعہ ۴۷۳۔ ودفعہ (۴۵۹) لغایت (۴۷۲) کے احکام جہانتک متعلق ہوسکتے ہیں اون اشخاص سے متعلق ہونگے جو خاتر العقل قرار دئے گئے ہوں اور نیز اون اشخاص سے جو خاتر العقل قرار نہ دئے گئے ہوں لیکن جو عدالت کی رائے میں تحقیقات کے بعد فتور عقل یا دماغی نقص کی وجہ سے اپنے حقوق کی حفاظت کے ناقابل ہوں۔

باب ۳۵
مقدمات منجانب مفلس

مقدمات منجانب مفلس

دفعہ ۴۷۴۔ بمتابعت احکام مندرجہ باب ہذا مفلس کیجانب سے ہر قسم کا مقدمہ رجوع ہوسکیگا تو قبیح۔ وہ شخص "مفلس" سمجھا جائیگا جسکو سوائے پہننے کے ضروری کپڑوں کے اور اوسکے پیشہ کے ضروری آلات اور اون اشیاء کے جنکے ذریعہ سے اوس کی اوقات بسر ہوتی ہو کسی قسم کی استطاعت نہ ہو جسے وہ بسوم عدالت جو اس مقدمہ

عرضی دعوی کے لئے درکار ہوا دا کر سکے۔

امور جو درخواست اجازت میں درج ہونگے | **دفعہ ۴۷۵**۔ صیغہ مفلسی میں مقدمہ رجوع کرنیکی اجازت کی درخواست میں وہ امور درج ہونگے جو عرضی دعوی میں درج ہونے چاہئیں اور اوسکے ساتھ ایک فہرست ہر جائداد منقولہ اور غیر منقولہ مملوکہ درخواست گذار بتفصیل مالیت تخمینی منسلک کی جائیگی اور جسطرح پلیڈنگ پر دستخط اور تصدیق ہوتی ہے اوسی طرح اوسپر ہونگی۔

درخواست کی پیشی | **دفعہ ۴۷۶**۔ درخواست مذکور عدالت میں صالتاً پیش کیجائیگی لیکن اگر درخواست گذار عدالتمیں اصالتاً حاضری سے معاف ہو یا معاف کیا جائے تو درخواست بذریعہ ایسے مختار پیش ہوسکیگی جو درخواست کے متعلق اہم سوالات کا جواب دیسکے اور اسکا اظہار اوسطرح لیا جاسکیگا جسطرح اصل فریق کا لیا جاسکتا اگر وہ اصالتاً حاضر ہوتا۔

درخواست گذار کا اظہار۔ | **دفعہ ۴۷۷**۔ (۱) جب درخواست حسب ضابطہ مرتب اور پیش ہوئی ہو تو اگر عدالت مناسب سمجھے درخواست گذار کا یا اوس کے مختار کا (جب درخواست گذار بذریعہ مختار پیروی کا مجاز ہو) اظہار دعوے کی اصلیت اور اوسکی جائداد کی نسبت قلمبند کیا جائے گا۔

درخواست بذریعہ مختار پیش ہونیکی صورتمیں | (۲) جب درخواست بذریعہ مختار پیش ہوئی ہو تو عدالت اگر مناسب سمجھے حکم دیسکیگی کہ درخواست گذار کا اظہار بذریعہ کمیشن اوسطرح لیا جائے جسطرح اوس گواہ کا لیا جاسکتا جو اصالتاً حاضری سے معاف ہو۔

درخواست کی نامنظوری۔ | **دفعہ ۴۷۸**۔ عدالت مقصلہ ذیل صورتوں میں صیغہ مفلسی میں مقدمہ رجوع کرنیکی اجازت کی درخواست نامنظور کرے گی۔

(الف) جب وہ حسب دفعہ (۴۷۵) مرتب اور حسب دفعہ (۴۷۶) پیش ہوئی ہو۔ یا

(ب) جب درخواست گذار مفلس نہ ہو۔ یا

(ج) جب درخواست گذار نے درخواست پیش کرنیکے قبل دو مہینے کے اندر کوئی جائداد فریباً یا اس غرض سے منتقل کی ہو کہ وہ صیغہ مفلسی میں مقدمہ رجوع کرنے کی اجازت کی درخواست پیش کرسکے۔ یا۔

(د) جب درخواست گذار کے بیانات سے کوئی بنا دعوی کی نہ پائی جاتی ہو۔ یا

(ہ) جب درخواست گذار نے شئے مدعا بہا کے متعلق کوئی عہد کیا ہو جس کی بنا پر کسی اور شخص کو شئے مدعا بہا میں کوئی حق حاصل ہو گیا ہو۔

درخواستگذار کی مفلسی کا ثبوت لینے کی تاریخ کی اطلاع۔

دفعہ ۴۷۹۔ اگر حسب دفعہ بالا درخواست نامنظور نہ کی جائے تو درخواست گزار کی مفلسی کے متعلق شہادت لینے اور اوس کی تردید کے لئے عدالت ایک تاریخ مقرر کریگی اور اوسکی اطلاع کم سے کم دس دن پہلے فریق ثانی اور وکیل سرکار کو دیجائیگی۔

درخواست کی سماعت کے وقت ضابطہ

دفعہ ۴۸۰۔ (۱) اوس تاریخ پر جو حسب دفعہ بالا مقرر کیگئی ہو یا جو اوس کے بعد مقرر کیجائے عدالت فریقین کے گواہوں کا جو پیش کئے جائیں اظہار قلمبند کریگی اور درخواستگزار یا اوسکے مختار کا اظہار قلمبند کریگی۔

(۲) عدالت اوس بحث کو سماعت کریگی جو فریقین اس مسئلہ کے متعلق پیش کرنا چاہیں کہ درخواست کے مضمون اور اوس شہادت کے لحاظ سے جو حسب مندرجہ بالا قلمبند کی گئی ہو درخواست گزار سے دفعہ (۴۷۸) کے احکام متعلق ہو سکتے ہیں یا نہیں۔

(۳) عدالت اوسکے بعد درخواست کو منظور یا نامنظور کرے گی۔

درخواست منظور ہونیکی صورت میں کارروائی

دفعہ ۴۸۱ جب درخواست منظور ہو جائے تو وہ درج رجسٹر کیجائیگی اور اوسمقدمہ میں عرضیہ دعوے متصور ہوگی اور اوس مقدمہ کی کارروائی مثل معمولی مقدمات کے کی جائیگی بجز اسکے کہ کوئی رسوم عدالت کسی درخواست یا تقرر وکیل یا مقدمہ کی کسی اور کارروائی کی بابت نہ لیا جائے گا۔

مفلسی کی اجازت کا فسخ ہونا۔

دفعہ ۴۸۲ عدالت مدعی علیہ یا سرکاری وکیل کی درخواست پر جسکی تحریری اطلاع مدعی کو کم از کم سات دن قبل دیجائیگی مدعی کی مفلسی فسخ کرنے کا حکم دے سکے گی۔

(الف) اگر مقدمہ کے دوران میں اوس کا عمل ایذا رساں یا نامناسب ہو۔ یا۔

(ب) اگر یہ ثابت ہو کہ اوس کے ذرایع ایسے ہیں کہ مقدمہ صیغہ مفلسی میں نہ چلنا چاہیئے۔ یا۔

(ج) اگر اوس نے شئے مدعا بہا کے متعلق کوئی عہد کیا ہے جسکی بنا پر کسی اور شخص نے شئے مدعا بہا میں کوئی حق حاصل کیا ہو۔

مدعی کے کامیاب ہونیکی صورتیں مقدمہ کا خرچہ۔

دفعہ ۴۸۳۔ جب مدعی مقدمہ میں کامیاب ہو تو عدالت رسوم عدالت کی رقم محسوب کریگی جو مدعی کو ادا کرنی پڑتی اگر اوسے بصیغہ مفلسی مقدمہ رجوع کرنے کی اجازت نہ دیگئی ہوتی۔ ایسی رقم سرکار عالی اوس فریق سے وصول کریگی جسے ڈگری کی رو سے اوسکے ادا کرنیکا حکم دیا گیا ہو اور شئے مدعا بہا پر اوس کا مطالبہ مقدم ہوگا۔

کارروائی جبکہ مدعی کامیاب نہ ہو

دفعہ ۴۸۴۔ جب مدعی مقدمہ میں ناکامیاب ہو یا اوس کی مفلسی کی اجازت

فسخ کی جائے یا جب مقدمہ اوٹھالیا جائے یا حسب ذیل وجوہ سے خارج کیا جائے۔

(الف) مدعی علیہ پر طلب نامہ کی تعمیل مدعی کے قصور سے ہو سکی ہو۔ یا۔

(ب) مدعی مقدمہ کے سماعت کے وقت حاضر نہ ہوا ہو تو عدالت مدعی یا کسی شخص کو جو بطور شریک مدعی قایم کیا گیا ہو رسوم عدالت کی بابت اُس قدر رقم داخل کرنیکا حکم دیگی جو اوس صورت میں ادا کی جاتی جب اوس کو مفلسی میں مقدمہ چلانیکی اجازت نہ دی گئی ہوتی۔

سرکار عالی رسوم عدالت دلائے جانیکے لئے درخواست کر سکتی ہے

دفعہ ۴۸۵۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ دفعہ (۴۸۳) یا دفعہ (۴۸۴) کی رو سے رسوم عدالت ادا کئے جانیکے لئے کسی وقت عدالت میں درخواست پیش کرے۔

سرکار عالی فریق سمجھی جائیگی۔

دفعہ ۴۸۶۔ حسب دفعہ (۴۸۳) یا (۴۸۴) یا (۴۸۵) جو امور سرکار عالی اور کسی فریق مقدمہ کے مابین پیدا ہوں وہ دفعہ (۲۶۱) کے معنی میں فریقین مقدمہ کے مابین متصور ہونگے۔

ڈگری کی نقل تعلقدار کے پاس بھیجی جائیگی۔

دفعہ ۴۸۷۔ جب حسب دفعہ (۴۸۳) یا (۴۸۴) یا (۴۸۵) کوئی حکم صادر کیا جائے تو عدالت فوراً ڈگری کی ایک نقل تعلقدار کے پاس بھیجوائے گی۔

درخواست نامنظور ہونیکی صورت میں معمولی مقدمہ رجوع ہو سکتا ہے

دفعہ ۴۸۸۔ جب صیغہ مفلسی میں مقدمہ رجوع کرنیکی اجازت کی درخواست نامنظور کیجائے تو درخواست گذار اوسی بناء دعوی کی بابت اوسی قسم کی کوئی اور درخواست گذار کو اختیار ہوگا کہ اوس بناء دعوی کی بابت معمولی طریقہ پر مقدمہ رجوع کرے۔ مگر شرط یہہ ہے کہ اوسکی درخواست کے متعلق سرکار عالی اور فریق ثانی پر جو خرچہ عاید ہوا ہو اوس کو پہلے ادا کرے۔

خرچہ

دفعہ ۴۸۹۔ صیغہ مفلسی مین مقدمہ رجوع کرنیکی اجازت کی درخواست کا اور مفلسی کی تحقیقات کا خرچہ مقدمہ کا خرچہ سمجھا جائے گا۔

باب (۳۶)

مقدمات متعلق رہن جائداد غیر منقولہ

مقدمات بسبب نیلام و انفکاک رہن

دفعہ ۴۹۰۔ بمتابعت احکام مجموعہ ہذا ہر مقدمہ میں جو رہن کے متعلق ہو وہ کل اشخاص فریق میں دون اشخاص فریق ہونگے۔ بنائے جائینگے جو رہن سے یا اوسکے انفکاک سے کوئی تعلق رکھتے ہوں۔

توضیح۔ مرتہن مابعد بغیر مرتہن سابق کو فریق مقدمہ بنائے سیعات یا نیلام کیلئے مقدمہ رجوع کر سکتا ہے اور رہن مابعد کے انفکاک کے مقدمہ میں مرتہن سابق کو فریق مقدمہ بنانا ضروری نہیں ہے۔

ڈگری کے مقدمہ میں ابتدائے ڈگری | **دفعہ ۴۹۱** ۔ سپیات کے مقدمہ میں اگر مدعی کامیاب ہو تو عدالت ڈگری صادر کریگی ۔

(الف) جسمیں حکم ہوگا کہ اوس رقم کا حساب کیا جائے جو رہن کی بنا پر بابت اصل و سود اور نیز خرچہ کی بابت اگر خرچہ دلایا جائے اوس تاریخ تک مدعی کو واجب الادا ہو جس کی صراحت من بعد کی گئی ہے ۔ یا ۔

(ب) جس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ تاریخ متذکرۂ مابعد کو کس قدر رقم واجب الادا ہوگی ۔ اور یہ حکم ہوگا کہ

(ج) اگر مدعی علیہ اوس تاریخ کو جو عدالت نے مقرر کی ہو اور جو رقم واجب الادا کے ظاہر کئے جانیکی تاریخ کے چھ مہینے کے اندر ہوگی رقم واجب الادا عدالت میں داخل کردے ۔ تو مدعی پر لازم ہوگا کہ ۔

(۱) جائداد مرہونہ کے متعلق کل دستاویزات جو اوسکے قبضہ یا اختیار میں ہوں مدعی علیہ یا اوسکے مقرر کئے ہوئے کسی اور شخص کے حوالہ کرے ۔

(۲) اگر حکم دیا جائے تو جائداد رہن یا اور ایسی کفالتوں سے مبرا مدعی علیہ کے حق میں منتقل کرے ۔ جو ۔

(الف) مدعی نے یا کسی شخص نے جو اوسکے ذریعہ سے دعویدار ہو قایم کی ہوں ۔ یا ۔

(ب) جب مدعی نے اپنا حق کسی اور شخص سے حاصل کیا ہو تو اوس شخص نے جس سے اوس نے اپنا حق حاصل کیا ہے قایم کی ہوں ۔

(۳) اگر ضرورت ہو تو مدعی علیہ کا جائداد پر قبضہ کرا دے ۔

(د) اگر تاریخ مقررہ عدالت کو یا اوس کے قبل رقم عدالت میں داخل نہ کیجائے تو مدعی علیہ کا حق انفکاک جائداد زائل ہو جائے گا ۔

سپیات کے مقدمہ میں قطعی ڈگری | **دفعہ ۴۹۲** ۔ (۱) جب اوس تاریخ کو یا اوس کے قبل جو مقرر کی گئی ہو مدعی علیہ وہ رقم جو جب دفعہ متذکرہ بالا واجب الادا قرار دیگئی ہو مع اوس خرچہ کے جسکا دفعہ (۴۹۹) میں ذکر ہے عدالت میں داخل کردے تو عدالت ڈگری صادر کریگی ۔

(الف) جسمیں مدعی کو حکم دیا جائیگا کہ وہ دستاویزات حوالہ کئے جائیں جنکی حوالگی کی ذمہ داری اوس پر ابتدائی ڈگری کے لحاظ سے ہے ۔ اور اگر ضرورت ہو ۔

(ب) مدعی کو حکم دیا جائے گا کہ جائداد مرہونہ اوس حکم کے موافق جو ابتدائی ڈگری میں ہے مدعی علیہ کے حق میں منتقل کی جائے ۔ اور نیز اگر ضرورت ہو ۔

(ج) مدعی کو حکم دیا جائے گا کہ جائداد پر مدعی علیہ کا قبضہ کرا دے ۔

(۲) جب رقم اسطرح ادا نہ کیجائیگی تو عدالت مدعی کی درخواست پر ڈگری صادر کریگی کہ مدعی علیہ و تمام اشخاص کا جو اسکے ذریعہ سے دعویدار ہوں جائداد مرہونہ کے انفکاک کا حق زایل ہو گیا اور اگر ضرورت ہو یہ حکم بھی دے گی کہ مدعی علیہ جائداد پر مدعی کا قبضہ کرا دے۔

میعاد میں توسیع کا حق۔ مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کسی معقول وجہ سے اور ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے وقتاً فوقتاً رقم کی ادائی کی تاریخ ممتوی کر سکتی ہے۔

قرضہ کی بیباقی۔ (۳) حسب ضمن (۲) ڈگری صادر ہونے پر بھیجا جائیگا کہ وہ قرضہ جسکی بابت جائداد رہن ہے بیباق ہو گیا

نیلام کے مقدمہ میں ابتدائی ڈگری

دفعہ ۴۹۳ (۱) جائداد کے نیلام کیلئے جو مقدمہ رجوع ہوا اگر اوسمیں مدعی کامیاب ہو تو عدالت حسب منشا دفعہ (۴۹۱) ضمن (الف) و (ب) و (ج) ڈگری صادر کریگی اور یہ بھی حکم دیگی کہ اگر رقم ڈگری کے موافق ادا نہ کیجائے تو جائداد مرہونہ یا اوس کا کافی حصہ نیلام کیا جائے اور نیلام کے اخراجات کی ادائی کے بعد زر ثمن عدالت میں داخل کیا جائے اور اوس رقم کی جو حسب متذکرہ صدر مدعی کی واجب الادا قرار دی گئی ہو اور سود اور خرچہ مابعد کے ادا میں صرف کیا جائے اور اگر کوئی رقم بچے تو وہ مدعی علیہ یا اور اشخاص کو دیجائے جو اوسکے پانے کے مستحق ہوں۔

بیعات کے مقدمہ میں نیلام کا حکم دینے کا اختیار۔ (۲) بیعات کے مقدمہ میں جب ایسا مقدمہ رہن بیع بالوفا کے سوائے کسی اور معاہدہ مندرجہ رہن نامہ کی بنا پر رجوع کیا جائے اور مدعی کامیاب ہو تو عدالت مدعی کی یا کسی اور شخص کی درخواست پر جو رہن یا حق انفکاک رہن سے تعلق رکھتا ہو بیعات کی ڈگری کے بجائے ڈگری متذکرہ ضمن (۱) ایسی شرائط پر صادر کریگی جو وہ مناسب خیال کرے عدالت یہ حکم بھی دیسکیگی کہ ایک مناسب رقم جو وہ مقرر کرے نیلام کے اخراجات و شرائط کی تعمیل کیلئے عدالت میں داخل کیجائے۔

نیلام کے مقدمہ میں قطعی ڈگری

دفعہ ۴۹۴ (۱) جب تاریخ مقررہ کو یا اوس کے قبل مدعی علیہ رقم جو حسب متذکرہ [illegible] مقرر کیگئی ہو اور نیز وہ خرچہ مابعد جسکی دفعہ (۴۹۹) میں صراحت کیگئی ہے عدالت میں داخل کر دے تو عدالت ڈگری صادر کرے گی۔

(الف) کہ مدعی وہ دستاویزات حوالہ کرے جنکی حوالگی ابتدائی ڈگری کی رو سے اوس پر لازمی ہے۔ اور اگر ضرورت ہو

(ب) مدعی کو حکم دیا جائیگا کہ جائداد مرہونہ حسب ایت ڈگری مذکور مدعی علیہ کے حق میں منتقل کیجائے۔ اور نیز اگر ضرورت ہو

(ج) مدعی کو حکم دیا جائیگا کہ جائداد پر مدعی علیہ کا قبضہ کرا دے۔

(۲) جب رقم جس متذکرہ صدر ادا نہ کیجائے تو عدالت مدعی کی درخواست پر ڈگری صادر کریگی کہ جائداد مرہونہ یا اوس کا کافی حصہ نیلام کیا جائے اور رزثمن اوسی طرح استعمال کیا جائے جسطرح دفعہ متذکرہ بالا میں قرار دیا گیا ہے

زرِ ثمن کے بقایا کا وصول۔ **دفعہ ۴۹۵**۔ جب ایسا زرِ ثمن مدعی کی رقم واجب الادا کے ادا کے لئے ناکافی ہو اور اگر بقایا قانوناً جائداد نیلام شدہ کے علاوہ اور طور پر قابل وصول ہو تو عدالت رقم مذکور کی ڈگری صادر کریگی

انفکاک کے مقدمہ میں ابتدائی ڈگری **دفعہ ۴۹۶**۔ انفکاک کے مقدمہ میں اگر مدعی کامیاب ہو تو عدالت ڈگری صادر کریگی۔

(الف) جسمیں حکم ہوگا کہ اوس رقم کا حساب کیا جائے جو رہن کی نسبت پر بابت اصل و سود اور زیرِ خرچہ کی بابتہ اگر خرچہ دلایا جائے اوس تاریخ تک مدعی علیہ کو واجب الادا ہو جس کی صراحت من بعد کیگئی ہے یا۔

(ب) جسمیں اس امر کی صراحت ہوگی کہ تاریخ متذکرہ بالا بعد کو کسقدر رقم واجب الادا ہوگی۔ اور یہ حکم ہوگا کہ۔

(ج) اگر مدعی اوس تاریخ کو جو عدالت نے مقرر کی ہو اور جو رقم واجب الادا کے ظاہر کیگئی تاریخ کے چھ مہینے کے اندر ہوگی رقم واجب الادا عدالت میں داخل کر دے تو مدعی علیہ پر لازم ہوگا کہ۔

(۱) جائداد مرہونہ کے متعلق کل دستاویزات جو اوسکے قبضہ یا اختیار میں ہوں مدعی یا اوسکے مقرر کئے ہوئے کسی اور شخص کے حوالہ کرے۔

(۲) اگر حکم دیا جائے تو جائداد رہن یا اور ایسی کفالتوں سے متبرا مدعی کے حق میں منتقل کرے جو۔

(الف) مدعی علیہ نے یا کسی شخص نے جو اوسکے ذریعہ سے دعویدار ہو قائم کی ہوں۔ یا۔

(ب) جب مدعی علیہ نے اپنا حق کسی اور شخص سے حاصل کیا ہو تو اوس شخص نے جس سے اوس نے اپنا حق حاصل کیا ہے قائم کی ہوں

(۳) اگر ضرورت ہو تو مدعی کا جائداد پر قبضہ کرا دے۔

(د) اگر تاریخ مقررہ عدالت کو یا اوسکے قبل رقم عدالت میں داخل نہ کی جائے تو رہن بیع بانوفا کی صورت میں مدعی کا حق انفکاک زائل ہو جائیگا اور اور صورتوں میں جائداد کے نیلام کا حکم دیا جائے گا۔

انفکاک کے مقدمہ میں آخری ڈگری **دفعہ ۴۹۷**۔ (۱) جب اوس تاریخ کو یا اوس کے قبل جو مقرر کیگئی ہو مدعی وہ رقم جو دفعہ متذکرہ بالا واجب الادا قرار دیگئی ہو مع اوس خرچہ کے جسکا دفعہ (۴۹۹) میں ذکر ہے عدالت میں داخل کر دے تو عدالت ڈگری صادر کرے گی۔

(الف) جسمیں مدعی علیہ کو حکم دیا جائیگا کہ وہ دستاویزات جو اسکی یا کسی شخص جسکی حوالگی کی ذمہ داری اوس پر ابتدائی

ڈگری کے لحاظ سے ہے۔ اور اگر ضرورت ہو۔

(ب) مدعی علیہ کو حکم دیا جائے گا کہ جائداد مرہونہ اوس حکم کے موافق جو ابتدائی ڈگری میں ہے مدعی کے حق میں منتقل کیجائے اور نیز اگر ضرورت ہو

(ج) مدعی علیہ کو حکم دیا جائیگا کہ جائداد پر مدعی کا قبضہ کرا دے۔

(۲) جب قسم اس طرح ادا نہ کی جائے اور رہن بیع بالوفا ہو تو عدالت مدعی علیہ کی درخواست پر ڈگری صادر کریگی کہ مدعی اور تمام اشخاص کا جو اوس کے ذریعہ سے دعویدار ہوں جائداد مرہونہ کے انفکاک کا حق زائل ہو گیا اور اگر ضرورت ہو یہ حکم بھی دیگی کہ مدعی جائداد پر مدعی علیہ کا قبضہ کرا دے۔

(۳) حسب ضمن (۲) ڈگری صادر ہونے پر سمجھا جائیگا کہ وہ قرضہ جسکی بابت جائداد رہن کیگئی تھی میعاد ہو گیا۔

(۴) جب رقم اسطرح ادا نہ کی جائے اور رہن بیع بالوفا نہ ہو تو عدالت مدعی علیہ کی درخواست پر ڈگری صادر کریگی کہ جائداد مرہونہ یا اوسکا کوئی کافی حصہ نیلام کیا جائے اور نیلام کے اخراجات کی ادائی کے بعد زر ثمن عدالت میں داخل کیا جائے اور اوس رقم کی ادائی میں صرف کیا جائے جو مدعی علیہ کی واجب الادا ہو اور اگر کوئی رقم بچے تو وہ مدعی یا اور اشخاص کو دیجائے جو اوس کے پانے کے مستحق ہوں۔

میعاد میں توسیع۔ مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کسی معقول وجہ سے اور ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے وقتاً فوقتاً رقم کی ادا کی تاریخ ملتوی کر سکتی ہے۔

ڈگری جو کوئی واجب الادا نہ ہو یا جب زاید رقم پہونچ چکی ہو۔

دفعہ ۴۹۸۔ باوجود کسی حکم مندرجہ بالا بعد اگر حساب متذکرہ دفعہ (۴۹۶) کے جانچنے کے بعد یہ معلوم ہو کہ مدعی علیہ کی کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔ یا اوسکو زاید رقم پہونچ چکی ہے تو عدالت ڈگری صادر کریگی جسمیں اگر ضرورت ہو یہ حکم ہو گا کہ جائداد مدعی کے حق میں منتقل کیجائے اور اگر مدعی کی زاید رقم پہونچ چکی ہو تو وہ اوسکو ادا کیجائے اور اگر ضرورت ہو تو مدعی کو جائداد پر قبضہ دلایا جائے۔

مرتہن کا ڈگری کے بعد کا خرچہ

دفعہ ۴۹۹۔ بیعبات یا نیلام یا انفکاک رہن کے مقدمہ میں اس امر کا تصفیہ کرنیمیں کہ مرتہن کو کسقدر رقم بالا خراد کیجانی چاہیئے بجز اسکے کہ مرتہن نے اسطرح عمل کیا ہو کہ وہ خرچہ کا مستحق نہ ہو۔ عدالت زر رہن میں وہ خرچہ بھی شامل کریگی جو بیعبات یا نیلام یا انفکاک کی ڈگری صادر ہونیکے بعد رقم کی واقعی ادائی کے وقت تک مرتہن پر بطور مناسب عاید ہوا ہو۔

مرتہن و مباعی کا حق انفکاک اور بیعبات کا

دفعہ ۵۰۰۔ جب کوئی جائداد متعدد قرضوں کی بابت متعدد اشخاص کے پاس یکے بعد دیگرے رہن رکھی جائے تو ہر مرتہن درمیانی حق رکھتا ہو گا کہ سابقہ مرتہنین کے مقابلہ میں انفکاک کا اور مرتہنان مابعد اور راہن کے

مقابلہ میں بیعیات کا مقدمہ رجوع کرے۔

ایسی جائداد کا نیلام جو رہن سابق کے تابع ہو۔

دفعہ ۵۰۱۔ جب کوئی جائداد جسکے نیلام کا حسب باب ہذا حکم دیا گیا ہو کسی رہن سابق کے تابع ہو تو عدالت مرتہن سابق کی رضامندی سے یہہ حکم دے سکے گی کہ جائداد رہن سابق سے مبرّا نیلام کی جائے اور ایسی صورت میں مرتہن سابق کو زرِ ثمن میں وہی حق حاصل ہوگا جو جائداد نیلام شدہ میں تھا۔

زرِ ثمن کا صرف۔

دفعہ ۵۰۲۔ ایسا زرِ ثمن عدالت میں داخل اور حسب مفصلہ ذیل صرف ہوگا۔

(الف) اون اخراجات کی ادائی میں جو نیلام سے متعلق ہوں یا کسی ملتوی شدہ نیلام میں بطور جایز عاید ہوے ہوں۔

(ب) اوس رقم کی ادائی میں جو مرتہن سابق کو رہن سابق کی بابت اور اس خرچہ کے بابت جو اوس کے متعلق بطور جائز عاید ہوا ہو واجب الادا ہو۔

(ج) اس سود کی ادائی میں جو اوس رہن کی بابت واجب الادا ہو جسکی بناء پر نیلام کا حکم دیا گیا اور اوس مقدمہ کے خرچہ کی بابت جس میں نیلام کی ڈگری صادر ہوئی۔

(د) اوس اصل رقم کی ادائی میں جسکی بابت جائداد رہن رکھی گئی اور۔

(ہ) اگر کوئی رقم بچے تو وہ اوس شخص کو دیجائیگی جو جائداد نیلام شدہ میں حق رکھتا ہو اور اگر ایک سے زیادہ ایسے اشخاص ہوں تو اون میں سے ہر ایک کو اوس کے حق کے موافق یا اون کے مشترکہ رسید پر رقم ادا کی جاے گی۔

جائداد مرہونہ نیلام کرانے کیلئے نیلام کا مقدمہ رجوع کرنا ضروری ہے۔

دفعہ ۵۰۳۔ جب کسی مرتہن نے کسی رہن کے دعوے کی بیباقی میں زرِ نقد کی ادائی کی ڈگری حاصل کی ہو تو وہ جائداد مرہونہ نیلام نہ کرا سکے گا جبتک کہ وہ بہ نفاذ رہن جائداد کے نیلام کا مقدمہ رجوع نہ کرے اور بادجود احکام دفعہ (۳) ۱۰ وہ ایسا مقدمہ رجوع کر سکے گا۔

باب ہذا کے احکام کفالت سے بھی متعلق ہوں گے۔

دفعہ ۵۰۴۔ باب ہذا کے احکام متعلق نیلام یا انفکاک رہن جہانتک متعلق ہو سکتے ہیں اون صورتوں سے بھی متعلق ہوں گے جب کہ

جائداد غیر منقولہ پر کوئی جائز کفالت ہو۔

باب ۳۷

مقدمہ منجانب تحویلدار برائے تصفیہ بین المتنازعین

کب مقدمہ منجانب تحویلدار برائے تصفیہ بین المتنازعین رجوع ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۵۰۵۔ جب ایک سے زیادہ اشخاص ایک ایک دوسرے کے خلاف کسی قرضہ یا رقم یا جائداد کی نسبت ایسے شخص کے مقابلہ میں دعویٰ رکھتے ہوں جو اوس قرضہ یا رقم یا جائداد میں بجز اخراجات کے خود کوئی حق نہ رکھتا ہو اور اس امر پر آمادہ ہو کہ قرضہ یا رقم یا جائداد مذکور حق دار کے حوالہ کر دے تو وہ اوں تمام دعویداروں کے مقابلہ میں اس امر کے تصفیہ کیلئے مقدمہ رجوع کر سکیگا کہ وہ قرضہ یا رقم یا جائداد کس کے حوالہ کی جائے اور وہ بری الذمہ قرار دیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مقدمہ پہلے سے دائر ہو جس میں کل دعویداروں کے حقوق کا پورے طور پر تصفیہ ہو سکتا ہو تو شخص مذکور ایسا دعویٰ نہ کر سکے گا۔

ایسے مقدمہ میں عرضی دعویٰ

دفعہ ۵۰۶۔ ایسے ہر مقدمہ کے عرضی دعویٰ میں علاوہ اون امور کے جنکا حسب مجموعہ ہذا عرضی دعویٰ میں درج ہونا ضرور ہے امور ذیل بھی درج کئے جائینگے۔

(الف) مدعی کو شیٔ متنازعہ کے متعلق بجز اخراجات کوئی دعویٰ نہیں ہے۔

(ب) ہر مدعی علیہ کے دعویٰ کی صراحت۔ اور

(ج) مدعی اور کسی مدعی علیہ سے کوئی سازش نہیں ہے۔

شیٔ متنازعہ کا عدالت میں داخل ہونا۔

دفعہ ۵۰۷۔ جب شیٔ متنازعہ عدالت میں داخل کئے جانے یا اوس کی تحویل میں رکھے جانیکے قابل ہو تو مدعی کے حق میں کوئی حکم صادر کرنے کے قبل مدعی کو شیٔ متنازعہ عدالت میں داخل کرنے یا اوس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا جا سکے گا۔

کارروائی جب مدعی علیہ مدعی پر مقدمہ رجوع کر چکا ہو۔

دفعہ ۵۰۸۔ جب کوئی شخص جو ایسے مقدمہ میں مدعی علیہ ہو۔

شئے متنازعہ کے متعلق مدعی کے مقابلہ میں فی الواقع مقدمہ رجوع کر چکا ہو تو وہ عدالت جسمیں مدعی کے مقابلہ میں مقدمہ دائر ہوا اوس عدالت سے جسمیں مدعی کا دعوی رجوع ہو چکا ہے اطلاع پہونچنے پر مدعی کے مقابلہ میں کارروائی ملتوی کرے گی۔ اور مدعی کے خرچہ کے متعلق حکم دیسکے گی۔ لیکن اگر کل یا جزو خرچہ کا حکم نہ دیا جائے تو ایسا خرچہ اوس مقدمہ میں اضافہ کیا جا سکے گا۔ جو مدعی کے جانب سے رجوع ہے۔

مقدمہ کی سماعت اور کارروائی

دفعہ ۹۰۵ ۔ (۱) عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی سماعت ازاں پیر

(الف) شئے متنازعہ کے متعلق مدعی کو مدعی علیہم کے مقابلہ میں بحق الذمہ قرار دے اور اوس کو خرچہ دلائے اور مقدمہ سے سبکدوش کرے۔ یا۔

(ب) اگر اوس کی رائے میں انصاف یا سہولت کی غرض سے ضرورت ہو تو مقدمہ کے آخر فیصلہ تک کل فریق کو قایم رکھے۔

(۲) جب عدالت کی رائے میں فریقین کے اقبال یا اور شہادت کے لحاظ سے ممکن ہو تو وہ شئے متنازعہ کے متعلق حقوق کا تصفیہ کر سکے گی۔

(۳) حسب ضمن (۲) تصفیہ ممکن نہ ہو تو عدالت حکم دے سکیگی۔ کہ

(الف) امور تنقیح طلب قائم اور اون کی تحقیقات کیجائے۔ اور

(ب) اصل مدعی کے بجائے یا اوسکے علاوہ کوئی دعویدار مدعی بنایا جائے۔ اور عدالت اوس مقدمہ کی تحقیقات مثل معمولی مقدمات کے کریگی۔

کارندہ یا کرایہ دار وغیرہ ایسے مقدمہ رجوع نہ کر سکے گا۔

دفعہ ۹۱۰ ۔ باب ہذا کی رو سے کوئی کارندہ اپنے اصل مالک کے مقابلہ میں یا کوئی کرایہ دار یا پٹہ دار کرایہ یا پٹہ دہندہ کے مقابلہ میں اس غرض سے مقدمہ رجوع نہ کر سکیگا کہ ایسے مالک یا کرایہ یا پٹہ دہندہ کے اور کسی شخص کے حقوق کا تصفیہ کیا جائے جو اپنے حق کا دعویدار مالک یا کرایہ یا پٹہ دہندہ مذکور کے توسط سے ہو۔

تمثیلات

(الف) زید نے بکر کے پاس اپنے کارندہ کی حیثیت سے زیور کا ایک صندوق

رکھا۔ خالد کا یہہ بیان ہے کہ زید نے زیور ناجایز طور پر اوس سے حاصل کیا ہے اور بکر سے واپسی کا دعویٰ دار ہے۔ بکر زید اور خالد کے مقابلہ میں باب ہذا کی رو سے مقدمہ رجوع نہیں کر سکتا

(ب) زید نے بکر کے پاس اپنے کارندہ کی حیثیت سے زیور کا ایک صندوق رکھا اوسکے بعد زید نے خالد کو لکھا کہ زیور مذکور اوس قرضہ کی بابت جو زید پر خالد کا ہے کفیل ہے زید کا یہہ بیان ہے کہ قرضہ ادا ہو چکا ہے اور خالد اوسکے خلاف بیان کرتا ہے زید اور خالد دونوں بکر سے زیور طلب کرتے ہیں۔ بکر زید اور خالد کے مقابلہ میں باب ہذا کی رو سے مقدمہ رجوع کر سکتا ہے۔

مدعی کے خرچہ کا بار۔ **دفعہ ۵۱۱**۔ جب مقدمہ جایز طور پر رجوع ہوا ہو تو عدالت اصل مدعی کے اخراجات کے متعلق حکم دیسکیگی کہ اوس کا بار شئے متنازعہ پر ہوگا یا کسی اور مناسب طریقہ سے وصول ہو سکے گا۔

حصہ (۴)

چارہ کار بہ لحاظ مقتضائے وقت

باب (۳۸)

گرفتاری و قرقی قبل از فیصلہ و احکام امتناعی چند روزہ و احکام درمیانی

(الف) گرفتاری قبل از فیصلہ۔

مدعی علیہ سے کب حاضری کیلئے ضمانت طلب کیجا سکتی ہے

دفعہ ۵۱۲۔ جب ایسے مقدمہ کی کسی نوبت پر جو اوس نوعیت کا نہ ہو جس کی (دفعہ ۱۱ ضمن (الف) تا (د) میں صراحت ہے عدالت کو حلف نامہ سے یا اور طور پر اطمینان ہو جائے کہ۔

(الف) مدعی علیہ اس نیت سے کہ مقدمہ میں طوالت ہو یا عدالت کے کسی حکم نامہ

کی تعمیل نہ ہوسکے یا کسی ڈگری کی جو صادر کیجائے تعمیل میں مزاحمت یا تاخیر ہو۔
(۱) روپوش ہوگیا ہے یا اوس عدالت کی حدود ارضی کے باہر چلا گیا ہے۔ یا
(۲) روپوش ہونیوالا یا عدالت کی حدود ارضی سے چلا جانیوالا ہے۔ یا
(۳) اوس نے اپنی جایئداد یا اوسکے کسی حصہ کو منتقل کر دیا ہے یا عدالت کی حدود ارضی سے باہر کر دیا ہے۔ یا

(ب) مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی سے ایسے حالات میں چلا جانیوالا ہے جس سے یہہ باور کرنیکی وجہہ ہے کہ اوس ڈگری کی تعمیل میں جو اوس کے مقابلہ میں اوس مقدمہ میں صادر ہو مدعی کو مزاحمت یا تاخیر ہوگی۔ تو عدالت مدعی علیہ کی گرفتاری کیلئے حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکیگی کہ وہ عدالت کے روبرو حاضر کیا جائے اور وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے حاضری کیلئے ضمانت کیوں نہ لی جائے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ مدعی علیہ گرفتار نہ کیا جائیگا اگر وہ عہدہ دار تعمیل کنندہ حکمنامہ گرفتاری کو اوس قدر رقم ادا کردے جس کی حکمنامہ میں صراحت ہو کہ مدعی کے دعوی کی بے باقی کیلئے کافی ہوگی۔ ایسی رقم عدالت میں اوس وقت تک جمع رہے گی جب تک کہ مقدمہ کا تصفیہ نہ ہو جائے یا عدالت کوئی اور حکم صادر نہ کرے۔

ضمانت

دفعہ ۵۱۳۔ (۱) اگر مدعی علیہ وجہ ظاہر کرنے میں قاصر رہے تو عدالت اوسے یہہ حکم دیگی کہ وہ عدالت میں زر نقد یا اور جایداد جو مدعی کے دعوے کے ایفاء کیلئے کافی ہو داخل کرے یا حاضر ضمانت اس امر کی دے کہ وہ کسی وقت دوران مقدمہ میں اوس ڈگری کے ایفا تک جو اوس کے مقابلہ میں اوس مقدمہ میں صادر ہو عندالطلب حاضر ہوگا یا اوس رقم کے متعلق جو دفعہ متذکرۂ بالا کی شرط کے بموجب مدعی علیہ نے داخل کی ہو ایسا حکم دے سکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۲) مدعی علیہ کی حاضری کیلئے ہر ضامن یہہ ذمہ داری قبول کرے گا کہ اگر مدعی علیہ حاضر نہ ہو تو وہ اوس قدر رقم ادا کرے گا جس کے ادا کرنے کا اوس مقدمہ میں مدعی علیہ کو حکم دیا جائے۔

کارروائی جب ضامن بری الذمہ ہونیکی درخواست پیش کرے۔

دفعہ ۵۱۴۔ (۱) مدعی علیہ کی حاضری کیلئے جو ضامن ہوا وسکو اختیار ہوگا کہ جس وقت چاہئے اوس عدالت میں جس میں اوس کا ضمانت نامہ داخل ہوا اپنے بری الذمہ ہونے کی درخواست دے

(۲) ایسی درخواست پیش ہونے پر عدالت مدعی علیہ کی حاضری کیلئے طلب نامہ یا اگر مناسب سمجھے حکمنامہ گرفتاری جاری کرے گی۔

(۳) جب مدعی علیہ طلب نامہ یا حکمنامہ کے بموجب یا از خود حاضر ہو تو عدالت یہہ حکم صادر کریگی کہ ضامن ضمانت سے بری الذمہ کیا جائے اور مدعی علیہ جدید ضمانت داخل کرے۔

کارروائی جب مدعی علیہ ضمانت داخل نہ کرسکے

دفعہ ۵۱۵۔ جو حکم حسب دفعات (۵۱۳ و ۵۱۴) صادر ہوا گر اوس کی تعمیل میں مدعی علیہ قاصر رہے تو عدالت مدعی علیہ کو مقدمہ کے تصفیہ تک یا اگر مدعی علیہ کے خلاف ڈگری صادر کی جائے تو ایفاء ڈگری تک محبس دیوانی میں قید رکھ سکیگی مگر شرط یہہ ہے کہ حسب دفعہ ہذا کوئی شخص کسی صورت میں چھ مہینے سے زیادہ مدت کیلئے اور اگر تعداد یا مالیت شئے مدعوہ صد سے زیادہ نہو تو چھ ہفتہ سے زیادہ مدت کیلئے قید نہ رکھا جاسکیگا اور نیز یہہ شرط ہے کہ کوئی شخص دفعہ ہذا کی رو سے اُس کے بعد قید نہ رکھا جائیگا جب وہ حکم مذکور کی تعمیل کردے۔

(ب) قرقی قبل از فیصلہ

کب مدعی علیہ کو جائداد پیش کرنیکی ضمانت دینے کا حکم دیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۵۱۶۔ (۱) جب مقدمہ کی کسی نوبت پر عدالت کو حلف نامہ سے یا اور طور پر اطمینان ہو جائے کہ مدعی علیہ اوس ڈگری کی تعمیل میں مزاحمت یا تاخیر کی نیت سے جو اوس کے مقابلہ میں صادر کیجائے۔

(الف) اپنی جایداد یا اوس کے کسی حصہ کو منتقل کرنے والا ہے۔ یا

(ب) اپنی جایداد یا اوس کا کوئی حصہ عدالت کی حدود ارضی کے باہر لے جانیوالا ہے تو عدالت مدعی علیہ کو حکم دے سکے گی کہ مدت مقررہ عدالت کے اندر اوس قدر رقم کی جس کی حکم میں صراحت ہو اس غرض سے ضمانت داخل کرے کہ جب اوسکو حکم دیا جائیگا وہ جایداد

مذکور یا اوسکی قیمت یا اوس کا اوس قدر حصہ جو ڈگری کے ایفاء کیلئے کافی ہو عدالت میں داخل کرے گا یا وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے ضمانت کیوں نہ لی جائے۔

(۲) بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے مدعی اوس جائیداد کی اور اوس کی تخمینی مالیت کی صراحت کریگا جو قرق کرانی مقصود ہے۔

(۳) عدالت حکم مذکور میں جائداد متذکرۂ ضمن (۲) یا اوس کے کسی حصہ کی قرقی کا مشروط حکم صادر کر سکے گی۔

قرقی جب وجہ ظاہر نہ کی جائے یا ضمانت داخل نہ کیجائے

دفعہ ۵۱۷۔ (۱) اگر مدت مقررہ عدالت کے اندر مدعی علیہ اس امر کی وجہ ظاہر کرنے میں قاصر رہے کہ اوس سے ضمانت کیوں نہ طلب کیجائے یا ضمانت داخل کرنے میں قاصر رہے تو عدالت حکم دے سکیگی کہ جائداد مصرحہ یا اوس کا اوس قدر حصہ قرق کیا جائے جو اوس ڈگری کے ایفاء کیلئے کافی ہو جو اوس مقدمہ میں اوس کے مقابلہ میں صادر کی جائے۔

(۲) جب مدعی علیہ ایسی وجہ ظاہر کرے یا ضمانت مطلوبہ داخل کردے اور جایداد مصرحہ یا اوس کا کوئی حصہ قرق کیا جاچکا ہو تو عدالت حکم دے گی کہ قرقی برخاست کیجائے یا ایسا حکم صادر کریگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

قرقی کا طریقہ۔

دفعہ ۵۱۸۔ بجز اسکے کوئی اور صریح حکم ہو قرقی اوسی طریقہ سے عمل میں آئیگی جو ڈگری کی تعمیل میں جائیداد کی قرقی کے لئے مقرر ہے۔

اوس جائداد کے متعلق دعوے کی تحقیقات جو قبل فیصلہ قرق کیجائے۔

دفعہ ۵۱۹۔ جب اوس جائیداد کے متعلق کوئی دعویٰ یا عذرداری پیش کیجائے جو قبل از فیصلہ قرقی کی ہو تو ایسے دعویٰ یا عذرداری کی تحقیقات اوسی طریقہ سے کیجائیگی جو اوس جائیداد کے دعویٰ یا عذرداری سے متعلق ہے جو زر نقد کی ڈگری کی تعمیل میں قرق کیجائے۔

قرقی کا برخاست ہونا جب ضمانت داخل کیجائے یا مقدمہ خارج ہو جائے۔

دفعہ ۵۲۰۔ جب حکم قرقی قبل از فیصلہ صادر ہو تو عدالت قرقی کے خاست کئے جانیکا حکم صادر کریگی اگر مدعی علیہ ضمانت مطلوبہ اور نیز قرقی کے خرچہ کی ضمانت داخل کردے یا مقدمہ خارج ہو جائے

قرقی قبل از فیصلہ سے غیر اشخاص کے حقوق پر اثر نہ پڑیگا اور ڈگری دار جائداد مقرونہ کو نیلام کرا سکیں گے۔

دفعہ ۵۲۱۔ قرقی قبل از فیصلہ اون حقوق پر موثر نہ ہوگی جو قرقی کے قبل اون اشخاص کو حاصل ہوں جو مقدمہ کے فریق نہ ہوں اور نہ اس امر کے مانع ہوگی کہ کوئی شخص جس نے مدعی علیہ کے مقابلہ میں ڈگری حاصل کی ہو اوس ڈگری کی تعمیل میں جو جائداد قرق ہوئی ہو اوس کے نیلام کئے جانیکی درخواست پیش کرے۔

قرقی قبل از فیصلہ کے بعد ڈگری کی تعمیل میں جائداد مکرر قرق نہ ہوگی

دفعہ ۵۲۲۔ جب حسب باب ہذا کوئی جائیداد قرق ہو اور اوسکے بعد مدعی کے حق میں کوئی ڈگری صادر ہو تو ایسی ڈگری کی تعمیل میں جائیداد مقرونہ کے مکرر قرق کرنیکی ضرورت نہ ہوگی۔

پیداوار زراعت باب ہذا کی رو سے قرق نہ ہوسکیگی۔

دفعہ ۵۲۳۔ باب ہذا کی رو سے کسی مجاز نہ ہوگا کہ کسی پیداوار زراعت کی قرقی کی درخواست کرے جو کسی زراعت پیشہ شخص کے قبضہ میں ہو اور نہ عدالت ایسی پیداوار کی قرقی یا ایسی پیداوار کے پیش کئے جانیکا حکم دے سکے گی۔

(ج) حکم امتناعی عارضی

حکم امتناعی عارضی کن صورتوں میں صادر ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۵۲۴۔ جب کسی مقدمہ میں حلف نامہ سے یا اور طور پر یہہ ثابت ہو کہ۔

(الف) جائیداد متنازعہ کی نسبت یہہ اندیشہ ہے کہ کوئی فریق مقدمہ اوس کو تلف کردیگا یا نقصان پہونچائے گا یا منتقل کردیگا یا وہ کسی ڈگری کی تعمیل میں ناجایز طور پر نیلام ہوجائیگی۔ یا

(ب) مدعی علیہ اپنے قرض خواہوں کو نقصان پہونچانے کی نیت سے اپنی جایداد علحدہ یا منتقل کرنے والا ہے۔ تو عدالت اوس کو اوس فعل سے باز رکھنے کے لئے حکم امتناعی عارضی یا جائیداد کی حفاظت کیلئے کوئی اور حکم مناسب صادر کرسکے گی اور ایسا حکم تا تصفیہ مقدمہ یا جبتک عدالت کوئی اور حکم صادر نہ کرے نافذ رہے گا۔

کسی فعل کے ارتکاب یا خلاف ورزی کو روکنے کیلئے حکم امتناعی

دفعہ ۵۲۵۔ (۱) جب کوئی مقدمہ مدعی علیہ کو معاہدہ کی خلاف ورزی سے یا کسی اور قسم کی مضرت پہونچانے سے روکنے کیلئے رجوع کیا جائے

خواہ اوس مقدمہ میں معاوضہ کا دعویٰ کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو تو مدعی مقدمہ کے ارجاع کے بعد ہر وقت اور فیصلہ صادر ہونیکے قبل یا بعد اس امر کی درخواست عدالت میں پیش کر سکے گا کہ مدعی علیہ کو معاہدہ کی خلاف ورزی یا مضرت مذکور کی اور نیز معاہدہ کی کوئی اور خلاف ورزی یا اوسی قسم کی کوئی مضرت جو اوسی معاہدہ یا جائیداد یا حق مذکور سے متعلق ہو روکنے کیلئے حکم امتناعی عارضی جاری کیا جائے۔

(۲) عدالت ایسا حکم امتناعی جاری کر سکے گی اور اوس کے قیام کی مدت اور حساب رکھنے اور ضمانت دینے کے متعلق ایسی شرائط قایم کر سکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۳) حکم مذکور کی عدم تعمیل یا شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں عدالت صادر کنندہ حکم امتناعی اوس شخص کی جائداد کی قرقی کا حکم دے سکے گی جو خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہو یا جس نے تعمیل نہ کی ہو اور شخص مذکور کے ایسی مدت تک محبس دیوانی میں رکھے جانیکا بھی حکم دے سکیگی جو چھ مہینہ سے زیادہ نہ ہو بجز اس کے کہ عدالت اوس کے قبل اوس کی رہائی کا حکم دے۔

(۴) دفعہ ہذا کی رو سے کوئی قرقی ایک سال سے زیادہ مدت تک قایم نہ رہیگی اور ایک سال کے بعد اگر عدم تعمیل یا خلاف ورزی جاری رہے تو جایداد مقرونہ نیلام کی جا سکے گی اور زر ثمن سے عدالت ایسا معاوضہ جو وہ مناسب خیال کرے ادا کئے جانیکا حکم دے سکیگی اور اگر کوئی رقم باقی رہے تو وہ اس شخص کو دیجائیگی جو اوسکا حق دار ہو۔

حکم امتناعی جاری کرنیکے قبل فریق ثانی کو درخواست کی اطلاع دیجائیگی۔

دفعہ ۵۲۶۔ عدالت ہر صورت میں بجز اسکے کہ اوس کی رائے میں تاخیر سے حکم امتناعی کے منشار کے فوت ہونیکا اندیشہ ہو حکم امتناعی جاری کرنیکے قبل درخواست کی اطلاع فریق ثانی کو دیگی۔

حکم امتناعی منسوخ یا تبدیل ہو سکیگا

دفعہ ۵۲۷۔ ایسے شخص کی درخواست پر جو کسی حکم امتناعی سے متاثر ہو عدالت حکم مذکور کو منسوخ یا تبدیل کر سکے گی۔

حکم امتناعی جو جماعت متحدہ کے نام ہو وہ صرف جماعت کے عہدہ داران پر قابل پابندی ہوگا۔

دفعہ ۵۲۸۔ حکم امتناعی جو کسی جماعت متحدہ کے نام ہو وہ صرف جماعت مذکور پر ہی قابل پابندی نہیں ہے بلکہ جماعت مذکور کے کل شرکاء

اور عہدہ دار دیوانی پر ہی ہے جن کے ذاتی فعل کا امتناع اوس سے مقصود ہے۔

(د) احکام درمیانی

قبل از فیصلہ نیلام کرانیکا اختیار

دفعہ ۵۲۹۔ عدالت کسی فریق کی درخواست پر کسی جائیداد منقولہ کو جو اوس مقدمہ میں متنازع فیہ ہو یا جو قبل از فیصلہ قرق کیگئی ہو اور جس کے جلد اور از خود خراب ہو جانیکا اندیشہ ہو یا جس کا فوراً نیلام کی جایز اور کافی وجہ سے مناسب ہو اوس طریقہ اور اون شرائط کے ساتھ جو مناسب معلوم ہوں کسی شخص کے ذریعہ سے جسکا نام حکم میں درج ہوگا نیلام کرنیکا حکم دے سکے گی۔

جائیداد متنازعہ کے دینے یا اوسکی حفاظت یا معاینہ کا حکم۔

دفعہ ۵۳۰۔ (۱) عدالت مجاز ہوگی کہ کسی فریق کی درخواست پر اور ایسی شرائط سے جو وہ مناسب خیال کرے۔

(الف) ایسی جائیداد کے جو مقدمہ میں متنازع فیہ ہو یا جسکی نسبت اوس مقدمہ میں کوئی بحث پیدا ہو روکے جانے یا اوس کی حفاظت یا معاینہ کا حکم دے۔ اور

(ب) اغراض متذکرہ بالا یا اون میں سے کسی کی تکمیل کیلئے کسی شخص کو یہہ اختیار دے کہ وہ کسی اراضی یا مکان میں داخل ہو جو کسی اور فریق کے قبضہ میں ہو۔ اور

(ج) اغراض متذکرہ بالا یا اون میں سے کسی کی تکمیل کیلئے کوئی نمونہ حاصل کرنے کا یا حالات کا علم یا ثبوت حاصل کرنے کیلئے ایسا معاینہ یا امتحان کرنیکا حکم دے جو ضروری یا قرین مصلحت ہو۔

(۲) احکام متعلق بتعمیل حکم ہائے جہاں تک متعلق ہو سکیں اون اشخاص سے بھی متعلق ہیں جو مدعی یا مدعا علیہ کے نام سے مقدمہ کرنیکا حق رکھتے ہیں یا جو مدعی یا مدعا علیہ کی طرف سے مقدمہ کرتے ہیں یا جو مدعی یا مدعا علیہ کے حق کے منتقل ہونیکے بعد اوسکے نام سے مقدمہ کرتے ہیں یا جو اوسکی طرف سے مقدمہ کرتے ہیں یا جو اوسکے نام سے مقدمہ کرتے ہیں یا جو اوسکی طرف سے مقدمہ کرتے ہیں۔

ایسے حکم کی درخواست فریق کو اطلاع دینے کے بعد پیش ہوگی۔

دفعہ ۵۳۱۔ (۱) مدعی کے جانب سے حسب دفعہ (۵۲۹) یا (۵۳۰) حکم تعمیل کرنے کیلئے درخواست مدعی علیہ کو اطلاع دے کر مقدمہ کے ارجاع کے بعد بہ وقت پیش ہو سکے گی۔

(۲) مدعی علیہ کی جانب سے ایسے حکم کیلئے درخواست اوس کی حاضری کے بعد

مدعی کو اطلاع دے کر ہر وقت پیش ہو سکے گی۔

اراضی متنازعہ پر قبضہ کب کرایا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۵۳۲ جب کوئی اراضی مالگزاری کی مقدمہ میں متنازعہ فیہ ہو اور وہ فریق جو اوس کا قابض ہو رقم مالگزاری ادا نہ کرے اور عدم ادائی کی وجہ سے اراضی مذکور کے نیلام کا حکم دیا جائے تو کوئی فریق مقدمہ جو اراضی مذکور میں کسی حق کا دعویٰ دار ہو نیلام کے قبل رقم مالگزاری ادا کرنے پر اور حسب مقتضائے مصلحت عدالت ضمانت داخل کرنے پر بلا ضمانت جائداد پر فوراً قبضہ پا سکے گا۔ اور عدالت ڈگری میں بمقابلہ اوس شخص کے جو رقم مالگزاری ادا کرنے میں قاصر رہا ہو وہ رقم جو اوس طرح ادا کیگئی ہو معہ سود کے اوس شرح سے جو عدالت مناسب خیال کرے شریک کر سکیگی یا رقم مذکور مع سود کے اوس شرح سے جو عدالت مناسب خیال کرے کسی حساب میں محرا دلا سکے گی جسکے اوس مقدمہ میں لئے جانیکا حکم دیا گیا ہو۔

رقم وغیرہ کا عدالت میں داخل ہونا۔

دفعہ ۵۳۳ جب شئے متنازعہ رقم یا کوئی اور شئے ہو جو حوالہ کیجا سکتی ہو اور مقدمہ کا کوئی فریق یہ تسلیم کرے کہ وہ دوسرے فریق کی طرف سے بحیثیت امین اوس کا قابض ہے یا یہ کہ دوسرے فریق کی ملک ہے جسکا اوس کو واجب الادا ہے تو عدالت اوسکے عدالت میں داخل کئے جانیکا حکم دے سکیگی یا فریق مذکور کو مع یا بلا ضمانت پابندی احکام عدالت جو آیندہ صادر کئے جائیں حوالہ کئے جانیکا حکم دے سکیگی۔

(ھ) متفرق

باب ہذا کی رو سے کوئی حکم ناکافی وجوہ سے حاصل کرنیکی صورتیں معاوضہ

دفعہ ۵۳۴ (۱) جب کسی مقدمہ میں گرفتاری یا قرقی عمل میں آئی ہو یا جب کوئی حکم امتناعی جاری ہوا ہو۔ اور

(الف) عدالت کو یہ معلوم ہو کہ ایسی گرفتاری یا قرقی یا حکم امتناعی ناکافی وجوہ سے پیش ہوئی تھی۔ یا۔

(ب) مدعی اپنے دعویٰ میں ناکامیاب ہوا اور عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اوسکے [illegible] کی کوئی معقول یا مناسب وجہ نہ تھی۔ تو مدعی علیہ کی درخواست پر عدالت اوسکو مدعی سے

ایسی رقم جو اوس کے اخراجات یا مضرت کا مناسب معاوضہ ہو بطور ہرجہ کے دلا سکیگی جسکی مقدار (الف) سے زیادہ نہ ہوگی۔ مگر شرط یہہ ہے کہ دفعہ ہذا کی رو سے کوئی عدالت اپنے اختیار سماعت سے زیادہ معاوضہ نہ دلا سکے گی۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) کوئی معاوضہ دلایا جائے تو اوس گرفتاری یا قرقی یا حکم امتناعی کی بابت ہرجہ کا دعوی نہ ہو سکیگا۔

باب (۳۹)

منتظم کا تقرر

منتظم کا تقرر۔

دفعہ ۵۳۵ (۱) جب عدالت کو بہ نظر انصاف و سہولت مناسب معلوم ہو تو وہ بذریعہ حکم۔

(الف) کسی جائداد کا کوئی منتظم ڈگری کے قبل یا بعد مقرر کر سکے گی۔

(ب) کوئی جائداد کسی شخص کے قبضہ یا تحویل سے علیحدہ کر سکے گی۔

(ج) ایسی جائداد منتظم کے قبضہ یا تحویل میں یا اوس کے زیر انتظام رکھہ سکے گی۔ اور

(د) منتظم کو دعاوی رجوع کرنے یا اون کی جواب دہی کرنے اور جایداد حاصل کرنے یا اوس کا انتظام کرنے۔ حفاظت کرنے۔ محفوظ رکھنے اور اوسکی اصلاع کرنے اور اوسکے کرایہ یا منافع یا لگان کے وصول کرنے اور اوس کے صرف کرنے یا کسی کام میں لگانے اور دستاویزات کی تکمیل کرنیکے متعلق وہ کل اختیارات جو خود مالک کو حاصل تھے یا اون میں سے وہ اختیارات جو عدالت مناسب خیال کرے عطا کر سکے گی۔

(۲) دفعہ ہذا کی رو سے عدالت کسی شخص کے قبضہ یا تحویل سے کوئی جائداد علیحدہ نہ کر سکے گی جبکے علیحدہ کرنیکا کوئی فریق مقدمہ اوس وقت مستحق نہ ہو۔

معاوضہ۔

دفعہ ۵۳۶۔ عدالت کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اوس رقم کا تعین کر سکیگی جو منتظم کو بطور حق الخدمت دیجائیگی۔

منتظم کے فرایض۔ **دفعہ ۵۳۷**۔ ہر منتظم جو حسب متذکرۂ بالا مقرر کیا جائے۔

(الف) اگر عدالت حکم دے تو اوس جائیداد کا جو اوسکو وصول ہو حسب ضابطہ حساب دینے کیلئے ایسی ضمانت داخل کرے گا جو عدالت نے مقرر کی ہو۔ اور

(ب) اپنے حسابات ایسے اوقات پر اور اوس طور پر مرتب کر کے پیش کریگا جس کا عدالت نے حکم دیا ہو۔ اور

(ج) جو رقم اوس کے ذمہ ہو وہ عدالت کے حکم کے موافق ادا کریگا۔ اور

(د) اوس نقصان کی بابت ذمہ دار ہوگا جو جائیداد کو اوس کے بالارادہ قصور یا غفلت فاش سے پہونچے۔

منتظم کے فرایض کی تعمیل **دفعہ ۵۳۸**۔ جب کوئی منتظم۔

(الف) اپنے حسابات ایسے اوقات پر اور اوس طور پر پیش کرنے میں قاصر رہے جسکا عدالت نے حکم دیا ہو۔ یا

(ب) جو رقم اوسکے ذمہ ہو وہ عدالت کے حکم کے موافق ادا کرنے میں قاصر رہے یا

(ج) اپنے بالارادہ قصور یا غفلت فاش سے جائیداد کو کوئی نقصان پہنچائے تو عدالت اوس کی جائیداد قرق اور نیلام کر سکیگی اور زر ثمن اوس رقم کے ادا میں جو اوسکے ذمہ ہو یا اوس نقصان کے معاوضہ کی بابت دیا جاسکیگا جو اوس نے پہنچایا ہو اور اگر کوئی رقم بچے تو وہ منتظم کو ادا کی جائیگی۔

حصہ (۵)

خاص کارروائی

باب (۴۰)

ثالثی

ثالثی۔ **دفعہ ۵۳۹** (۱) بجز اس کے کہ کسی قانون میں کوئی اور حکم

ہو تمام امور جو کسی مقدمہ میں عدالت کے حکم سے یا اور طور پر ثالث کے سپرد کئے جائیں اور کل کارروائی جو اوسکے متعلق کیجائے حسب باب ہذا ہوگی۔

(۲) باب ہذا کے احکام ایسی ثالثی پر موثر نہ ہوں گے جو قانون ہذا کے نفاذ کے وقت زیر کارروائی ہو لیکن ایسی ثالثی سے متعلق ہوں گے جس کے بارہ میں معاہدہ یا سپردگی قانون ہذا کے نفاذ کے قبل ہو چکی ہو۔

مقدمہ کی فریق درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ ثالثی کے سپرد کیا جائے۔

دفعہ ۵۴۰ (۱) جب کسی مقدمہ کے کل فریق جو غرض رکھتے ہوں رضامند ہو جائیں کہ امر متنازعہ تصفیہ کیلئے سپرد ثالثی کیا جائے تو وہ فیصلہ صادر ہونیکے قبل ہر وقت عدالت میں اصالتاً یا ایسے وکیل کے ذریعہ سے جس کو اس امر کا خاص اختیار دیا گیا ہو درخواست کر سکیں گے کہ سپرد ثالثی کئے جانے کا حکم صادر کیا جائے۔

(۲) ایسی درخواست تحریری ہوگی اور اوس میں اوس امر کی صراحت ہوگی جو ثالثی کے سپرد کیا جانا مقصود ہے۔

ثالث کا تقرر۔

دفعہ ۵۴۱ ثالث اوس طریقہ سے مقرر کیا جائیگا جس پر فریقین رضامند ہوئے ہوں۔

سپرد ثالثی کا حکم۔

دفعہ ۵۴۲ (۱) عدالت بذریعہ حکم امر متنازعہ جس کا تصفیہ کرانا مقصود ہے ثالث کے سپرد کرے گی اور فیصلہ ثالثی کیلئے ایسی مدت مقرر کریگی جو وہ مناسب خیال کرے اور اوس مدت کی حکم میں صراحت کیجائے گی۔

(۲) جب کوئی امر ثالثی کے سپرد کیا جائے تو بجز اوس طریقہ اور اوس حد کے جس کی باب ہذا میں صراحت ہے عدالت اوس مقدمہ میں اوس امر کا تصفیہ نہ کرے گی۔

جب ایک سے زیادہ ثالث مقرر ہوں تو حکم تقرر میں اختلاف رائے کی صورت کے لئے حکم ہوگا۔

دفعہ ۵۴۳ (۱) جب کوئی مقدمہ ایک سے زیادہ ثالثوں کے سپرد کیا جائے تو اون میں اختلاف رائے کی صورت کے لئے حکم تقرر میں ہدایت ہوگی کہ۔

(الف) سرپنچ مقرر کیا جائے۔ یا

(ب) اگر ثالثوں میں غلبہ ارا سے کوئی فیصلہ ہو تو وہ قابل نفاذ سمجھا جائے۔ یا

(ج) ثالثوں کو سرپنچ مقرر کرنیکا اختیار ہوگا۔ یا

(د) اور طور پر فیصلہ کیا جائے جس پر فریقین رضامند ہوں یا اگر فریقین رضامند نہ ہو سکیں تو جس طرح عدالت تصفیہ کرے۔

(۲) جب کوئی سرپنچ مقرر کیا جائے اور اوس کے فیصلہ کی ضرورت ہو تو عدالت اوس کے فیصلہ کیلئے ایسی مدت مقرر کرے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

بعض صورتوں میں ثالث مقرر کرنیکے متعلق عدالت کا اختیار۔

دفعہ ۵۴۴ (۱) مفصلہ ذیل صورتوں میں ہر فریق مقدمہ دوسرے فریق یا ثالث کو جیسی صورت ہو تحریری اطلاع دیگا کہ وہ ثالث یا سرپنچ مقرر کرے۔

(الف) جب فریقین مناسب مدت کے اندر ثالث کے تقرر کے متعلق متفق نہ ہوں یا جو شخص مقرر کیا گیا ہو وہ ثالثی منظور کرنیسے انکار کرے۔ یا۔

(ب) جب کوئی ثالث یا سرپنچ۔

(۱) فوت ہو جائے۔ یا

(۲) ثالثی کا کام انجام دینے سے انکار یا اوس میں غفلت کرے یا بطور ثالث کام انجام دینے کے ناقابل ہو جائے۔ یا

(۳) ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر ایسے حالات میں چلا جائے جن سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ جلد واپس نہ آئے گا۔ یا

(ج) جب سپردگی کے حکم میں ثالثوں کو سرپنچ مقرر کرنیکا اختیار ہو اور وہ سرپنچ کے تقرر میں قاصر رہیں۔

(۲) اگر اطلاع مذکور کی تعمیل کے سات دن کے اندر یا ایسی مزید مدت کے اندر جو عدالت ہر مقدمہ کیلئے مقرر کرے کوئی ثالث یا سرپنچ جیسی صورت ہو مقرر نہ کیا جائے تو عدالت اوس فریق کی درخواست پر جس نے اطلاع دی ہو اور فریق ثانی کو عذرات پیش کرنے کا موقع دینیکے بعد ثالث یا سرپنچ مقرر کریگی یا سپردگی کا حکم منسوخ کریگی اور ایسی

صورت میں مقدمہ کی کارروائی شروع کریگی۔

دفعات ۵۴۳ و ۵۴۴ کی رو سے جو ثالث یا سرپنچ مقرر ہوں اونکے اختیارات۔

دفعہ ۵۴۵۔ جب دفعہ (۵۴۳ و ۵۴۴) کی رو سے کوئی ثالث یا سرپنچ مقرر کیا جائے تو اوس کے اختیارات وہی ہوں گے گویا کہ اوسکا نام سپردگی کے حکم میں درج کیا گیا تہا۔

گواہوں کی طلبی اور عدم حاضری کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۵۴۶ (۱) فریق اور گواہ جن کا ثالث یا سرپنچ اظہار لینا چاہیئے اون کی حاضری کیلئے عدالت اوسی طرح حکمنامجات جاری کریگی جس طرح اون مقدمات میں کرسکتی ہے جنکی وہ خود تحقیقات کررہی ہو۔

(۲) جو اشخاص ایسے حکمنامجات کی تعمیل میں حاضر نہ ہوں یا اور طور پر قاصر رہیں یا اپنا اظہار دینے سے انکار کریں یا تحقیقات کے دوران میں کسی ثالث یا سرپنچ کی تحقیر کریں تو ثالث یا سرپنچ کی تحریک پر عدالت اون پر اوسی قسم کی ذمہ داری عاید کریگی اور سزا دے سکیگی جو مقدمہ کی تحقیقات عدالت میں ہونے کی صورت میں کرسکتی۔

فیصلہ ثالثی کیلئے میعاد کی توسیع۔

دفعہ ۵۴۷۔ جب ثالث یا سرپنچ میعاد مقررہ حکم میں فیصلہ نہ کرسکیں تو عدالت اگر مناسب خیال کرے میعاد مقررہ کے گذرنے کے قبل یا اوس کے بعد وقتاً فوقتاً میعاد کی توسیع کرسکے گی یا سپردگی کا حکم منسوخ کرکے مقدمہ کی کارروائی شروع کریگی۔

سرپنچ ثالثوں کے بجائے کب فیصلہ کرسکے گا۔

دفعہ ۵۴۸۔ جب سرپنچ مقرر کیا گیا ہو تو وہ صورت ہائے ذیل میں ثالثوں کے بجائے خود مقدمہ کا فیصلہ کرسکے گا۔

(الف) اگر ثالثوں نے میعاد مقررہ میں فیصلہ نہ کیا ہو۔ یا

(ب) اگر ثالثوں نے عدالت یا سرپنچ کو تحریری اطلاع دی ہو کہ وہ متفق نہیں ہوسکتے۔

ثالثوں کے فیصلہ پر دستخط ہونگے اور وہ عدالت میں داخل ہوگا

دفعہ ۵۴۹۔ جب کسی مقدمہ میں ثالثوں کا فیصلہ ہوچکا ہو تو اشخاص مجوز فیصلہ اوس پر دستخط کرکے اوس کو مع مثل مقدمہ عدالت میں داخل کرینگے اور اوسکے داخل ہونیکی اطلاع فریقین کو دیجائیگی۔

ثالث یا سرپنچ فیصلہ کو خاص مقدمہ کی صورت میں بیان کرسکینگے

دفعہ ۵۵۰۔ جب عدالت کے حکم سے کوئی مقدمہ سپرد ثالثی ہوا ہو تو ثالث یا سرپنچ عدالت کی اجازت سے کل یا جزو مقدمہ کے متعلق

فیصلہ ثالثی ایک خاص مقدمہ کی صورت میں عدالت کی رائے کیلئے پیش کرسکے گا اور اوسکے متعلق عدالت اپنی رائے ظاہر کرکے حکم دیگی کہ وہ فیصلہ ثالثی میں شریک کیجائے۔ اور اوس کا جزو سمجھی جائے۔

فیصلہ ثالثی کی ترمیم یا اصلاح کا اختیار۔

دفعہ ۵۵۱ ۔ مفصلہ ذیل صورتوں میں عدالت بذریعہ حکم فیصلہ ثالثی کی ترمیم یا اصلاح کرسکے گی۔

(الف) جب یہہ معلوم ہو کہ فیصلہ ثالثی کا ایک جزو ایسے امر کے متعلق ہے جو سپرد ثالثی نہیں کیا گیا تہا اور جزو مذکور بقیہ جزو سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔ اور اوس امر کے فیصلہ پر موثر نہیں ہے جو سپرد ثالثی ہوا تہا۔ یا

(ب) جب فیصلہ ثالثی ناقص طور پر مرتب ہوا ہو یا اوس میں کوئی صریح غلطی ہو جسکی اصلاح نفس فیصلہ پر موثر ہوئے بغیر ہوسکتی ہو۔ یا۔

(ج) جب فیصلہ ثالثی میں کوئی سہو کتابت یا اتفاقی غلطی ہو۔

ثالثوں کے خرچہ کے متعلق حکم

دفعہ ۵۵۲ ۔ ثالثی کے خرچہ کے بارے میں جب کوئی سوال پیدا ہو۔ اور فیصلہ ثالثی میں اوس کیلئے کافی صراحت نہو تو عدالت اوس کے متعلق ایسا حکم دیسکتی جو وہ مناسب خیال کرے۔

کن صورتوں میں فیصلہ ثالثی یا کوئی امر جو ثالثی کے سپرد ہوا ہو فیصلہ کیلئے واپس بہیجا جاسکتا ہے

دفعہ ۵۵۳ ۔ مفصلہ ذیل صورتوں میں فیصلہ ثالثی یا کوئی امر جو سپرد ثالثی ہوا ہو اوی ثالث یا سرپنچ کے پاس مکرر فیصلہ کیلئے ایسی شرائط پر جو عدالت مناسب خیال کرے واپس بہیجا جاسکے گا۔

(الف) جب فیصلہ ثالثی میں اون امور میں سے کسی کا فیصلہ نہ ہوا ہو جو سپرد ثالثی ہوئے ہوں یا جب کسی ایسے امر کا فیصلہ ہوا ہو جو سپرد ثالثی نہ ہوا ہو اور وہ سپرد شدہ امور کے فیصلہ پر موثر ہوئے بغیر علیحدہ نہ ہوسکتا ہو۔

(ب) جب فیصلہ ثالثی ایسا مبہم ہو کہ اوس کی تعمیل نہ ہوسکتی ہو۔

(ج) جب فیصلہ ثالثی کے جواز کے متعلق کوئی بادی النظری اعتراض ہو۔

فیصلہ ثالثی کی تنسیخ کے وجوہ

دفعہ ۵۵۴ ۔ (۱) جب حسب دفعہ (۵۵۳) کوئی فیصلہ ثالثی واپس

بھیجا جائے اور ثالث یا سرپنچ اوسکا مکرر فیصلہ کرنے میں قاصر رہے تو وہ کالعدم ہو جائیگا لیکن بجز صورت ہائے ذیل کے کوئی فیصلہ ثالثی منسوخ نہ ہو سکے گا۔

(الف) ثالث یا سرپنچ کی بد دیانتی یا بد معاملگی۔

(ب) کسی فریق کی طرف سے کسی امر کا چھپایا جانا جس کا اوسے اظہار کرنا چاہیئے تھا یا کسی ثالث یا سرپنچ کو عمداً مغالطہ یا دہوکا دینا۔

(ج) فیصلہ ثالثی کا اوس وقت صادر ہونا جب عدالت نے حکم سپردگی کو منسوخ کرکے مقدمہ کی کارروائی شروع کرنے کا حکم دیا ہو یا جب مدت مقررہ عدالت گذر چکی ہو یا فیصلہ ثالثی کا اور طور پر ناجایز ہونا۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) کوئی فیصلہ ثالثی منسوخ کیا جائے یا کالعدم ہو جائے تو عدالت اوسکی تنسیخ کا حکم دے کر اوس مقدمہ کی کارروائی شروع کریگی۔

فیصلہ ثالثی کے مطابق فیصلہ ہوگا

دفعہ ۵۵۵۔ (۱) جب عدالت کی رائے میں فیصلہ ثالثی یا کوئی امر جو سپرد ثالثی ہوا ہو فیصلہ کے لئے واپس بھیجنے کی حسب متذکرہ صدر کوئی وجہ نہ ہو اور فیصلہ ثالثی کی تنسیخ کیلئے کوئی درخواست نہ پیش ہوئی ہو یا عدالت نے ایسی درخواست کو نامنظور کیا ہو تو ایسی درخواست کے پیش ہونیکی مدت گذرنیکے بعد عدالت فیصلہ ثالثی کے مطابق فیصلہ صادر کریگی۔

(۲) ایسے فیصلہ کے مطابق ڈکری مرتب کیجائیگی اور ایسی ڈکری کا مرافعہ نہ ہو سکیگا بجز اسکے کہ ڈکری فیصلہ ثالثی سے متجاوز ہو یا اوسکے مطابق نہ ہو۔ اور ایسی صورت میں اوس حد تک جہاں تک متجاوز ہو یا مطابق نہ ہو مرافعہ ہو سکے گا۔

سپردگی ثالثی کے معاہدہ کی بنا پر سپردگی کا حکم

سپردگی ثالثی کے معاہدہ کو عدالتمیں داخل کرنیکی درخواست

دفعہ ۵۵۶۔ (۱) جب دو یا زیادہ اشخاص میں کوئی تحریری معاہدہ کیا جائے کہ کوئی نزاع سپرد ثالثی کیجائیگی تو اوس معاہدہ کے کل فریق یا اون میں سے کسی کو اختیار ہوگا کہ اوس عدالت میں جو امور نزاعی کے متعلق اختیار سماعت رکھتی ہو درخواست پیش کرے کہ وہ معاہدہ عدالت میں داخل کرلیا جائے۔

(۲) ایسی درخواست تحریری ہوگی اور مثل مقدمہ کے درج رجسٹر کیجائیگی۔ اگر درخواست جملہ فریق کی طرف سے پیش ہوئی ہو تو وہ شخص یا اشخاص جو کوئی حق رکھتے ہوں یا کسی حق کا دعوی کرتے ہوں مدعی یا مدعیان قرار دئے جائینگے اور باقی شخص یا اشخاص مدعی علیہ یا مدعی علیہم اور اگر درخواست کل فریق کی طرف سے نہ پیش ہو تو جو شخص درخواست پیش کرے وہ مدعی اور باقی فریق مدعی علیہم قرار دئے جائینگے۔

(۳) ایسی درخواست پیش ہونے پر عدالت درخواست گزار کے علاوہ بقیہ فریق کو اوس کی اطلاع دیگی اور اون کو حکم دیا جائیگا کہ مدت مقررہ عدالت کے اندر اس امر کی وجہ ظاہر کرین کہ معاہدہ کیوں نہ داخل کر لیا جائے۔

(۴) جب کوئی کافی وجہ ظاہر نہ کیجائے تو عدالت معاہدہ کے داخل کرلئے جانیکا حکم دیگی اور ایسے ثالث کے سپرد کئے جانیکا حکم دیگی جو معاہدہ کی شرط کے موافق مقرر کیا گیا ہو اور اگر معاہدہ میں ایسی شرط نہ ہو اور فریقین رضامند نہ ہوسکین تو عدالت ثالث مقرر کریگی۔

مقدمہ کا التوا جب سپرد ثالثی کرنیکا معاہدہ ہو۔

دفعہ ۵۵۷۔ جب معاہدہ سپردگی ثالثی کا کوئی فریق یا کوئی شخص جو ایسے فریق کے ذریعہ سے دعوی دار ہو کسی فریق معاہدہ یا ایسے شخص کے مقابلہ میں جو کسی فریق کے ذریعہ سے دعوی دار ہو کسی ایسے امر کی نسبت مقدمہ رجوع کرے جسکے سپرد ثالثی کرنیکا معاہدہ ہوا ہو تو مقدمہ کا ہر فریق جس قدر جلد ممکن ہو اور ہر صورت میں امور تنقیح طلب قرار پانیکے وقت یا اوس کے قبل عدالت میں مقدمہ کے التوا کی درخواست پیش کرسکے گا۔ اور اگر عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ کوئی کافی وجہ نہیں ہے کہ وہ معاملہ حسب معاہدہ سپرد ثالثی نہ کیا جائے۔ اور درخواست گزار مقدمہ رجوع کئے جانیکے وقت سپرد ثالثی کئے جانیکے متعلق جملہ ضروری امور انجام دینے کیلئے آمادہ اور راضی تھا۔ اور نیز اوسوقت ہے تو عدالت مقدمہ کے التوا کا حکم دے سکیگی۔

دفعہ (۵۵۶) کی کارروائی کے متعلق احکام۔

دفعہ ۵۵۸۔ مندرجہ بالا احکام جہاں تک وہ اوس معاہدہ کے خلاف نہوں جو حسب دفعہ (۵۵۶) داخل کیا گیا ہو اوس کل کارروائی سے متعلق ہونگے جو اوس حکم کی بنا پر کیجائے جو دفعہ مذکور کی رو سے سپردگی

کے لئے صادر ہوا ہو۔ اور نیز فیصلہ ثالثی اور ڈگری سے جو اوس کے مطابق صادر کیجائے۔

ثالثی بلا توسط عدالت

اون امور کے متعلق فیصلہ ثالثی درج رجسٹر ہونا جو بلا توسط عدالت سپرد ثالثی ہوئے ہوں۔

دفعہ ۵۵۹۔ (۱) جب کوئی امر بلا توسط عدالت سپرد ثالثی ہوا ہو اور فیصلہ ثالثی صادر ہو چکا ہو تو ہر شخص جو فیصلہ ثالثی میں غرض رکھتا ہو اوس عدالت میں فیصلہ ثالثی داخل کئے جانیکی درخواست کر سکے گا جسے شئے متنازعہ مندرجہ ثالثی کے متعلق اختیار سماعت ہو۔

(۲) ایسی درخواست تحریری ہوگی اور مثل مقدمہ کے درج رجسٹر کیجائیگی اور درخواستگذار مدعی اور بقیہ فریق ثالثی مدعی علیہم قرار دئے جائیں گے۔

(۳) عدالت درخواست گزار کے علاوہ بقیہ جملہ فریق کو اوس کی اطلاع دے گی اور اون کو حکم دیا جائے گا کہ مدت مقررہ عدالت کے اندر اس امر کی وجہ ظاہر کریں کہ فیصلہ ثالثی کیوں نہ داخل کیا جائے۔

فیصلہ کا درج رجسٹر کیا جانا اور اوس کی تعمیل۔

دفعہ ۵۶۰۔ (۱) جب عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ وہ معاملہ سپرد ثالثی ہوا ہے اور اوس کے متعلق فیصلہ ثالثی صادر ہو چکا ہے اور کوئی وجہ متذکرہ دفعہ (۵۵۳ یا دفعہ ۵۵۴) ثابت نہ کیجائے تو عدالت فیصلہ ثالثی کے داخل کئے جانیکا حکم دے گی اور اوس کے مطابق فیصلہ صادر کرے گی۔

(۲) اوس فیصلہ کے مطابق ڈگری مرتب کی جائے گی اور ایسی ڈگری کا مرافعہ نہ ہو سکیگا بجز اس کے کہ ڈگری فیصلہ ثالثی سے متجاوز ہو یا اوس کے مطابق نہ ہو اور ایسی صورت میں اوس حد تک جہاں تک متجاوز ہو یا مطابق نہ ہو مرافعہ ہو سکے گا۔

قانون دادرسی خاص ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۶) سے عبارت کا اخراج۔

دفعہ ۵۶۱۔ قانون دادرسی خاص ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۶) کی استثناء کے حسب ذیل الفاظ کسی ایسے معاہدہ سپردگی ثالثی یا فیصلہ ثالثی سے متعلق نہ ہوں گے جس سے بابہ ہذا کے احکام متعلق ہوں۔

"لیکن اگر وہ شخص جس نے ایسا معاہدہ کرکے اوس کی تعمیل سے انکار کیا ہو کسی ایسے امر کی بابت نالش کرے جسکے ثالثی کے ذریعہ سے تصفیہ کرانیکا اوس نے معاہدہ کیا تہا تو ایسے معاہدہ کا وجود نالش کا مانع ہوگا"

باب (۴۱)

عام خیرات

مقدمات متعلق خیرات عام یا امور مذہبی۔

دفعہ ۵۶۲۔ جب کسی امانت یا وقف کی جو صریحًا یا معناً لغرض خیرات عام یا امور مذہبی کیا گیا ہو خلاف ورزی کی جائے تو سرکار عالی یا دو یا زیادہ اشخاص جو اوس امانت یا وقف میں غرض رکہتے ہوں بہ اجازت مدار المہام سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ اضلاع میں عدالت ضلع میں اور بلدہ میں صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت میں اس غرض سے دعوی کریں کہ۔

(الف) متولی یا امین یا مہتمم موقوف کیا جائے۔ یا

(ب) کوئی جدید متولی یا امین یا مہتمم مقرر کیا جائے۔ یا

(ج) متولی یا امین یا مہتمم کو جایداد حوالہ کیجائے۔ یا

(د) حسابات لئے جائیں اور تحقیقات کی جائے۔ یا

(ھ) اس امر کا تعین کیا جائے کہ جایداد امانتی یا موقوفہ کا کسقدر حصہ کس کس کام میں صرف ہوگا۔ یا

(و) امانت یا وقف کے انتظام کیلئے مناسب تجویز قرار دی جائے۔ یا

(ز) کس اور دادرسی کی تجویز کیجائے جو بلحاظ نوعیت اوس مقدمہ کے ضرور ہو۔

حصہ (۶)

مرافعہ

باب (۴۲)

ڈکریوں کا مرافعہ اولیٰ

مرافعہ اولیٰ کن صورتوں میں ہو سکیگا

دفعہ ۵۶۳ (۱) بجز اوس صورت کے جس کے لئے مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون میں کوئی صریح حکم ہو ہر عدالت ابتدائی کی ڈکری کا مرافعہ اوس عدالت میں ہو سکیگا جو اوس کے فیصلوں کے مرافعہ کی سماعت کی مجاز ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کی رو سے ایسی ڈکری کا مرافعہ ہو سکیگا جو یکطرفہ صادر ہوئی ہو۔

(۳) ایسی ڈکری کا مرافعہ نہ ہو سکیگا جو عدالت نے بہ رضامندی فریقین صادر کی ہو۔

قطعی ڈکری کا واقعہ جب ابتدائے ڈکری کا مرافعہ نہ ہوا ہو۔

دفعہ ۵۶۴ جب کوئی فریق ابتدائی ڈکری سے جو مجموعہ ہذا کے نفاذ کے بعد صادر ہوئی ہو ناراض ہو اور وہ اوسکا مرافعہ نہ کرے تو وہ اوس مرافعہ میں جو قطعی ڈکری کا کیا جائے ابتدائی ڈکری کی صحت کے متعلق اعتراض نہ کر سکیگا۔

درخواست مرافعہ کی ترتیب اور اوس کے مسلکات۔

دفعہ ۵۶۵ (۱) ہر مرافعہ ایک درخواست کی شکل میں پیش ہوگا جس پر مرافع یا اوس کے وکیل کے دستخط ہوں گے اور عدالت میں یا اوس عہدہ دار کے روبرو پیش کیا جائیگا جسے اوس نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو۔ درخواست مرافعہ کے ساتھ اوس ڈکری کی جس کا مرافعہ کیا گیا ہے اور نیز اوس فیصلہ کی جس پر وہ مبنی ہے نقل منسلک رہیگی۔

(۲) درخواست مرافعہ میں وجوہ مرافعہ مختصر عبارت میں فقرہ وار بلا دلایل و تفصیل واقعات تحریر کئے جائیں گے۔

وجوہ جو مرافعہ کی سماعت کے وقت پیش ہو سکتے ہیں۔

دفعہ ۵۶۶ مرافع بلا اجازت عدالت کوئی اور وجہ جو اوسکی درخواست مرافعہ میں درج نہ ہو بیان نہ کر سکے گا اور نہ اوس کی تائید میں اوس کا بیان سماعت کیا جائیگا لیکن عدالت مرافعہ مقدمہ کے فیصل کرنے میں اونہیں وجوہ کی پابندی نہ ہوگی جو درخواست مرافعہ میں درج ہوں یا جو عدالت کی اجازت سے بیان کئے گئے ہوں۔

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر عدالت کسی اور وجہ پر تجویز مبنی کرنا چاہئے تو اوس فریق کو جس پر اوس کا مضر اثر پڑے اوس کی نسبت جواب دینے کا کافی موقع دیا جائے گا۔

درخواست مرافعہ کی ترمیم یا منظوری

دفعہ ۵۶۷۔ (۱) اگر درخواست مرافعہ حسب طریقہ متذکرۂ صدر مرتب نہ کیگئی ہو تو وہ مرافع کو اس غرض سے دی جائے گی کہ وہ اوس کی ترمیم اوسی وقت کردے یا اوس میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے ترمیم کرکے پیش کرلے کیلئے واپس دیجائیگی اگر مرافع میعاد مقررہ یا اوس میعاد کے اندر جسکی عدالت نے وقتاً فوقتاً توسیع کی ہو حسب ہدایت عدالت درخواست مرافعہ بعد ترمیم پیش نہ کرے تو وہ نامنظور کیجائے گی۔

(۲) جب درخواست مرافعہ ترمیم کی جائے تو عدالت یا وہ عہدہ دار جسے عدالت نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو ترمیم پر دستخط کرے گا۔

منجملہ مدعیان یا مدعی علیہم کوئی ایک کل ڈگری کی نسبت مرافعہ کرسکیگا اگر وہ کسی ایسی وجہ پر مبنی ہو جو سب پر یکساں موثر ہو۔

دفعہ ۵۶۸۔ اگر کسی مقدمہ میں ایک سے زیادہ مدعی یا مدعی علیہ ہوں اور ڈگری جسکا مرافعہ ہو ایسی وجہ پر مبنی ہو جو تمام مدعیوں یا تمام مدعی علیہم پر یکساں موثر ہو تو منجملہ مدعیان یا مدعی علیہم کے کوئی شخص کل ڈگری کی نسبت مرافعہ کرسکیگا اور عدالت مرافعہ ڈگری کو کل مدعیان یا مدعی مدعی علیہم کے حق میں منسوخ یا ترمیم کرسکے گی۔

مقدمہ کی کارروائی اور ڈگری کی تعمیل کا التوا

مقدمہ کی کارروائی اور ڈگری کی تعمیل کا التوا۔

دفعہ ۵۶۹۔ (۱) مرافعہ کے دایر ہونیکا یہ اثر نہ ہوگا کہ اوس ڈگری یا حکم کی کارروائی ملتوی ہو جائے جس کا مرافعہ کیا گیا ہو بجز اوس صورت کے اور اوس حد تک کہ عدالت مرافعہ نے ایسا حکم دیا ہو اور نہ کسی ڈگری کی تعمیل محض اس وجہ سے ملتوی ہو جائیگی کہ اوسکا مرافعہ دایر ہوا ہے لیکن عدالت مرافعہ کافی وجہ ہونیکی صورت میں ایسی ڈگری کی تعمیل کے التوا کا حکم دے سکیگی۔

(۲) جب مرافعہ کی میعاد گزرنے کے قبل کسی ایسی ڈگری کی تعمیل کے التوا کی درخواست پیش ہو جس کا مرافعہ ہو سکتا ہو تو عدالت صادر کنندہ ڈگری کافی وجہ ہونیکی صورت میں اوس کی تعمیل کے التوا کا حکم دے سکے گی۔

(۳) کسی ڈگری یا حکم کی تعمیل کے التوا کا حکم حسب ضمن (۱) یا (۲) صادر نہ کیا جائے گا۔

بجز اس کے کہ عدالت صادر کنندہ حکم کو اطمینان ہو جائے کہ ۔

(الف) جو فریق التوا ء کی درخواست کرتا ہے اوس کو التوا ء کا حکم صادر نہ ہونیکی صورت میں نقصان واقعی پہونچے گا۔

(ب) درخواست بلا غیر ضروری تعویق پیش ہوئی ہے ۔ اور

(ج) درخواست گزار نے اوس ڈکری یا حکم کی تعمیل کیلئے جو بالآخر اوس پر قابل پابندی ہو ضمانت داخل کی ہے۔

(۴) باوجود کسی حکم مندرجہ ضمن (۳) عدالت درخواست کے تصفیہ تک تعمیل کے التوا ء کیلئے ایک طرفہ حکم صادر کر سکے گی۔

ایسی ڈکری کی تعمیل کے متعلق ضمانت جس کا مرافعہ کیا گیا ہو۔

دفعہ ۵۷۰ ۔ (۱) جب کوئی حکم ایسی ڈکری کی تعمیل کیلئے صادر ہو جس کا مرافعہ دایر ہوا اور مرافع کافی وجہ ظاہر کرے تو عدالت صادر کنندہ ڈکری کو لازم ہوگا کہ اوس جایداد کی واپسی کیلئے جو ڈکری کی تعمیل میں لی جائے یا یا اوس کی قیمت ادا کرے اور ڈکری یا حکم عدالت مرافعہ کی پوری تعمیل کیلئے ضمانت طلب کرے

(۲) عدالت مرافعہ کو اختیار ہوگا کہ ایسی ہی وجہ سے عدالت صادر کنندہ ڈکری کو ضمانت لینے کا حکم دے ۔

(۳) جس صورت میں کسی ڈکری کی تعمیل میں کسی جائداد غیر منقولہ کے نیلام کا حکم ہو چکا ہو اور اوس ڈکری کا مرافعہ دایر ہو تو مدیون ڈکری کی جانب سے اوس عدالت میں جس نے نیلام کا حکم جاری کیا ہو درخواست پیش ہونے پر نیلام تا تصفیہ مرافعہ ایسی شرائط پر ملتوی رہے گا جو ضمانت لینے یا نہ لینے کے متعلق عدالت مناسب خیال کرے ۔

سرکار عالی سے ایسی ضمانت کی ضرورت نہ ہوگی۔

دفعہ ۵۷۱ ۔ ایسی ضمانت جس کا ذکر دفعات (۵۶۹ و ۵۷۰) میں ہے سرکار عالی سے طلب نہ کی جائے گی ۔

اختیارات کا استعمال اوس مرافعوں کی صورت میں جو ایسے احکام کا کیا جائے جو ڈکری کی تعمیل میں صادر ہوئے ہوں۔

دفعہ ۵۷۲ ۔ اختیارات متذکرہ دفعات (۵۶۹ و ۵۷۰) اوس صورت میں بھی استعمال کئے جا سکیں گے جب کسی ڈکری کا مرافعہ نہ کیا گیا ہو بلکہ اوس حکم کا کیا گیا ہو یا کیا جائے جو کسی ڈکری کی تعمیل

میں صادر ہوا ہو۔

مرافعہ کے داخل ہونے پر کارروائی

درخواست مرافعہ کا درج رجسٹر کیا جانا۔

دفعہ ۵۷۳۔ (۱) جب درخواست مرافعہ داخل ہو جائے تو عدالت مرافعہ یا عہدہ دار مجاز اوس کے پیش ہونیکی تاریخ درخواست مرافعہ پر لکھے گا اور مرافعہ ایک رجسٹر میں جو اس غرض کیلئے مرتب رہیگا درج کیا جائیگا۔

(۲) ایسا رجسٹر رجسٹر مقدمات مرافعہ کہلائے گا۔

(۳) درخواست مرافعہ کے داخل ہونیکے ۷ دنکے اندر مرافع درخواست کی اتنی نقلیں داخل کریگا جتنے اوس مقدمہ میں مرافعہ علیہ ہوں اور ہر مرافعہ علیہ کے پاس اطلاع نامہ کے ساتھ درخواست کی ایک نقل بھیجی جائے گی۔

عدالت مرافعہ خرچہ کی بابت مرافع سے ضمانت طلب کریگی۔

دفعہ ۵۷۴۔ (۱) عدالت مرافعہ اپنی صواب دید کے موافق قبل طلبی مرافعہ علیہ یا اوس کے بعد مرافعہ علیہ کی درخواست پر مرافع سے خرچہ مرافعہ یا خرچہ مقدمہ ابتدائی یا دونوں کے لئے ضمانت طلب کر سکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب مرافع ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو اور سوائے اوس جایداد کے جس سے وہ مرافعہ متعلق ہو کوئی اور کافی جایداد غیر منقولہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں نہ رکھتا ہو تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اوس سے ضمانت طلب کرے۔

(۲) جب ایسی ضمانت میعاد مقررہ عدالت کے اندر داخل نہ کیجائے تو عدالت مرافعہ کو نامنظور کرے گی۔

مرافعہ کی سماعت کیلئے تاریخ۔

دفعہ ۵۷۵۔ (۱) مرافعہ کی سماعت کیلئے عدالت مرافعہ ایک تاریخ مقرر کرے گی۔

(۲) ایسی تاریخ مقرر کرنے میں عدالت حسب ذیل امور کا لحاظ رکھے گی۔

(الف) عدالت کے کام کی حالت۔

(ب) مرافعہ علیہ کی جائے سکونت۔

(ج) مرافعہ کی اطلاع کی تعمیل کیلئے جو مدت درکار ہوگی۔ اور

(د) مرافعہ علیہ کو تاریخ مقررہ پر حاضری اور جواب دہی کیلئے کافی مہلت مل سکے۔

عدالت مرافعہ عدالت مرافعہ عنہا کو اطلاع دیگی۔

دفعہ ۵۷۶۔ (۱) مرافعہ کے داخل ہونیکے بعد عدالت مرافعہ اوسکی اطلاع اوس عدالت کو دیگی جس کے فیصلہ کا مرافعہ ہو۔

(۲) اگر مرافعہ کسی ایسی عدالت کی ڈکریکا ہو جس کی مثلین عدالت مرافعہ میں نہ رہتی ہوں تو عدالت مذکور ایسی اطلاع کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو مثل مقدمہ معہ کل کاغذات ضروری یا ایسے کاغذات کے جن کو خاص طور پر عدالت مرافعہ نے طلب کیا ہو عدالت مرافعہ میں بھیجدے گی۔

اطلاعنامہ موسومہ مرافعہ علیہ کی تعمیل کا طریقہ۔

دفعہ ۵۷۷۔ (۱) اطلاعنامہ موسومہ مرافعہ علیہ اوسی طریقہ سے جاری کیا جائیگا اور اوسکی تعمیل اوسی طریقہ سے ہوگی جو باب (۸) میں تعمیل طلب نامہ موسومہ مدعی علیہ کے لئے درج ہے۔

(۲) ایسے اطلاعنامہ کی تعمیل عدالت مرافعہ خود یا عدالت ابتدائی کے ذریعہ سے کرائیگی

اطلاعنامہ میں کونسے امور درج ہونگے

دفعہ ۵۷۸۔ اطلاعنامہ موسومہ مرافعہ علیہ میں یہہ درج رہیگا کہ اگر مرافعہ علیہ تاریخ مقررہ پر عدالت مرافعہ میں حاضر نہ ہوگا تو مرافعہ کی سماعت یکطرفہ ہوگی۔

مرافعہ کی سماعت کے وقت کارروائی

مرافعہ کی بحث پہلے سماعت پر ہوگی

دفعہ ۵۷۹۔ (۱) اوس تاریخ پر جو سماعت مرافعہ کیلئے مقرر کیجائے یا کسی تاریخ مابعد پر جو مقرر کیجائے مرافع کی بحث بتائید مرافعہ سماعت کی جائے گی۔

(۲) اگر عدالت اوسی وقت مرافعہ خارج نہ کردے تو وہ مرافعہ علیہ کا جواب سماعت کرے گی اور ایسی صورت میں مرافع کو جواب الجواب کا حق ہوگا۔

کارروائی جب مرافع یا مرافعہ علیہ حاضر نہ ہو۔

دفعہ ۵۸۰۔ (۱) اگر اوس تاریخ پر جو سماعت مرافعہ کیلئے مقرر کیجائے یا کسی تاریخ مابعد پر جو مقرر کیجائے مرافع اوس وقت حاضر نہ ہو جب مرافعہ سماعت کیلئے پیش کیا جائے تو عدالت مرافعہ کے اخراج

کا حکم صادر کر سکے گی۔

(۲) اگر مرافع حاضر ہو مگر مرافعہ علیہ حاضر نہ ہو تو مرافعہ کی سماعت یکطرفہ ہوگی۔

مرافعہ کا اخراج جب خرچہ داخل نہ ہونے کی وجہ سے مرافعہ علیہ پر اطلاعنامہ کی تعمیل نہ ہوئی ہو۔

دفعہ ۵۸۱۔ اگر اوس تاریخ پر جو سماعت مرافعہ کیلئے مقرر ہو یا کسی تاریخ مابعد پر جو مقرر کیجائے یہ معلوم ہو کہ مرافعہ علیہ کے نام اطلاعنامہ اس وجہ سے جاری نہیں ہوا کہ مرافع نے میعاد مقررہ عدالت میں اطلاعنامہ کی تعمیل کا خرچہ داخل نہیں کیا تو عدالت مرافعہ کے اخراج کا حکم صادر کر سکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا حکم صادر نہ کیا جائیگا جبکہ سماعت مرافعہ کے وقت مرافعہ علیہ حاضر ہو کو اوس کے نام اطلاعنامہ جاری نہ ہوا ہو۔

اخراج کے بعد مرافعہ کب سابق نمبر پر لیا جا سکے گا۔

دفعہ ۵۸۲۔ جب حسب دفعہ (۵۸۰ یا ۵۸۱) مرافعہ خارج کیا جائے تو مرافع اوسی عدالت میں بازدائری کی درخواست پیش کر سکیگا اور اگر عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ جب مرافعہ سماعت کیلئے پیش ہوا تھا۔ اوس وقت وہ حاضر ہونے یا خرچہ مطلوبہ کے داخل کرنے سے بوجہ کافی معذور رہا تھا تو عدالت مذکور خرچہ کے متعلق ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے یہ حکم دیگی کہ مرافعہ نمبر سابق پر لیا جائے۔

مرافعہ کی سماعت ملتوی کرنا اور دیگر اشخاص کو جو اوسمیں غرض رکھتے ہوں مرافعہ علیہ بنانیکا حکم دینا۔

دفعہ ۵۸۳۔ اگر سماعت مرافعہ کے وقت عدالت کو معلوم ہو کہ کوئی شخص جو اوس عدالت میں فریق مقدمہ تھا جس کی ڈگری کی ناراضی سے مرافعہ پیش ہوا ہے اوس مرافعہ میں فریق نہیں کیا گیا ہے، لیکن وہ مرافعہ کے نتیجہ میں غرض رکھتا ہے تو عدالت مرافعہ کو کسی تاریخ مابعد تک ملتوی کر کے اوسکو مرافعہ علیہ بنانیکا حکم دے سکے گی۔

مرافعہ علیہ کی درخواست پر مرافعہ کی دوبارہ سماعت جب اوس کے خلاف یکطرفہ فیصلہ ہوا ہو۔

دفعہ ۵۸۴۔ جب مرافعہ علیہ کی غیر حاضری میں مرافعہ کی سماعت یکطرفہ ہو کر اوس کے خلاف فیصلہ ہو گیا ہو تو وہ اوسی عدالت میں جس نے فیصلہ کیا ہو مرافعہ کے از سر نو سماعت کئے جانیکی درخواست پیش کر سکیگا اور جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ اوس پر اطلاعنامہ کی تعمیل باضابطہ نہیں ہوئی تھی یا وہ بوجہ کافی مرافعہ کی سماعت کے وقت حاضر ہونے سے معذور رہا تھا تو عدالت خرچہ کے متعلق ایسی شرائط پر جو وہ مناسب

خیال کرے مرافعہ کے از سر نو سماعت کا حکم دیگی۔

مرافعہ علیہ کون سے عذرات پیش کرسکے گا۔

دفعہ ۵۸۵ ۔ ہر مرافعہ علیہ گو اوس نے ڈکری کے کسی جزو کا مرافعہ نہ کیا ہو ڈکری کی تائید میں ایسے عذرات پیش کرسکے گا جن کا تصفیہ عدالت مرافعہ عنہا نے اوس کے خلاف کیا ہو۔

مرافعہ کسی میں عذرات پیش کرنیکا طریقہ اور اوس کے متعلق احکام

دفعہ ۵۸۶ ۔ (۱) ہر مرافعہ علیہ جس نے ڈکری کا مرافعہ نہ کیا ہو تو ڈکری کے متعلق ایسا عذر پیش کرسکے گا جو وہ بطور مرافع کرسکتا تھا۔ بشرطیکہ اوس نے اُس وقت سے ایک مہینہ کے اندر جب کہ اوس پر یا اوس کے وکیل پر اطلاع عنامہ کی تعمیل ہوی ہو یا اوس مزید مدت کے اندر جس کی اجازت دینا عدالت مرافعہ مناسب سمجھے اپنا عذر عدالت مرافعہ میں پیش کردیا ہو۔

(۲) ایسا عذر بذریعہ درخواست پیش کیا جائیگا جو اوسی طرح مرتب کیجائیگی جس طرح درخواست مرافعہ کیلئے دفعہ (۵۶۵) میں حکم ہے اور درخواست مرافعہ کے نمونہ اور مضمون کے متعلق دفعہ مذکور کے احکام جہاں تک متعلق ہوسکتے ہیں ایسی درخواست سے بھی متعلق ہوں گے۔

(۳) اگر مرافعہ علیہ ایسی درخواست کے ساتھ اوس فریق کی جس پر اوس کا اثر پڑتا ہو یا اوس کے وکیل کی اس مضمون کی تحریر رسید داخل نہ کرے کہ اوس کو درخواست مذکور کی نقل پہنچ گئی ہے تو عدالت مرافعہ کو لازم ہوگا کہ ایسی درخواست کے داخل ہونیکے بعد جہانتک جلد ہوسکے اوسکی ایک نقل فریق مذکور یا اوس کے وکیل کو مرافعہ علیہ کے خرچ سے پہونچائے۔

(۴) جب کسی مقدمہ میں مرافعہ علیہ نے حسب دفعہ ہذا درخواست پیش کی ہو اور اصلی مرافعہ اوٹھا لیا جائے یا عدم حاضری میں خارج ہوجائے تو بھی درخواست مذکور کی سماعت اور اوس کا فیصلہ ہوسکیگا۔ لیکن ایسی اطلاع دیگر فریق کو دینے کے بعد کارروائی کیجائیگی جو عدالت مناسب خیال کرے۔

(۵) مرافعہ بصیغہ مفلسی کے احکام جہاں تک متعلق ہوسکتے ہیں ایسی درخواست سے متعلق ہونگے جو حسب دفعہ ہذا پیش ہوئی ہو۔

عدالت مرافعہ تصفیہ کیلئے کب مقدمہ واپس کرسکتی ہے۔

دفعہ ۵۸۷ ۔ جب عدالت مرافعہ عنہا نے مقدمہ کی امر ابتدائی

پر فیصل کیا ہوا ور ڈکری مرافعہ میں منسوخ ہو جائے تو عدالت مرافعہ اگر مناسب خیال کرے مقدمہ تحقیقات کیلئے واپس بھیجنے کا حکم دے سکیگی۔ اور نیز یہہ ہدایت کر سکیگی کہ اوس مقدمہ میں کس تنقیح یا تنقیحات کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اور اپنے فیصلہ اور حکم کی نقل اوس عدالت میں بھیجے گی جسکی ڈکری کی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہے اور یہہ ہدایت کریگی کہ اوس مقدمہ کو نمبر سابق پر قایم کرکے اوس کا فیصلہ کیا جائے۔ اگر اوس مقدمہ کی ابتدائی تحقیقات میں کوئی شہادت قلم بند کیگئی ہو تو وہ بمتابعت جایز عذرات کے اوس تحقیقات میں استعمال ہو سکے گی جو مقدمہ کی واپسی کے بعد عمل میں آئے۔

جب شہادت موجودہ مثل کافی ہو تو عدالت مرافعہ مقدمہ کا فیصلہ کریگی

دفعہ ۵۸۸۔ جب شہادت موجودہ مثل اس امر کیلئے کافی ہو کہ عدالت مرافعہ فیصلہ صادر کر سکے تو عدالت مرافعہ اگر ضرورت ہو امور تنقیح طلب پھر قایم کرکے مقدمہ کا فیصلہ کر سکے گی گو عدالت مرافعہ عنہا کا فیصلہ اوس سے بالکل مختلف وجہہ پر مبنی ہو جس پر عدالت مرافعہ مبنی کرے۔

کب عدالت مرافعہ امور تنقیح طلب قایم کرکے مقدمہ تحقیقات کیلئے مرافعہ عنہا میں بھیج سکے گی۔

دفعہ ۵۸۹۔ جب عدالت مرافعہ عنہا نے کسی ایسی تنقیح کو قایم یا اوسکا فیصلہ نہ کیا ہو یا کسی ایسے امر واقعاتی کا فیصلہ نہ کیا ہو جو عدالت مرافعہ کی رائے میں نفس مقدمہ کے صحیح فیصلہ کیلئے ضروری ہو تو عدالت مرافعہ اگر ضرورت ہو تنقیحات قایم کرکے عدالت مرافعہ عنہا کے پاس تصفیہ کیلئے بھیجے گی اور ایسی صورت میں اوس عدالت کو ہدایت کریگی کہ مزید شہادت جو ضروری ہو لے۔ اور عدالت مذکور اون تنقیحات کی تحقیقات کریگی اور شہادت مع اپنی رائے اور اوسکے وجوہ کے عدالت مرافعہ میں بھیجے گی۔

شہادت اور رائے شریک مثل کیجائیگی ایسی رائے کے متعلق عذرات۔

دفعہ ۵۹۰۔ (۱) ایسی شہادت اور رائے مقدمہ کی مثل کا جزو ہوگی اور ہر فریق اوس مدت کے اندر جو عدالت مرافعہ مقرر کرے اوس رائے کے متعلق اپنے تحریری عذرات پیش کر سکے گا۔

مرافعہ کا تصفیہ۔

(۲) اوس مدت کے گزرنیکے بعد جو ایسے تحریری عذرات پیش کرنیکے لیئے اس طرح مقرر کیگئی ہو عدالت مرافعہ اوس مرافعہ کا تصفیہ کرے گی۔

عدالت مرافعہ میں جدید شہادت کا پیش کرنا۔

دفعہ ۵۹۱۔ (۱) کسی فریق مرافعہ کو یہہ حق نہ ہوگا کہ کوئی جدید

شہادت خواہ زبانی ہو یا دستاویزی عدالت مرافعہ میں پیش کرے لیکن اگر۔

(الف) عدالت مرافعہ عنہا نے ایسی شہادت کے قبول کرنے سے انکار کیا ہو جو قبول کی جانی چاہیئے تھی۔ یا

(ب) عدالت مرافعہ کو اس غرض سے کہ وہ مقدمہ کا انصافانہ فیصلہ کر سکے یا کسی اور وجہ موجہ سے کسی دستاویز کے پیش کئے جانے کی یا کسی گواہ کا اظہار لئے جانیکی ضرورت ہو تو عدالت مرافعہ ایسی شہادت یا دستاویز پیش کئے جانے یا گواہ کا اظہار لئے جانیکی اجازت دے سکیگی۔

(۲) جب عدالت مرافعہ کسی جدید شہادت کے پیش کئے جانیکی اجازت دے تو وہ اوسکے وجوہ قلم بند کریگی۔

جدید شہادت لینے کا طریقہ

دفعہ ۵۹۲ ۔ جب جدید شہادت پیش کئے جانیکی اجازت دیجائے تو عدالت مرافعہ ایسی شہادت خود لے سکے گی یا عدالت مرافعہ عنہا یا کسی ماتحت عدالت کو ایسی شہادت لیکر اوسکو عدالت مرافعہ میں بھیجنے کا حکم دے سکے گی۔

اون امور کی صراحت جن کے متعلق شہادت لی جائے گی۔

دفعہ ۵۹۳ ۔ جب جدید شہادت کے لئے جانیکا حکم یا اجازت دیگئی ہو تو عدالت مرافعہ اون امور کی صراحت کریگی جنکے متعلق شہادت لی جا سکے گی اور اون کو اپنی روئیداد میں درج کریگی۔

مرافعہ کا فیصلہ

فیصلہ کب اور کہاں سنایا جائیگا۔

دفعہ ۵۹۴ ۔ عدالت مرافعہ فریقین یا اونکے وکلاء کی بحث سماعت کرنیکے بعد اور عدالت مرافعہ اور عدالت مرافعہ عنہا کی مثل کا اوس قدر حصہ جو ضروری خیال کرے ملاحظہ کے بعد عدالت مین اپنا فیصلہ زبان عدالت میں اوسی وقت یا کسی تاریخ مابعد پر سنائیگی جسکی اطلاع فریقین یا اونکے وکلاء کو دی جائے گی۔

فیصلہ کا مضمون اور اوسپر دستخط اور تاریخ کا اندراج۔

دفعہ ۵۹۵ ۔ عدالت مرافعہ کا فیصلہ تحریری ہوگا اور اوسمین مفصلہ ذیل امور درج ہونگے۔

(الف) امور قابل انفصال۔

(ب) امور مذکور کا فیصلہ

(ج) فیصلہ کے وجوہ - اور

(د) جب عدالت مرافعہ عنہا کی ڈگری منسوخ یا ترمیم کی جائے تو داد رسی جس کا مرافع مستحق ہے اور اوس کے سنانے کے وقت اوس پر تاریخ اور دستخط حاکم عدالت کے یا اون حکام کے جن کو اوس سے اتفاق ہو ثبت ہوں گے۔

عدالت مرافعہ کے فیصلہ میں کیا حکم ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۵۹۶ - عدالت مرافعہ عدالت مرافعہ عنہا کی ڈگری کو بحال یا تبدیل یا منسوخ کر سکیگی یا جب فریقین اس امر پر متفق ہوں کہ ڈگری کس طور پر ہونی چاہیئے یا کیا حکم مرافعہ میں صادر ہونا چاہیئے تو عدالت مرافعہ اوس کے مطابق ڈگری یا حکم صادر کر سکے گی۔

عدالت مرافعہ کے اختیارات

دفعہ ۵۹۷ - عدالت مرافعہ ہر ایسی ڈگری یا حکم صادر کر سکے گی جو صادر کیا جانا چاہیئے تھا اور ایسی مزید ڈگری یا حکم صادر کر سکے گی جو اوس مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضروری ہو - اور یہ اختیار اوس صورت میں بھی استعمال کیا جا سکیگا۔ جب ڈگری کے صرف کسی جزو کا مرافعہ کیا گیا ہو اور ایسی ڈگری یا حکم کل یا کسی مرافعہ علیہ یا فریق کے حق میں صادر کیا جا سکے گا گو ایسے مرافعہ علیہ یا فریق نے کوئی مرافعہ یا عذر پیش نہ کیا ہو۔

تمثیل

زید دعوئی دار ہے کہ اوس کو کچھ رقم بکر یا خالد سے واجب الوصول ہے اوس مقدمہ میں جو اوس نے دونوں کے مقابلہ میں رجوع کیا عدالت نے بکر کے مقابلہ میں ڈگری دی۔ بکر نے مرافعہ کیا اور زید اور خالد مرافعہ علیہم ہیں عدالت مرافعہ نے بکر کے حق میں فیصلہ کیا عدالت مرافعہ کو اختیار ہے کہ وہ خالد کے مقابلہ میں ڈگری دے۔

غلطی یا بے ضابطگی کی بنا پر جس کا اثر نفس مقدمہ پر یا اختیار سماعت پر نہ پڑتا ہو کوئی ڈگری منسوخ یا تبدیل نہ کی جائے گی۔

دفعہ ۵۹۸ - محض اس وجہ سے کوئی ڈگری منسوخ نہ کی جائے گی اور نہ اوس میں کوئی اہم تبدیلی کی جائیگی اور نہ مقدمہ تحقیقات کے لئے واپس کیا جائیگا کہ کسی ڈگری میں فریقین یا بنائے دعاوی کا استمال بجا

ہے یا مقدمہ کی کارروائی میں کوئی غلطی یا نقص یا بے ضابطگی ہوئی ہے جس سے نفس مقدمہ یا اختیار سماعت عدالت پر کوئی اثر نہ پڑتا ہو۔

مرافعہ میں ڈگری

ڈگری کی تاریخ اور اوس کا مضمون

دفعہ ۵۹۹۔ (۱) عدالت مرافعہ کی ڈگری میں وہی تاریخ درج ہوگی جس تاریخ کو فیصلہ سنایا گیا۔

(۲) ڈگری میں مفصلہ ذیل امور درج ہوں گے۔

(الف) مرافعہ کا نمبر

(ب) مرافع اور مرافعہ علیہ کا نام اور ولدیت وسکونت وغیرہ اور۔

(ج) داد رسی یا جو تصفیہ کیا گیا ہو اوس کی صراحت۔

(۳) ڈگری میں اوس خرچہ کی بھی صراحت ہوگی جو مرافعہ میں عاید ہوا ہو۔ اور نیز اس امر کی صراحت ہوگی کہ وہ خرچہ اور نیز مقدمہ ابتدائی کا خرچہ کون فریق یا کس جائیداد سے اور کس نسبت سے ادا کرے گا۔

(۴) ڈگری پر اوس حاکم یا حاکموں کے دستخط اور تاریخ ثبت ہوگی جنہوں نے اوس کو صادر کیا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب ایک سے زیادہ حاکم ہوں اور باہم میں اختلاف رائے ہو تو اوس حاکم کو دستخط کرنا ضرور نہ ہوگا جس کو عدالت کے فیصلہ سے اختلاف ہو۔

فیصلہ اور ڈگری کی نقل عدالت مرافعہ نہا میں بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۶۰۰۔ فیصلہ اور ڈگری کی نقل بعد تصدیق حاکم عدالت مرافعہ یا اوس عہدہ دار کے جس کو عدالت مرافعہ اوس کام کیلئے مقرر کرے عدالت مرافعہ نہا میں بھیجی جائیگی اور عدالت مذکور کی مثل میں شامل کی جائے گی اور رجسٹر مقدمات دیوانی میں نتیجہ مرافعہ درج کیا جائیگا۔

عدالت مرافعہ کے اختیارات

دفعہ ۶۰۱۔ پابندی دیگر احکام باب ہذا عدالت مرافعہ کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور جہاں تک ممکن ہو وہی فرائض انجام دیگی جو عدالت ابتدائی کو مقدمات کے متعلق حاصل ہیں یا جن کی انجام دہی اوس کا فرض ہے۔

باب ۴۳

ڈگریون کا مرافعہ ثانی و ثالث[1]

مرافعہ ثانی

دفعہ ۶۰۲۔ (۱) بجز اسکے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون مین کوئی صریح حکم ہو ہر ڈگری کا جو مرافعہ اولیٰ مین صادر ہوئی ہو مرافعہ ثانی ہو سکیگا۔

۲۔ مرافعہ اولیٰ مین اگر ڈگری یکطرفہ صادر ہوئی ہو تو اوسکا بھی مرافعہ ثانی ہو سکے گا۔

دفعہ ۶۰۳۔ **الف**۔ بجز اسکے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون مین کوئی صریح علم ہو ڈگری کا جو مرافعہ ثانی مین صادر ہو مرافعہ ثالث ہو سکے گا۔ بشرطیکہ

الف۔ فیصلہ کسی خاص قانون یا ایسے رواج کے مخالف ہو جو قانون کی وقعت رکھتا ہو۔

ب۔ فیصلہ مین کسی ایسے اہم تنقیح کا تصفیہ نہ کیا گیا ہو جو قانون سے یا کسی ایسے رواج سے متعلق ہو جو قانون کی وقعت رکھتا ہو۔ یا

ج۔ قانون ہذا یا کسی اور قانون مین جو ضابطہ مقرر کیا گیا ہے اسکے متعلق کوئی اہم غلطی یا نقص واقع ہوا ور جس سے روئداد پر فیصلہ کرنے مین غلطی یا نقص پیدا ہو۔ یا

د۔ عدالت کی رائے مین موازنہ شہادت کی غلطی کی وجہ سے یا کسی اور اہم وجہ سے انصاف مین خلل ہوا ہو۔

مرافعہ ثالث بغیر اتحت عدالت مین اطلاع بھیجنے کے خارج کرنا۔

دفعہ ۶۰۴۔ (۱) مرافعہ ثالث کی صورتمین عدالت کو اختیار ہوگا کہ بعد طلبی مثل مقدمہ اگر وہ مثل طلب کرنا مناسب خیال کرے اور مرافع یا اوسکے وکیل کی بحث سماعت کرنیکے لئے ایک تاریخ مقرر کرنیکے بعد اور اگر تاریخ مقررہ پر وہ حاضر ہو تو اوسکی بحث سماعت کر کے یا طلبی مرافعہ علیہا اور عدالت مرافعہ عنہا کو اطلاع دینیکے بغیر مرافعہ خارج کردے۔

(۲) اگر تاریخ مقررہ پر یا کسی اور تاریخ مابعد جو سماعت کیلئے مقرر کیجائے مرافع اوسوقت حاضر نہ ہو جب مرافعہ سماعت کیلئے پیش ہو تو عدالت مرافعہ کے اخراج کا حکم صادر کرسکے گی۔

(۳) جو مرافعہ کہ حسب فحوہ ہذا خارج ہوا اوسکی اطلاع عدالت مرافعہ عنہا کو دیجائیگی۔

مرافعہ ثانی و ثالث سے باب (۴۲) کے احکام کا متعلق ہونا۔

دفعہ ۶۰۴ الف[1]۔ ہر درخواست مرافعہ ثانی و ثالث کیساتھ نقل فیصلہ و ڈگری عدالت ابتدائی و عدالت مرافعہ کی منسلک کیجائیگی اور احکام باب (۴۲) جہانتک

[1] ۱۳۲۵ف بروے قانون نمبر ۱۲ دفعہ ترمیم کی گئی۔

متعلق ہو سکتے ہیں مرافعہ ثانی سے بھی متعلق ہونگے۔

باب ۴۴

احکام کا مرافعہ

احکام جن کا مرافعہ ہو سکتا ہے

دفعہ ۶۰۵ ۔ (۱) بجز اس کے کہ مجموعہ ہذا میں یا کسی قانون نافذ الوقت میں کوئی خاص ہدایت اس کے خلاف ہو صرف احکام ذیل کا مرافعہ ہو سکے گا۔

۱۔ اوس حکم کا جکی رو سے عرضیدعوی حسب دفعہ ۷۱ عدالت ہجا زمین پیش کئے جانیکی غرض سے واپس کیجاے۔

۲۔ اوس حکم کا جکی رو سے حسب دفعہ ۱۱۴ کسی فریق کے خلاف فیصلہ کیا گیا ہو۔

۳۔ اوس حکم کا جکی رو سے کوئی درخواست (ایسے مقدمہ میں جسکا مرافعہ ہو سکتا ہو) حسب دفعہ (۱۲۳) نسبت تنسیخ حکم اخراج مقدمہ نامنظور کیجاے۔

۴۔ اوس حکم کا جکی رو سے کوئی درخواست (ایسے مقدمہ میں جسکا مرافعہ ہو سکتا ہو) حسب دفعہ (۱۲۷) نسبت تنسیخ ڈگری یکطرفہ نامنظور کیجاے۔

۵۔ اوس حکم کا جکی رو سے حسب دفعہ (۱۳۱) کسی فریق کے خلاف فیصلہ کیا گیا ہو۔

۶۔ اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۱۵۲) صادر ہوا ہو۔

۷۔ اوس حکم کا جو حسب دفعہ ۱۹۴ جائداد کی قرقی کا صادر کیا جاے۔

۸۔ اوس حکم کا جکی رو سے حسب دفعہ (۲۰۴) کسی فریق کے خلاف فیصلہ کیا گیا ہو۔

۹۔ اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۲۹۱) دستاویز یا عبارت ظہری کے مسودہ کے متعلق عذر پیش ہونے پر صادر ہوا ہو۔

۱۰۔ اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۳۴۱ یا ۳۶۰) صادر ہوا ہو اور جسمیں کسی نیلام کو منسوخ کیا ہو یا اوسکے منسوخ کرنیسے انکار کیا ہو۔

۱۱۔ اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۳۸۷ یا ۳۸۸ یا ۳۸۹ یا ۳۹۳) صادر کیا جاے۔

۱۲۔ اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۴۰۳) صادر ہوا ہو۔ اور جس میں کسی مقدمہ کے سقوط یا اخراج کی تنسیخ سے انکار کیا گیا ہو۔

۱۳۔ اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۴۰۴) صادر ہوا ہو۔ اور جس میں اجازت

دی گئی ہو یا اوس کے دینے سے انکار کیا گیا ہو۔

(۱۴) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۴۰۹) کسی قرارداد یا مصالحت یا ایفاء کے متعلق صادر ہوا ہو۔

(۱۵) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۴۱۶) صادر ہوا ہو اور جسکی رو سے کوئی درخواست (ایسے مقدمہ میں جس کا مرافعہ ہو سکتا ہو) حکم اخراج مقدمہ کی تنسیخ کی نامنظور کیگئی ہو

(۱۶)۔ اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۴۹۲ یا ۴۹۷) صادر ہوا ہو اور جس میں زر رہن کے ادا کیلئے میعاد کی توسیع کرنے سے انکار کیا گیا۔

(۱۷) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۰۸ یا ۵۰۹ یا ۵۱۱) صادر ہوا ہو

(۱۸) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۱۳ یا ۵۱۴ یا ۵۱۷) صادر ہوا ہو۔

(۱۹) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۲۴ یا ۵۲۵ یا ۵۲۷ یا ۵۳۳) صادر ہوا ہو۔

(۲۰) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۳۴) صادر ہوا ہو۔

(۲۱) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۳۵ یا ۵۳۸) صادر ہوا ہو۔

(۲۲) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۴۷) صادر کیا گیا ہو جسکی رو سے سپردگی کا حکم اوس صورت میں منسوخ کیا گیا ہو جب میعاد مقررہ عدالت کے اندر فیصلہ نہ کیا گیا ہو۔

(۲۳) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۵۰) صادر کیا گیا ہو جب ثالثوں نے فیصلہ ثالثی ایک خاص مقدمہ کی صورت میں پیش کیا ہو۔

(۲۴) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۵۱) صادر کیا گیا ہو جس کی رو سے فیصلہ ثالثی کی ترمیم یا اصلاح کی گئی ہو۔

(۲۵) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۵۶) صادر کیا گیا ہو جس کی رو سے کوئی معاہدہ سپردگی ثالثی داخل کیا گیا ہو یا اوس کے داخل کرنے سے انکار کیا گیا ہو

(۲۶) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۵۷) صادر کیا گیا ہو جسکی رو سے مقدمہ ملتوی

کیا گیا ہو یا اوس کے ملتوی کرنے سے انکار کیا گیا ہو۔

(۲۷) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۶۰) صادر کیا گیا ہو جسکی رو سے کوئی فیصلہ ثالثی داخل کیا گیا ہو یا اوس کے داخل کرنے سے انکار کیا گیا ہو۔

(۲۸)۔ اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۸۲) صادر کیا گیا ہو جس میں مرافعہ کو بمنصب سابق پر لینے سے انکار کیا گیا ہو یا جو حسب دفعہ (۵۸۴) صادر کیا گیا ہو جس میں مرافعہ کی از سر نو سماعت سے انکار کیا گیا ہو۔

(۲۹) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۵۸۷) صادر کیا گیا ہو جسکی رو سے کوئی مقدمہ تحقیقات کے لئے واپس کیا گیا ہو جب عدالت مرافعہ کی ڈگری کا مرافعہ ہو سکتا ہو۔

(۳۰) اوس حکم کا جو حسب دفعہ (۶۱۹) صادر کیا گیا ہو جس کی رو سے تجویز ثالثی کی درخواست منظور کی گئی ہو۔

(۳۱) اوس حکم کا جس کی رو سے حسب احکام مجموعہ ہذا جرمانہ کیا گیا ہو یا ڈگری کی تعمیل کے سوائے اور طور پر کسی شخص کی گرفتاری کا یا محبس دیوانی میں رکھے جانے کا حکم دیا گیا ہو۔

(۳۲) اوس حکم کا کوئی مرافعہ نہ ہو سکے گا جو حسب ضمن (۱) مرافعہ ہونے پر صادر ہوا ہو

احکام متذکرہ دفعہ بالا کے سوائے اور احکام۔

دفعہ ۶۰۶۔ (۱) بجز اس کے کہ کوئی اور صریح حکم ہو کسی حکم کا مرافعہ نہ ہو سکے گا جو عدالت نے بصیغہ ابتدائی یا بصیغہ مرافعہ صادر کیا ہو لیکن جب کسی ڈگری کا مرافعہ کیا جائے تو کسی حکم کی کوئی غلطی یا نقص — یا بے ضابطگی جو مقدمہ کے فیصلہ پر موثر ہو عذرات مرافعہ میں بطور وجہ کے پیش کی جا سکے گی۔

(۲) باوجود کسی حکم مندرجہ ضمن (۱) جب کوئی فریق کسی ایسے حکم والیسی مقدمہ سے جو بعد نفاذ مجموعہ ہذا صادر ہوا ہو ناراض ہوا اور جس کا مرافعہ ہو سکتا ہے۔ اور وہ مرافعہ نہ کرے تو وہ بعد ازاں اوس کی صحت کے متعلق اعتراض نہ کر سکے گا۔

مرافعہ کس عدالت میں ہوگا۔

دفعہ ۶۰۷۔ جب حسب باب ہذا کسی حکم کا مرافعہ ہو سکتا ہو تو اوسکی سماعت اوس عدالت میں ہوگی جس میں اوس عدالت کی ڈگری کا جس نے حکم صادر کیا

اوس مقدمہ میں مرافعہ ہوتا خواہ حکم مذکور بہ صیغہ ابتدائی صادر ہوا ہو یا بہ صیغہ مرافعہ۔

حکم کے مرافعہ میں طریقہ کارروائی

دفعہ ۶۰۸۔ (۱) جب کسی حکم کی ناراضی سے مرافعہ کیا جائے تو اوس حکم کی نقل منسلک کی جائے گی۔

(۲) باب (۴۲) کے احکام جہاں تک متعلق ہو سکتے ہیں اون مرافعوں سے بھی متعلق ہوں گے جو حسب باب ہذا کئے جائیں یا کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام کی رو سے کئے جائیں جن میں کوئی اور ضابطہ مقرر نہ کیا گیا ہو۔

باب ۴۵

مرافعہ مفلسانہ

مرافعہ مفلسانہ کون کر سکتا ہے

دفعہ ۶۰۹۔ جس شخص کو مرافعہ کرنے کا حق ہو لیکن اوس میں استطاعت اوس رسوم عدالت کے ادا کرنے کی نہ ہو جو درخواست مرافعہ کے لئے ضرور ہو تو عدالت مرافعہ کے ساتھ درخواست پیش ہونے پر اوس کو مرافعہ مفلسانہ کی اجازت عدالت مرافعہ دے سکے گی۔ اور دعوی مفلسانہ کے احکام جہاں تک متعلق ہو سکتے ہیں متعلق ہوں گے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب درخواست مرافعہ اور فیصلہ اور ڈگری عدالت ماتحت یا عدالت مرافعہ مثل طلب کرنا مناسب خیال کرے تو مثل عدالت ماتحت کے معاینہ کے بعد عدالت مرافعہ کو معلوم ہو کہ فیصلہ عدالت ماتحت کسی قانون یا ایسے رواج کے جو حکم قانون رکھتا ہے خلاف نہیں ہے یا اور طور پر غلط یا خلاف انصاف نہیں ہے تو وہ مرافعہ نامنظور کر یگی۔

تحقیقات مفلسی کی تحقیقات۔

دفعہ ۶۱۰۔ تحقیقات مفلسی عدالت مرافعہ خود کریگی یا بحکم عدالت مرافعہ عدالت ابتدائی کریگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب مرافع کو اوس عدالت میں جسکی ڈگری کی ناراضی سے مرافعہ ہو مقدمہ یا مرافعہ مفلسانہ کی اجازت ہوئی تھی تو اوس کی مفلسی کی پھر تحقیقات کرنے کی ضرورت نہ ہوگی بجز اوس صورت کے کہ عدالت مرافعہ کو

کوئی خاص وجہ ایسی تحقیقات کی معلوم ہو۔

حصہ ۷

استصواب نگرانی اور تجویز ثانی

باب ۴۶

استصواب

مجلس عالیہ عدالت سے استصواب

دفعہ ۶۱۱۔ اگر قبل یا بروقت سماعت کسی ایسے مقدمہ یا مرافعہ کے جس میں ڈکری کا مرافعہ نہ ہو سکتا ہو یا کسی ایسی ڈکری کی تعمیل کی کارروائی میں کوئی بحث قانونی یا متعلق ایسے رواج کے جو قانون کا حکم رکھتا ہو پیدا ہوا اور عدالت مجوز مقدمہ یا مرافعہ یا تعمیل کنندہ ڈکری کو شبہ معقول ہو تو وہ خود یا کسی فریق کی درخواست پر مختصر واقعات لکھ کر مع اپنی رائے کے بغرض تصفیہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیج سکے گی۔

استصواب کی صورت میں مقدمہ کی کارروائی ملتوی یا جاری رکھی جا سکے گی۔

دفعہ ۶۱۲۔ باوجود استصواب مذکور کے عدالت کو اختیار ہوگا کہ کارروائی مقدمہ کی ملتوی یا جاری رکھے لیکن تا حصول جواب مجلس عالیہ عدالت فیصلہ صادر نہ کریگی۔

مجلس عالیہ عدالت کے فیصلہ کے مطابق مقدمہ کا فیصلہ ہوگا۔

دفعہ ۶۱۳۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ جب کسی مقدمہ کے متعلق کوئی استصواب ہوا ہو تو اوس کو ضروری ترمیم کے لئے اوس عدالت میں واپس بھیجے۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت اون عذرات کی سماعت کے بعد جو فریقین پیش کریں اوس امر کی نسبت فیصلہ کر کے اوس کی نقل اوس عدالت میں بھیجے گی جس نے استصواب کیا ہو اور عدالت مذکور اوس فیصلہ کے مطابق مقدمہ میں فیصلہ کرے گی۔

استصواب کا خرچہ۔

دفعہ ۶۱۴۔ ایسے استصواب کا خرچہ مقدمہ کے خرچہ کا جزو سمجھا جائیگا۔

باب ۴۷

نگرانی

مجلس عالیہ عدالت کسی مقدمہ کی شق طلب کریگی جسکا مرافعہ مجلس میں نہ ہو سکتا ہو۔

دفعہ ۶۱۵۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت کسی عدالت ماتحت سے کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی شق جس کا فیصلہ ہو چکا ہو اور جس کا مرافعہ مجلس میں نہ ہو سکتا ہو طلب کر سکیگی اگر یہ معلوم ہو کہ۔

(**الف**) عدالت ماتحت نے ایسا اختیار استعمال کیا ہے جو اوسکو قانوناً حاصل نہ تھا۔ یا

(**ب**) عدالت ماتحت نے اوس اختیار کو استعمال نہیں کیا ہے جو اوسے حاصل تھا۔ یا

(**ج**) عدالت ماتحت نے اپنے اختیار کا استعمال خلاف قانون کیا ہے یا کوئی اہم غلطی کی ہے۔

اور بعد معاینہ مثل مجلس عالیہ عدالت اوس مقدمہ میں حکم مناسب صادر کر سکے گی۔

(۲) ایسی نگرانی کے خرچہ کے متعلق مجلس عالیہ عدالت حکم مناسب صادر کر سکے گی۔

باب ۴۸

تجویز ثانی

تجویز ثانی کی درخواست۔

دفعہ ۶۱۶۔ (۱) تجویز ثانی ہر ڈگری یا حکم کی ہو سکے گی خواہ وہ ڈگری یا حکم عدالت ابتدائی کا ہو یا مرافعہ کا۔

(۲) درخواست تجویز ثانی صرف وجوہ ذیل کی بنا پر پیش ہو سکے گی۔

(**الف**) کسی امر یا شہادت جدید اور اہم کا علم ہو جس کا باوجود کافی کوشش کے درخواست گذار کو تاصدور ڈگری یا حکم علم نہ تھا یا جس کو وہ باوجود کافی کوشش کے اوس وقت پیش نہیں کر سکتا تھا۔ یا

(ب) کوئی غلطی یا سہو بادی النظر میں مثل سے ایسا ظاہر ہو کہ اوس کی وجہ سے درخواست گزار کو نقصان پہونچا ہو۔ یا

(ج) کوئی اور کافی وجہ ہو۔

(۳) جب کسی فیصلہ یا حکم کا مرافعہ دائر ہو تو اوس کی تجویز ثانی نہ ہو سکے گی لیکن جس فریق نے مرافعہ نہ کیا ہو وہ باوصف اس کے کہ کسی اور فریق نے مرافعہ کیا ہو تجویز ثانی کی درخواست پیش کر سکے گا بجز اس کے کہ عذر مندرجہ درخواست تجویز ثانی وہی ہو جو درخواست مرافعہ میں پیش کیا گیا ہے یا جب وہ مرافعہ علیہ ہو تو اوس عذر کو عدالت مرافعہ میں پیش کر سکتا ہو

درخواست تجویز ثانی کس عدالت میں پیش ہوگی۔

دفعہ ۶۱۷۔ بجز مجلس عالیہ عدالت کے جب کسی عدالت کی ڈگری یا حکم کی تجویز ثانی کی درخواست پیش ہو تو وہ اس عدالت میں پیش کی جائے گی جس نے وہ ڈگری یا حکم صادر کیا ہو یا اوس عدالت میں جہاں وہ کام منتقل ہو گیا ہو لیکن جب ایسی درخواست بربنا کسی غلطی بادی النظری کے جو سہو کتابت نہ ہو پیش کی جائے تو اوس کی سماعت وہی حاکم کرے گا جس نے ڈگری یا حکم صادر کیا ہو مگر اور صورتوں میں یہہ ضرور نہ ہو گا کہ اوس کی سماعت وہی حاکم کرے اور ہر صورت میں جب اوس حاکم نے جس کی ڈگری یا حکم کی تجویز ثانی ہو فریق ثانی کے نام اطلاعنامہ جاری کرنے کا حکم دیا ہو تو اوس کی سماعت اوس کا قایم مقام حاکم کر سکے گا۔

تجویز ثانی کی درخواست سے مرافعہ کے احکام متعلق ہونگے

دفعہ ۶۱۸۔ مرافعہ داخل کرنے کے احکام جہاں تک متعلق ہو سکتے ہیں درخواست تجویز ثانی سے بھی متعلق ہوں گے۔

درخواست کی منظوری یا نامنظوری

دفعہ ۶۱۹۔ (۱) جب عدالت کو معلوم ہو کہ تجویز ثانی کی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ درخواست کو نامنظور کرے گی۔

(۲) اگر عدالت کی رائے میں درخواست تجویز ثانی منظوری کے لایق ہو تو وہ بعد تحریر وجوہ درخواست کو منظور کرے گی لیکن قبل ایسی درخواست کے منظور کرنے کے فریق ثانی کو اطلاع اور اوس کو عذرات پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

(۳) جب ایسی درخواست بربنا معلوم ہونے امر یا شہادت جدید واہم کے ہو جس کی نسبت درخواست گزار کا بیان ہو کہ تا صدور ڈکری یا حکم جس کی تجویز ثانی ہو اوس کا علم نہ تھا یا وہ پیش نہیں کر سکتا تھا تو وہ اوسوقت تک منظور نہ کی جائے گی کہ بیان مذکور بخوبی ثابت نہ ہو۔

تجویز ثانی کی درخواست اوس عدالت میں جسمیں دو یا زیادہ حکام ہوں۔

دفعہ ۶۲۰۔ اگر وہ حاکم یا حکام یا اونمیں سے کوئی جس نے وہ ڈکری یا حکم صادر کیا ہو جس کی تجویز ثانی کی درخواست کی جائے بروقت پیش ہونے درخواست تجویز ثانی کے اوس عدالت سے اوس کا تعلق باقی ہو اور درخواست مذکور کے پیش ہونے سے چھ مہینے سے زاید مدت تک غیر حاضری یا اور کسی وجہ سے اوس ڈکری یا حکم پر غور کرنے سے متعذر نہ ہو تو وہی حاکم یا حکام اوس درخواست کی سماعت کرین گے۔

درخواست کب منظور کیجائیگی۔

دفعہ ۶۲۱۔ جب درخواست تجویز ثانی کی سماعت ایک سے زیادہ حاکم کرین تو درخواست مذکور بہ غلبہ ارا منظور یا نامنظور کیجائیگی لیکن آرا مساوی ہونے کی صورت میں درخواست نامنظور کی جائے گی۔

نامنظوری کے حکم کا مرافعہ نہ ہوسکیگا درخواست کی منظوری کے متعلق عذرات۔

دفعہ ۶۲۲ (۱) تجویز ثانی کی درخواست کی نامنظوری کا حکم قابل مرافعہ نہ ہوگا لیکن جب درخواست منظور کی گئی ہو تو اوس کے متعلق حسب ذیل وجوہ پر عذر کیا جا سکے گا۔

(الف) درخواست دفعہ (۶۱۷) یا دفعہ (۶۱۹) کے احکام کے خلاف ہے یا

(ب) درخواست میعاد مقررہ کے بعد بغیر کافی وجہ کے پیش ہوئی۔ عذر مذکور حکم منظوری درخواست کے مرافعہ کی صورت میں فوراً پیش ہو سکے گا یا جب قطعی ڈکری یا حکم مقدمہ میں صادر کیا جائے اور اوس کا مرافعہ پیش ہو تو اوس مرافعہ میں پیش ہو سکے گا۔

(۲) جب درخواست گزار کی غیر حاضری کی وجہ سے درخواست نامنظور کی جائے تو وہ درخواست کو نمبر سابق پر قایم کئے جانے کی درخواست پیش کر سکے گا اور اگر

حسب اطمینان عدالت ثابت ہو کہ وہ کسی کافی وجہ سے اوس وقت حاضر نہ ہو سکا تہا جب درخواست سماعت کے لئے پیش کی گئی تہی تو عدالت درخواست کو نمبر سابق پر قایم کئے جانے کا حکم خرچہ کے متعلق یا اور طور پر ایسی شرایط پر صادر کر سکے گی جو وہ مناسب خیال کرے اور اوس کی سماعت کے لئے تاریخ مقرر کرے گی۔

(۳) حسب ضمن (۲) کوئی حکم صادر نہ کیا جائے گا جب تک فریق ثانی کو درخواست کی اطلاع نہ دی گئی ہو۔

منظوری درخواست کے حکم کا رجسٹر میں اندراج۔

دفعہ ۶۲۳۔ جب تجویز ثانی درخواست منظور کی جائے تو اوسکی یادداشت رجسٹر مقدمات میں درج کی جائے گی۔ اور عدالت مقدمہ کی سماعت اوسی وقت کر سکے گی یا سماعت کے لئے ایسا حکم صادر کرے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

بعض صورتوں میں تجویز ثانی کی درخواست کی ممانعت۔

دفعہ ۶۲۴۔ جب بصیغہ تجویز ثانی کوئی ڈگری یا حکم صادر ہوا ہو تو اوسکی تجویز ثانی کے متعلق کوئی درخواست قابل سماعت نہ ہوگی۔

حصہ (۸)

متفرق احکام

باب ۴۹

متفرق احکام

احکام کی تعمیل اوس فریق کے خرچہ سے جو اون کو جاری کرائے۔

دفعہ ۶۲۵۔ (۱) بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے ہر حکمنامہ کی تعمیل جو حسب مجموعۂ ہذا جاری کیا جائے اوس فریق کے خرچہ سے ہوگی جو اوس کو جاری کرائے۔

(۲) رسوم عدالت جو ایسے حکم نامہ کی بابت واجب الادا ہو وہ اوس مدت کے اندر جو عدالت مقرر کرے حکمنامہ کے اجرا کے قبل ادا کی جائے گی۔

احکام و اطلاع تحریری ہونگے۔

دفعہ ۶۲۶۔ حسب مجموعۂ ہذا جو احکام جاری ہوں اور اطلاع جو دی جائے تحریری ہوگی۔

محصول ڈاک۔

دفعہ ۶۲۷۔ جب کوئی اطلاع۔ طلب نامہ۔ چھٹی حسب مجموعۂ ہذا بذریعہ ڈاک بھیجی جا سکتی ہو اور اوس کی بابت محصول ڈاک وصول کیا جا سکتا ہو تو اوس کے ڈاک میں روانہ کرنے کے قبل محصول ڈاک اور فیس رجسٹری مدت مقررہ عدالت کے اندر ادا کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ محصول ڈاک کلاً یا جزاً معاف کرے یا محصول ڈاک کے بجائے رسوم عدالت کی شرح مقرر کرے جو وصول کیجا سکے گی۔

احکام اور اطلاع نامجات کی تعمیل کس طرح ہوگی۔

دفعہ ۶۲۸۔ تمام احکام۔ اطلاعنامجات اور دیگر دستاویزات جو حسب مجموعۂ ہذا کسی فریق کے نام جاری کئے جائیں یا کسی فریق کو دئے جائیں اون کی تعمیل اوی طریقہ پر کی جائے گی جو طلب نامجات کی تعمیل کیلئے مقرر ہے۔

نمونہ جات جو ضمیمہ دوم میں درج ہیں۔

دفعہ ۶۲۹۔ نمونہ جات جو ضمیمہ (دوم) میں درج ہیں وہ ایسی تبدیل کے ساتھ جو ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضروری ہو اوس غرض کے لئے استعمال ہوں گے جو ضمیمہ مذکور میں ظاہر کی گئی ہے۔

عورتوں کا اصالتاً حاضری سے مستثنیٰ ہونا۔

دفعہ ۶۳۰۔ وہ عورتیں جو ملک کے رسم و رواج کے لحاظ سے عام طور پر باہر نہیں نکلتی ہیں اصالتاً حاضری عدالت سے مستثنیٰ ہیں۔

عورتوں کا گرفتاری سے مستثنیٰ ہونا

دفعہ ۶۳۱۔ بجز اس کے کہ مجموعۂ ہذا میں کوئی صریح حکم ہو کوئی عورت کسی عدالت کے حکمنامہ کی بنا پر گرفتار نہ ہو سکے گی۔

ڈگری کی تعمیل کے سوائے اور صورتوں میں گرفتاری۔

دفعہ ۶۳۲۔ دفعات (۲۹۴) و (۲۹۶) و (۲۹۸) کے احکام اون کل اشخاص سے متعلق ہوں گے جو حسب مجموعۂ ہذا گرفتار کئے جائیں۔

حکمنامجات دیوانی کی تعمیل میں گرفتاری سے مستثنیٰ ہونا۔

دفعہ ۶۳۳۔ (۱) کوئی حاکم عدالت یا عدالتی عہدہ دار اوس صورت میں عدالت کے حکمنامہ کی بنا پر گرفتار نہ کیا جاسکے گا جب وہ اپنی عدالت کو جارہا ہو یا وہاں اجلاس کر رہا ہو یا وہاں سے واپس آرہا ہو۔

(۲) جب کوئی مقدمہ کسی ایسی عدالت میں رجوع ہو جو اوس کے متعلق اختیار سماعت رکھتی ہو یا جو نیک نیتی سے باور کرتی ہو کہ اوس کو اختیارات سماعت حاصل ہیں تو اوس مقدمہ کے فریق اونکے وکیل اور مختار اور گواہ جو عدالت کے حکمنامہ کی بنا پر حاضر ہوئے ہوں عدالت دیوانی کے حکمنامہ کی بنا پر بجز اوس حکمنامہ کے جو تحقیر عدالت کی بنا پر جاری ہوا ہو گرفتاری سے اوس صورت میں مستثنیٰ ہوں گے جب وہ اوس عدالت کو جارہے ہوں یا وہاں اوس کام کے لئے موجود ہوں یا وہاں سے واپس آرہے ہوں۔

(۳) ضمن (۲) کا کوئی مضمون اوس صورت سے متعلق نہ ہوگا۔ جب کسی مدیون ڈکری کے مقابلہ میں فوری تعمیل کا حکم جاری کیا جائے یا جب وہ اس امر کے متعلق وجہ ظاہر کرنے کے لئے حاضر ہو کہ وہ ڈکری کی تعمیل میں محبس میں کیوں نہ رکھا جائے۔

جب وہ شخص جس کی گرفتاری یا جائداد جسکی قرقی مطلوب ہو عدالت کی حدود ارضی کے اندر نہ ہو۔

دفعہ ۶۳۴۔ (۱) جب کوئی درخواست پیش کی جائے کہ کوئی شخص گرفتار کیا جائے یا کوئی جایداد ڈکری کی تعمیل کے سوائے مجموعہ ہذا کے اور حکم کی بنا پر قرق کی جائے اور اوس عدالت کی حدود ارضی کے اندر جس میں درخواست پیش ہوئی ہو شخص مذکور نہ رہتا ہو یا جایداد مذکور واقع نہ ہو تو عدالت اپنی صواب دید کے موافق حکم نامہ گرفتاری یا قرقی کا حکم جاری کرسکے گی اور اوس کی ایک نقل اوس عدالت ضلع میں مع گرفتاری یا قرقی کے تخمینی اخراجات کے روانہ کرے گی جس کی حدود ارضی کے اندر شخص مذکور رہتا ہو یا جایداد مذکور واقع ہو۔

(۲) عدالت ضلع نقل مذکور اور اخراجات کے وصول ہونے پر گرفتاری یا قرقی اپنے عہدہ داروں کے یا کسی عدالت ماتحت کے

ذریعہ سے کرائے گی اور گرفتاری یا قرقی عمل میں آنے کی صورت میں اوس عدالت کو اطلاع دے گی جس نے حکمنامہ گرفتاری یا حکم قرقی جاری کیا ہو۔

(۳) - وہ عدالت جو حسب دفعہ ہذا گرفتار کرے شخص گرفتار شدہ کو اوس عدالت میں بھیج دے گی جس نے حکمنامہ گرفتاری جاری کیا ہو بجز اس کے کہ وہ شخص عدالت گرفتار کنندہ کے اطمینان کے موافق وجہ ظاہر کرے کہ وہ نہ بھیجا جانا چاہیئے یا وہ اوس عدالیت میں جس نے حکمنامہ جاری کیا ہو حاضری کے لئے یا اوس ڈکری کے تعمیل کے لئے جو اوس عدالت نے اوس کے مقابلہ میں صادر ہو ضمانت داخل کرے اور ایسی صورت میں عدالت گرفتار کنندہ اوسکو رہا کرے گی۔

عدالت کی زبان اردو ہوگی

دفعہ ۶۳۵ - کل عدالتوں کی زبان اردو ہوگی اور اوس زبان میں درخواستیں پیش ہوں گی اور کل کارروائی کی جائے گی۔

کارروائی متفرق میں ضابطہ

دفعہ ۶۳۶ - مجموعہ ہذا میں مقدمات کے لئے جو ضابطہ مقرر کیا گیا ہے وہ جہاں تک متعلق ہو سکتا ہے کارروائی متفرق سے متعلق ہوگا۔

جائداد کی واپسی کی درخواست۔

دفعہ ۶۳۷ - (۱) جب کوئی ڈکری ترمیم یا منسوخ کیگئی ہو تو عدالت ابتدائی اوس فریق کی درخواست پر جو جایداد کی واپسی کا یا اور طور پر محق ہو جائداد اس طرح واپس کرائیگی کہ وہ شخص اوسی حالت میں ہو جائے جس میں وہ اوس وقت ہوتا جب ابتدائی ڈکری صادر نہ ہوئی ہوتی یا ترمیم کے بعد جو ڈکری قایم رہی ہے وہی صادر ہوئی ہوتی اور اس غرض کی تکمیل کے لئے عدالت ہر حکم جاری کر سکے گی جس میں خرچہ کی واپسی کا اور سود۔ ہرجہ۔ معاوضہ اور واصلات کی ادائی کا حکم داخل ہوگا جو ایسی تنسیخ یا ترمیم کا لازمی نتیجہ ہو۔

(۲) کسی جائداد کی واپسی یا اور دادرسی کے لئے کوئی مقدمہ رجوع نہ کیا جاسکیگا جب وہ حسب ضمن (ا) واپس یا حاصل کی جاسکتی ہو۔

ضامن کی ذمہ داری کا نفاذ

دفعہ ۶۳۸۔ جب کوئی شخص مفصلہ ذیل صورتوں میں ضامن ہوا ہو۔

(**الف**) کسی ڈگری یا اوس کے کسی جزو کی تعمیل کے لئے۔ یا

(**ب**) کسی جائداد کی واپسی کے متعلق جو کسی ڈگری کی تعمیل میں حاصل کیگئی ہو۔ یا

(**ج**) جب کسی مقدمہ میں یا کسی کارروائی میں جو اوس کے ضمن میں ہوئی ہو کسی عدالت نے کسی رقم کی ادائی کا حکم دیا ہو یا کسی شرط کی تعمیل کسی شخص کے ذمہ عاید کی ہو۔ تو ڈگری یا حکم کی تعمیل ضامن کے مقابلہ میں اوس حد تک جہانتک اوس نے اپنے آپ کو ذاتی طور پر ذمہ دار کیا ہو اوسی طریقہ سے ہو سکے گی جو ڈگری کی تعمیل کے لئے مقرر ہے اور ایسا ضامن مرافعہ کی اغراض کے لئے حسب مشار دفعہ (۲۹۱) فریق مقدمہ سمجھا جائے گا۔

مگر شرط یہہ ہے کہ ایسی اطلاع جو ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے عدالت کافی سمجھے ضامن کو دی گئی ہو۔

کارروائی منجانب یا بمقابلہ اوس شخص کے جو کسی دوسرے ذریعہ سے دعوی دار ہو۔

دفعہ ۶۳۹۔ بجز اس کے کہ مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی اور حکم ہو جب کسی شخص کی جانب سے یا اوس کے مقابلہ میں کوئی کارروائی جاری یا درخواست پیش ہو سکتی ہو تو اوس شخص کی جانب سے یا اوس کے مقابلہ میں ایسی کارروائی جاری یا درخواست پیش ہو سکے گی جو شخص مذکور کے ذریعہ سے دعوے دار ہو۔

شخص ناقابل کی طرف سے رضامندی یا اقرار۔

دفعہ ۶۴۰۔ جب کسی مقدمہ میں کوئی شخص ناقابل فریق ہو اور کسی کارروائی کے متعلق عدالت کی صریح اجازت سے شخص مذکور کا ولی دوراں مقدمہ کسی امر پر رضامند ہو جائے یا کوئی اقرار کرے تو اوس کا وہی اثر ہوگا کہ گویا شخص مذکور ناقابل نہیں تھا اور وہ رضامند ہوا یا اوس نے اقرار کیا۔

مدت کی توسیع۔

دفعہ ۶۴۱۔ جب کسی فعل کے کئے جانیکے متعلق حسب مجموعہ ہذا عدالت نے کوئی مدت مقرر یا عطا کی ہو تو عدالت اپنی صواب دید کے موافق اوس مدت میں وقتاً فوقتاً توسیع کر سکیگی گو وہ مدت جو ابتداءً مقرر یا عطا کی گئی ختم ہو چکی ہو۔

رسوم عدالت کی ادائی۔

دفعہ ۶۴۲۔ جب کسی دستاویز کے متعلق وہ رسوم جو قانون رسوم عدالت کی رو سے واجب الادا ہو کلاً یا جزاً ادا نہ کی گئی ہو تو عدالت اپنی صوابدید کے موافق کسی نوبت پر رسوم عدالت مذکور کے ادا کرنے کی اجازت دے سکے گی۔ اور ایسی ادائی پر دستاویز مذکور کے متعلق سمجھا جائے گا کہ رسوم عدالت ابتداءً ہی ادا کیگئی تھی۔

کارروائی جب عدالت کا کام منتقل ہو جائے۔

دفعہ ۶۴۳۔ بجز اس کے کہ کوئی اور حکم ہو جب کسی عدالت کا کام دوسری عدالت میں منتقل ہو جائے تو وہ عدالت جس میں کام منتقل ہوا ہو وہی اختیارات استعمال کرے گی اور فرایض انجام دے گی جو وہ عدالت استعمال کرتی یا انجام دیتی جس سے کام منتقل ہوا ہے۔

عدالت کے اصلی اختیارات محدود یا متاثر نہ ہوں گے۔

دفعہ ۶۴۴۔ مجموعہ ہذا کی رو سے عدالت کے وہ اصلی اختیارات محدود یا متاثر نہ ہوں گے۔ جو اوس کو انصاف کی اغراض کیلئے یا عدالت کے احکام کے بیجا استعمال کو روکنے کے لئے احکام جاری کرنے کے متعلق حاصل ہیں۔

فیصلہ ڈکری یا حکم میں غلطی کی تصحیح۔

دفعہ ۶۴۵۔ فیصلہ۔ ڈکری۔ یا حکم میں کسی لفظی یا حسابی غلطی کی یا اوس میں کسی ایسی غلطی یا ترک کی جو اتفاقی ہو عدالت بطور خود یا کسی فریق کی درخواست پر ہر وقت تصحیح کر سکے گی۔

ترمیم کا عام اختیار۔

دفعہ ۶۴۶۔ عدالت ہر وقت اور خرچہ کے متعلق یا اور طور پر ایسی شرایط پر جو وہ مناسب خیال کرے مقدمہ کی کسی کارروائی میں کسی نقص یا غلطی کی ترمیم کر سکیگی اور ایسی کل ضروری ترمیمات کی جائیں گی۔ جو اصل مسئلہ یا تنقیح کے تصفیہ کے لئے ضروری ہوں جو اوس کارروائی سے پیدا یا اوس پر منحصر ہو۔

نقول حاصل کرنیکا اختیار

دفعہ ۶۴۷ - ہر فریق مقدمہ کو اوس کی درخواست پر اور اوس کے خرچہ سے مثل مقدمہ کے ہر کاغذ کی مصدقہ نقل دی جا سکے گی۔

توضیح - دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے مقدمہ میں ہر کارروائی داخل ہوگی جو عدالت مرافعہ میں ہو۔

جی کشنا چاری

معتمد

ضمیمۂ اوّل

دیکھو دفعہ (۱)

(۱) گشتی نشان (۲) ۱۳۰۱ھ ..... کل

(۲) گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۳۰۲ھ ..... کل

(۳) قانون نشان (۱) ۱۳۰۵ف یعنے قانون ترمیم دفعہ (۱۸) گشتی نشان ۲ دیوانی ۱۳۰۶ھ کل

(۴) قانون نشان (۶) بابت ۱۳۱۲ف یعنے قانون ترمیم قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی و گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۳۰۲ھ ..... او سقد رحصہ جو گشتی نشان (۲) ۱۳۰۲ھ کے متعلق ہے

ضمیمۂ دوم

جزو (الف)

پلیڈنگ

(۱) عنوان مقدمہ

بعدالت

(زید) (یہاں ولدیت و قوم و پیشہ و عمر اور جائے سکونت لکھنا چاہیے) مدعی

بنام

(بکر) (یہاں ولدیت و قوم و پیشہ و عمر اور جائے سکونت لکھنا چاہیے) ..... مدعا علیہ

(۲) فریقین بمقدمات خاص

سرکار عالی۔

(زید) کمپنی لیمیٹڈ مجسٹر جسٹری شدہ دفتر بمقام ..... ہے۔

(زید) (فلاں) کمپنی کا افسر۔

(زید) (مع ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) از جانب اپنے اور جملہ دیگر دائنین (بکر) متوفی

(معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) کے۔
(زید) (معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) از جانب اپنے اور دیگر مالکان ڈیبنچرز کے جن کو (فلاں) کمپنی لمیٹڈ نے جاری کیا۔
(زید) نابالغ (معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) بذریعہ (بکر) یا کورٹ آف وارڈس اپنے ولی کے۔
(زید) (معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) فاتر العقل بذریعۂ (بکر) اپنے ولی کے۔
(زید) کوٹھی جو شراکتی کاروبار بمقام کرتی ہے۔
(زید) (معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) بذریعہ (بکر) معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت اپنے مختار کے۔
(زید) معہ ولدیت و قوم و عمر و سکونت متولی
(زید) معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت وصی (بکر) متوفی کا۔
(زید) معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت وارث (بکر) متوفی کا۔

(۳) عرضیدعوے

نمبر ۱

بابت روپیہ کے جو قرض دیا گیا

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے مدعا علیہ کو مبلغ قرض دئے جو بتاریخ (فلاں) واجب الادا ہوئے
۲۔ مدعا علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا بجز مبلغ کے جو بتاریخ ماہ سنہ ادا کئے۔
{اگر مدعی کسی قانون تعادی سے مستثنےٰ ہونیکا دعویدار ہو تو بیان کرے}

۳- مدعی تاریخ ماہ سنہ سے تا تاریخ ماہ سنہ نابالغ (یا فاتر العقل تھا)۔
۴- واقعات جنسے ظاہر ہوتا ہے کہ بنا دعوے کب پیدا ہوئی اور عدالت کو اختیار سماعت حاصل ہے۔
۵- مالیت شئے مدعا بہا بغرض اختیار عدالت مبلغ روپیہ ہے اور بغرض رسوم عدالت مبلغ روپیہ ہے
۶- مدعی مبلغ کا مع سود فیصدی کے تاریخ ماہ سنہ سے دعویدار ہے۔

نمبر (۲)

بابت روپیہ کے جو زاید دیا گیا

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
بتاریخ ماہ سنہ مدعی سلاخ چاندی کی بحساب آنہ فی تولہ چاندی خالص کے خرید نے پر اور مدعا علیہ اوسکے بیچنے پر راضی ہوا تھا۔
۲- مدعی نے سلاخ مذکور سمی (نکر) سے بجوائین اور اوسکی اجرت مدعا علیہ نے ادا کی اور (نکر) مذکور نے ظاہر کیا کہ ان سلاخوں میں سے ہر ایک ۱۰۰ تولہ خالص چاندی کی ہے چنانچہ مدعی نے مدعا علیہ کو مبلغ اسکی بابت ادا کیا۔
۳- اون سلاخوں میں سے ہر ایک صرف ۱۲۰ تولہ خالص چاندی کی نکلی اور جب مدعی نے روپیہ دیا تو وہ یہہ بات نہیں جانتا تھا۔
۴- مدعا علیہ نے وہ روپیہ جو کہ اسکو زاید دیا گیا واپس نہیں کیا ہے۔
(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) استدعا داد رسی۔

نمبر ۳

بابت مال کے جو قیمت معین پر بیچا اور حوالہ کیا گیا

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- بتاریخ ماہ سنہ (بکر) نے مدعا علیہ کے ہاتھ ایک سو بورے آٹے کے (یا مال مندرجہ فہرست منسلکہ یا متفرق مال) مبلغ میں بیچا اور حوالہ کیا۔
۲- مدعا علیہ نے مبلغ بابت مال مذکور بتاریخ حوالگی یا بتاریخ ماہ سنہ کسی دن قبل پیش ہونے عرضیدعوے کے ادا کرنیکا اقرار کیا تھا۔
۳- زر مذکور ادا سے نہیں کیا ہے۔
۴- بتاریخ ماہ سنہ (بکر) فوت ہو گیا اور اپنے اخیری وصیت نامہ کے ذریعہ اوس نے اپنے بھائی یعنے مدعی کو اپنا وصی مقرر کیا۔
(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے۔
۵- مدعی بحیثیت وصی دعوے کرتا ہے۔ (استدعا رد اور سی)

نمبر ۴

بابت مال کے جو قیمت مناسب پر فروخت اور حوالہ کیا گیا۔

عنوان

(دیباچہ) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱- بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے (مختلف اشیا حسب فہرست منسلکہ) مدعا علیہ کے ہاتھ فروخت اور حوالہ کیں لیکن قیمت کی بابت کوئی صریح قرارداد نہیں ہوئی۔
۲- اشیاء مذکور کی قیمت مناسب مبلغ تھی۔
۳- مدعا علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا۔
(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے) (استدعا رد اور سی)

نمبر ۵

بابت اشیاء کے جو مدعی علیہ کی خواہش پر بنائی گئیں مگر اوسنے قبول نہیں کیں

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ بمقام (بکر) مدعی علیہ نے مدعی سے معاملہ کیا کہ مدعی اوسکے واسطے (چھ میز اور پچاس کرسیاں) بنائے اور بروقت حوالہ کرنے ان اشیاء کے (بکر) اونکی قیمت مبلغ ادا کریگا۔

۲۔ مدعی نے وہ اشیاء بنا کر بتاریخ ماہ سنہ (بکر) سے اونکے حوالہ کرنیکی آمادہ گی ظاہر کی اور اوسوقت سے حوالہ کرنے پر آمادہ اور راضی ہے۔

۳۔ (بکر) نے اون اشیاء کو نہیں لیا اور نہ اونکی قیمت ادا کی۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے) (استدعا دادرسی)

نمبر (۶)

بابت اوس کمی قیمت کے جو نیلام ثانی میں واقع ہو

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے (کچھ مال) اس شرط سے نیلام کیا تھا کہ تمام مال جسکو خریدار نیلام کے بعد (۱۰ روز کے اندر) قیمت ادا کرکے نہ اوٹھالیجائے وہ اسکی طرف سے پھر نیلام کیا جائیگا اور اس شرط کی مدعا علیہ کو اطلاع تھی۔

۲۔ مدعی علیہ نے اشیاء مندرجہ فہرست منسلکہ نیلام میں بہ قیمت مبلغ خرید کیں۔

۳۔ مدعی مدعی علیہ کو اشیاء مذکور بروز نیلام اور اوسکے بعد دس دن تک حوالہ کرنے پر آمادہ اور راضی تھا۔

۴۔ مدعی علیہ نیلام کے بعد دس دن کے اندر یا اوسکے بعد اپنے خریدے ہوئے مال کو نہ لے گیا نہ اوسکی قیمت ادا کی

۵۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے (اشیاء مذکور) مدعی علیہ کی طرف سے مبلغ پر دوبارہ نیلام کیں۔

۶۔ نیلام ثانی کا خرچ مبلغ ہوا۔

۷۔ مدعی علیہ نے وہ کمی جو نیلام ثانی میں ہوئی یعنے مبلغ ادا نہیں کئے۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے) (استدعا دادرسی)

نمبر ۷

اجرت مناسب بابت ادائی خدمت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- باین تاریخ ماہ سنہ و تاریخ ماہ سنہ مدعی نے چند تصویرات اور نقشہ جات اور انکال، مدعا علیہ کیواسطے اوسکی خواہش پر بمقام بنا دین لیکن کوئی صریح اقرار نہیں ہوا کہ اوس کام کیواسطے کتنا روپیہ دیا جائے گا۔

۲- اوس کام کی واجبی اجرت مبلغ تھی۔

۳- مدعی علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا ہے۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے) (استدعا، داد رسی)

نمبر ۸

ادائی خدمت کی اجرت مناسب اور مصالحہ کی واجبی قیمت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- بتاریخ ماہ سنہ بمقام مدعی نے ایک مکان (جو نمبر واقع مقام مشہور ہے۔ مدعی علیہ کیواسطے اور اوسکی خواہش پر تعمیر کیا اور اوسکا مصالحہ بھی اپنے پاس سے لگایا لیکن کوئی صریح اقرار نہیں ہوا تھا کہ اوس کام اور مصالحہ کی قیمت کی بابت کسقدر رقم ادا کیجائیگی

۲- اوس کام کی واجبی اجرت اور مصالحہ کی واجبی قیمت مبلغ تھی۔

۳- مدعی علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا ہے۔

(مضمون فقرہ ۴ - و ۵ نمونہ نمبر ۹ لکھنا چاہیئے -) (استدعا رد اور سی)

نمبر ۹

بابت استعمال دخل جائداد غیر منقولہ

عنوان

(زید) مدعی مذکور رو وصی (بکر) متوفی کا حسب ذیل عرض کرتا ہے -

(۱) مدعی علیہ نے (مکان نمبر واقع) باجازت (بکر) مذکور تاریخ ماہ سنہ سے تاریخ ماہ سنہ تک اپنے دخل میں رکھا اور ایسے استعمال کی بابت کسی رقم کی ادائی کا قرار نہیں ہوا تھا

(۲) مکان مذکور کے استعمال کا زیبا معاوضہ مدت مذکور کی بابت مبلغ ہے -

(۳) مدعی علیہ نے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا -

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۹ لکھنا چاہیئے)

(۴) مدعی بحیثیت وصی (بکر) دعویدار ہے کہ (استدعا رد اور سی)

نمبر ۱۰

بربنا فیصلہ ثالثی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

(۱) بتاریخ ماہ سنہ مدعی اور مدعی علیہ میں نزاع متعلق ہوئی اور فریقین اوس نزاع کے فیصلہ کیلئے بکر و خالد کے ثالثی پر راضی ہوئے کہ ملاحظہ ہو اصل اقرارنامہ منسلکۂ ہذا)

(۲) بتاریخ ماہ سنہ ثالثان مذکور نے یہ فیصلہ کیا کہ مدعی علیہ (مدعی کو مبلغ ادا کرے

(۳) مدعی علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا ہے -

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱۰ لکھنا چاہیئے) (استدعا رداد رسی)

نمبر ۱۱

برنبا فیصلہ ملک غیر

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ بمقام ریاست عدالت ہیں مدعی اور مدعی علیہ کے مابین مقدمہ رجوع تھا اور عدالت مذکور نے بتاریخ ماہ سنہ یہہ فیصلہ صادر کیا کہ مدعی علیہ مبلغ مدعی کو معہ سود تاریخ مذکور سے ادا کرے۔

۲۔ مدعی علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا ہے۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱۰ لکھنا چاہیئے) (استدعا رداد رسی)

نمبر ۱۲

نالش بنام ضامن بابت ادائی کرایہ مکان

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ (بکر) نے مدعی سے بابت مدت سال کے (مکان نمبر واقع مبلغ ماہانہ پر کرایہ لیا۔

۲۔ کرایہ مذکور کے ماہ بماہ ادا کرنے کیلئے مدعی علیہ ضامن ہوا۔

۳۔ کرایہ بابت ماہ سنہ مبلغ ادا نہیں کیا گیا۔

(اگر از روئے شرائط اقرار نامہ ضامن کو اطلاع دہی کی ضرورت ہو تو فقرہ ذیل اضافہ کیا جائے

۴- بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے مدعی علیہ کو کرایہ نہ ادا ہونیکی اطلاع دی اور اسکا مطالبہ کیا۔
۵- مدعی علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا ہے۔
(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکھنا چاہیئے) (استدعاء دادرسی)

نمبر ۱۳

بابت خلاف ورزی معاہدہ خریداری اراضی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱- بتاریخ ماہ سنہ مابین مدعی اور مدعی علیہ کے ایک قرارنامہ ہوا جو اسکے ساتھ منسلک ہے۔
(یا بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ اور مدعی نے باہم یہہ اقرار کیا کہ مدعی علیہ کے ہاتھہ ہم بیگہ اراضی واقع موضع بعوض مبلغ بیع کرے اور مدعی علیہ اوسکو مدعی سے خرید کرے۔
۲- یہہ کہ بتاریخ ماہ سنہ بمقام مدعی نے جو اسوقت بلاشرکت غیر جائداد مذکور کا مالک تہا اور جائداد مذکور تمام ذمہ داریوں سے بری تہی جیسا کہ مدعی علیہ پر ظاہر کر دیا گیا) ایک دستاویز جو جائداد مذکور کے انتقال کیلئے کافی تہی مدعی علیہ کے سامنے پیش کی تہی اور اوسکی تکمیل کے لئے آمادگی ظاہر کی اور اب بہی آمادہ ہے بشرطیکہ مدعی علیہ مبلغ مذکور ادا کر دے۔
۳- یہہ کہ مدعی علیہ نے وہ روپیہ ادا نہیں کیا۔
(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکھنا چاہیئے) (استدعاء دادرسی)

نمبر ۱۴

بابت نہ حوالہ کرنے فروخت کئے ہوئے مال کے

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱- بتاریخ ماہ سنہ مدعی اور مدعی علیہ نے باہم اقرار کیا کہ مدعی علیہ بتاریخ ماہ سنہ مدعی کو (سو بورے آٹے کے) حوالہ کرے اور مدعی اوسکی حوالگی کے وقت اوسکی بابت مبلغ..... ادا کرے
۲- بتاریخ مذکور مدعی مال کی حوالگی پر زر مذکور مدعی علیہ کو ادا کرنے پر آمادہ اور راضی تہا اور

مدعی علیہ کو اطلاع بھی دی تھی۔

۳- مدعی علیہ نے مال مذکور حوالہ نہیں کیا جسکے سبب سے مدعی اوس منافع سے محروم رہا جو مال مذکور کی حوالگی سے اوسکو ہوتا (یہاں منافع کی تصریح کیجائے)

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے) (استدعا، دادرسی)

نمبر ۱۵

ناجایز موقوفی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- بتاریخ ماہ سنہ مابین مدعی اور مدعی علیہ باہم یہہ اقرار ہوا کہ مدعی بطور مدعی علیہ کی ملازمت کرے اور مدعی علیہ خدمت مذکور پر مدعی کو مدت کیلئے ملازم رکھے اور اوسکو مبلغ تنخواہ ماہانہ دیا کرے۔

۲- بتاریخ ماہ سنہ مدعی مدعی علیہ کا نوکر ہوا اور جب سے نوکر ہے اور تا اختتام سال مذکور ہنوز اوسی خدمت پر مامور رہنے کے لیئے آمادہ اور راضی ہے اور اس امر کی مدعی علیہ کو ہمیشہ اطلاع رہی ہے۔

۳- بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے بیجا طور پر مدعی کو موقوف کر دیا اور خدمت مذکور کے ادا کرنے سے منع کیا اور تنخواہ دینے سے بھی انکار کیا۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے) (استدعا، دادرسی)

نمبر ۱۶

خلاف ورزی معاہدہ ملازمت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- بتاریخ ماہ سنہ مابین مدعی اور مدعی علیہ کے یہہ اقرار ہوا کہ مدعی سالانہ مبلغ پر مدعی علیہ کو ملازم رکھے اور مدعی علیہ بطور (مصور) مدت کیلئے مدعی کا ملازم رہے

۲- مدعی ہمیشہ اقرار مذکور کی تعمیل اپنی طرف سے کرنے پر آمادہ اور راضی ہے اور بتاریخ ماہ سنہ اسبات کا اظہار کیا۔

۳- مدعی علیہ مدعی کی ملازمت میں بتاریخ مذکور داخل ہوا لیکن من بعد بتاریخ ماہ سنہ اس نے حسب مذکورۂ بالا مدعی کی ملازمت کرنے سے انکار کیا۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱۷ لکھنا چاہیئے) (استدعاء دادرسی)

نمبر ۱۷

معمار کے مقابلہ میں ناقص کام بنانیکے بابت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- بتاریخ ماہ سنہ مدعی اور مدعی علیہ کے درمیان باہم ایک اقرارنامہ لکھا گیا جو اسکے ساتھ منسلک ہے (یا اقرارنامہ کا مضمون لکھا جائے)

۲- مدعی نے اپنی طرف سے اقرارنامہ کی تمام شرائط کی تعمیل کی ہے

۳- مدعی علیہ نے (مکان متذکرہ) اقرارنامہ مذکور ناقص طور پر بنایا)

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱۷ لکھنا چاہیئے) (استدعاء دادرسی)

نمبر ۱۸

مقدمہ منجانب کرایہ دار بنام مالک مکان بابت ہرجہ خاص

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے بذریعہ ایک رجسٹری شدہ دستاویز کے مدعی کو مکان نمبر (واقع) واسطے سال کی میعاد کے کرایہ پر دیا اور مدعی سے یہہ اقرار کیا کہ مدعی اور اوسکے قایم مقام جایز و لاتعرض میعاد مذکور تک اوسپر قابض رہیں۔

۲- تمام شرائط کا ایفاء کیا گیا اور تمام امور وقوع میں آئے جو واسطے استحقاق نالش مدعی کے ضروری تھے۔

۳- بتاریخ ماہ میعاد مذکور کے اندر مالک جایز مکان مذکور نے مدعی کو اوس مکان سے بیدخل کیا اور ابتک اوسکا قبضہ مدعی کو نہیں دیتا ہے۔

۴- اس سبب سے مدعی اپنا پیشہ ( ) اوس مکان میں نہیں کرسکا اور وہاں سے نکلجانیکی وجہ سے اوسکو مبلغ خرچ پڑا اور (خالد) اور (حامد) کا کام اسی سبب سے اوس کے ہاتھ سے جاتا رہا۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے) (استدعا رد ادرسی)

نمبر ۱۹

اقرار نامہ ابراء کی بنا پر

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- بتاریخ ماہ سنہ مدعی اور مدعی علیہ نے جو کوٹھی (زید) اور (بکر) کے نام سے شرکت تجارت کرتے تھے شراکت فسخ کرکے باہم یہ اقرار کیا کہ مدعی علیہ تمام مال شراکتی لیکر اپنے پاس رکھے اور کوٹھی کا تمام قرضہ ادا کردے اور جو دعاوی کہ مدعی پر اوس کوٹھی کے قرضوں کی بابت قایم کئے جائیں اون سب سے مدعی کو بری کردے۔

۲- یہہ کہ مدعی نے اون تمام شرایط کی جو بموجب اقرار نامہ مذکور اوسکی طرف سے پوری ہونی تھیں تکمیل کی۔

۳- یہہ کہ بتاریخ ماہ سنہ (خالد) نے ایک فیصلہ بنام مدعی اور مدعی علیہ عدالت دیوانی مقام سے بابت قرضہ کے جو کہ (خالد) کو کوٹھی مذکور سے یا فتنی تھا حاصل کیا اور مدعی نے مبلغ بابتہ مطالبہ مذکور (خالد) کو ادا کیا۔

۴- یہہ کہ مبلغ مذکور مدعی علیہ نے مدعی کو نہیں ادا کیا۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے) (استدعا رد ادرسی)

نمبر ۲۰

فریباً مال لینا

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے مدعی کو کچھ مال مدعی علیہ کے ہاتھ بیچنے کی ترغیب دینے کیلئے مدعی سے یہہ ظاہر کیا کہ (مدعی علیہ مسطیع ہے اور اپنے تمام دیون کی ادائی کی مقدرت کے علاوہ مبلغ (کی جائداد رکھتا ہے)

۲- مدعی کو اسوجہ سے (کچھ مال) مایتی مبلغ مدعی علیہ کے ہاتھ بیچنے (اور حوالہ کرنے) کی ترغیب ہوئی۔

۳- بیانات مذکور غلط تھے (یا دروغگوئی کی صراحت کرنی چاہیئے) اور اسیوقت مدعی علیہ خود جانتا تھا کہ اوسکا بیان غلط ہے۔

۴- یہہ کہ مدعی علیہ نے مال مذکور کی بابت روپیہ ادا نہیں کیا ہے یا (اگر مال حوالہ نہ کیا گیا ہو تو یہہ کہ مال مذکور کی تیاری اور اوسکے بھیجنے اور واپس لینے میں مدعی کے مبلغ صرف ہوئے۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے) (استدعا، دادرسی)

نمبر ۲۱

کارخانہ مضر صحت کی بابت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- مدعی اراضی موسومہ واقع پر قابض ہے اور اس تمام عرصہ میں جو بعد ازیں اس عرضیدعوے میں مرقوم ہے قابض رہا ہے۔

۲- بتاریخ ماہ سنہ سے مدعی علیہ کے کارخانہ ( ) سے دھواں و دیگر نجارات دبدبو مضر صحت مواد بکثرت نکلتا ہے اور اراضی مذکور پر پھیلتا ہے جس سے ہوا خراب ہوتی ہے اور اراضی کی مٹی اور سطح پر جم جاتی ہے۔

۳- اسوجہ سے درخت و نباتات و فصل زراعت کو جو اوس زمین پر ہوتی ہے مضرت پہونچتی ہے اور مالی نقصان ہوتا ہے اور مویشی اور دیگر جانور مدعی کے جو اوس زمین پر رہتے ہیں اس سے ضعیف اور بیمار ہو جاتے ہیں اور چند اونمیں سے مسموم ہو کر مر گئے۔

۴- بوجوہ مذکورہ بالا مدعی اراضی مذکور میں اپنے مویشی وبھیڑ نہیں چرا سکتا ہے اور اگر ایسا ہوتا تو چرا سکتا ہے اور مدعی کو اپنے مویشی بھیڑ اور سامان زراعت وہاں سے لیجانا پڑا اور اراضی مذکور کے اوس فائدہ بخش اور مفید صحت استعمال اور دخل سے جو کہ درصورت نہونے وجہ مذکور کے حاصل ہوتا محروم ہے۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکھنا چاہئے) (استدعا رداد رسی)

نمبر ۲۲

بابت مزاحمت راستہ

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- مدعی قابض ایک مکان واقع ( ) کا ہے اور اسوقت سے جو بعد ازیں مرقوم ہے قابض رہا ہے۔

۲- مدعی مستحق ہے کہ ہر موسم میں خود اور بہمراہی اپنے نوکروں کے اپنے مکان سے فلاں کمیت میں سے ہوکر ایک شارع عام تک جایا کرے اور وہاں سے اوسی راہ ہوکر لوٹ آئے۔

۳- بتاریخ ۱۵ سنہ مدعی علیہ نے اوس راہ کو بطریق ناجایز بند کر دیا اور اسوجہ سے مدعی کسطرح آمد و رفت نہیں کر سکتا اور اس وقت سے مدعی علیہ نے اوس راہ کو بطریق ناجایز بند کر رکھا ہے۔

۴- اگر کوئی خاص نقصان ہوا ہو تو بیان کیا جائے۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکھنا چاہئے) (استدعا رداد رسی)

نمبر ۲۳

بابت مزاحمت شارع عام

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

(۱) مدعی علیہ نے بیجا طور پر کہائی کھود کر مٹی اور پتھر شارع عام پر جو سے تک

ہے اسطور پر جمع کر رکھا ہے کہ راستہ بند ہو گیا۔

۲- اسوجہ سے مدعی اوسوقت کہ جایز طور پر اوس راستہ سے گزرتا تہا اوس مٹی اور پتھر کے ڈہیر پر (یا اوس کہائی میں) گر پڑا اور مدعی کا ہاتہہ ٹوٹ گیا اور بڑی تکلیف اوٹہائی اور مدت تک اپنا کام نکر سکا اور مصالحہ کرنیکا صرف یہی عاید ہوا۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکہنا چاہیئے) (استدعا رد اور سی)

نمبر ۲۴

آبپاشی کیلئے پانی لینے کے حق کی مزاحمت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- مدعی اراضی واقعہ کا قابض ہے اور اوسوقت جسکا ذکر بعد ازیں مرقوم ہے قابض تہا اور استحقاق رکہتا ہے کہ فلاں (تالاب۔ نہر۔ ندی۔ نالہ) کا پانی اراضی مذکور کی آبپاشی کے لئے استعمال کرے۔

۲- بتاریخ ۵ ۱ سنہ مدعی علیہ نے اوس پانی کو حسب مرقومہ بالا لینے اور اوسکا استعمال کرنے سے مدعی کو اسطرح باز رکہا کہ دہار کو بطریق ناجایز روک کر دوسری طرف پہیر دیا۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکہنا چاہیئے) استدعا رد اور سی)

نمبر ۲۵

اوس نقصان کی بابت مقدمہ جو بے احتیاطی کیساتہہ گاڑی ہانکنے سے ہو۔

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱- مدعی درزی ہے اور اپنا کارخانہ مقام میں چلاتا ہے اور مدعی علیہ مقام کا سوداگر ہے۔

۲- تاریخ ۵ ۱ سنہ کو مدعی بلدہ میں دن کے تین بجے پتھر گہٹی کی سڑک پر جانب چارمینار پر پیادہ پا جارہا تہا راہ میں گلزار حوض کے قریب جب مدعی سڑک کے اس پار

سے اوس پار جاتا تہا اور قبل اسکے کہ وہ اوس پار پہونچنے پائے - ایک گاڑی مدعی علیہ کی جسمیں دو گہوڑے جتے تہے اور جو ملازمان مدعی علیہ کے اہتمام اور سپردگی میں تہے - دفعتاً اور براہ غفلت اور بلا ہوشیار کرنے راہ گیرونکے خطرناک تیزی کے ساتہہ پتہرگٹی کی جانب آگئی اور گاڑی مذکور کے بم سے مدعی کو چوٹ لگی اور اوسکے صدمہ سے مدعی گر پڑا اور گہوڑوں کے پاؤں کے تلے بہت روندا گیا -

۳ - اس صدمہ اور گر پڑنے اور روندے جانے سے مدعی کا بایاں ہاتہہ ٹوٹ گیا اور اوسکے پہلوؤں اور پیٹ میں اور جسم کے اندر بہی صدمہ پہونچا اور اون ضربات اور صدمات کے سبب سے مدعی چار مہینے تک بیمار اور بہت تکلیف اوٹہاتا رہا اور اپنا کاروبار نکر سکا اور ڈاکٹروں کی فیس اور دیگر اخراجات میں مدعی کا بہت روپیہ صرف ہوا اور اوسکے کاروبار اور منافع میں بہت کمی ہوگئی -

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکہنا چاہیئے) (استدعا رداورسی)

نمبر ۲۶

مقدمہ بابت نالش فوجداری مبنی برعداوت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ - بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے حکمنامہ گرفتاری کا (ناظم مذکور یا جیسی صورت ہو) سے بالزام جاری کرایا جسپر مدعی گرفتار کیا گیا اور تا میعاد دن یا گہنٹہ حراست میں رہا اور اوسکو حاضر ضامنی بہ تعداد مبلغ اپنی رہائی حاصل کرنے کیلئے دینی پڑی -

۲ - یہہ امر مدعی علیہ نے عداوتاً اور بلاوجہ معقول کیا -

۳ - بتاریخ ماہ سنہ ناظم موصوف نے مدعی علیہ کی نالش کو خارج کرکے مدعی کو بری کیا -

۴ - یہہ کہ بہت اشخاص نے جنکے نام مدعی کو معلوم نہیں گرفتاری کا حال سنکر اور مدعی کو مجرم خیال کرکے مدعی کیساتھہ کاروبار کرنا چہوڑ دیا ہے یا بوجہ اوس گرفتاری کے مدعی کا عہدہ جاتا رہا یا یہہ کہ بوجوہ مرقومہ بالا مدعی کے جسم کو تکلیف اور دل کو رنج پہونچا اور اپنا

کاروبار کرنے سے معذور رہا اور اوسکے اعتبار میں بھی خلل پڑا اور حراست مذکور سے رہائی حاصل کرنے اور اس نالش کی جوابدہی میں خرچ بھی کرنا پڑا۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہئے) (استدعا دادرسی)

نمبر ۲۷

بابت مال منقولہ جو بیجا طور پر روکا گیا ہو

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بتاریخ ۱۵ سنہ مدعی مالک (یا واقعات لکھے جائیں جن سے حق قبضہ کا ظاہر ہوتا ہو) مال مصرحہ فرد منسلکہ کا تھا (یا مال کی صراحت کیجائے) اور اوس مال کی تخمینی مالیت بقدر مبلغ ہے۔

۲۔ تاریخ مذکور سے ارجاع مقدمہ تک مدعی علیہ نے وہ مال مدعی کو نہیں دیا ہے۔

۳۔ اس مقدمہ کے ارجاع سے پہلے یعنے بتاریخ ۱۵ سنہ مدعی نے مال مذکور مدعی علیہ سے طلب کیا لیکن اوس نے نہیں دیا۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہئے)

بنابراں مدعی استدعا کرتا ہے کہ۔

اول۔ مال مذکور کا قبضہ دلایا جائے یا اگر مال یا اوسکے کسی جزو پر قبضہ نہ دلایا جاسکے تو اوسکی بابت مبلغ دلائے جائیں۔

دوم۔ مبلغ مال مذکور کے روکنے کی بابت بطور ہرجہ کے دلائے جائیں۔

فہرست مال

نمبر ۲۸

مقدمہ اوس شخص کے مقابلہ میں جس نے فریباً خریدا ہو اور اوسکے ایسے منتقل الیہ کے مقابلہ میں جسکو اطلاع ہو:۔

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ (بکر) نے مدعی کو اسبات کی ترغیب دلانے کیلئے کہ کچھ مال اوسکے ہاتھہ فروخت کیا جائے مدعی سے یہہ ظاہر کیا کہ (مدعی علیہ مستطیع ہے ۱۱ اپنے تمام دیون کی ادائی کی مقدرت کے علاوہ مبلغ ( ) کی جائداد رکھتا ہے۔)

۲- مدعی کو اسوجہ سے (بکر) کے ہاتھہ ( ) جسکی تخمینی مالیت مبلغ ہے بیچنے اور حوالہ کرنیکی ترغیب ہوئی۔

۳- بیانات مذکور غلط تہے اور اوسوقت (بکر) اونکو غلط جانتا تہا یا بیانات مذکور کے وقت (بکر) دیوالیہ تہا اور اوسکو اوسکا علم تہا۔

۴- (بکر) نے اوسکے بعد وہ مال (خالد) مدعی علیہ کے ہاتھہ بلا بدل منتقل کیا دیا ایسے حالات میں منتقل کیا کہ خالد کو بکر کے بیانات کے غلط ہونے کا علم تہا)

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ کا کہنا چاہیئے)

۵- بنا بر آں مدعی استدعا کرتا ہے کہ۔

۱- مال مذکور کا قبضہ دلایا جائے یا اگر مال یا اوسکے کسی جزو پر قبضہ نہ دلایا جاسکے تو اوسکی بابت مبلغ ( ) دلائے جائیں۔

۲- مبلغ ( ) مال مذکور کے روکنے کی بابت بطور ہرجہ کے دلائے جائیں۔

نمبر ۲۹

غلطی کی بنا پر معاہدہ کی منسوخی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے مدعی سے بیان کیا کہ ایک قطعہ اراضی ملکی مدعی علیہ واقعہ ( ) (دس بیگہ ہے)

۲- مدعی کو اس بات سے اوس اراضی کو بقیمت مبلغ ( ) خریدنے کیلئے

باین اعتبار ترغیب دلائی گئی کہ وہ بیان صحیح ہے اور مدعی نے ایک اقرارنامہ پر دستخط کردئے جو اسکے ساتھ منسلک ہے لیکن وہ اراضی منتقل نہیں کیگئی ہے۔

۳- بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے مدعی علیہ کو مبلغ (منجملہ زرثمن کے ادا کردئے

۴- اراضی مذکور فی الحقیقت (۵ بیگہ ہے)

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکھنا چاہئے)

۷- بنابران مدعی استدعا کرتا ہے کہ۔

اول- مبلغ (معہ سود تاریخ ماہ سنہ سے دلائے جائیں۔

دوم- اقرارنامہ مذکور منسوخ اور واپس کیا جائے۔

نمبر ۳۰
اتلاف کے روکنے کے لئے حکم امتناعی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- مدعی (یہاں جائداد کی صراحت کیجائے) کا مالک ہے۔

۲- مدعی علیہ اوسپر مدعی کے عطا کئے ہوئے پٹہ کی بناء پر قابض ہے)۔

۳- مدعی علیہ نے بلا رضامندی مدعی (اس مقام پر اتلاف کی صراحت کیجائے)

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکھنا چاہئے)

۶- بنابرآں مدعی مستدعی ہے کہ مدعی علیہ کے نام حکم امتناعی جاری کیا جائے کہ وہ کوئی اور اتلاف نکرے یا کسی اور شخص کو ایسے اتلاف کی اجازت نہ دے۔

(جایز ہے کہ معاوضہ زرنقد دلانیکی درخواست بھی کیجائے۔)

نمبر ۳۱
امر باعث تکلیف کے روکنے کیلئے حکم امتناعی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- مدعی مکان واقع ( ) کا مالک ہے اور اوسوقت جسکی صراحت آیندہ کیگئی ہے مالک تہا۔

۲- مدعی علیہ (ایک قطعہ اراضی واقع ( ) کا مالک ہے) اور اوسوقت صراحت آیندہ کی گئی ہے مالک تہا۔

۳- بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے قطعہ اراضی مذکور پر ایک مسلخ قایم کیا اور وہ مسلخ ہنوز وہاں قایم ہے اور اوس تاریخ سے اوسوقت تک جانوروں کو ہمیشہ وہاں منگا کر ذبح کرتا ہے اور خون اور فضلہ وغیرہ سڑک مذکور پر مدعی کے مکان کے سامنے پہنکوا تا رہتا ہے

۴- بوجوہ مرقومۂ بالا مدعی کو مکان مذکور چہوڑ دینا پڑا اور اوسکو کرایہ پر بہی نہیں چلا سکتا ہے (مضمون فقرہ ۴ و ۵ بنمونہ نمبر ۱ لکہنا چاہیئے) (استدعا، داد رسی)

نمبر ۳۲

واپسی مال منقولہ جسکے ضائع کرنیکی دہمکی دیگئی ہو اور برائے صدور حکم امتناعی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- مدعی (اپنے دادا کی ایک تصویر کا جسے ایک نامی مصور نے تیار کیا تہا) مالک ہے اور اوسوقت جسکی صراحت آیندہ کیگئی ہے مالک تہا اور اوس تصویر کی کوئی نقل موجود نہیں (یا کوئی ایسا امر بیان کیا جائے جس سے ظاہر ہو کہ مال اس قسم کا ہے کہ بصرف زر کثیر بہی میسر نہیں ہو سکتا)

۲- بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے اوسکو مدعی علیہ کی تحویل میں رکہا تہا۔

۳- بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے وہ تصویر مدعی علیہ سے مانگی اور جو خرچ واجبی اوسکے رکہنے کا ہوا ہو ادا کر دینے کو کہا۔

۴- مدعی علیہ نے اوسکے واپس کرنیسے انکار کیا اور دہمکی دیتا ہے کہ اگر اوس سے حوالہ کرنیکو کہا جائیگا تو وہ اوسے پوشیدہ یا منتقل کر دیگا یا اور طور پر مضرت پہونچائیگا۔

۵- معاوضہ زر نقد اوس (تصویر) کی بابت کافی نہ ہوگا۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکھنا چاہیئے۔)

بنابرآن مدعی استدعا کرتا ہے کہ

اول - بذریعہ حکم امتناعی مدعی علیہ (تصویر مذکور کے) پوشیدہ کرنے، منتقل کرنے یا مضرت پہونچانیسے روکا جائے۔

دوم - مدعی علیہ سے (تصویر) مذکور مدعی کو واپس دلائی جائے۔

نمبر ۳۳

تصفیہ بین المتنازعین

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ - قبل اون دعاوی کے جنکا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے (بکر) نے مدعی کی تحویل میں یہان جائداد کی صراحت کیجائے) رکھی۔

۲ - مدعی علیہ (خالد) اوس مال کا دعوے (اس بیان سے کرتا ہے) کہ (بکر) نے وہ اوسکے نام منتقل کر دیا ہے۔

۳ - مدعی علیہ (حامد) بھی اوس مال کا اس بنا پر دعوے دار ہے کہ بکر نے حامد کے نام منتقل کرنیکا حکم دیا ہے۔

۴ - مدعی علیہم کے حقوق سے مدعی ناواقف ہے۔

۵ - مدعی کو اوس مال پر سوائے خرچہ کے کچھ دعوے نہیں ہے اور اوسکو اون اشخاص کے حوالہ کرنے پر جسکی عدالت ہدایت کرے آمادہ اور راضی ہے۔

۶ - مدعی علیہم میں سے کسی کے ساتھ سازش کرکے مقدمہ رجوع نہیں کیا گیا ہے۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکھنا چاہیئے۔)

۹ - بنابراں مدعی استدعا کرتا ہے کہ

اول - بذریعہ حکم امتناعی مدعی علیہم کو ممانعت ہو کہ اس مال کی نسبت مدعی کے مقابلہ میں کوئی مقدمہ رجوع کریں۔

دوم - مدعی علیہم کو ہدایت ہو کہ وہ اپنے اپنے حقوق کے متعلق اوسی مقدمہ میں تصفیہ عدالت سے کرالیں۔

سوم - دوران مقدمہ میں کسی شخص کو جائداد مذکور اپنی تحویل میں لینے کا اختیار دیا جائے

چہارم - جب اوس شخص کے مال مذکور حوالہ کیا جائے تو مدعی بری کر دیا جائے کہ اوسکی نسبت مدعی علیہم میں سے کسی کا مواخذہ مدعی سے نہ رہے۔

نمبر ۳۴

بیعات یا نیلام

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ - یہہ کہ مدعی اراضی مملوکہ مدعی علیہ کا مرتہن ہے۔

۲ - تفصیل رہن مذکور کی یہہ ہے -

الف - تاریخ رہن -

ب - راہن اور مرتہن کا نام -

(ج) زر رہن -

(د) شرح سود -

(ہ) جائداد مرہونہ

(و) رقم واجب الادا -

(ز) اگر مدعی کو حق کسی اور سے حاصل ہوا ہے تو مختصر طور پر لکھنا چاہیئے کہ اوسکو کسطرح حق پہونچا ہے (اگر مدعی مرتہن بالقبض ہو تو حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔)

۳ - بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے جائداد مرہونہ کا قبضہ حاصل کیا اور تاریخ مذکور سے حساب دینے پر آمادہ ہے۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے)

۶ - بنا برآن مدعی استدعا کرتا ہے کہ -

(۱) زر یا فتنی دلایا جائے ورنہ جائداد مرہونہ نیلام کیجائے یا مدعی کے حق میں اوسکا بیع کامل کر دیا جائے (اور اوسپر قبضہ دلایا جائے)

(اگر دفعہ ۹۵ متعلق ہو تو عبارت ذیل اضافہ ہوگی)

(۲) اگر زر ثمن مدعی کی یا فتنی رقم کی ادائی کیلئے ناکافی ہو تو مدعی کو اختیار دیا جائے کہ بقیہ رقم کی بابت ڈگری حاصل کر سکے۔

نمبر ۳۵

انفکاک رہن

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

(۱) یہ کہ مدعی راہن اوس جائداد کا ہے جسکا مدعی علیہ مرتہن ہے۔

(۲) تفصیل رہن کی یہہ ہے۔

(الف) - تاریخ رہن -

(ب) نام راہن اور مرتہن -

(ج) زر رہن -

(د) شرح سود -

(ہ) جائداد مرہونہ -

(و) اگر مدعی کو حق کسی اور سے حاصل ہوا ہو تو مختصر طور پر لکھنا چاہیئے کہ اوسکو کسطرح حق پہونچا ہے اگر مدعی علیہ مرہن بالقبض ہو تو حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

۳ - مدعی علیہ جائداد مرہونہ پر قابض ہے (یا اوسکا کرایہ یا لگان) وصول کرتا ہے۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے)

۶ - بنابراں مدعی استدعا کرتا ہے کہ جائداد مذکور کا انفکاک کیا جائے اور وہ اوسکے نام منتقل کی جائے (اور اوس پر قبضہ دلایا جائے)

نمبر ۳۶

تعمیل مختص نمبر (۱)

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بکر مدعی علیہ مذکور نے اقرار نامہ مورخہ ماہ سنہ تکمیل کیا جسمیں اوسنے مدعی سے جایداد غیر منقولہ جسکی صراحت اقرار نامہ مذکور میں ہے بعوض مبلغ ( ) خرید کرنے (یا فروخت کرنے کا اقرار کیا۔

۲۔ مدعی نے مدعی علیہ سے درخواست کی کہ وہ اپنی جانب سے اوس اقرار نامہ کی تعمیل مختص کرے لیکن اوس نے نہیں کی۔

۳۔ مدعی اپنی جانب سے اقرار نامہ کی تعمیل مختص کرنے پر آمادہ اور راضی ہے اور مدعی علیہ کو اوسکی اطلاع ہے۔

(مضمون فقرہ ۲ و ۵ نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے)

بنابراں مدعی استدعا کرتا ہے کہ عدالت مدعی علیہ کو اقرار نامہ کی تعمیل مختص کرنے اور اون تمام افعال کے عمل میں لانیکا حکم دے جو جائداد مذکور پر مدعی کو قبضہ حاصل کرنے کیلئے ضروری ہوں (جائداد مذکور کا انتقال اور قبضہ حاصل کرنے کیلئے ضروری ہوں)

نمبر ۳۷

تعمیل مختص نمبر (۲)

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مابین مدعی اور مدعی علیہ ایک اقرار نامہ فریقین کیجانب سے تکمیل ہوا جو اسکے ساتھ منسلک ہے۔

مدعی علیہ جائداد غیر منقولہ متذکرۂ اقرار نامہ کا مالک تھا۔

۲۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے مبلغ ( ) مدعی علیہ کے پاس پیش کئے اور اس سے درخواست کی کہ ضروری دستاویز کی تکمیل کرکے جائداد منتقل کیجائے۔

۳ - بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے پہر درخواست کی کہ جائداد منتقل کیجاوے (یا مدعی علیہ نے مدعی کے حق میں اوسکے منتقل کرنے سے انکار کیا -)

۴ - مدعی علیہ نے جائداد کے انتقال کے متعلق کسی دستاویز کی تکمیل نہیں کی ہے -

۵ - مدعی جائداد مذکور کی قیمت مدعی علیہ کو ادا کرنے پر آمادہ اور راضی ہے -

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر الکھنا چاہیئے -)

بنابرآں مدعی استدعا کرتا ہے کہ مدعی علیہ -

اول - مدعی کے حق میں ضروری دستاویز کی (مطابق شرائط مندرجہ اقرارنامہ) تکمیل کردے -

دوم - مبلغ ( ) دستاویز مذکور کی اب تک تکمیل نہ کرنیکی بابت ہرجہ ادا کرے -

نمبر ۳۸
شراکت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ - مدعی اور بکر مدعی علیہ عرصہ ( ) سال (یا ماہ) سے تحریری (یا زبانی) معاہدہ کی بناپر بالاشتراک کاروبار کرتے ہیں -

۲ - شراکت کے متعلق کچھہ نزاع اور اختلاف مابین مدعی و مدعی علیہ پیدا ہوا جس کے سبب سے اوس کاروبار کو فریقین کے فائدہ کیساتھہ جاری رکھنا ممکن نہیں ہے (یا مدعی علیہ نے شرائط شراکت کی حسب ذیل امور کے متعلق خلاف ورزی کی ہے -

(۱)

(۲)

(۳)

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر الکھنا چاہیئے -)

(۱) شراکت فسخ کی جائے

۲۔ کاروبار شراکت کا حساب لیا جائے۔
۳۔ منتظم مقرر کیا جائے۔
تنبیہ۔ ان مقدمات میں جو شراکت کا حساب و کتاب طے کرنیکے لئے ہوں شراکت کے فسخ کرنیکی استدعا نہ کیجائے اور اوسکے بجائے یہہ واقعہ درج کیا جائے کہ شراکت فسخ ہوگئی ہے۔

(۴) جوابدعوی

عام جوابدہی

مدعی علیہ (فلاں امر سے) انکار کرتا ہے۔
مدعی علیہ (فلاں امر کو) تسلیم نہیں کرتا۔
مدعی علیہ (فلاں امر کو) تسلیم کرتا ہے مگر یہہ کہتا ہے کہ۔
مدعی علیہ کارخانہ مذکور کا شریک ہونے سے انکار کرتا ہے۔
مدعی علیہ اس سے انکار کرتا ہے کہ اوس نے مدعی کے ساتھہ معاہدۂ مذکور یا کسی قسم کا کوئی معاہدہ کیا۔
مدعی علیہ کو جائداد کے وصول سے اقبال ہے مگر مدعی کے دعوی کو تسلیم نہیں کرتا۔
مدعی علیہ اس سے انکار کرتا ہے کہ مدعی نے مال متذکرۂ عرضیدعوی یا اوس میں سے کوئی مال اوس کے ہاتھہ فروخت کیا۔

میعاد سماعت قانون میعاد سماعت سرکار عالی کے ضمیمہ کی مدیا مدات کی رو سے تمادی عارض ہے۔

اختیار سماعت عدالت کو مقدمہ کی سماعت کا اختیار نہیں ہے اس وجہہ سے کہ (یہاں وجہہ لکھی جائے۔

بیباقی۔ بتاریخ مدعا علیہ نے ایک ہیرے کی انگوٹھی مدعی کو حوالہ کی اور مدعی نے اپنے دعوی کی بیباقی میں اوسے قبول کرلیا۔

دیوالیہ مدعی علیہ کو عدالت نے دیوالیہ قرار دیا ہے۔
قبل ارجاع مقدمہ عدالت نے مدعی کو دیوالیہ قرار دیا تھا لہذا مقدمہ رجوع کرنیکا حق منتظم کو

حاصل ہوگیا تھا۔

نابالغی۔ معاہدہ بینہ کے انعقاد کے وقت مدعی علیہ نابالغ تھا۔

ادخال زر مدعی علیہ نے کل دعوی کی بابت (یا مبلغ ( ) کی بابت جو زر متدعیہ کا جزو ہے یا جیسی صورت ہو) مبلغ ( ) عدالت میں داخل کئے ہیں اور عرض کرتا ہے کہ رقم مذکور مدعی کے دعوی کی (یا جزو (مذکور کی) بیباقی کے لئے کافی ہے۔

دست برداری از تعمیل عہد تاریخ عہد مبنیہ کی تعمیل معاف کیگئی۔

فسخ معاہدہ معاہدہ از روئے اقرار نامہ مابین مدعی اور مدعی علیہ فسخ ہوگیا تھا۔

امر فیصل شدہ مدعی کا دعوی اوس ڈگری کی وجہ سے جو (یہاں مقدمہ کی صراحت کی جائے۔) میں صادر ہوئی ممنوع السماعت ہے۔

امر مانع تقریر مخالف مدعی (فلاں) امر کے انکار کرنے سے ممنوع ہے کیونکہ (یہاں وجوہ لکھنا چاہیئے جنکی بنا پر امر مانع تقریر مخالف کا دعوے ہے)

واقعات جو بعد دائر ہونے نالش کی پیش آئے۔ بعد دائر ہونے مقدمہ کے یعنے بتاریخ (واقعات کی صراحت کیجائے۔

نمبر ۱

جوابدعوے بہ مقدمات فروخت و حوالگی مال

۱۔ یہہ کہ مدعی علیہ نے مال نہیں منگوایا۔

۲۔ یہہ کہ مدعی علیہ کو مال نہیں حوالہ کیا گیا۔

۳۔ یہہ کہ قیمت مال کی ( ) روپیہ نہیں ہے (یا)

۴۔ یہہ کہ مدعی علیہ نے مال صرف ( ) روپیہ کا منگوایا۔

۵۔ یہہ کہ مدعی علیہ کو مال صرف ( ) روپیہ کا حوالہ کیا گیا۔

۶۔ یہہ کہ قیمت مال کی ( ) روپیہ نہیں ہے بلکہ ( ) روپیہ ہے۔

۷۔ مدعی علیہ (یا خالد کارندہ مدعی علیہ) نے دعوے کی بیباقی میں کل روپیہ مدعی (یا حامد کارندہ مدعی) کو قبل ارجاع مقدمہ بتاریخ ماہ سنہ ادا کردیا۔

۸ - مدعی علیہ نے دعویٰ کی بیباقی میں کل روپیہ بعد ارجاع مقدمہ بتاریخ ماہ سنہ ادا کردیا۔

نمبر ۲
تمسک کے مقدمات میں جواب دعویٰ

۱ - یہہ کہ تمسک مدعی علیہ کا تحریری نہیں ہے۔
۲ - یہہ کہ مدعی علیہ نے حسب شرائط تمسک بتاریخ معینہ کل روپیہ ادا کردیا۔
۳ - یہہ کہ مدعی علیہ نے بعد تاریخ مذکور مگر قبل ارجاع مقدمہ کل روپیہ بابت اصل وسود مندرجہ تمسک مدعی کو ادا کردیا۔

نمبر ۳
جواب دعویٰ اون مقدمات میں جو ضامن کے مقابلہ میں دائر ہوں

۱ - اصل مدیون نے قبل ارجاع مقدمہ کل روپیہ ادا کردیا۔
۲ - یہہ کہ مدعی علیہ بری الذمہ ہوگیا کیونکہ مدعی نے اصل مدیون کو از روئے اقرارنامہ مورخہ ( ) تاریخ ( ) مہلت دی۔

نمبر ۴
جواب دعویٰ اون مقدمات میں جو قرضہ کی بابت ہوں

۱ - مدعی علیہ زرمتدعویہ میں سے دوسو روپیہ بجز اپانیکا اوس مال کی بابت مستحق ہے جو مدعی علیہ نے مدعی کو فروخت اور حوالہ کیا جسکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

بتاریخ	۱۵۰ روپیہ
بتاریخ	۵۰ روپیہ
	۲۰۰ روپیہ

۲ - بابت کل زرمتدعویہ (یا جزو زرمتدعویہ) کے مدعی علیہ نے قبل ارجاع مقدمہ مبلغ ( ) روپیہ مدعی کے سامنے پیش کئے اور رقم مذکور کو عدالت میں داخل کردیا ہے۔

نمبر ۵
جواب دعویٰ اوس نقصان کی بابت مقدمہ میں جو بے احتیاطی کیساتھ گاڑی ہانکنے سے ہو

۱ - مدعا علیہ کو یہاں مدعی سے انکار ہے کہ گاڑی متذکرۂ عرضی دعویٰ مدعا علیہ کی گاڑی ہے اور نہ وہ مدعی علیہ کے ملازموں کے اہتمام اور سپردگی میں تھی - اوس گاڑی کا مالک ( ) ساکن ( ) ہے جس سے مدعی علیہ گاڑیاں اور گھوڑے کرایہ پر لیا کرتا ہے اور وہ شخص جسکے اہتمام اور سپردگی میں گاڑی تھی ( ) مذکور کا ملازم تھا -

۲ - مدعی علیہ یہہ تسلیم نہیں کرتا ہے کہ گاڑی مذکور دفعتہً یا براہ غفلت یا بلا ہوشیاری کرنے راہ گیر دینے یا خطرناک تیزی کے ساتھہ جا رہی تھی -

۳ - مدعی علیہ کا یہہ بیان ہے کہ ممکن تھا کہ اگر مدعی احتیاط اور کوشش معقول عمل میں لاتا تو ضرور گاڑی مذکور کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھتا اور اپنے تئیں اس صدمہ سے بچاتا -

۴ - عرضیہ دعویٰ کے تیسرے فقرہ میں جو مراتب مندرج ہیں اونکو مدعی علیہ تسلیم نہیں کرتا ہے -

نمبر ۶

جواب دعویٰ بمقدمات نقصان رسانی

انکار اوں افعال (یا معاملات) سے جنکی نسبت مقدمہ رجوع ہو -

نمبر ۷

جواب دعویٰ ایسے مقدمہ میں جو بابت روک لینے مال کے رجوع کیا جائے

۱ - یہہ کہ مال مدعی کا نہیں تھا -

۲ - یہہ کہ مال اسوجہ سے روکا گیا کہ مدعی علیہ کو اسپر حق کفالت حاصل ہے جسکی تفصیل یہہ ہے

بتاریخ ( ) بابت باربرداری از ( ) تا

من حساب روپیہ فی من ..... روپیہ

نمبر ۸

جواب دعویٰ بمقدمات خلاف ورزی حق تصنیف یا تالیف

۱ - یہہ کہ مدعی مصنف یا مولف (منتقل الیہ وغیرہ) نہیں ہے -

۲ - یہہ کہ کتاب کی رجسٹری نہیں ہوئی -

۳ - یہہ کہ مدعی علیہ نے حق مذکور کی کوئی خلاف ورزی نہیں کی۔

نمبر ۹

جوابدعوی بمقدمات خلاف ورزی نشان تجارت

۱ - یہہ کہ نشان تجارت مدعی کا نہیں ہے۔
۲ - یہہ کہ وہ نشان جو نشان تجارت بیان کیا جاتا ہے دراصل کوئی نشان تجارت نہیں ہے
۳ - یہہ کہ مدعی علیہ سے حق مذکور کی کوئی خلاف ورزی نہیں کی۔

نمبر ۱۰

جوابدعوی بمقدمات امور باعث تکلیف

۱ - یہہ کہ مدعی کی روشنی قدیم نہیں ہے (یا اسکے بیعنہ حقوق سے انکار کیا جائے۔)
۲ - یہہ کہ مدعی کی روشنی کو مدعی علیہ کے مکان سے کوئی قابل لحاظ نقصان نہیں واقع ہوگا۔
۳ - مدعی علیہ انکار کرتا ہے کہ وہ یا اسکے ملازم پانی کو خراب کرتے ہیں (یا کوئی اور فعل کرتے ہیں جسکی بنا پر مقدمہ رجوع ہوا ہے)
(اگر مدعی علیہ اپنے استحقاق کی تائید میں قدامت یا کوئی اور وجہ پیش کرے تو ایسا صاف صاف لکھنا چاہیئے نیز استحقاق کی وجہ درج کرنا چاہیئے یعنے آیا بذریعہ قدامت یا کسی عطیہ کے یا اور کس طرح وہ ایسا دعوی رکھتا ہے۔)
۴ - یہ کہ مدعی نے حسب ذیل تساہل کیا۔
میں گرنی کا کام آغاز ہوا۔
میں گرنی مدعی کے قبضہ میں آئی۔
میں مدعی نے ابتداً شکایت کی
۵ - مدعی کے ہر چہ کے دعوے کے جواب میں بھی مدعی علیہ مندرجہ بالا امور پر استدلال کرتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ جن افعال کی شکایت کیگئی ہے اون سے مدعی کا کوئی نقصان نہیں ہوا (اگر دیگر وجوہ پر استدلال کیا جائے تو وہ بھی بیان کیجائیں مثلاً تمادی)

نمبر ۱۱

جواب دعوی بمقدمہ بیعیات

۱- یہ کہ مدعی علیہ نے رہن نامہ نہیں لکھا۔

۲- یہ کہ رہن نامہ بنام مدعی منتقل نہیں ہوا (اگر کسی انتقال بیان کئے جائیں تو لکھنا چاہئے کہ کس انتقال سے انکار ہے

۳- مقدمہ از روئے مدیادات قانون میعاد سماعت سرکار عالی ممنوع السماعت ہے

۴- رقوم ذیل ادا کی گئیں یعنے۔

بتاریخ ..... روپیہ

بتاریخ ..... روپیہ

۵- مدعی نے بتاریخ ( ) قبضہ حاصل کیا اور تاریخ مذکور سے اسکا کرایہ یا لگان وصول کرتا رہا ہے۔

۶- مدعی نے قرضہ بتاریخ چھوڑ دیا۔

۷- مدعی علیہ نے اپنا کل حق (بکر) کے نام از روئے دستاویز مورخہ ( ) منتقل کر دیا۔

نمبر ۱۲

جواب دعوے بمقدمہ انفکاک رہن

۱- مدعی کا حق انفکاک از روئے مد یادات قانون میعاد سماعت سرکار عالی ساقط ہو گیا

۲- مدعی نے اپنا کل حق جائداد مین (بکر) کے نام منتقل کر دیا۔

۳- مدعی علیہ نے از روئے دستاویز مورخہ اپنا کل حق زر رہن اور جائداد مرہونہ مین (بکر) کے نام منتقل کر دیا۔

۴- مدعی علیہ جائداد مرہونہ پر کسی وقت قابض نہ تھا نہ اوسنے اسکا کرایہ یا لگان کبھی وصول کیا (اگر مدعی علیہ قبضہ چند روزہ کا اقرار کرے تو اوسکو چاہئے کہ مدت لکھے اور بعد کے قبضہ سے انکار کرے)

نمبر ۱۳

جواب دعوی بمقدمہ تعمیل مختص

۱- مدعی علیہ نے کوئی اقرار نامہ نہیں لکھا۔
۲- یہہ کہ (بکر) مدعی علیہ کا کارندہ نہیں تہا (اگر مدعی ایسا بیان کرے)
۳- مدعی نے شرایط ذیل کی تعمیل نہیں کی (یہاں شرایط لکھنا چاہیئے)
۴- مدعی علیہ نے فلان فلاں فعل نہیں کیا (افعال کی صراحت کیجائے)
۵- یہہ کہ مدعی کا حق نسبت اوس جائداد کے جسکے فروخت کا اقرار کیا گیا ایسا نہیں ہے کہ مدعی علیہ کو اوسے قبول کرنا لازم ہے بوجوہ مندرجہ ذیل (یہاں وجوہ لکھنا چاہیئے)
۶- اقرار امور مندرجہ ذیل کی نسبت مذبذب ہے (یہاں وہ امور لکھنا چاہیئے)
۷- یا مدعی نے تاخیر کی۔
۸- یا مدعی نے کوئی فریب کیا (یا خلاف بیانی کی)
۹- یا اقرار نامہ غیر واجبی ہے۔
۱۰- یا اقرار نامہ غلطی سے ہوا۔
۱۱- فقرہ ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ کی تفصیل یہہ ہے (یہاں تفصیل کرنا چاہیئے)
۱۲- اقرار نامہ از روے شرایط نیلام نمبر ( ) (یا بذریعہ اقرار باہمی) منسوخ ہوگیا تہا۔
اگر ہر چہ کا دعوی کیا جائے اور مدعی علیہ اپنی ذمہ داری سے انکار کرے تو اوسکو چاہیئے کہ کل اقرار نامہ سے یا اون شرایط سے جنکی خلاف ورزی بیان کیجائے انکار کرے یا کوئی اور وجہ جن پر وہ استدلال کرنا چاہتا ہو پیش کرے مثلاً تمادی بیباقی سبکدوش وغیرہ۔

نمبر ۱۴
تفصیل مزید
دفعہ (۴۶)

عنوان

یہ تفصیل فلاں امور کی ہے (یہاں وہ امور لکھنا چاہیئے جنکی تفصیل داخل کرنے کا حکم ہوا ہو اور مطابق حکم مصدرہ تاریخ داخل کیجاتی ہے (یہاں تفصیل دفعہ وار لکھنا چاہیئے)

جزو (ب)

احکام

نمبر ۱

طلب نامہ بغرض انفصال مقدمہ

دفعہ ۸۳

عنوان

بنام ولد پیشہ ساکن

واضح ہو کہ نے تمہارے نام ایک مقدمہ بابتہ کے دایر کیا ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ وقت اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دیسکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دیسکے حاضر ہو اور حوالہ ہی دعوی کی کرو اور ہرگاہ وہی تاریخ جو تمہاری حاضری کیلئے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اُسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کرو نیز جملہ دستاویزات جن پر تم تائید اپنی جواب دہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو اُسی روز پیش کرو۔ اور تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ تمہاری غیر حاضری میں مسموع اور فیصل ہوگا اگر تحریری جوابدعوی کی ضرورت ہو تو لکھا جائے کہ تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جوابدعوی تحریری تاریخ ماہ سنہ تک پیش کرو بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔

دستخط

اطلاع ۔ اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ خود حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت ہذا سے اونکی حاضری کیلئے طلبنامہ جاری کرا سکتے ہو اور جس دستاویز کو کسی گواہ سے پیش کرانیکا تم استحقاق رکھتے ہو اس سے پیش کرا سکتے ہو بشرطیکہ تم خرچہ ضروری عدالت میں داخل کرکے اس امر کی درخواست گزرانو۔

۲ ۔ اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ روپیہ معہ خرچہ مقدمہ عدالت میں داخل کرو تاکہ اوس ڈگری کی تعمیل کی نوبت نہ آئے جو تمہاری ذات یا جایداد یا دونوں پر ہو سکتی ہے۔

نمبر ۲

طلبنامہ بغرض قرارداد امور تنقیح طلب

دفعات (۸۰ و ۸۳)

عنوان

نبام ولد پیشہ ساکن

واضح ہو کہ نے تمہارے نام ایک مقدمہ بابت ..... دایر کیا ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم تاریخ وقت اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دیوے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دیوے حاضر ہو اور مقدمہ کی جواب دہی کرو اور تم کو لازم ہے کہ اسی روز جملہ دستاویزات پیش کرو جن پر تم تائید اپنی جواب دہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہوگے تو مقدمہ تمہاری غیر حاضری میں مسموع اور فیصل ہوگا اگر تحریری جوابدعوی کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہیے کہ تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تحریری جوابدعوے تاریخ ماہ سنہ تک پیش کرو۔ بہ ثبت میری دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ دستخط

اطلاع ۔ اگر تمکو یہہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ خود حاضر نہوں گے تو تم عدالت ہذا سے اونکی حاضری کیلئے طلب نامہ جاری کرا سکتے ہو۔ اور جس دستاویز کو کسی گواہ سے پیش کرانیکا تم استحقاق رکھتے ہو وہ اوس سے پیش کرا سکتے ہو بشرطیکہ تم خرچہ ضروری عدالت میں داخل کرکے اس امر کی درخوست گزارنوں۔

۲۔ اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرلیتے ہو تو تمکو لازم ہے کہ روپیہ معہ خرچہ مقدمہ عدالت میں داخل کرو تاکہ اس ڈگری کی تعمیل کی نوبت نہ آوے جو تمہاری ذات جائداد یا دونوں پر ہوسکتی ہے۔

نمبر ۳

طلبنامہ بغرض اصالتاً حاضری عدالت

(دفعہ ۸۱)

عنوان

بنام ولد پیشہ ساکن

ہرگاہ نے تمہارے نام ایک مقدمہ بابت کے دائر کیا ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ وقت اس عدالت میں اصالتاً حاضر ہوکر جوابدہی دعوٰی کی کرو۔ اور تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ اُس روز کل دستاویزات پیش کرو جسپر تم اپنی جوابدہی کی تائید میں استدلال کرنا چاہتے ہو تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ تمہاری غیر حاضری میں مسموع اور فیصل ہوگا۔ بہ ثبت میری دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۴

اطلاعنامہ بنام اوس شخص کے جو عدالت کی رائے میں شریک مدعی بنایا جائے

دفعہ (۳۶)

عنوان

بنام ولد پیشہ ساکن

ہرگاہ نے بنام مقدمہ مذکور بابت کے رجوع کیا ہے اور ضرور ہے کہ مقدمہ مذکور میں تم بطور مدعی شریک کئے جاؤ تاکہ عدالت جملہ مراتب متعلقہ مقدمہ کو بخوبی طے کر سکے لہذا تم کو لازم ہے کہ بتاریخ یا اوسکے قبل کسی روز اس عدالت کو مطلع کرو کہ تم مدعی بننا پسند کرتے ہو نہیں بہ ثبت میرے دستخط کے اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۵

طلبنامہ بنام قایم مقام مدعا علیہ متوفی

دفعہ (۳۹۹)

عنوان

بنام ولد پیشہ ساکن

ہرگاہ نے ایک مقدمہ اس عدالت میں بتاریخ ماہ سنہ بنام رجوع کیا تھا

جو فوت ہوگیا ہے اور ہرگاہ مدعی مذکور نے ایک درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے جسمیں وہ لکھتا ہے کہ تم متوفی مذکور کے قایم مقام ہو اور چاہتا ہے کہ تم بجائے اوسکے مدعا علیہ بنائے جاؤ۔

لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ بتاریخ وقت اس عدالت میں حاضر ہوکر مقدمہ مذکور کی جوابدہی کرو اور اگر تم حاضر نہوگے تو مقدمہ تمہاری غیر حاضری میں مسموع اور فیصل ہوگا۔

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۶

حکم ارسال طلبنامہ بغرض تعمیل کسی اور عدالت کی حدود ارضی میں

دفعہ (۹۸)

عنوان

ہرگاہ بیان کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ (یا گواہ) بمقدمہ متذکرۂ بالا بالفعل بمقام سکونت رکھتا ہے لہذا حکم ہوا کہ طلبنامہ جو بتاریخ ماہ سنہ واپس ہونا چاہیئے بنام مدعا علیہ (یا گواہ) مذکور واسطے تعمیل کے عدالت میں معہ نقل اوس حکم کے بھیجا جائے رسوم عدالت بقدر مبلغ ، نسبت طلبنامہ مذکور اس عدالت میں وصول ہوگئی ہے

(دستخط)

نمبر ۷

حکم ارسال طلبنامہ قیدی پر تعمیل کیلئے بنام مہتمم واقع

دفعہ (۹۹)

عنوان

حسب دفعہ (۹۹) مجموعہ ضابطہ دیوانی ایک طلبنامہ معہ شئے کے اس حکم کے ساتھ مدعا علیہ موسومہ پر تعمیل کے لئے جو محبس میں ہے بھیجا جاتا ہے اور تم سے درخواست کیجاتی ہے کہ طلب نامہ مذکور کی نقل مدعی علیہ مذکور پر تعمیل کراؤ اور اصل کو مدعا علیہ مذکور سے دستخط کرا کر اور کیفیت تعمیل لکھکر اور اپنے دستخط کرکے اس عدالت میں واپس کرو۔

دستخط

نمبر ۸

حکم ارسال طلب نامہ ملازم سرکاری یا ملازم فوج پر تعمیل کے لئے

دفعات (۱۰۰ و ۱۰۱)

عنوان

بنام .....

حسب دفعہ (۱۰۰ یا ۱۰۱) مجموعہ ضابطہ دیوانی ایک طلبنامہ معہ متن کے اس حکم کیساتھہ مدعا علیہ موسومۂ پر تعمیل کیلئے جو تمہاری ماتحتی میں کام کرتا ہے بھیجا جاتا ہے اور تم سے درخواست کیجاتی ہے کہ طلبنامہ مذکور کی نقل مدعا علیہ مذکور پر تعمیل کراؤ اور اصل کو مدعا علیہ مذکور سے دستخط کراکے اور کیفیت تعمیل لکھکر اور اپنی دستخط کرکے اس عدالت میں واپس کرو۔ (دستخط)

نمبر ۹

کارروائی جو دوسری عدالت کے طلبنامہ کے ساتھہ واپس بھیجی جائیگی

دفعہ (۹۸)

عنوان

حکم مرسلہ مشعر ارسال بغرض تعمیل پر مقدمہ نمبر مرجوعہ عدالت مذکور ملاحظہ ہوا نیز افسر تعمیل کنندہ کا حلفنامہ باین بیان (کہ) ملاحظہ ہوا اور اسکا ثبوت حسب ضابطہ ہمارے روبرو بحلف اور کے لیا گیا لہذا حکم ہوا کہ بعدالت معہ نقل کارروائی ہذا واپس بھیجا جائے۔ (دستخط)

تنبیہ نمونہ سوائے طلبنامہ کے دیگر حکمناموں سے بھی متعلق ہو سکتا ہے جنکی تعمیل مثل طلبنامہ کے کی جائے۔

نمبر ۱۰

تعمیل کنندہ کا حلف نامہ جو طلبنامہ کیساتھہ بھیجا جائیگا

دفعہ (۹۵)

عنوان

حلف نامہ ولد کا

میں باقرار حلف صالح کہتا ہوں کہ۔

(۱) میں اس عدالت کا اہلکار تعمیل کنندہ ہوں۔

(۲) بتاریخ مینے ایک طلبنامہ / اطلاعنامہ جسکو عدالت نے بمقدمہ نمبر سنہ مرجوعہ عدالت مذکور تاریخ ماہ سنہ فلاں شخص پر تعمیل کیلئے جاری کیا تھا وصول پایا۔

(۳) مذکور کو میں اوسوقت خود جانتا تھا اور سے طلبنامہ / اطلاعنامہ کی تعمیل اوسپر تاریخ قریب بجے دن کے بمقام اسطرح کی کہ طلبنامہ / اطلاعنامہ کی ایک نقل اوسکے روبرو پیش کی اور اصل پر اوسکے دستخط طلب کئے۔

الف۔ اس جگہ بیان کرنا چاہئے کہ جس شخص پر تعمیل ہوئی اوسنے آیا دستخط کئے یا دستخط کرنیسے انکار کیا اور اگر کئے تو کس کے سامنے۔

ب۔ دستخط اہلکار تعمیل کنندہ۔

یا فقرہ (۳) اسطرح لکھا جائے۔

(۳) چونکہ میں خود مذکور کو نہیں جانتا تھا اسلئے ایک شخص مسمی میرے ساتھ تک گیا اور وہاں مجکو ایک شخص کو دکھلایا جسکا نام اُسنے مذکور بیان کیا اور میں نے طلبنامہ / اطلاعنامہ کی تعمیل اس پر۔ الخ

مثل نمونہ مندرجہ بالا۔

یا اسطرح لکھا جائے۔

(۳) چونکہ مذکور اور اوس مکان کو جس میں وہ معمولاً رہتا ہے میں خود جانتا تھا لہذا میں مکان مذکور پر بمقام بتاریخ قریب بجے دنکے گیا مگر مذکور کو وہاں نہ پایا

الف۔ اس جگہ پوری طرح ٹھیک ٹھیک لکھنا چاہئے کہ طلبنامہ یا اطلاعنامہ کی تعمیل مطابق مضمون دفعات ۹۰ و ۹۴ کے کیونکر ہوئی۔

ب۔ دستخط اہلکار تعمیل کنندہ

یا اسطرح لکھنا چاہئے۔

(۳) ایک شخص مسمی میرے ساتھ تک گیا اور وہاں ایک مکان مجھکو دکھلایا اور کہا کہ اسی مکان میں مذکور معمولاً رہتا ہے مگر میں نے کو وہاں نہ پایا۔

الف - اس جگہ پوری طرح ٹھیک ٹھیک لکھنا چاہئے کہ طلبنامہ یا اطلاعنامہ کی تعمیل مطابق مضمون دفعات ۹۰ و ۹۴ کے کیونکر ہوئی۔

ب دستخط اہلکار تعمیل کنندہ

یا اسطرح لکھا جائے۔

اگر تعمیل سوائے طریقہ معمولی کے کسی اور طرح کیجائے تو پوری طرح اور ٹھیک ٹھیک بیان کیا جائے کہ مطابق مضمون حکم تعمیل خاص کے طلبنامہ کی تعمیل کس طریقہ پر ہوئی آج بتاریخ ماہ سنہ فلاں مذکور نے میرے روبرو حلف (اقرار صالح) کیا۔

دستخط اوس شخص کے جو دفعہ ۲۲۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی رو سے حلفنامہ کی نسبت حلف دینے کا اختیار رکھتا ہو۔

نمبر ۱۱

اطلاعنامہ بنام مدعی علیہ

(دفعہ ۱۳۴)

عنوان

بنام ولد پیشہ ساکن

ہرگاہ آجکی تاریخ واسطے پیشی مقدمہ متذکرہ بالا کے مقرر تھی اور طلبنامہ تمہارے نام جاری کیا گیا اور مدعی عدالت میں حاضر ہوا مگر تم حاضر نہیں ہوئے۔ لیکن کیفیت پیشکردہ نظارت سے عدالت کو اطمینان ہوا ہے کہ گو طلبنامہ کی تعمیل تمپر ہوئی مگر ایسے وقت نہیں ہوئی کہ تم تاریخ مقررہ پر حاضر ہوکر جوابدہی کر سکتے۔

لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مقدمہ کی پیشی آج ملتوی کیگئی اور تاریخ پیشی کیلئے مقرر کیگئی اگر تم تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے مسموع اور فیصل ہوگا۔

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۱۲
طلبنامہ بنام گواہ
دفعات ۱۸۵ و ۱۸۹
عنوان

بنام

ہرگاہ تمہارا حاضر ہونا واسطے کے منجانب مقدمہ مذکورہ بالا میں ضروری ہے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ (اصالتاً) بتاریخ بوقت اس عدالت میں حاضر ہو اور اپنے ساتھ لیتے آؤ (یا اس عدالت میں ارسال کرو)

مبلغ بابت تمہارے سفر خرچ وغیرہ اور خوراک ایک یوم کی اس طلبنامہ کیساتھ بھیجے جاتے ہیں اور تم اس حکم کی تعمیل میں بغیر عذر جایز قصور کروگے تو حاضر نہ ہونیکا وہ نتیجہ ہوگا جو دفعہ (۱۹۶) مجموعہ ضابطہ دیوانی میں مرقوم ہے۔

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ دستخط

اطلاع ۔ اگر تم صرف دستاویز پیش کرنے کیلئے طلب کئے گئے ہو اور شہادت دینے کے واسطے نہیں طلب کئے گئے تو تمہاری طرف سے تعمیل طلبنامہ کی اسی میں متصور ہوگی کہ تم دستاویز مذکور کو اس عدالت میں بتاریخ اور بروقت مرقومہ بالا پیش کرادو۔

اطلاع ۔ ۲ ۔ اگر تاریخ مذکورہ بالا سے زیادہ تمکو ٹھہرنا پڑے تو مبلغ ( ) تمکو سوائے تاریخ مذکورہ بالا ہر تاریخ حاضری عدالت کی بابت دیا جائے گا۔

نمبر ۱۳
اشتہار بغرض حاضری گواہ
دفعہ (۱۹۴)
عنوان

بنام ولد پیشہ ساکن

ہرگاہ اہلکار تعمیل کنندہ کے حلفنامہ سے معلوم ہوا کہ طلبنامہ کی تعمیل گواہ مذکور پر حسب طریقہ

مقررۂ قانون نہوسکی اور ہرگاہ معلوم ہوتا ہے کہ گواہ مذکور کا اظہار ضروری اور وہ تعمیل طلبنامہ سے بچنے کیلئے فرار ہے اور روپوش رہتا ہے لہذا یہہ اشتہار حسب دفعہ (۱۹۴) مجموعہ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ گواہ مذکور اس عدالت میں بوقت بتاریخ حاضر ہو اور ہر روز حاضر ہوا کرے جبتک کہ اوسکو جانیکی اجازت نہ ملے اور اگر گواہ مذکور تاریخ اور وقت مقررہ پر حاضر نہوگا تو اسکی نسبت قانون کے مطابق کارروائی کیجائیگی۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۱۴

اشتہار بغرض حاضری گواہ

(دفعہ ۱۹۴)

عنوان

بنام ولد پیشہ ساکن

ہرگاہ حلف نامہ تعمیل کنندہ سے معلوم ہوا ہے کہ تعمیل طلبنامہ کی یا ضابطہ گواہ پر ہوگئی اور ہرگاہ شہادت اوسکی ضروری معلوم ہوتی ہے اور وہ طلبنامہ کے مطابق حاضر نہیں ہوا لہذا اشتہار ہذا حسب دفعہ (۱۹۴) مجموعہ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ مذکور بتاریخ وقت اس عدالت میں حاضر ہو اور جب تک اجازت نہ ملے ہر روز حاضر ہوتا رہے اور اگر وہ بتاریخ و وقت مقررہ حاضر نہ ہوگا تو اسکی نسبت قانون کے مطابق کارروائی کیجائیگی۔

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا بقلم (دستخط)

نمبر ۱۵

حکمنامہ قرقی جائداد گواہ

(دفعہ ۱۹۴)

عنوان

بنام عدالت

چونکہ گواہ جو کیطرف سے طلب ہوا تھا بعد گزر جانے مدت معینہ اشتہار کے بھی عدالت میں حاضر نہیں ہوا

لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ جائداد حلوکر گواہ مذکور مالیتی کی قرق کرلو اور ایک کیفیت مع فہرست جائداد قرق شدہ کے ( ) یوم کے اندر پیش کرو۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۱۶

حکمنامہ گرفتاری گواہ

دفعہ (۱۹۴)

عنوان

بنام عدالت

ہرگاہ بر طلب نامہ یا ضابطہ تعمیل پایا گروہ حاضر نہ ہوا (یا تعمیل سے بچنے کے لئے فرار ہے یا روپوش رہتا ہے) لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ کو گرفتار کرکے عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ اور یہہ بھی حکم ہوتا ہے کہ اس حکمنامہ گرفتاری کو بتاریخ یا قبل اسکے اس کیفیت کیساتھہ واپس کرو کہ کس دن اور کس طور سے حکمنامہ مذکور کی تعمیل ہوئی یا اگر تعمیل نہ ہوئی تو کس وجہ سے نہیں ہوئی ہے

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۱۷

حراست میں رکھنے کا حکمنامہ

دفعہ (۲۰۰)

عنوان

بنام مہتمم محبس واقع۔

ہرگاہ مدعی (یا مدعی علیہ) نے مقدمہ مذکورہ بالا میں اس عدالت میں درخواست گزرانی ہے کہ (فلاں شخص) سے واسطے ادائے شہادت (یا پیش کرنے دستاویز کے بتاریخ حاضر ہونیکی ضمانت لیجاوے اور ہرگاہ عدالت نے مذکور سے ضمانت مذکور طلب کی مگر وہ نہ دیسکا لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ مذکور کو محبس دیوانی میں رکھو اور بتاریخ مذکور اور جب اوسکی حاضری کا حکم ہو اوسکو اوس عدالت میں حاضر کرو۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۱۸

حراست میں رکھنے کا حکمنامہ

دفعہ (۲۰۲)

عنوان

بنام مہتمم محبس واقع
ہرگاہ جسکی حاضری اس عدالت میں بمقدمہ مذکورہ بالا واسطے ادائے شہادت (یا پیش کرنے دستاویز کے) مطلوب ہے گرفتار ہو کر اس عدالت میں حاضر کیا گیا اور چونکہ مدعی (یا مدعا علیہ) کے غیر حاضر ہونیکے سبب سے مذکور شہادت نہیں دیسکتا (یا دستاویز نہیں پیش کرسکتا) اور چونکہ عدالت نے مذکور سے بتاریخ حاضر ہونیکی ضمانت طلب کی اور وہ ضمانت نہ داخل کرسکا لہذا حکم ہوتا ہے کہ مذکور کو محبس دیوانی میں رکھو اور بتاریخ وقت عدالت میں حاضر کرو۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

جزو (ج)

انکشاف حال و معاینہ و مقبولی دستاویزات

نمبر (۱)

حکم نسبت حوالگی بند سوالات

(دفعہ ۱۳۲)

بعدالت۔
مقدمہ دیوانی نمبر سنہ
(زید) مدعی

بنام

(بکر) و (خالد) و (حامد) ..... مدعا علیہم

بعد سماعت درخواست (فلاں شخص) و ملاحظہ حلفنامہ (فلاں شخص) جو بتاریخ داخل کیا گیا حکم ہوا کہ (فلاں شخص) کو فلاں شخص بند سوالات دے اور (فلاں شخص) مذکور حسب دفعہ ۱۳۹ سوالات مذکور کا جواب دے۔ خرچہ اس درخواست کا ( ) کے ذمہ عائد کیا جائے

نمبر ۲

بند سوالات

(دفعہ ۱۳۵)

عنوان

سوالات منجانب (مدعی یا مدعی علیہ بکر) بغرض قلمبندی (جواب دہ مدعی علیہم خالد و حامد یا مدعا علیہ)

۱- آیا وغیرہ
۲- آیا وغیرہ
(جواب سوالات نمبر فلاں و ذمہ مدعی علیہ خالد)
(جواب سوالات نمبر فلاں و فلاں ذمہ مدعی علیہ حامد)

نمبر ۳

جواب بند سوالات

(دفعہ ۱۴۰)

عنوان

جواب (خالد) مدعی علیہ کا نسبت بند سوالات پیش کردہ مدعی کے۔
بجواب بند سوالات ہیں (خالد) از روئے حلف حسب ذیل عرض کرتا ہوں۔

۱ .....
۲ } یہاں جواب سلسلہ وار دفعات میں لکھنا چاہیے۔
۳- مجھے سوال نمبر کا جواب دینے میں موجہ سے عذر ہے کہ (یہاں وجہ لکھنا چاہیے)

نمبر ۴

دستاویزات کے متعلق حلفنامہ داخل کرنیکا حکم

(دفعہ ۱۴۳)

عنوان

بعد سماعت درخواست (فلاں شخص) کے حکم ہوا کہ (فلاں شخص) اس حکم کی تاریخ سے یوم کے اندر حلفنامہ داخل کرے کہ کون کون دستاویزات مقدمہ ہذا کے متعلق اوسکے قبضہ یا اختیار میں ہیں یا رہی ہیں اور خرچہ اس درخواست کا کے ذمہ عائد کیا جائے۔

نمبر ۵

دستاویزات کے متعلق حلف نامہ

(دفعہ ۱۴۳)

عنوان

میں (بکر) مدعا علیہ از روئے حلف حسب ذیل عرض کرتا ہوں۔

۱- مقدمہ ہذا کے متعلق میرے پاس صرف وہ دستاویزات ہیں جنکا ذکر فہرست اول منسلکہ حلفنامہ ہذا کے حصہ اول و دوم میں ہے۔

۲- دستاویزات مندرجۂ فہرست اول حصۂ دوم کے پیش کرنے میں مجھکو اسوجہ سے عذر ہے کہ (یہاں وجہ لکھنا چاہیئے)

۳- دستاویزات مندرجۂ فہرست دوم جو اس مقدمہ سے متعلق ہیں میرے قبضہ یا اختیار میں رہی ہیں مگر اسوقت نہیں ہیں۔

۴- دستاویزات مندرجہ فقرہ (۳) میرے پاس فلاں تاریخ تک تھیں (یہاں تاریخ لکھی جائے اور نیز یہ کہ دستاویزات مذکور کیا ہوئیں اور اب کس کے قبضہ میں ہیں۔)

۵- سوا اون دستاویزات کے جنکی تصریح فہرست اول و دوم میں ہے کوئی فرد حساب یا کہاتہ یا رسید یا کوئی خط یا یادداشت یا کسی طرح کا کوئی کاغذ یا انمیں سے کسی کی کوئی نقل یا کسی طرح کی کوئی دیگر دستاویز جو مقدمہ سے کسی طرح متعلق ہو یا جسمیں کوئی بات متعلق مقدمہ درج ہوتا حال میرے علم و یقین کے نہ میرے نہ میرے کسی کارندہ یا وکیل کے قبضہ و اختیار میں نہ میری جانب سے کسی اور شخص کے قبضہ و اختیار میں بالفعل ہے اور نہ کبھی تھی۔

نمبر ۶

حکم نسبت پیشی دستاویزات بغرض معائنہ

(دفعہ ۱۴۵)

عنوان

بعد سماعت درخواست (فلاں شخص) و ملاحظہ حلفنامہ (فلاں شخص) جو بتاریخ داخل ہوا حکم ہوا کہ (فلاں) جملہ اوقات مناسب پر بعد پہونچنے اطلاع معقول کے دستاویزات مصرحہ ذیل (یعنی فلاں فلاں) بمقام معائنہ کیلئے حاضر کرے اور (فلاں کو) اختیار ہے کہ دستاویزات مذکور کا معائنہ کرے اور اونکی نقل لے اس اثناء میں مقدمہ کی کارروائی

ملتوی رہیگی خرچہ درخواست ذمہ۔

نمبر ۷

دستاویزات کی پیشی کی اطلاع

(دفعہ ۱۴۷)

عنوان

تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ (مدعی یا مدعی علیہ) چاہتا ہے کہ جن جن کاغذات کا تمہارے (عرضیدعوے یا بیان تحریری یا حلفنامہ مورخہ سنہ) میں حوالہ ہے اونکو تم اوس کے معائنہ کے لئے پیش کرو۔

(تفصیل دستاویزات)

بنام وکیل (فلاں) دستخط وکیل (فلاں)

نمبر ۸

دستاویزات کے معاینہ کیلئے اطلاع

(دفعہ ۱۴۸)

عنوان

واضح ہو کہ دستاویزات متذکرہ اطلاع مورخہ جو تم نے بھیجی تھی بمقام بتاریخ بوقت معائنہ کرسکتے ہو (سوائے دستاویزات نمبری کے)

یا کہ مدعی (یا مدعا علیہ) دستاویزات متذکرہ اطلاع مورخہ معائنہ کرانے سے انکار کرتا ہے بدین وجہ کہ (یہاں وجہ لکھی جائے)

نمبر ۹

اطلاع نسبت اقبال دستاویزات

(دفعہ ۱۵۷)

عنوان

واضح ہو کہ مدعی (یا مدعی علیہ) بمقدمہ ہذا اون دستاویزات کو جنکی تفصیل ذیل میں ہے

اپنی وجہ ثبوت میں پیش کرنا چاہتا ہے جنکا معائنہ مدعی علیہ (یا مدعی) یا اوسکا وکیل یا مختار مقام
بتاریخ بوقت کرسکتا ہے لہذا مدعی علیہ (یا مدعی) سے درخواست کیجاتی
ہے کہ وقت مذکورسے ۶ دن کے اندر اُن دستاویزات کو جو اصلی بیان کیگئی ہیں اصلی اور
اونکو جو نقل بیان کیگئی ہین بطور نقل کے اور اونکو جو تعمیل شدہ بیان کیگئی ہیں تعمیل شدہ بحفظ
اون عذرات کے جو اوسکو اون دستاویزات کے مقدمہ میں قابل ادخال شہادت ہونیکے متعلق
ہوں تسلیم کرے۔

دستخط وکیل (یا مختار) مدعی (یا مدعی علیہ)

بنام وکیل (یا مختار) مدعا علیہ (یا مدعی)

(تفصیل دستاویزات یعنی آیا وہ اصلی ہیں یا نقل ہیں)

نمبر ۱۰

اطلاع نسبت اقبال واقعات

دفعہ (۱۵۹)

عنوان

واضح ہو کہ مدعی (یا مدعی علیہ) چاہتا ہے کہ مدعی علیہ (یا مدعی) بہ تعلق مقدمہ ہذا اون واقعات
کو جنکی تفصیل ہیں ہے تسلیم کرے۔ لہذا مدعا علیہ (یا مدعی) سے درخواست ہے کہ اس اطلاعنامہ
کی تعمیل سے چھہ دن کے اندر واقعات مذکور بحفظ اون عذرات کے جو اونکو اون دستاویزات
کے مقدمہ میں قابل ادخال شہادت ہونیکے متعلق ہو تسلیم کرے۔

دستخط وکیل (یا مختار) مدعی (یا مدعا علیہ)

بنام وکیل (یا مختار) مدعی علیہ (یا مدعی)

واقعات جنکا اقبال مطلوب ہے حسب ذیل ہین۔

۱۔ یہ کہ زید بتاریخ یکم سنہ فوت ہوا۔

۲۔ یہ کہ وہ بلا وصیت فوت ہوا۔

۳۔ یہ کہ عمرو اوسکا اکلوتا بیٹا تہا۔

۴- یہ کہ بکر تاریخ سنہ ف فوت ہوا۔
۵- یہ کہ بکر کی شادی نہیں ہوئی تھی۔

نمبر ۱۱
اطلاع کی بنا پر واقعات کا اقبال
دفعہ (۱۵۹)

عنوان

مدعی علیہ (یا مدعی) صرف مقدمہ ہذا کی اغراض کے لئے واقعات مندرجۂ ذیل کو بحفظ اول عذرات کے جو اوسکو اون واقعات کے مقدمہ میں قابل ادخال شہادت ہونیکے متعلق ہوں تسلیم کرتا ہے مگر اون قیود کے ساتھ جو اون کے مقابل درج ہیں۔

اور اس شرط سے کہ یہ اقبال صرف اسی مقدمہ کے واسطے کیا گیا ہے اور مدعی علیہ (یا مدعی) کے مقابلہ میں کسی دوسرے موقع پر یا منجانب کسی دیگر شخص سوائے مدعی (یا مدعی علیہ) یا اوس فریق کے جس نے اقبال کرایا ہو استعمال نہوگا۔

دستخط وکیل (یا مختار) مدعی علیہ (یا مدعی)

بنام وکیل (یا مختار) مدعی (یا مدعی علیہ)

واقعات تسلیم شدہ	کن قیود کے ساتھ تسلیم ہیں
۱- یہ کہ زید تاریخ سنہ ف فوت ہوا۔	
۲- یہ کہ وہ بلا وصیت فوت ہوا۔	
۳- یہ کہ بکر اوسکا بیٹا تھا۔	مگر وہ اوسکا اکلوتا بیٹا نہ تھا۔
۴- یہ کہ بکر فوت ہوا۔	مگر نہ تاریخ سنہ ف
۵- یہ کہ بکر کی شادی نہیں ہوئی تھی۔	

نمبر ۱۲
دستاویز کی پیشی کیلئے اطلاع
دفعہ (۱۶۲)

عنوان

تم سے درخواست کیجاتی ہے کہ جملہ کتابیں وکاغذات وخطوط اور نقلین خطوط کی اور جملہ دیگر دستاویزات جو تمہارے قبضہ اختیار میں ہیں جنمیں کوئی بات یا یادداشت متعلق مقدمہ ہذا درج ہو اور خاصکر (۰۰۰) اس مقدمہ کی پیشی اول پر عدالت میں حاضر کرو۔

دستخط وکیل (یا مختار) مدعی (یا مدعی علیہ)

بنام وکیل (یا مختار) مدعی علیہ (یا مدعی)

جزو (د)

ڈکری

نمبر ۱

ڈکری بمقدمہ ابتدائی

دفعات (۲۳۱ و ۲۳۲)

عنوان

دعوے بابت

یہ مقدمہ آج واسطے انفصال قطعی کے روبرو بحاضری منجانب مدعی اور منجانب مدعی علیہ پیش ہوا حکم ہوا کہ

نیز فلاں شخص مبلغ خرچہ اس مقدمہ کا معہ سود بشرح فیصدی سالانہ آجکی تاریخ سے تا تاریخ وصول پائی کو ادا کرے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط)

خرچہ مقدمہ

مدعی		مدعا علیہ	
	روپیہ آنہ پائی		روپیہ آنہ پائی
۱۔ اسٹامپ عرضیدعوے	۰ ۰ ۰	اسٹامپ وکالت نامہ	۰ ۰ ۰
۲۔ اسٹامپ وکالت نامہ		درخواست	

۳- اسٹامپ دستاویزات	. . .	محختانہ وکیل	. . .
۴- محختانہ وکیل	. . .	خوراک گواہان	. . .
۵- خوراک گواہاں	. . .	اجرائی حکمنامہ	. . .
۶- کمشنر کی فیس	. . .	کمشنر کی فیس	. . .
۷- اجرائی حکمنامہ	. . .	. . .	. . .
میزان		میزان	

نمبر ۲

ڈگری زر نقد

دفعہ (۲۳۶)

عنوان

دعوے بابت

یہ مقدمہ آج واسطے انفصال قطعی کے روبرو بحاضری منجانب مدعی اور منجانب مدعی علیہ پیش ہوا بنابرآں حکم ہوا کہ مبلغ معہ سود بشرح ... فیصدی سالانہ من ابتدائے تاریخ تا تاریخ وصولیابی زر مذکور نیز مبلغ خرچہ اس مقدمہ کا معہ سود بشرح ... فیصدی سالانہ آجکی تاریخ سے تا تاریخ وصولیابی کو ادا کرے۔

آج تاریخ ماہ سنہ کو بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔ (دستخط)

(دستخط)

خرچہ مقدمہ

مدعی			مدعی علیہ		
۱- اسٹامپ عرضیدعوی	روپیہ	آنہ پائی	اسٹامپ وکالت نامہ	روپیہ	آنہ پائی
۲- اسٹامپ وکالت نامہ	.	. .	درخواست	.	. .
۳) اسٹامپ دستاویزات	.	. .	محختانہ وکیل	-	. .

۴۔ مختتانہ وکیل	. . .	خوراک گواہان	. . .
۵۔ خوراک گواہان	. . .	اجرائی حکمنامہ	. . .
۶۔ کمشنر کی فیس	. . .	کمشنر کی فیس	. . .
۷۔ اجرائی حکمنامہ	. . .		. . .
میزان		میزان	

نمبر ۳

بیعات کے مقدمہ میں ابتدائی ڈگری

دفعہ (۴۹۱)

عنوان

یہہ مقدمہ پیش ہوا حکم ہوا کہ مبلغ یا فتنی مدعی بابتہ اصل وسود و خرچہ کی تاریخ تک ہے نیز حکم ہوا کہ:-

۱۔ اگر مدعا علیہ مبلغ مذکور بتاریخ یا اسکے قبل عدالت میں جمع کردے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ جواو سکے قبضہ یا اختیار میں ہوں مدعی علیہ کو یا اوس شخص کو جو اوسکی طرف سے مقرر ہو حوالہ کرے اور اگر ضرورت ہو تو جائداد رہن سے اور اون تمام ذمہ داریون سے جو مدعی نے یا کسی اور شخص نے جو اوسکے ذریعہ سے دعویدار ہوا و سپرقایم کی ہوں سبکدوش کرے (اگر مدعی کسی اور کے ذریعہ سے دعویدار ہو تو یہ عبارت بڑھائی جائیگی "یا اون لوگوں نے جن کے ذریعہ سے وہ دعویدار ہو") (اگر مدعی جائداد پر قابض ہو تو یہ اضافہ ہونا چاہئے۔ اور مدعا علیہ کو جائداد پر قبضہ دے"۔

(۲) اگر بتاریخ یا اسکے قبل مبلغ مذکور جمع نہ کردیا جائے تو مدعی علیہ کا حق انفکاک ساقط ہو جائیگا

تفصیل جائداد مرہونہ

نمبر ۴

نیلام کے مقدمہ میں ابتدائی ڈگری

دفعہ (۴۹۳)

عنوان

یہہ مقدمہ پیش ہوا حکم ہوا کہ مبلغ یافتنی مدعی بابت اصل وسود وخرچہ کے تاریخ تک ہے اور مبلغ مذکور کا سود بہ شرح فیصدی سالانہ تا تاریخ وصولیابی دینا ہوگا۔ نیز حکم ہوا کہ (۱) اگر مدعی علیہ مبلغ مذکور بتاریخ یا اوسکے قبل عدالت میں جمع کردے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ جو اوسکے قبضہ یا اختیار میں ہوں مدعی علیہ کو یا اوس شخص کو جو اوسکی طرف سے مقرر ہو حوالہ کرے اور اگر ضرورت ہو تو جائداد رہن اور اُن تمام ذمہ داریوں سے جو مدعی نے یا کسی اور شخص نے جو اوسکے ذریعہ سے دعویدار ہوا وسپر قایم کی ہوں میرا مدعی علیہ کے نام منتقل کرے (اگر مدعی کسی اور کے ذریعہ سے دعویدار ہو تو یہ عبارت بڑہائی جائے گی۔ یا اون لوگوں نے جنکے ذریعہ سے وہ دعویدار ہو") (اگر مدعی جائداد پر قابض ہو تو یہ اضافہ ہونا چاہیئے۔ اور مدعی علیہ کو جائداد پر قبضہ دے")۔

(۲) اگر بتاریخ یا اوسکے قبل رقم مذکور عدالت میں داخل نہ کیجائے تو جائداد مرہونہ یا اوسکا کوئی کافی حصہ نیلام کیا جائے اور زر ثمن نیلام (بعد وضع کرنے اخراجات نیلام کے) عدالت میں جمع ہوکر اوسمیں سے وہ رقم جو یافتنی مدعی قرار پائی ہو معہ سود وخرچہ مابعد مدعی کو دیجائے اور اگر کچھ باقی بچے تو مدعی علیہ کو دیجائے۔

(۳) اگر زر ثمن نیلام اوسقدر نہو کہ رقم مذکور مع سود وخرچہ مابعد کے کلاً اوس سے ادا ہوسکے تو مدعی کو اختیار رہے کہ باقی کے واسطے مدعی علیہ کی ذات پر ڈگری حاصل کرے۔

تفصیل جائداد مرہونہ

نمبر ۵

انفکاک کے مقدمہ میں ابتدائی ڈگری

دفعہ (۴۹۶)

عنوان

یہ مقدمہ پیش ہوا اور حکم ہوا کہ مبلغ یافتنی مدعی علیہ بابت اصل وسود وخرچہ کے تاریخ

تک ہے نیز حکم ہوا کہ۔

۱۔ اگر مدعی مبلغ مذکور بتاریخ یا اوسکے قبل عدالت میں جمع کر دے تو مدعا علیہ جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ جو اوسکے قبضہ یا اختیار میں ہوں مدعی کو یا اوس شخص کو جو اوسکی طرف سے مقرر ہو حوالہ کرے اور اگر ضرورت ہو تو جائداد رہن اور اون تمام ذمہ داریوں سے جو مدعا علیہ نے یا کسی اور نے جو اوسکے ذریعہ سے دعویدار ہوا اوسپر قایم کی ہوں مبرا مدعی کے نام منتقل کرے (اگر مدعی علیہ کسی اور کے ذریعہ سے دعویدار ہو تو یہ عبارت بڑھائی جائے گی "یا اون لوگوں نے جنکے ذریعہ سے وہ دعویدار ہو") (اگر مدعا علیہ جائداد پر قابض ہو تو یہ اضافہ ہونا چاہیئے "اور مدعی کو جائداد پر قبضہ دے")۔

(۲) اگر بتاریخ یا اوسکے قبل رقم مذکور جمع نہ کیجائے تو مدعی کا حق انفکاک ساقط ہو جائے گا (اگر رہن سادہ یا از رقم ہو گ بندبک ہو تو بجائے الفاظ "حق انفکاک ساقط ہو جائے گا" الفاظ جائداد نیلام ہو جائیگی" قایم کئے جائیں)

تفصیل جائداد مرہونہ

نمبر ۶

ڈگری بسبعیات بمقدمہ مرتہن اول بنام مرتہن ثانی و راہن جب مدت انفکاک رہن یکے بعد دیگرے ہو

عنوان

حکم ہوا کہ رقم یا فتنی مدعی بابت اصل و سود و خرچہ تا تاریخ

(۱)) مبلغ (ک) ہے اور تا تاریخ

(۲)) مدعی کو بابتہ سود کے روپیہ اور ملنا چاہیئے یعنی کل رقم (ی) ملنی چاہیئے

نیز حکم ہوا کہ رقم یا فتنی مدعا علیہ نمبر ۱ بابت اصل و سود و خرچہ کے تا تاریخ (۲) مبلغ (ل) ہے

نیز حکم ہوا کہ:-

(۱) اگر مدعا علیہ نمبر ۱ مبلغ (ک) مذکور بتاریخ (۱) مذکور یا اوسکے قبل عدالت میں داخل کر دے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر ۳۔)

---

۱ یہاں کوئی ایسی تاریخ لکھی جائے جو تاریخ ڈگری سے چھ مہینہ کے اندر ہو۔

۲ یہاں کوئی ایسی تاریخ لکھی جائے جو تاریخ مندرجہ (۱) سے تین مہینے کے اندر ہو۔

(۲) اگر مدعی علیہ نمبر ۱ مبلغ مذکور بتاریخ مذکور یا اوسکے قبل ادا نہ کرے تو اوسکا حق انفکاک ساقط ہو جائیگا۔

(۳) اگر مدعی علیہ نمبر ۱ رقم نہ ادا کرے مگر مدعی علیہ نمبر ۲ رقم (دی) مذکور بتاریخ (۳) یا اوسکے قبل عدالت میں داخل کر دے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر ۳)

(۴) اگر مدعا علیہ نمبر ۲ رقم مذکور بتاریخ مذکور یا اوسکے قبل ادا نہ کرے تو اوسکا حق انفکاک ساقط ہو جائے گا۔

(۵) اگر مدعا علیہ نمبر ۱ جائداد مرہونہ کا انفکاک کرائے مگر مدعی علیہ نمبر ۲ رقم (دی) و (ل) بتاریخ (۳) یا اوسکے قبل عدالت میں داخل کر دے تو مدعی علیہ نمبر ۱ جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر ۳)

(۶) اگر مدعی علیہ نمبر ۲ رقوم مذکور بتاریخ مذکور یا اوسکے قبل ادا نہ کرے تو اسکا حق انفکاک ساقط ہو جائیگا (اگر مدعی علیہ نمبر ۲ جائداد پر قابض ہو تو یہ اضافہ ہونا چاہیئے "اور مدعی علیہ نمبر ۱ کو جائداد پر قبضہ دے"

نمبر ۷

ڈگری نیلام بمقدمہ مرہونہ اول بنام مرتہن ثانی وراہن جب مدت انفکاک راہن ایک ہی ہو

عنوان

حکم ہوا کہ رقم یا قسطی مدعی بابت اصل وسود وخرچہ تا تاریخ مبلغ (ک) ہے اور رقم یا قسطی مدعا علیہ نمبر ۱ بابت اصل وسود وخرچہ تا تاریخ مذکور مبلغ (ی) ہے۔

نیز حکم ہوا کہ۔

(۱) اگر مدعی علیہم یا کوئی مدعی علیہ مبلغ (ک) مذکور بتاریخ یا اوسکے قبل عدالت میں داخل کر دے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر ۴)

(۲) اگر رقم مذکور بتاریخ یا اوسکے قبل ادا نہ کیجائے تو جائداد مرہونہ یا اوسکا کوئی کافی حصہ نیلام کیا جائے اور زر ثمن نیلام (بعد منہائی اخراجات نیلام) عدالت میں جمع ہو کر حسب ذیل صرف کیا جائے۔ یعنے پہلے مبلغ (ک) مذکور معہ سود وخرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعی کو دیا جائے بعد ازاں مبلغ (ی) مذکور معہ سود وخرچہ مابعد جو عدالت

تجویز کرے مدعا علیہ نمبر ۱ کو دیا جائے اور اگر کچھ باقی بچے تو مدعی علیہ نمبر ۲ کے حوالہ کیا جائے
(۳) اگر مدعا علیہم یا کوئی مدعا علیہ مبلغ (ک) مذکور ادا کر دے تو اوسکو اختیار رہے کہ عدالت سے
درخواست کرے کہ مدعی کا رہن اوسکے لئے قایم رکھا جائے یا حسب ضابطہ دیدیا جائے کوئی اور درخواست کرے
(۴) اگر زر ثمن نیلام اسقدر نہو کہ مبلغ (ک) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد کلا ادا ہو سکے تو مدعی
کو اختیار رہے کہ باقی کے واسطے اوسکی ذات پر ڈگری حاصل کرے۔

نمبر ۸

ڈگری نیلام بمقدمۂ مرتہن ثانی تمام مرتہن اول و راہن جب مدت انفکاک راہن ایک ہی عنوان

(رقوم یا قسمی مدعی مبلغ (ی)، اور مدعی علیہ نمبر ۱ مبلغ (ک) ہیں مثل نمونہ نمبر)

نیز حکم ہوا کہ۔

(۱) اگر مدعی یا مدعی علیہ نمبر ۲ مبلغ (ک) مذکور بتاریخ یا اوسکے قبل عدالت میں داخل
کر دے تو مدعا علیہ نمبر ۱ جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر)
(۲) اگر رقم مذکور بتاریخ یا اوسکے قبل ادا نہ کیجائے تو مدعی علیہ نمبر ۱ کو اختیار رہے کہ مقدمہ
کے اخراج کے لئے یا جائداد مرہونہ کے نیلام کے لئے درخواست کرے اور اگر نیلام کی درخواست
کیجائے تو جائداد مرہونہ یا اوسکا کوئی کافی حصہ مدعی و مدعا علیہ نمبر ۱ کے ماخذہ جات سے نیلا
کیا جائے اور زر ثمن نیلام (بعد منہائی اخراجات نیلام) عدالت میں جمع ہو کر حسب ذیل صرف
کیا جائے یعنے پہلے مبلغ (ک) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعا علیہ نمبر ۱
کو دیا جائے بعد ازاں مبلغ (ی) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعی کو دیا
جائے اور اگر کچھ باقی بچے تو مدعی علیہ نمبر ۲ کے حوالہ کیا جائے۔
(۳) اگر مدعی مبلغ (ک) مذکور بتاریخ یا اوسکے قبل عدالت میں داخل کر دے تو مدعا علیہ
نمبر ۲ کو اختیار ہے کہ مبلغ مذکور و مبلغ (ی) بتاریخ یا اوسکے قبل عدالت میں داخل کر دے بعد
ازاں مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر)
(۴) اگر مدعی رقم مذکور ادا کر دے مگر مدعا علیہ نمبر ۲ رقوم مذکور ادا نہ کرے تو جائداد مرہونہ یا اوسکا

کوئی کافی حصہ نیلام کیا جائے اور زرِ ثمن نیلام میں سے (بعد منہائی اخراجات نیلام) مبلغ (ک) (دی) معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعی کو دیا جائے اور اگر کچھ باقی بچے تو مدعا علیہ نمبر ۲ کے حوالہ کیا جائے۔

(۵) اگر زرِ ثمن نیلام اسقدر نہو کہ رقم مذکور معہ سود و خرچہ کلّاً ادا ہو سکین تو مدعی کو اختیار ہے کہ باقی کے لئے اوسکی ذات پر ڈگری حاصل کرے۔

نمبر ۹

ڈگری نیلام بمقدمہ مرتہن شکمی بنام مرتہن اصلی و راہن جبکہ اصل زر رہن تعداد میں شکمی سے زیادہ ہو

عنوان

(رقوم یا فتنی مدعی مبلغ (ک)، مدعا علیہ نمبر ۱ مبلغ (دی) ہیں مثل نمونہ نمبر ۷)

نیز حکم ہوا کہ۔

(۱) مدعا علیہ نمبر ۱ کو اختیار ہے کہ مبلغ (ک) مذکور اور مدعا علیہ نمبر ۲ کو اختیار ہے کہ مبلغ (دی) مذکور بتاریخ یا اوسکے قبل عدالت میں داخل کرے اور جب اونمیں سے کوئی رقم ادا ہو جائے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر ۴) بعد ازاں مبلغ (ک) مذکور مدعی کو ادا کیا جائے۔

(۲) اگر مدعا علیہ نمبر ۲ رقم ادا کر دے تو مدعا علیہ نمبر ۱ بھی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر ۴) بعد ازاں باقی رقم (بعد ادا ہو جانے زر یافتنی مدعی کے) مدعا علیہ نمبر ۱ کو دیجائے۔

(۳) اگر مدعا علیہ نمبر ۱ و مدعا علیہ نمبر ۲ رقم ادا نہ کریں تو جائداد مرہونہ یا اسکا کوئی کافی حصہ نیلام کیا جائے اور زرِ ثمن نیلام (بعد منہائی اخراجات نیلام) عدالت میں جمع ہو کر حسب ذیل صرف کیا جائے۔ یعنے پہلے مبلغ (ک) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعی کو دیا جائے (مگر مجموعہ تعداد اصل و سود کی اوس اصل و سود سے بڑھنی چاہیئے جو مدعا علیہ نمبر ۱ کو یا فتنی ہو) بعد ازاں فرق رقم (دی) اور (ک) کا معہ سود و خرچہ مابعد مدعا علیہ نمبر ۱

کو دیا جائے اور اسکے بعد اگر کچھ باقی بچے تو مدعا علیہ نمبر ۲ کے حوالہ کیا جائے۔

(۴) اگر مدعا علیہ نمبر ۱ رقم ادا کرے اور مدعا علیہ نمبر ۲ ادا نہ کرے تو مدعا علیہ نمبر ایک کو اختیار ہے کہ جائداد مرہونہ کے نیلام کے لئے درخواست کرے۔ بعد ازاں جائداد مذکور یا اوسکا کوئی کافی حصہ نیلام کیا جائے اور زر ثمن نیلام سے مبلغ (ی) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعا علیہ نمبر ۱ کو دیا جائے اور اگر کچھ باقی بچے تو مدعا علیہ نمبر ۲ کے حوالہ کیا جائے۔

(۵) اگر زر ثمن نیلام اسقدر نہو کہ رقوم مذکور معہ سود و خرچہ مابعد کلا ادا ہو سکین تو مدعی یا مدعی علیہ نمبر ۱ کو اختیار ہے کہ باقی کیواسطے اوسکی ذات پر ڈکری حاصل کرے۔

نمبر ۱۰
بیعبات کے مقدمہ میں قطعی ڈکری
دفعہ (۴۹۲)
عنوان

بعد ملاحظہ ڈکری مصدرہ بمقدمہ مندرجہ عنوان مورخہ تاریخ و درخواست مدعی مورخہ اور بعد سماعت عذرات وکیل مدعی و وکیل مدعا علیہ کے اور یہ ظاہر ہوتے پر کہ زر ڈکری شدہ ہنوز ادا نہیں ہوا۔ حکم صادر ہوا کہ مدعا علیہ کا اور نیز جملہ اشخاص کا جو مدعی علیہ کے ذریعہ سے دعویدار ہوں جائداد مرہونہ کے متعلق جسکی تفصیل آیندہ درج ہے حق انفکاک ساقط ہو گیا (اگر مدعا علیہ جائداد پر قابض ہو تو یہ اضافہ ہونا چاہیے اور مدعی کو جائداد پر قبضہ دے۔

تفصیل جائداد مرہونہ

نمبر ۱۱
راہن کی ذات پر ڈکری
(دفعہ ۴۹۵)
عنوان

چونکہ زر ثمن نیلام جو مقدمہ مندرجہ عنوان کی قطعی ڈکری میں تباریخ عمل میں آیا (جو رقم

اس مقدمہ کی بابت بالفعل عدالت میں جمع ہے، مبلغ ( ) سے اور اب مدعی کو مبلغ
( ) متذکرہ ڈگری مذکور معہ مبلغ سود و بشرح چھہ روپیہ فیصدی سالانہ از تاریخ
تا تاریخ امروزہ نیز مبلغ خرچہ مقدمہ بعد ڈگری یعنے کل مبلغ ( ) بعد
منہائی مبلغ ( ) مذکور باقی ہے اور چونکہ عدالت پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مدعا علیہ
مبلغ ( ) کی بابت ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

(۱) مبلغ مذکورۂ بالا مدعی کو عدالت سے ادا کئے جائیں۔

(۲) مدعا علیہ مبلغ مذکور معہ سود بشرح چھہ روپیہ سیکڑہ سالانہ آجکی تاریخ سے تا تاریخ وصولیابی مدعی کو ادا کرے۔

نمبر ۱۲
ڈگری واسطے تصحیح دستاویز

عنوان

بذریعہ ہذا قرار دیا جاتا ہے کہ دستاویز مورخہ تاریخ سے ٹھیک منشاء فریقین کا نسبت امر کے ظاہر نہیں ہوتا لہذا حکم ہوا کہ مذکور کی تصحیح اسطرح کیجائے کہ

نمبر ۱۳
ڈگری واسطے تنسیخ ایسی دستاویز کے جو فریبًا دائین کی مضرت کیلئے لکھی گئی ہو

عنوان

بذریعہ ہذا قرار دیا جاتا ہے کہ دستاویز مورخہ تاریخ جو بابین اور کے لکھی گئی بمقابلہ مدعی و جملہ دیگر دائین مدعی علیہ کے کالعدم ہے۔

نمبر ۱۴
حکم امتناعی نسبت امر باعث تکلیف خاص

عنوان

بذریعہ ہذا مدعا علیہ اور اوسکے کارندوں اور ملازموں اور کارپردازوں کو ہمیشہ کے لئے ممانعت کی جاتی ہے کہ مدعا علیہ کی اوس اراضی میں جسپر نقشہ منسلکہ میں نشان (ب)

ثبت ہے اینٹیں نہ پکاویں تاکہ مدعی کو جو مالک و قابض مکان و باغ مندرجہ عرضیدعوی ہے تکلیف نہ ہونے پائے۔

نمبر ۱۵

حکم امتناعی نسبت اسکے کہ مکان قدیم بلندی سے زیادہ اونچا نہ کیا جائے

عنوان

بذریعہ ہذا مدعا علیہ اور اوسکے گنتہ داروں اور کارندوں اور کاریگروں کو ہمیشہ کے لئے ممانعت کیجاتی ہے کہ مدعا علیہ کی اراضی واقع پر کوئی ایسا مکان نہ تعمیر کریں جو مکان قدیم سے جو حال میں مسمار ہوا ہے بلندی میں زیادہ ہو تاکہ مدعی کی قدیم کھڑکیوں میں جو اراضی مذکور پر واقع ہیں کسیطرح کی رکاوٹ یا نقصان نہ واقع ہو۔

نمبر ۱۶

حکم امتناعی نسبت استعمال خانگی سڑک کے

عنوان

اس کی رو سے مدعا علیہ اور اوسکے کارندوں اور ملازموں اور کاریگروں کو ہمیشہ کے لئے ممانعت کی جاتی ہے کہ سڑک واقع کو جسپر نقشہ نمسلکہ میں نشان دب ثبت ہے اور جسکی زمین مدعی کی ملک ہے گاڑی چھکڑوں وغیرہ کی آمد و رفت یا کسی اور کام کے لئے نہ استعمال کریں اور نہ کسی سے استعمال کرائیں۔

نمبر ۱۷

ڈگری ابتدائی بمقدمہ فسخ شراکت وحساب فہمی

عنوان

بذریعہ ہذا اقرار دیا جاتا ہے کہ شراکت ہذا میں فریقین کے حصے حسب ذیل ہیں۔

یہ بھی قرار دیا جاتا ہے کہ شراکت مذکور جو مابین مدعی اور مدعا علیہ کے ہے تاریخ ماہ کو فسخ ہوگی یا (فسخ شدہ متصور ہوگی) اور یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ انفساخ شراکت مذکور کا تاریخ مذکور سے جریدہ وغیرہ میں مشتہر کیا جائے۔

اور حکم دیا جاتا ہے کہ منتظم جائداد شراکتی اور اموال متنازعہ مقدمہ کا مقرر کیا جائے اور جو دیون مندرجہ بھی اور دعاوی کارخانۂ شراکتی کے لوگوں کے ذمہ ہیں وہ سب وصول کرلے۔

حکم دیا جاتا ہے کہ حسابات مفصلہ ذیل لئے جائیں۔

۱۔ حساب دیون یا فتنی وجائداد واموال متعلقہ کارخانہ شراکتی مذکور۔

۲۔ حساب دیون اور مطالبہ جات ذمگی کارخانہ شراکتی مذکور۔

۳۔ حساب تمام داد وستد اور معاملات کا مابین مدعی ومدعا علیہ جو بعد حساب تصفیہ شدہ مندرجۂ مقدمہ ہذا متبتہ الف کے ہوئے ہوں اور حسابات تصفیہ شدہ مابعد سے علاقہ نہ رکھتے ہوں۔ اور حکم دیا جاتا ہے کہ مقبولیت عام اوس کاروبار کی جو قبل ازیں مدعی ومدعا علیہ حسب مندرجہ عرضیدعوی کرتے تھے اور مال موجودہ متعلقہ کاروبار اوسی مقام پر نیلام کیا جائے اور ※ کو اختیار رہے کہ فریقین میں سے کسی کی درخواست پر اس نیلام میں تمام یا کسی لاٹ کے واسطے بولی قرار دے اور فریقین میں سے ہر ایک کو اختیار رہے کہ بروقت نیلام بولی بولے اور حکم دیا جاتا ہے کہ قبل تاریخ ماہ حسابات مذکورۂ بالا مرتب کئے جائیں اور تمام دیگر امور جنکا عمل میں آنا ضروری ہو تکمیل کے جائیں اور + بابت نتیجہ حسابات کے اور اس امر کے کہ تمام دیگر امور تکمیل ہو گئی تصدیق کرے اور تاریخ ماہ اوسکا صداقتنامہ فریقین کے معائنہ کیلئے مرتب رہے۔ بالاخر حکم دیا جاتا ہے کہ واسطے صدور ڈگری اخیر کے یہ مقدمہ تا تاریخ ماہ ملتوی رہے۔

نمبر ۱۸
ڈگری اخیر بمقدمہ فسخ شراکت وحساب فہمی

عنوان

حکم ہوا کہ مبلغ جو بالفعل عدالت میں جمع ہیں حسب ذیل صرف کئے جائیں۔

۱۔ دیون ذمگی کارخانہ شراکتی حسب مندرجۂ صداقت نامہ + مبلغ ادا کئے جائیں۔

۲۔ خرچہ تمام فریق مقدمہ ہذا کا مبلغ ادا کیا جائے۔

※ یہاں عہدہ دار مجاز کا نام درج ہونا چاہیئے۔

+ 〃 〃 〃 〃 〃 〃

یہ خرچہ ڈگری کے مرتب کئے جانیکے قبل معین ہونا چاہئے

(۳) مبلغ بابتہ حصہ مال شراکتی موجودہ مدعی کو ادا کئے جائین اور مبلغ جو کل رقم مذکور میں سے کہ بالفعل عدالت میں جمع ہے باقی رہیں بابتہ حصہ مال شراکتی موجودہ کے مدعا علیہ کو دئے جائین۔ (یا یہ کہ منجملہ زر مذکور کے باقی روپیہ مدعی (یا مدعا علیہ) مذکور کو منجملہ مبلغ کے جو حساب شراکتی کی بابت اوسکا یا فتنی صدا فتنامہ مذکور میں لکھا ہے دیا جائے۔

(۴) مدعا علیہ (یا مدعی) تاریخ ماہ یا قبل اوسکے مدعی (یا مدعا علیہ) کو مبلغ بقیہ مبلغ منجملہ کل مبلغ یا فتنی اوسکے جو کہ اب باقی رہا ہے ادا کرے۔

نمبر ۱۹

ڈگری قبضہ اراضی معہ واصلات

عنوان

حسب ذیل حکم ہوا کہ۔

(۱) مدعا علیہ مدعی کو جائداد مندرجہ نقشہ پر قبضہ دے۔

(۲) مدعا علیہ مدعی کو مبلغ معہ سود بشرح روپیہ فیصدی سالانہ تا تاریخ وصول یا بی بطور ایسے زر واصلات کے ادا کرے جو قبل رجوع مقدمہ وصول ہوا ہو۔ یا

(۳) تحقیقات بابتہ اوس زر واصلات کے عمل میں آئے جو قبل رجوع مقدمہ وصول ہوا ہو۔

(۴) تحقیقات بابتہ اوس زر واصلات کے عمل میں آئے جو بعد رجوع مقدمہ تا تاریخ ہائے مندرجۂ ذیل وصول ہوا ہو یعنے (جبتک کہ ڈگری دار کو قبضہ نہ ملے) (جبتک کہ مدیون ڈگری قبضہ نہ چھوڑے اور اوسکی اطلاع عدالت کی معرفت ڈگریدار کو نہ کرے) (جبتک کہ تاریخ ڈگری سے تین برس نہ گذر جائین)

تفصیل جائداد

جزو (ک)

تعمیل ڈگری نمبر (۱)

اطلاع واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کے کہ ادا یا تصفیہ کی تصدیق کیوں نہ کیجائے

دفعہ (۲۹۴)

عنوان

بنام

چونکہ تعمیل ڈکری بمقدمہ مندرجہ عنوانہیں نے ایک درخواست اس عدالت میں گزرانی ہے کہ مبلغ ڈکری کی رو سے ادا کر دیا گیا (یا تصفیہ پایا گیا) لہذا اسکی تصدیق ہونی چاہیئے پس تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اس عدالت میں بتاریخ حاضر ہوکر اسبات کی وجہ ظاہر کرو کہ ادا (یا تصفیہ) مذکور کی تصدیق کیوں نہ کیجائے بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۲

مراسلہ قرقی

دفعہ ۲۶۰

عنوان

بعد سماعت بیان ڈکریدار حکم ہوا کہ یہ مراسلہ قرقی بعدالت بموجب دفعہ ۲۶۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے بدین ہدایت بھیجا جائے کہ عدالت مذکور جائداد مندرجہ فہرست کو قرق کرکے اسوقت تک اپنے قبضہ میں رکھے کہ ڈکریدار تعمیل ڈکری کی درخواست پیش کرے۔

فہرست

موزخہ دستخط

نمبر ۳

ڈکری تعمیل کے لئے دوسری عدالت میں منتقل کرنیکا حکم

دفعہ (۲۵۵)

عنوان

چونکہ ڈکریدار بمقدمہ مندرجہ عنوان نے ایک درخواست اس عدالت میں پیش کی ہے کہ صداقت نامہ منتخلی ڈکری بمقدمہ مذکور بعدالت بھیجا جائے کہ کارروائی تعمیل عدالت مذکور میں کیجائے اور رونحو ستگزارش کا بیان ہے کہ مدیون عدالت مذکور کے علاقہ میں رہتا ہے

یا جائداد رکھتا ہے۔ اور یہ ضروری اور مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ایک صداقت نامہ بنام عدالت مذکور بموجب دفعہ (۲۵۵) مجموعہ ضابطہ دیوانی ارسال کیا جائے۔ لہٰذا حکم ہوا کہ نقل اس حکم کی معہ نقل ڈکری اور نقل کسی اور حکم کی جو ڈکری کی تعمیل میں صادر ہوا ہو معہ اس امر کی تصدیق کرکے کہ ڈکری کا ایفا ابتک نہیں ہوا عدالت میں بھیجی جائے۔ مورخہ (دستخط)

نمبر ۴

صداقت نامہ عدم ایفاء ڈکری

دفعہ (۲۵۵)

عنوان

تصدیق کیجاتی ہے کہ بمقدمہ دیوانی نمبر سنہ ف اس عدالت کی ڈکری کا ایفا جسکی ایک نقل منسلک صداقتنامہ ہذا ہے بذریعہ تعمیل اس عدالت کے علاقہ کے اندر کچھ نہیں کیا گیا (یا جزؤ کیا گیا یعنے جیسی کہ صورت ہو اور اگر جزؤ ہوا ہو تو لکھنا چاہیئے کہ کسقدر ایفاء ہوا) مورخہ دستخط

نمبر ۵

صداقتنامہ متعلق تعمیل ڈکری منتقل شدہ

دفعہ (۲۵۵)

عنوان

| نمبر مقدمہ عنوان عدالت صادر کنندہ ڈکری ۱ | نام و تعین ۲ | تاریخ درخواست تعمیل ڈکری ۳ | تاریخ تعمیل ڈکری ۴ | کون عدالت جاری جسکے حوالہ تعمیل ہوئی ۵ | خرچہ تعمیل ڈکری ۶ | | |

نمبر ۶

درخواست تعمیل ڈگری

دفعہ (۲۶۹)

ڈگریدار حسب تفصیل ذیل تعمیل ڈگری کا خواستگار ہے۔

نمبر مقدمہ	نام فریقین	تاریخ ڈگری	کیفیت ڈگری	قبل از درخواست تعمیل ڈگری کیا کچھ دیا گیا اور کیا کچھ وصول ہوا	آیا کوئی درخواست سابق میں گزری اور کس تاریخ کو اور کیا نتیجہ ہوا	جائداد منقولہ کی قرقی کے لئے ہدایات	جائداد غیر منقولہ کی قرقی کے لئے ہدایات	ڈگری کے خلاف ڈگری جاری کی جائے
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نمبر ۷۸۹	زید مدعی - بکر مدعا علیہ	۱۲ بہمن ۱۳۱۹ف	مرافعہ نہیں ہوا	کچھ نہیں	ایک درخواست ۲۰ اردیبہشت ۱۳۲۰ف کو گزری جس میں مدعی نے ۲۰ روپیہ ۲ آنہ وصول پائے۔	(درصورت جائداد منقولہ) درخواست گزار مستدعی ہے کہ کل مبلغ (یعنی زر اصل اور سود تا ادائی) اور خرچہ اس تعمیل کا مدعا علیہ کی جائداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کرکے درخواست گزار کو دلایا جائے جائداد کی فہرست منسلک ہے۔	(درصورت جائداد غیر منقولہ) درخواست گزار مستدعی ہے کہ کل مبلغ (یعنی زر اصل اور سود تا ادائی) اور خرچہ اس تعمیل کا مدعا علیہ کی جائداد غیر منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کرکے درخواست گزار کو دلایا جائے جائداد کی فہرست منسلک ہے۔	نخلاف - بکر مدعا علیہ

مضمون درخواست ہذا تا حد علم و یقین درخواست گزار کے تصحیح اور درست ہے۔

مورخہ دستخط ڈگریدار

جب جائداد غیر منقولہ کی قرقی و نیلام مقصود ہو۔

فہرست جائداد

غیر منقسمہ ایک ثلث حصہ مدبون کا ایک مکان واقع [illegible] مالیتی مبلغ روپیہ کا محدود بحدود ذیل

جانب مشرق	جانب مغرب	جانب جنوب	جانب شمال

تفصیل مذکورۂ بالا اور حق مدعی علیہ کا مکان مذکور میں تا حد علم و یقین درخواست گزار کے صحیح و درست ہے۔

دستخط ڈگریدار

نمبر ۷

اطلاعنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ نہ جاری ہونے ڈگری کے

دفعہ (۲۷۹)

عنوان

بنام

ہرگاہ نے بر بنیاد ہونے منتقل الیہ ڈگری عدالت دیوانی بمقدمہ نمبر سنہ کے درخواست عدالت ہذا میں ڈگری مذکور کی تعمیل کی پیش کی ہے لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم اس عدالت میں بتاریخ ماہ سنہ حاضر ہو کر اگر کوئی وجہ رکھتے ہو کہ ڈگری کی تعمیل نہ کیجائے تو پیش کرو۔ آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۸

زر نقد کی ڈگری کی تعمیل میں جائداد منقولہ کی قرقی کا حکمنامہ

دفعہ (۲۸۷)

عنوان

بنام

ڈگری			
زر اصل			
زر سود			
خرچہ			
خرچہ ڈگری			
سود منزیدہ			
میزان کل			

ہرگاہ (فلان کو) اس عدالت کی ڈگری مرقومہ تاریخ ماہ سنہ کی رو سے بمقدمہ نمبر سنہ یہ حکم ہوا تھا کہ مدعی کو مبلغ بحسب تفصیل مندرجہ حاشیہ ادا کرے لیکن رقم مذکور ادا نہیں کی گئی لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ جائداد منقولہ (فلاں) مذکور کی حسب فہرست منسلکہ یا وہ مال منقولہ جسکی نشاندہی تمکو

مذکورہ کرے قرق کرو اور مذکور اگر تمکو رقم مذکور معہ مبلغ بابت خرچہ اس قرقی کے نہ ادا کردے تو جب تک کہ اس عدالت سے کوئی اور حکم نہو اُس مال کو قرق رکھو۔
تمکو یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ اس حکمنامہ کو تاریخ ماہ سنہ یا قبل اوسکے باین تصدیق مُہری واپس کرو کہ کس تاریخ اور کس طور پر اسکی تعمیل ہوئی یا کس وجہ سے تعمیل نہیں ہوئی۔
میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔

دستخط

فہرست نمبر ۹

حکمنامہ ضبطی جائداد منقولہ خاص

دفعہ (۲۸۸)

عنوان

بنام

ہرگاہ کو اس عدالت کی ڈگری کی رو سے جو بمقدمہ نمبر سنہ تاریخ ماہ سنہ صادر ہوئی تھی حکم ہوا تھا کہ جائداد منقولہ (یا حصہ جائداد منقولہ) مصرحہ فہرست منسلکہ مدعی کو حوالہ کرے اور چونکہ جائداد (یا حصہ) مذکور اب تک حوالہ نہیں کیا گیا۔
لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ جائداد مذکور (یا فلاں حصہ جائداد مذکور) کا ضبط کرکے مدعی کو یا اُس شخص کو جسکو وہ کہے حوالہ کرو۔
آج تاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

فہرست جائداد دستخط

نمبر ۱۰

اطلاعنامہ بغرض اظہار عذرات متعلق مسودہ دستاویز

دفعہ (۲۹۱)

عنوان

بنام .....

واضح ہو کہ بتاریخ ڈگریدار مقدمہ مندرجہ عنوان نے درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے کہ عدالت تمہاری طرف سے دستاویز متعلقہ جائداد غیر منقولہ مصرحہ ذیل کی تکمیل کرے جسکا مسودہ اسکے ساتھ مرسل ہے اور تاریخ واسطے سماعت درخواست مذکور کے مقرر ہوئی ہے لہذا تمکو اختیار رہے کہ بتاریخ مقررہ حاضر ہو کر مسودہ مذکور کی نسبت جو کچھ عذر رکھتے ہو تحریراً پیش کرو

تفصیل جائداد

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۱۱

حکمنامہ بغرض قبضہ جائداد غیر منقولہ

دفعہ (۲۹۲)

عنوان

بنام .....

ہرگاہ جائداد مصرحہ ذیل جو کے قبضہ میں ہے مقدمہ ہذا میں بذریعہ ڈگری مدعی کو دیگئی ہے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ مذکور کو جائداد مذکور پر قبضہ دلادو اور ہر شخص کو جو ڈگری سے پابند ہے اور جو اسپر دخل دینے سے انکار کرے اوسکو بیدخل کردو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

تفصیل جائداد (دستخط)

نمبر ۱۲

اطلاعنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کے کہ حکمنامہ گرفتاری کیوں نہ جاری کیا جائے

دفعہ ۲۹۹

عنوان

بنام .....

چونکہ نے درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے کہ بمقدمہ نمبر سنہ کی ڈگری کی تعمیل بذریعہ گرفتاری اور قید تمہارے عمل میں آئے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ اس عدالت میں بتاریخ حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرو کہ بہ تعمیل ڈگری مذکور محبس دیوانی میں قید کیوں نہ رکھے جاؤ۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۱۳

ڈکری تعمیل میں حکمنامہ گرفتاری

دفعہ (۳۰۰)

عنوان

بنام

	روپیہ	آنہ	پائی
زر اصل			
زر سود			
خرچہ مقدمہ			
خرچہ تعمیل ڈکری			
میزان			

ہرگاہ مقدمہ دیوانی نمبر سنہ از روئے ڈکری عدالت مورخہ تاریخ ماہ سنہ کے کو حکم ہوا تھا کہ ڈگریدار مبلغ کو حسب تفصیل مندرجہ حاشیہ ادا کرے اور ہرگاہ مبلغ مذکور بابقیہ اس ڈکری کے ڈگریدار مذکور کو نہیں ادا کئے گئے ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مدیون مذکور کو گرفتار کرو اگر وہ مبلغ مذکور معہ مبلغ خرچہ اجرائے حکمنامہ ہذا کو نہ ادا کر دے تو اوسکو عدالت کے روبرو جسقدر جلد ممکن ہو حاضر کرو نیز تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ اس حکمنامہ کو تاریخ ماہ سنہ یا قبل اسکے معہ تحریر ظہری تصدیق اس امر کے کہ کس تاریخ اور کس طور پر اسکی تعمیل ہوئی یا یہ کہ کس وجہ سے تعمیل نہ ہو سکی واپس کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۱۴

مدیون ڈکری کو محبس دیوانی میں بھیجنے کا حکمنامہ

دفعہ (۳۰۲)

عنوان

بنام محبس واقع

چونکہ بعلت تعمیل ڈگری جو اس عدالت سے بتاریخ صادر ہوئی تھی اور جسمیں حکم تھا کہ مذکور مبلغ مسمی کو ادا کرے آج بتاریخ حکمنامہ کے بموجب اس عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا۔ اور چونکہ مذکور نے ڈگری کا ایفا ابتک نہیں کیا نہ عدالت کو مطمئن کیا کہ وہ رہائی کا مستحق ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مذکور کو حراست میں لو اور عرصہ تک محبس دیوانی میں قید رکھو یا جب تک زر ڈگری کلا میباق نہ بہ جائے۔ یا مذکور حسب شرائط واحکام دفعہ ۲۹۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی رہائی کا مستحق نہ ہو جائے۔ اور عدالت آنہ یومیہ بطور شرح خوراک مذکور کے جب تک وہ محبس دیوانی میں رہے بموجب اس حکمنامہ کے مقرر کرتی ہے۔

آج بتاریخ ۱۸ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۱۵

حکم نسبت رہائی اُس شخص کے جو بہ تعمیل ڈگری قید کیا گیا ہو

دفعات (۲۹۷ و ۲۹۸)

عنوان

بنام محبس واقع

بموجب حکم عدالت جو آج صادر ہوا تمکو ہدایت کیجاتی ہے کہ مدیوں ڈگری کو جو تمہاری حراست میں ہے رہا کر دو۔ مورخہ (دستخط)

نمبر ۱۶

قرقی بہ تعمیل ڈگری

حکم امتناعی جب جائداد قابل قرقی شئے منقولہ ہو جسپر مدعی علیہ کو استحقاق بمنتا بعت کسی کفالت یا حق کسی اور شخص کے جو اُسوقت اس کا قابض ہو پہونچتا ہو۔

دفعہ (۳۱۳)

عنوان

بنام

ہرگاہ نے زر ڈگری جو بتاریخ ماہ سنہ بمقدمہ نمبر سنہ او نیز بحق
بابت مبلغ صادر ہوئی تھی ادا نہیں کیا ہے لہذا حکم ہوا کہ مدعی علیہ جب تک کہ اس
عدالت سے دوسرا حکم صادر نہو سے مال مفصلہ ذیل جو مذکور کے قبضہ میں ہے یعنے
جسپر مدعا علیہ بمتابعت کسی دعوی مذکور کے مستحق ہے اوسکے لینے سے ممنوع اور باز
رکھا جائے اور مذکور اُسوقت تک کہ اس عدالت سے اور حکم صادر ہو مال مذکور
کسی اور شخص کو حوالہ کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جائے

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۱۷

قرقی بہ تعمیل ڈگری

حکم امتناعی جب جائداد از قسم ایسے دیون کے ہو جنکی بابت دستاویزات قابل بیع و شری نہوں

(دفعہ ۲۱۳)

عنوان

بنام

ہرگاہ نے زر ڈگری جو بنام تاریخ ماہ سنہ بمقدمہ دیوانی نمبر سنہ بحق
بابت مبلغ کے صادر ہوئی تھی ادا نہیں کیا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ زید
اس حکم کے اسوقت تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر ہو تم سے وہ قرضہ جو بالفعل تم
سے یا فتنی مدعی علیہ مذکور بیان کیا گیا ہے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جائے۔ یعنی
مذکور اور نیز تمکو بذریعہ اس حکم کے اطلاع دیجاتی ہے کہ جب تک اس عدالت سے اور حکم
صادر نہو قرضہ مذکور یا اوسکا کوئی جزو کسی شخص کو ادا کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو۔
البتہ تمکو اختیار ہے کہ قرضہ مذکور اس عدالت میں داخل کرو

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۱۸

قرقی بہ تعمیل ڈگری

حکم امتناعی جب جائداد ڈگری جماعت سندیافتہ کا حصہ ہو

(دفعہ ۲۱۳)

عنوان

بنام مدعی علیہ اور بنام عہدہ دار جماعت سندیافتہ

ہرگاہ نے ڈگری بونام تاریخ ماہ سنہ بمقدمہ دیوانی نمبر سنہ محق
بابت مبلغ صادر کی گئی تھی ادا نہیں کیا ہے لہذا حکم ہوتا ہے کہ تم مدعی علیہ ازروئے اس حکم
کے تا وقتیکہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہو حصص جماعت سندیافتہ مذکور یعنے کے
انتقال کرنے سے یا اوسکی بابت کسی منافع کے حصہ کے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رکھے
گئے ہو اور تم (عہدہ دار) جماعت سندیافتہ مذکور ازروئے اس حکم کے انتقال مذکور
کی اجازت دینے یا حصہ منافع مذکور کے ادا کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو۔
میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۱۹

حکم نسبت قرقی تنخواہ ملازم سرکاری یا ملازم صفائی یا لوکل بورڈ یا منصب یا الونس

(دفعہ ۲۱۵)

عنوان

بنام

ہرگاہ جو مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدیون ڈگری ہے (یہاں مدیون ڈگری کا
عہدہ لکھنا چاہیے) ہے اور اپنی تنخواہ (یا منصب یا الونس) تمہارے ذریعہ سے وصول کرتا ہے
اور ہرگاہ نے جو مقدمہ مذکور میں ڈگریدار ہے اس عدالت میں ایک درخواست گزرانی
ہے کہ کی تنخواہ یا منصب یا الونس کا حصہ جواوسکو ازروئے ڈگری یافتنی ہے قرق کرایا جائے۔

لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ رقم مذکور بقدر فلاں شخص کی تنخواہ میں سے وضع کرکے ماہ بماہ اس عدالت میں ارسال کرو
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۲۰

حکم نسبت قرقی دستاویز قابل بیع و شری

(دفعہ ۳۱۸)

عنوان

بنام

چونکہ ایک حکم عدالت ہذا سے بتاریخ ماہ سنہ نسبت قرقی دستاویز کے صادر ہوا تھا لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ مذکور قرق کرکے عدالت میں پیش کرو۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۲۱

قرقی

حکم امتناعی جب جائداد زر نقد یا دستاویز کفالت ہو جو بقبضہ عدالت یا عہدہ دار سرکار رہو

(دفعہ ۳۱۹)

عنوان

منجانب

بخدمت

چونکہ مدعی نے حسب دفعہ (۳۱۹) مجموعہ ضابطہ دیوانی بغرض قرقی اوس زر نقد کے جو بالفعل آپکے قبضہ میں ہے درخواست گذرانی ہے (یہاں لکھنا چاہیئے کہ مکتوب الیہ کے قبضہ میں زر نقد کا ہونا کسطرح معلوم ہوا اور کس امر کی بابت ہے وغیرہ) بنابراں نگارش ہے کہ جب تک اس عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہو آپ اوس روپیہ کو اپنے قبضہ میں رکھیں۔
مرقومہ بتاریخ ماہ سنہ (دستخط)

نمبر ۲۲

اطلاعنامہ قرقی ڈگری بنام اُس عدالت کے جس نے ڈگری صادر کی ہو

(دفعہ ۳۲۰)

عنوان

منجانب

بخدمت

نگارش (گزارش) ہے کہ اُس ڈگری کو جو آپ کی عدالت سے بتاریخ ماہ سنہ

فلاں شخص نے بمقدمہ نمبر سنہ جسمیں کہ وہ تنہا اور شخص تنہا حاصل کی تھی اس عدالت سے ( ) کی درخواست پر جو بمقدمہ مندرجہ عنوان ہے قرق کرلیا ہے۔ لہذا امید ہے کہ اپنی عدالت کی ڈگری کی تعمیل کی کارروائی اوس وقت ملتوی رکھیئے جبتک آپکے پاس عدالت ہذا سے اس مضمون کی اطلاع نہ پہونچے کہ اطلاعنامہ ہذا مسترد ہوگیا یا جبتک کہ ڈگری ہذا کا قابض یا اوس کا مدیون ڈگری مذکور کی تعمیل کی درخواست نہ دے۔

مرقوم تاریخ ماہ سنہ (دستخط)

نمبر ۲۳

اطلاعنامہ قرقی ڈگری بنام ڈگریدار

(دفعہ ۳۲۰)

عنوان

بنام

ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان کے ڈگریدار نے ایک درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے کہ وہ ڈگری جو تم نے بتاریخ ماہ سنہ بعدالت بمقدمہ نمبر سنہ جسمیں کہ تم تنہے اور فلاں شخص تنہا حاصل کی قرق کرلی جائے لہذا حکم ہوتا ہے کہ تم مذکور تا صدور حکم ثانی عدالت ہذا اوسکو منتقل اور زیربار کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۲۴

قرقی بہ تعمیل ڈگری جب جائداد غیر منقولہ ہو

(دفعہ ۳۲۱)

عنوان

بنام

مدعی علیہ

ہرگاہ تم نے ایفاء اوس ڈگری کا نہیں کیا جو تمپر بتاریخ ماہ سنہ بمقدمہ دیوانی

نمبر سنہ بحق بابت مبلغ صادر ہوئی تھی لہذا حکم دیا جاتا کہ تم مذکور تاوقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہو جائداد مصرحہ فہرست منسلکہ کو بذریعہ بیع یا ہبہ کے یا طور پر منتقل یا زیر بار کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور نیز تمام اشخاص بذریعہ خرید یا ہبہ کے یا اور طور پر جائداد مذکور لینے سے ممنوع باز رکھے گئے ہیں۔

آج تاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

فہرست

نمبر ۲۵

حکم بابین مراد کہ روپیہ وغیرہ جو کسی شخص ثالث کے قبضہ میں ہو مدعی کو دیا جائے

دفعہ (۳۲۳)

عنوان

بنام

ہرگاہ مال مصرحہ ذیل بہ تعمیل ڈکری بمقدمہ دیوانی نمبر سنہ مصدرہ تاریخ ماہ سنہ بحق بابت مبلغ قرق کیا گیا ہے لہذا حکم ہوا کہ مال مقروقہ مذکور میں سے مبلغ زر نقد اور گورنمنٹ آف انڈیا کے کرنسی نوٹ مالیتی مبلغ یا اوسمیں سے جسقدر کہ ڈکری مذکور کی تعمیل کے لئے کافی ہو تم مذکور کو ادا کردو۔

آج تاریخ ماہ سنہ میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

فہرست مال

نمبر ۲۶

اطلاعنامہ بنام قارق

دفعہ (۳۲۵)

عنوان

بنام

ہرگاہ نے اس عدالت میں درخواست گزرانی ہے کہ قرقی کی جو تمہاری

طرف سے بہ تعمیل ڈگری مقدمہ دیوانی نمبر سنہ کیگئی ہے برخاست کیجائے لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بتاریخ ماہ سنہ اس عدالت میں اصالتاً یا بذریعہ وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے بخوبی واقف ہو۔ بغرض تائید فریق حاضر ہو۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۲۷

حکمنامہ نیلام جائداد بہ تعمیل ڈگری زر نقد

دفعہ (۳۳۵)

عنوان

بنام

بذریعہ اس تحریر کے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ یوم کی اطلاع اسطور پر دیکر کہ اس اطلاعنامہ کو اس کچہری میں چسپاں کرو اور اشتہار حسب ضابطہ جاری کراؤ اور جائداد جو حسب حکمنامہ عدالت ہذا مورخہ ماہ سنہ بہ تعمیل ڈگری کے بمقدمہ نمبری سنہ کے قرق کی گئی تھی یا جائداد مذکور کا اوس قدر حصہ کے واسطے وصول کرنے مبلغ کے جو ڈگری اور خرچہ مذکور میں سے بقور غیر سودی رہا ہے کافی ہو نیلام کرو۔
تمکو یہ بھی حکم ہوتا ہے کہ حکمنامہ ہذا کی ظہر پر تصدیق اس امر کی لکھکر کہ کسطور پر نیلام کیا گیا یا نیلام نہ کیے جانیکی وجہ تحریر کرکے اس حکمنامہ کو بتاریخ ماہ سنہ یا اس سے قبل واپس کرو
آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۲۸

اطلاعنامہ نسبت تصفیہ شرائط نیلام

دفعہ (۳۳۵)

عنوان

بنام ..... مدیون ڈگری

چونکہ بمقدمہ مندرجۂ عنوان ڈگریدار نے واسطے نیلام کے درخواست گذاری ہے لہذا بشکوا اطلاع دیجاتی ہے کہ تاریخ واسطے طے کرنے شرائط نیلام کے مقرر ہوئی ہے۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۲۹

اشتہار نیلام

(دفعہ ۳۳۵)

عنوان

اعلان کیا جاتا ہے کہ بموجب دفعہ (۳۳۳) مجموعۂ ضابطہ دیوانی اس عدالت سے حکم صادر ہوا ہے کہ نیلام اوس جائداد قرق شدہ کا جسکی تصریح فہرست منسلکہ میں کردی گئی ہے۔ بایفائے دعوی ڈگریدار مقدمہ مندرجہ عنوان معہ خرچہ و سود تا تاریخ نیلام مبلغ عمل میں آئے۔ جائداد مذکور بذریعہ نیلام حسب تصریح فہرست منسلکہ علیحدہ علیحدہ حصوں میں فروخت ہوگی۔

(۱) نالش نمبر سنہ
منفصلہ عدالت
جیس ..... مدعی اور
مدعی علیہ تہا

فہرست میں مدیونان ڈگری یعنے مالکان اراضی کا نام لکھدیا گیا ہے اور جو جو دعاوی جائداد مذکور کی نسبت ہیں وہ بھی جہانتک دریافت ہوسکتے ہیں ہر حصہ کے مقابل درج ہیں۔
اگر نیلام ملتوی کئے جانے کا حکم نہ دیا جائے تو نیلام بذریعہ کے بوقت ..... تاریخ ..... کیا جائیگا اور اگر کسی حصہ کی بولی ختم ہونے سے پہلے زر قرضہ اور خرچہ نیلام ادا کر دیا جائے تو نیلام موقوف ہوجائیگا نیلام مذکور میں لوگ خود یا اپنے مختار مجاز کے ذریعہ سے بولی بول سکتے ہیں مگر ڈگریدار نہ تو خود نہ اوسکی طرف سے کوئی اور بولی بولیگا نہ اوسکے ہاتھ فروخت جایز ہوگی تاوقتیکہ عدالت کی اجازت صریح پیشتر سے حاصل نہ کرلیجائے
شرائط نیلام حسب ذیل ہیں۔

شرائط نیلام[۱]

[۱] ترمیم مندرجہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث جلد (۵۰) نمبر ۱۸ بابت سال ۱۳۲۸ف

۱ تفصیل جائداد جہانتک عدالت کو معلوم ہو سکے فہرست میں درج ہے مگر عدالت کسی غلطی یا خلاف بیانی یا فروگذاشت کی جو اس اشتہار میں پائی جائے ذمہ دار نہیں ہے۔

۲ - عہدہ دار نیلام کنندہ اس امر کا تصفیہ کریگا کہ بولی کسقدر مقدار سے بڑھائی جائیگی اور اگر اس امر کی نزاع ہو کہ کسی حصہ کے متعلق بولی کتنے کی ہے یا بولی کسکی ہے تو وہ حصہ پھر نیلام کیا جائیگا

۳ - کسی حصہ کے متعلق جس شخص کی بولی سب سے زیادہ ہوگی وہ خریدار قرار پائیگا بشرطیکہ وہ قانوناً خریدنے کا مجاز ہو - اور عدالت یا عامل نیلام کو اختیار ہے کہ سب سے زیادہ بولی قبول کرنیسے انکار کرے اگر قیمت ناکافی اوٹھہ رہی ہو -

۴ - موافق احکام دفعہ ۳۸۳ کے عامل نیلام نیلام ملتوی کر سکتا ہے مگر التوا کی وجہ اسکو لکھنا ہوگی -

۵ - اگر جائداد منقولہ ہو تو قیمت ہر حصہ کی فوراً بعد بولی ختم ہونیکے یا جسوقت عامل نیلام حکم دے داخل کر دی ہوگی اور اگر نہ داخل ہوگی تو جائداد پھر نیلام کیجائیگی۔

۶ - اگر جائداد غیر منقولہ ہو تو اُس شخص کو جو خریدار قرار پائے فوراً بعد خریدار قرار پانے کے پچیس روپیہ سیکڑا اپنی بولی کی تعداد پر عامل نیلام کے پاس جمع کرنا ہوگا اور اگر یہ رقم جمع کیجائے تو جائداد پھر نیلام کیجائیگی - ۷ - خریدار بقیہ زرثمن نیلام کے دن کے بعد تیسویں[۱] دن - اور اگر تیسویں[۲] دن جمعہ یا کوئی تعطیل ہو تو جس دن عدالت کھلے قبل برخاست عدالتیں داخل کریگا

۸ - اگر بقیہ زرثمن میعاد مقررہ کے اندر ادا نہ کیا جائے تو جائداد بعد اجرائی اشتہار پھر نیلام کیجائے گی - اور عدالت کو اختیار ہے کہ جمع کیا ہوا روپیہ بعد منہائی اخراجات نیلام کے اگر مناسب سمجھے ضبط کرلے اور خریدار قاصر کا کوئی حق جائداد مذکور اوس رقم کے کسی جزو میں جو نیلام ثانی سے وصول ہو باقی نہ رہیگا -

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا -

(دستخط)

فہرست جائداد

[۱] ترمیم مندرجہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث جلد (۵۰) نمبر ۱۸ بابت سال ۱۳۲۸ف

[۲] " " " " " " " "

نمبر لاٹ یا حصہ	تفصیل جائداد کی جو نیلام ہونی ہو	زرِ لگانداری	تفصیل بابت حالات جو اس جائداد پر ہو	آیا کوئی دعوے اس جائداد کی نسبت ہے اور دعوے کی نوعیت	آیا کوئی دعوے اس جائداد کی نسبت ہے اور دعوے کی نوعیت
	زیادہ تر مالک یا اکثر کے نام سے				

نمبر ۳۰
حکم بغرض تعمیل اشتہار نیلام
(دفعہ ۳۳۵)
عنوان

بنام

چونکہ حکم مشعر نیلام جائداد مملوکہ مدیون ڈگری مصرحہ فہرست ذیل (یا منسلکہ) صادر ہوا ہے اور تاریخ واسطے نیلام جائداد مذکور کے مقرر ہوئی ہے لہذا اشتہار نیلام اس حکمنامہ کیساتھ تمہارے پاس بھیجے جاتے ہیں اور تمکو حکم ہوتا ہے کہ مضمون اشتہار کا بضرب دہل بجائداد مندرجہ فہرست کے قریب مشتہر کراؤ اور ایک اشتہار ہر جائداد کے کسی منظر عام پر نیز مکان عدالت پر چسپاں کراؤ بعد ازاں اس عدالت میں رپورٹ کرو کہ کس تاریخ اور کس طریقہ سے اشتہار دیا گیا۔ مورخہ (دستخط)

فہرست

نمبر ۳۱
صداقتنامہ عامل نیلام نسبت کمی قیمت کے جو نیلام مکرر میں واقع ہو
(دفعہ ۳۴۰)
عنوان

تصدیق کیجاتی ہے کہ نیلام مکرر تعمیل ڈکری مقدمہ مندرجہ عنوان میں جو بہ سبب نہ داخل ہونے قیمت از جانب خریدار کے عمل میں آیا مبلغ کی کمی واقع ہوئی اور اخراجات نیلام مکرر مبلغ ہیں لہذا جملہ مبلغ خریدار اول سے وصول ہونا چاہیئے۔

(دستخط)

نمبر ۳۲

اطلاعنامہ بنام قابض جائداد منقولہ جو بہ تعمیل ڈکری نیلام ہوئی ہو

(دفعہ ۳۴۸)

عنوان

بنام

ہرگاہ مقدمہ مرقومہ بالا کی تعمیل ڈکری میں (فلاں جائداد کا) (فلاں شخص) مشتری نیلام ہے جو تمہارے قبضہ میں ہے لہذا تمکو بذریعہ اس حکم کے ممانعت کیجاتی ہے کہ مذکور کا قبضہ کسی شخص کو بجز مذکور کے ندو۔ بدستخط میرے اور مہر عدالت سے آج تاریخ ماہ سنہ کو جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۳۳

حکم امتناعی باین مراد کہ دیون جو بہ تعمیل ڈکری نیلام کیئے گئے بجز مشتری کے کسی کو نہ ادا کیئے جائیں

(دفعہ ۳۴۸)

عنوان

بنام بہور بنام

ہرگاہ نے بروقت نیلام بہ تعمیل ڈکری مقدمہ مرقومہ بالا کے قرضہ جو تم سے کو یا فتنی ہے یعنے بہ تعداد خرید کر لیا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم قرضہ مذکور کو بجز مذکور کے کسی اور شخص کو ادا کرنے سے اور تم قرضہ مذکور کے وصول کرنے سے ممنوع ہو۔

آج تاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۳۴

حکم امتناعی درباب انتقال حصص جو بہ تعمیل ڈکری نیلام کئے گئے ہوں

دفعہ (۳۴۸)

عنوان

بنام

وعہدہ دار کمپنی

ہرگاہ نے نیلام بہ تعمیل ڈکری مقدمہ مذکورہ بالا میں کمپنی مذکور کے چند حصے یعنے جو تمہارے نام کے ہیں خرید لئے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم حصص مذکور کو بجز مشتری مذکور کے کسی اور شخص کے ہاتھہ کسی طور پر منتقل کرنے اور اونکے منافعہ کا حصہ لینے سے ممنوع ہو اور تم عہدہ دار کمپنی مذکور کو اسبات کی ممانعت ہے کہ بجز مشتری مذکور کے کسی اور شخص کے ہاتھہ ایسا انتقال نہونے دو یا منافع مذکور کسی اور شخص کو ادا نہ کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۳۵

صداقتنامہ جسکی رو سے مدیون ڈکری جائداد کو رہن یا پٹہ پر دیسکتا یا فروخت کرسکتا ہے

دفعہ (۳۵۱)

عنوان

چونکہ تعمیل ڈکری مقدمہ مندرجۂ عنوان میں ایک حکم نسبت نیلام جائداد مندرجۂ ذیل مدیون ڈکری کے بتاریخ صادر ہوا تھا اور چونکہ عدالت نے مدیون مذکور کی درخواست پر نیلام ملتوی کیا تاکہ وہ زر ڈکری بذریعہ رہن یا پٹہ یا بیع خانگی جائداد مذکور یا اوسکے جزو کے فراہم کرسکے۔ لہذا اس صداقتنامہ کی رو سے عدالت مدیون مذکور کو اجازت دیتی ہے کہ وہ تاریخ صداقتنامہ ہذا سے میعاد کے اندر رہن یا پٹہ یا بیع مجوزہ عمل میں لائے مگر جو روپیہ رہن یا پٹہ یا بیع مذکور کی نسبت ادا کیا جائے وہ اس عدالت میں داخل کیا جائیگا مدیون کو نہیں دیا جائیگا۔

فہرست جائداد

آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۳۶

اطلاعنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کے کہ نیلام کیوں نہ منسوخ نہ کیا جائے
(دفعات ۳۵۸ و ۳۶۰)

عنوان

بنام

چونکہ تعمیل ڈکری مقدمہ مندرجہ عنوان میں جائداد مندرجہ ذیل بتاریخ نیلام ہوئی تھی اور چونکہ ڈکریدار مدیون نے اس عدالت میں درخواست گذرانی ہے کہ نیلام جائداد مذکور منسوخ کر دیا جائے اس بنا پر کہ بیضابطگی نفس الامری یا فریب نیلام کے مشتہر کرانے یا عمل میں لانے میں واقع ہوا یعنے۔

لہٰذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر کوئی وجہ ظاہر کر سکتے ہو کہ درخواست مذکور کیوں نہ منظور کیجائے تو تمکو لازم ہے کہ معہ اپنی شہادت کے اس عدالت میں بتاریخ جو درخواست مذکور کی سماعت کے لئے مقرر ہوئی ہے حاضر ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

فہرست جائداد

نمبر ۳۷

صداقتنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کے کہ نیلام منسوخ کیوں نہ کیا جائے
(دفعات ۳۵۹ و ۳۶۰)

عنوان

بنام

چونکہ خریدار نیلام جائداد مندرجۂ ذیل نے جو بتاریخ تعمیل ڈکری مقدمہ مندرجہ عنوان میں نیلام ہوئی تھی اس عدالت میں درخواست پیش کی ہے کہ نیلام جائداد مذکور کا منسوخ کر دیا جائے اس بنا پر کہ مدیون جائداد مذکور میں کوئی حق قابل نیلام نہیں رکھتا تھا

لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر کوئی وجہ ظاہر کر سکتے ہو کہ درخواست مذکور کیوں نہ منظور کیجائے تمکو لازم ہے کہ معہ اپنی شہادت کے اس عدالت میں بتاریخ جو درخواست مذکور کی سماعت کے لئے مقرر ہوئی ہے حاضر ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

فہرست جائداد

نمبر ۳۸

سند نیلام جائداد غیر منقولہ

دفعہ (۳۶۲)

عنوان

تصدیق کیجاتی ہے کہ بتاریخ ماہ سنہ بذریعہ نیلام عام کے مشتری واقع کا بہ تعمیل ڈگری اس مقدمہ کے قرار دیا گیا اور نیلام مذکور حسب ضابطہ عدالت سے منظور ہوا ہے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۳۹

تعمیل ڈگری میں جائداد غیر منقولہ کے خریدار سند یافتہ کو قبضہ دینے کا حکم

دفعہ (۳۶۳)

عنوان

بنام

بہ گاہ بروقت نیلام بہ تعمیل ڈگری عدالت دیوانی نمبر سنہ کے مسمی نے کو خرید کر سند نیلام حاصل کی ہے۔ لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ مذکور کو قبضہ مذکور کا دلاؤ

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۴۰

تعمیل ڈکری میں مزاحمت کی بابت حاضری وجوابدہی کا طلبنامہ

(دفعہ ۳۷۲)

عنوان

بنام

چونکہ ڈکری دار مقدمہ مندرجۂ عنوان نے اس عدالت میں درخواست پیش کی ہے کہ تمنے اوس عہدہ دار کے حکم میں جائداد مذکور کا قبضہ دلوانے کیلئے گیا تہا کوئی تعرض کیا (یا مزاحمت کی) لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ بوقت وتاریخ اس عدالت میں حاضر ہوکر درخواست مذکور کی جوابدہی کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۴۱

محبس دیوانی میں قید رکہے جانیکا حکمنامہ

(دفعہ ۳۷۳)

عنوان

بنام محبس واقع

چونکہ جائداد مندرجہ ذیل کی ڈکری بنام مدعی مقدمہ ہذا کے ہوئی ہے اور چونکہ عدالت کو اطمینان ہوگیا ہے کہ نے مدعی کو قبضہ دینے میں بلاوجہ جائز تعرض کیا۔ (یا مزاحمت کی) اور اتنک کر رہا ہے اور چونکہ مدعی نے اس عدالت میں درخواست گذرانی ہے کہ مذکور قید کیا جائے۔

لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ مذکور کو اپنی حراست میں لواور دن تک محبس دیوانی میں رکہو

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

فہرست جائداد

جزو (۹)

چارہ کار بہ لحاظ مقتضائے وقت

نمبر ۱

حکمنامہ گرفتاری قبل فیصلہ

دفعہ (۵۱۲)

عنوان

بنام

ہرگاہ مدعی مقدمہ مذکورہ بالا نے حسب تفصیل مندرجہ حاشیہ مبلغ کا دعویٰ کیا ہے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہے کہ (فلاں) مدعی علیہ غالباً

	روپیہ	آنہ	پائی
زر اصل			
زر سود			
خرچہ مقدمہ			
میزان			

لہذا انکو حکم ہوتا ہے کہ مذکور سے مبلغ جو مدعی کے دعوے کی بیباقی کے لئے کافی ہے وصول کرو اور اگر مذکور مبلغ مذکور فوراً ادا نہ کرے یا اوسکی طرف سے ادا نہ کیا جائے تو مذکور کو حراست میں لو اور عدالت کے روبرو حاضر کرو تاکہ وہ اسکی وجہ ظاہر کرے کہ تا وقتیکہ مقدمہ مذکور قطعی طور پر فیصل نہ ہو جائے اور تا وقتیکہ ڈگری جو بنام بمقدمہ مذکور صادر ہو تعمیل ہو کر اوسکا ایفا نہ کر دیا جائے اصالتاً حاضر رہنے کے لئے مبلغ کی ضمانت کیوں نہ داخل کرے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۲

ضمانت نامہ بابت حاضری مدعا علیہ جو قبل صدور فیصلہ گرفتار ہوا ہو

دفعہ (۵۱۳)

عنوان

چونکہ مطابق درخواست مدعی مقدمہ مندرجہ عنوان کے مدعی علیہ گرفتار ہوکر عدالت میں حاضر کیا گیا اور چونکہ عدالت نے اوسکو ضمانت داخل کرنیکا حکم دیا ہے کیونکہ وہ وجہ اس امر کی نہ ظاہر کرسکا کہ اوسکا حاضر ہونیکی ضمانت کیوں نہ داخل کرنا چاہیئے۔

لہذا میں برضا و رغبت خود ضمانت کرتا ہوں اور اپنے تئیں معہ اپنے ورثاء اور اوصیا اور مہتمان ترکہ کے عدالت مذکور میں ذمہ دار ٹہراتا ہوں کہ مدعی علیہ مذکور دوران مقدمہ میں اور جنبک وہ ڈگری جو مقدمہ مذکور میں اوسپر صادر ہو بیباق نہ ہوجائے جسوقت حکم ہوگا حاضر عدالت ہوگا۔ اور درصورت عدم حاضری اوسکے میں اپنے تئیں معہ اپنے ورثاء اور اوصیا اور مہتمان ترکہ کے ذمہ دار ٹہراتا ہوں کہ جسقدر روپیہ مقدمہ مذکور میں مدعی علیہ مذکور سے دلایا جائے جسوقت عدالت حکم دیگی میں عدالت میں داخل کرونگا۔

العبد مورخہ

گواہ شد گواہ شد

نمبر ۳

طلبنامہ بابت حاضری مدعی علیہ جب ضامن اپنی برات کی درخواست دے

(دفعہ ۴، ۵)

عنوان

بنام

چونکہ نے جو بتاریخ مقدمہ مندرجہ عنوان میں تمہاری حاضری کیلئے ضامن ہوا تہا اپنی برات کی درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ بوقت و تاریخ جو درخواست مذکور کی سماعت کے لئے مقرر ہوئی ہے۔ اس عدالت میں حاضر ہو آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۴

مجلس دیوانی میں رکھنے کا حکم

دفعہ (۵۱۵)

عنوان

بنام

ہرگاہ مدعی نے اس مقدمہ میں عدالت کے روبرو یہ درخواست گزرانی ہے کہ مدعا علیہ سے واسطے تعمیل اوس فیصلہ کے جو کہ پر اس مقدمہ میں صادر ہو۔ حاضری کی ضمانت طلب کیجائے اور عدالت نے مدعا علیہ مذکور کو حکم دیا کہ ضمانت مذکور داخل کرے یا بجائے ضمانت کے کافی رقم امانتاً داخل کرے مگر اس امر میں وہ قاصر رہوا۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور تا فیصلہ مقدمہ یا جبکہ فیصلہ اوسکے خلاف صادر ہو تو ڈکری کے ایفا تک محبس دیوانی میں رکھا جائے۔ آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۵

قرقی قبل فیصلہ معہ حکم ادخال ضمانت بغرض ایفائے ڈکری

دفعہ (۵۱۶)

عنوان

بنام

ہرگاہ نے حسب اطمینان عدالت ثابت کیا ہے کہ مدعا علیہ نے بمقدمہ مرقومہ بالا (اون امور کی صراحت کیجائے جو کئے گئے ہوں) لہذا انکو حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ کو حکم دو کہ بتاریخ ماہ سنہ یا اوس کے قبل مبلغ ضمانت اس امر کی داخل کرے کہ جب حکم ہو تو اس عدالت میں (فلاں جائداد) یا اوسکی قیمت داخل کرے یا قیمت کا اوس قدر حصہ جو واسطے ایفاء اوس ڈکری کے کافی ہو جو عدالت ہذا اوسپر صادر کرے یا یہ کہ عدالت میں حاضر ہو کر یہ ظاہر کرے کہ اوس کو کس وجہ سے ضمانت داخل کرنی نہ چاہئے اور تکو یہ حکم بھی دیا جاتا ہے کہ (فلاں جائداد) مذکور کو قرق کرکے تا صدور حکم ثانی اوس کو قبضہ میں رکھو نیز یہ کہ اس حکمنامہ کو بتاریخ ماہ سنہ یا قبل اسکے معہ تحریر ظہری

بہ تصدیق اس امر کے کہ کس تاریخ اور کس طور پر اوسکی تعمیل ہوئی یا یہ کہ کس وجہ سے تعمیل نہ ہو سکی واپس کرو۔ آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۶

عدالت میں مال پیش کرنیکے بابت ضمانت نامہ

دفعہ (۵۱۶)

عنوان

چونکہ مطابق درخواست مدعی مقدمہ مندرجہ عنوان کے مدعا علیہ کو عدالت سے حکم ہوا کہ واسطے پیش کرنے اور تحت تصرف رکھنے عدالت کے جائداد مندرجہ فہرست ذیل (منسلکہ) کے ضمانت مبلغ کی داخل کرے۔

لہذا میں برضا و رغبت خود ضمانت کرتا ہوں اور اپنے آپ کو مع اپنے ورثا اور اوصیا اور مہتمان ترکہ کے عدالت مذکور میں ذمہ دار ٹھہراتا ہوں کہ مدعا علیہ مذکور جائداد مندرجہ فہرست یا اوسکی مالیت یا اوسکا اوسقدر حصہ جو ڈگری کے ایفا کے لئے کافی ہو عند الحکم عدالت میں حاضر کرکے اوسکو تحت تصرف عدالت رکھیگا اور اگر وہ ایسا نکرے تو میں اپنے تئیں مع اپنے ورثا اور اوصیا اور مہتمان ترکہ کے ذمہ دار ٹھہراتا ہوں کہ حسب الحکم عدالت مبلغ یا کوئی رقم جو مبلغ مذکور سے زیادہ نہ ہو جسکو عدالت تجویز کرے عدالت میں داخل کرونگا۔

فہرست جائداد

مورخہ

العبد

گواہ شد گواہ شد

نمبر ۷

قرقی قبل فیصلہ درصورت عدم ادخال ضمانت

دفعہ (۵۱۷)

عنوان

بنام

ہرگاہ مدعی نے اس مقدمہ میں عدالت کے روبرو یہ درخواست دی ہے کہ مدعا علیہ سے ضمانت واسطے ایفا ڈگری کے جو بنام اوسکے اس مقدمہ میں صادر ہو طلب کیجائے اور چونکہ عدالت نے مدعا علیہ مذکور کو اوس ضمانت کے داخل کرنیکا حکم دیا ہے لیکن وہ اوس کی تعمیل میں قاصر رہا ہے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ مال مذکور کا قرق کرو اور تا وقتیکہ عدالت سے کوئی اور حکم صادر ہو اپنی تحویل میں رکھو نیز یہ کہ اس حکمنامہ کو تاریخ ماہ سنہ یا اوسکے قبل معہ تحریر ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ کس تاریخ اور کس طور پر اوسکی تعمیل ہوئی یا یہ کہ کسوجہ سے تعمیل نہ ہو سکی واپس کرو۔

آج تاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۸

حکم امتناعی عارضی

دفعہ (۵۲۴)

عنوان

برطبق گزرنے درخواست مسمی وکیل (زید) مدعی کے اور بملاحظہ درخواست مدعی کے جو (آج) اس معاملہ میں پیش ہوئی ہے (یا بملاحظہ عرضی دعوی کے جو اس مقدمہ میں بتاریخ ماہ سنہ پیش ہوئی ہے یا بملاحظہ بیان تحریری مدعی کے جو بتاریخ ماہ سنہ داخل ہوا ہے) اور بعد سماعت شہادت اور جو بتائید درخواست پیش ہوئی ہے (اگر مدعا علیہ کو اطلاع دیگئی ہو اور وہ حاضر نہ ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ بعد سماعت شہادت مسمی نسبت اس امر کے کہ مدعا علیہ (خالد کو) اطلاع دیگئی) عدالت سے حکم ہوتا ہے کہ حکم امتناعی بمراد باز رکھنے (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے نوکروں اور کاریگروں اور کارپردازوں کے

اوس مکان کے مسمار کرنے یا مسمار ہونے دینے سے جو مدعی مذکور کے عرضی دعوی میں مذکور ہے (یا جو مدعی کے بیان تحریری یا درخواست میں یا اوس شہادت میں بیان ہوا ہے جو وقت ادخال اوس درخواست کے لیگئی تھی) یعنے مکان واقع اور نیز واسطے باز رکھنے مدعا علیہ اور اوسکے ملازمان وغیرہ کو مکان مذکور کے عملداری اور مصالحہ کے فروخت کرنے سے اوس وقت تک کہ اوس مقدمہ کی سماعت ہو یا جب تک عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہو جاری کیا جائے۔

مورخہ تاریخ ماہ سنہ دستخط

جبکہ حکم امتناعی مدعا علیہ کو کسی بل یا نوٹ کے فروخت سے باز رکھنے کے لئے مطلوب ہو تو عدالت کے حکم میں جہاں حکم امتناعی کا بیان ہے یہ کہا جائیگا کہ مدعا علیہم اور اون کے اور تاوقتیکہ اس مقدمہ کی سماعت نہ ہو یا جب تک عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہوا اوس پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج مورخہ کو جو مدعی کے عرضی دعوی یا درخواست میں بیان ہوا ہے اور جس کا ذکر اوس شہادت میں بھی ہے جو بروقت ادخال درخواست لے لیگئی تھی اپنے یا اونمیں سے کسی کے قبضہ سے علیحدہ نہ کریں اور اوسکی ظہر پر عبارت فروخت یا انتقال نہ لکھیں اور نہ اوسکو فروخت کریں۔

جب مقدمہ واسطے حفظ حق تصنیف و تالیف کے ہو تو حکم امتناعی میں یہ لکھا جائیگا کہ واسطے باز رکھنے (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے ملازموں اور کارپردازوں اور کارپردازوں کے کتاب موسومہ یا اوس کے کسی جزو کے چھاپنے یا مشتہر یا فروخت کرنے سے تاوقتیکہ اس مقدمہ کی سماعت نہ ہو یا عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہو۔ الخ

جب مدعا علیہ کو صرف ایک جزو کتاب کے طبع وغیرہ سے باز رکھنا منظور ہو تو یہ لکھا جائے گا کہ واسطے باز رکھنے (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے ملازموں اور کارپردازوں اور کارپردازوں کے چھاپنے یا مشتہر یا فروخت یا کسی نہج پر منتقل کرنے سے اوس قدر حصص کتاب کے جو مدعی کے عرضی دعوی یا درخواست یا شہادت مدخلہ میں مفصل مذکور ہیں اور جنکا مدعا علیہ کی طرف سے مشتہر ہونا ظاہر کیا گیا ہے۔ حسب تفصیل ذیل یعنے کتاب مذکور کا اوس قدر جزو جو کہلاتا ہے اور نیز وہ جزو جو کے نام سے موسوم ہے (یا جو کتاب میں صفحہ سے صفحہ تک مندرج ہے) تاوقتیکہ الخ۔

مقدمات حقوق اختراع وضائع میں یہ لکھا جائیگا کہ بصدور حکم عدالت (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے کارپگر اور ملازم اور کارپرداز لوگ امور مفصلۂ ذیل سے باز رکھے جائیں یعنے انیٹین جالدار (یا جیسی صورت ہو) مثل ایجاد مدعی کے جو عرضی دعوی میں (یا درخواست یا بیان) تحریری وغیرہ میں) مفصل مذکور ہے اور جسکی ایجاد کا حق مدعیوں یا اون میں سے ایک کو حاصل ہے اوس مدت کی باقی میعاد تک جو مدعی کی سند اختراع یا ضائع میں عطا ہوئی ہے اور جسکا ذکر عرضی دعوے میں ہے (یا جیسی صورت ہو) مندرج ہے اپنی طرف سے تیار یا فروخت نکریں اور نہ اوسکی نقل اور تلبیس کریں اور نہ اوسکی شکل اور وضع کی اور انیٹین بنائیں اور نہ تو ایجاد اسینٹ میں کچھ کمی اور بیشی کریں تا وقتیکہ الخ۔

مال تجارت کے نشانات کے مقدمہ میں یہ لکھا جائیگا کہ بصدور حکم عدالت مسمی (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے ملازم اور کاریگر اور کارپرداز لوگ افعال مفصلۂ ذیل سے باز رکھے جائیں یعنے کسی قسم کی مرکب چیز یا سیاہی (جو کچھ کہ ہو) جو بنام نہاد سیاہی مرکبہ (زید) مدعی کی بیان یا ظاہر کی گئی ہو ایسی بوتلوں میں بھر کر فروخت نہ کریں نہ فروخت کے لئے دکھاویں نہ اور دن سے فروخت کرادیں جن پر ایسا نشان یعنے کاغذ تسمہ چسپان ہو جسکی صراحت مدعی کے عرضی دعوے میں یا درخواست وغیرہ میں مندرج ہے یا کوئی اور نشان ایسی قسم اور قطع اور رنگ اور عبارت کا لگا ہو کہ بوجہ مشابہت اصلی نشان کے یہ گمان پیدا کرے کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی تیار کردہ مدعا علیہ مذکور وہی ہے جو مدعی اپ تیار کرکے بیچتا ہے نیز حکم دیا جاتا ہے کہ وہ لوگ فروخت کے اشتہار ایسے بنا کر اور لکھا کر مستعمل نکریں کہ عوام کو گمان ہو کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی جو مدعا علیہ بنا کر فروخت کرتا ہے یا فروخت کرنا چاہتا ہے وہی ہے جو (زید) مدعی تیار اور فروخت کرتا ہے تا وقتیکہ الخ۔

اگر کسی شریک کو کاروبار شراکتی میں دست انداز ہونے سے باز رکھنا منظور ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ بصدور حکم عدالت (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے ملازم اور کارپرداز لوگ افعال مفصلۂ ذیل سے باز رکھے جائیں یعنے وہ لوگ (حامد) کی کوٹھی شراکتی کے نام سے کسی طرح کا معاہدہ نہ کریں اور کوئی بل آف اکسچینج یا ہنڈوی یا نوٹ یا کفالت نامہ تحریری نہ لکھیں اور نہ سکاریں اور نہ اوسکی ظہر پر انتقال کی عبارت لکھیں نہ فروخت کریں اور حامد کی کوٹھی شراکتی کے نام سے یا اوسکے اعتبار کی تقویت سے کبھی قرضہ نہ لیں اور مال خرید فروخت نہ کریں

اور نہ کسیطرح کا وعدہ یا اقرار یا معاہدہ زبانی یا تحریری عمل میں لائیں اور نہ کوئی ایسا فعل کوئی شراکتی کے نام سے کریں یا دوسرے سے کرائیں جسکے سبب سے کوئی شراکتی مذکور کسی رقم کے ادا کرنے کی ذمہ دار ہو جائے یا تعمیل کسی وعدہ یا اقرار یا معاہدہ کی کوئی مذکور پر لازم آئے۔ تا وقتیکہ الخ۔

نمبر ۹
تقرر منتظم
(دفعہ ۵۲۵)
عنوان

بنام

ہرگاہ جائداد بتعمیل ڈگری جو بمقدمہ مذکور بتاریخ ماہ سنہ بحق صادر ہوئی تھی قرق کیگئی ہے لہذا تم بشرط ادخال ضمانت حسب اطمینان عدالت منتظم جائداد مذکور کے حسب باب ۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی مقرر کئے گئے ہو اور تمکو حسب باب مذکور اختیار کلی حاصل ہے۔ تمکو لازم ہے کہ بتاریخ حساب صحیح اور واجبی آمد و خرچ جائداد مذکور کا دو اور بموجب اس حکم تقرر کے تم اوس روپیہ پر جو کہ وصول ہو بشرح ( ) فیصدی حق السعی پانیکے مستحق ہوگے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۱۰
ضمانت نامہ جو منتظم کو داخل کرنا ہوگا
(دفعہ ۵۲۷)
عنوان

واضح ہو کہ ہم سمیان اور مشترکاً منفرداً عہدہ دار عدالت سے اقرار کرتے ہیں۔ کہ مبلغ عہدہ دار موصوف یا اوسکے قایم مقام کو ادا کر دینگے اور از روئے اس اقرار نامہ کے ہم اور ہم میں سے ہر ایک اور ہمارے ورثاء اور اوصیاء اور مہتمان ترکہ مشترکاً و منفرداً اوس کل

روپیہ کے ادا کرنیکے ذمہ دار رہین گے۔ مرقومہ تاریخ ماہ سنہ اور ہرگاہ ایک عرضی دعوے اس عدالت میں نے بنام کے بمراد دیہاں عرض مقدمہ کی لکھنی ہوگی) پیش کی ہے۔ اور ہرگاہ مذکور بحکم عدالت مذکورہ بالا شخص متذکرہ عرضی دعوے کی جائداد غیر منقولہ کے کرایہ یا لگان مکان اور منافعہ کے وصول کرنے اور اسکی جائداد منقولہ کو حاصل کرنیکے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

پس شرط اس اقرارنامہ کی یہ ہے کہ اگر مذکور بابتہ تمام مبلغ اور بہ رقم کے جو کہ اسکو ..... مذکور کی جائداد غیر منقولہ کے کرایہ یا لگان اور منافعہ کی بابتہ اور اسکی جائداد منقولہ کی بابت وصول ہوا ان اوقات پر جو کہ عدالت مذکور مقرر کرے حسب ضابطہ حساب دے اور جو بقایا کہ وقتاً فوقتاً اس سے واجب الوصول ہو جیسا کہ عدالت نے ہدایت کی ہے یا آیندہ ہدایت کرے حسب ضابطہ ادا کردے تو یہ اقرارنامہ فسخ ہوگا ورنہ تمام و کمال نافذ رہیگا۔ (دستخط (۱) و (۲) ہم مقران مذکورہ بالا کے دستخط سے حوالہ کیا گیا روبرو (۱) و (۲) کے

تنبیہ۔ اگر زر امانت داخل کیا جائے تو اسکی یادداشت مطابق شرایط مندرجہ اقرارنامہ کے لکھی جائے گی۔

جزو (ز) ثالثی

نمبر ۱۔ درخواست صدور حکم ثالثی

عنوان

(۱) یہ مقدمہ اس غرض سے رجوع ہوا ہے (دعوے کی نوعیت درج کیجائے)

(۲) فریقین میں امر نزاعی یہ ہے (امر نزاعی کی صراحت کیجائے)

(۳) درخواست گزاران جو اس مقدمہ سے غرض رکھتے ہیں اس امر پر راضی ہیں کہ امر متنازعہ کی نسبت ثالثی کیجائے۔

(۴) لہٰذا درخواست گزاران حکم ثالثی کے مستدعی ہیں۔

مورخہ (دستخط (زید) (بکر)

نوٹ۔ اگر فریقین ثالثون کے متعلق متفق ہوں تو اونکی صراحت کیجائے۔

نمبر ۲
حکم ثالثی
عنوان

بعد ملاحظہ درخواست جو تاریخ پیش ہوئی حکم ہوا کہ مقدمہ ہذا میں امر متنازعہ یعنے واسطے فیصلے کے مسمیان خالد اور حامد کو اور درصورت عدم اتفاق رائے اون کے (زید) کو جو حکم ہذا کی رو سے سرپنچ مقرر کیا جاتا ہے سپرد کیا جائے ثالثان مذکور کو لازم ہے کہ اپنا فیصلہ تحریری تاریخ یا قبل اوسکے سنا دین اور اگر اون میں اتفاق رائے نہو تو سرپنچ ماہ کے عرصہ میں بعد منقضی ہو جانے اوس میعاد کے جسمیں ثالثون کو فیصلہ سنانے کا اختیار دیا گیا ہو اپنا فیصلہ تحریری سنائیگا میعاد کی توسیع کی درخواست کیجا سکتی ہے۔

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۳
حکم نسبت تقرر ثالث جدید
عنوان

چونکہ از روئے حکم مورخہ (یہاں مضمون حکم ثالثی اور ثالث کی وفات یا انکار وغیرہ کا حال لکھنا چاہیے) لہذا بتراضی طرفین حکم دیا جاتا ہے کہ (حامد) بجائے (خالد) متوفی کے حامد ثالث باقیماندہ کے ساتھہ کام کرنے کے لئے ثالث مقرر کیا جائے نیز یہ کہ ثالثان مذکور اپنا فیصلہ بتاریخ یا قبل اُس کے سنا دیں۔

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۴
استصواب رائے از عدالت

عنوان

بمعاملہ نزاعی درمیان (زید) ساکن اور (بکر) ساکن صورت ذیل واسطے تجویز عدالت کے پیش کیجاتی ہے۔

(یہاں واقعات مختصر طور پر فقرہ وار لکھو)

مسائل قانونی واسطے تجویز عدالت یہہ ہیں

پہلے یہہ کہ .....

دوسرے یہہ کہ .....

مورخہ ..... دستخط (خالد)

(حامد)

نمبر ۵

فیصلہ ثالثی

عنوان

بمعاملہ نزاعی درمیان (زید) ساکن اور (بکر) ساکن

چونکہ مطابق حکم ثالثی مصدرہ عدالت مورخہ امر نزاعی مفصلہ ذیل مابین (زید) اور (بکر) کے یعنے فیصلے کیواسطے ہمکو سپرد ہوا۔

لہذا ہمارا فیصلہ معاملہ مذکور کی نسبت یہہ ہے۔

(۱) _____

(۲) _____

مورخہ ..... دستخط (خالد)

(حامد)

جزو (ح)

مرافعہ واستصواب و تجویز ثانی

نمبر ۱

درخواست مرافعہ

دفعہ (۵۶۵)

عنوان

(نام مرافع) مدعی (یا مدعا علیہ) مذکور بالا عدالت مقام میں بنا راضی ڈگری بمقدمہ مرقومہ یا لامصدرہ تاریخ ماہ سنہ بوجوہ منفصلہ ذیل مرافعہ پیش کرتا ہے یعنے (یہاں) وجوہ مرافعہ بیان کئے جائیں۔

نمبر ۲

ضمانت نامہ بعد صدور حکم التوائے تعمیل ڈگری

دفعہ (۵۶۹)

عنوان

بنام

مضمون ضمانت نامہ ہذا کا جسکو بعد صدور حکم التوائے تعمیل ڈگری نے تکمیل کیا حسب ذیل ہے۔ یہ کہ مدعی نے بمقدمہ نمبر سنہ بنام مدعا علیہ اس عدالت میں مقدمہ دائر کیا اور ڈگری بتاریخ بحق مدعی صادر ہوئی اور مدعا علیہ نے ڈگری مذکور کی ناراضی سے عدالت میں مرافعہ دائر کیا جو ہنوز زیر تجویز ہے۔

اب درخواست تعمیل ڈگری منجانب مدعی ڈگری دار کے اور درخواست التوائے تعمیل ڈگری منجانب مدعا علیہ پیش ہوئی ہے جس پر مدعا علیہ کو ضمانت داخل کرنیکا حکم ہوا ہے لہذا میں بہ رضا و رغبت خود مبلغ کی ضمانت کرتا ہوں اور جائداد مندرجہ فہرست ذیل مکفول کرکے اقرار کرتا ہوں کہ اگر عدالت مرافعہ عدالت ابتدائی کی ڈگری بحال رکھے یا کچھ بدل دے تو مدعا علیہ عدالت مرافعہ کی ڈگری کی تعمیل کریگا اور جو کچھ اوسکی رو سے دلایا جائے ادا کریگا۔

اگر وہ ایسا نہ کرے تو جو روپیہ ڈگری مذکور کی رو سے واجب الادا ہو وہ میری جائداد مکفولہ سے وصول کرلیا جائے اور اگر جائداد مذکور سے بتمام و کمال نہ وصول ہو تو مین

اور میرے قایم مقامان قانونی باقیماندہ رقم کی ادائی کے ذمہ دار رہین گے۔ لہٰذا یہ چند کلمہ بطریق ضمانت نامہ لکھے گئے کہ سند رہین اور بوقت ضرورت کام آوین۔

فہرست جائداد

مورخہ

العبد

گواہ شد گواہ شد

نمبر ۳

ضمانت نامہ مدخلہ در اثنائے مرافعہ

(دفعہ ۵۷۰)

عنوان

بنام

مضمون ضمانت نامہ ہذا کا جسکو بعد صدور حکم التوائے تعمیل ڈکری نے تکمیل کیا حسب ذیل ہے۔ یہ کہ مدعی نے بمقدمہ نمبر سنہ بنام مدعا علیہ اس عدالت میں مقدمہ دائر کیا اور ڈکری بتاریخ بحق مدعی صادر ہوئی اور مدعا علیہ نے ڈکری مذکور کی ناراضی سے عدالت میں مرافعہ دائر کیا جو ہنوز زیر بحث ہے۔

اب درخواست تعمیل ڈکری منجانب مدعی ڈکریدار پیش ہوئی ہے جس پر اوسکو ضمانت داخل کرنیکا حکم ہوا ہے۔ لہٰذا میں برضا و رغبت خود مبلغ کی ضمانت کرتا ہوں اور جائداد مندرجہ فہرست ذیل کفول کرکے اقرار کرتا ہوں کہ اگر عدالت مرافعہ عدالت ابتدائی کی ڈکری منسوخ کرے یا کچھ بدل دے تو مدعی اوس جائداد کو واپس کریگا جو تعمیل ڈکری میں اوس سے لیجا چکی ہو اور عدالت مرافعہ کی ڈکری کی تعمیل کرے گا۔ اور جو کچھ اوسکی رو سے دلایا جائے ادا کریگا اگر وہ ایسا نہ کرے تو جو روپیہ ڈکری مذکور کی رو سے واجب الادا ہو وہ میری جائداد مکفولہ سے وصول کر لیا جائے اور اگر جائداد مذکور سے بہ تمام و کمال نہ وصول ہو تو میں اور میرے قایم مقامان قانونی باقیماندہ رقم کی ادائی کے ذمہ دار رہین گے

لہٰذا یہ چند کلمہ بطریق ضمانت نامہ لکھے گئے ہیں کہ سند رہیں اور وقت ضرورت کام آویں۔

فہرست جائداد

مورخہ

العبد

گواہ شد گواہ شد

نمبر ۴

ضمانت نامہ بابت خرچہ مرافعہ

دفعہ (۴، ۵)

عنوان

بنام

مضمون ضمانت نامہ ہذا کا جسکو نے تکمیل کیا حسب ذیل ہے

مرافع نے بنا راضی ڈگری بمقدمہ نمبر سنہ بمقابلہ مرافعہ علیہ کے مرافعہ دائر کیا اور مرافع مذکور کو ضمانت داخل کرنے کا حکم ہوا ہے۔ لہذا میں بہ رضا و رغبت خود خرچہ مرافعہ کی ضمانت کرتا ہوں اور اپنی جائداد جسکی تفصیل ذیل میں کر دیگئی ہے مکفول کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ اوس کو یا اوس کے کسی جزو کو کسی نوع سے منتقل نہ کرونگا۔ اگر مرافع خرچہ مرافعہ نہ ادا کرے تو میں ہر حکم کی تعمیل کرنے پر راضی ہوں جو میرے نام خرچہ کی نسبت صادر کیا جائے اور جو روپیہ واجب الادا ہو وہ میرے جائداد مکفولہ سے وصول کر لیا جائے اور اگر جائداد مذکور سے بہ تمام و کمال نہ وصول ہو تو میں اور میرے قایم مقامان قانونی بقیہ رقم کی ادائی کے ذمہ دار رہین گے۔ لہذا یہ چند کلمہ بطریق ضمانت نامہ لکھدئے گئے کہ سند رہیں اور بوقت ضرورت کام آئین۔

تفصیل جائداد

مورخہ

العبد

گواہ شد گواہ شد

نمبر ۵

مرافعہ کے داخل ہونیکی اطلاع عدالت ماتحت کو

(دفعہ ۵۷۶)

عنوان

بخدمت

ترقیم ہے کہ نے جو مقدمہ مندرجہ عنوان میں ہے بنا راضی اوس ڈکری کے جو آپ کی عدالت سے بتاریخ صادر ہوئی تھی اس عدالت میں مرافعہ دایر کیا ہے۔ لہذا آپ جس قدر جلد ممکن ہو مقدمہ کی مثل اس عدالت میں ارسال کیجئے۔

مورخہ (دستخط)

نمبر ۶

اطلاعنامہ بنام مرافعہ علیہ مشعر اطلاع اوس تاریخ جو سماعت مرافعہ کیلئے مقرر کیجائے

(دفعہ ۵۷۷)

عنوان

مرافعہ بنا راضی عدالت مقام

مورخہ ماہ سنہ ف

بنام مرافعہ علیہ

تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مرافعہ بنا راضی ڈکری اس مقدمہ میں نے پیش کیا اور اوس عدالت میں درج رجسٹر ہوا اور اس عدالت نے بتاریخ بواسطے سماعت اوس مرافعہ کے مقرر کی ہے۔

اگر خود تم یا تمہارا وکیل یا کوئی اور شخص جو قانوناً تمہاری طرف سے مرافعہ ہذا میں جواب سوال کرنیکا مجاز ہو حاضر نہوگا تو اوسکی سماعت اور تجویز تمہاری غیر حاضری میں یکطرفہ کی جائے گی۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

تنبیہ۔ اگر ڈکری کی تعمیل کے التوا کا حکم ہوا ہو تو اوسکی اطلاع اس اطلاعنامہ میں لکھنی چاہیئے۔

نمبر ۷

اطلاعنامہ بنام ایسے فریق مقدمہ کے جو فریق مرافعہ نہو مگر عدالت جسکو مرافعہ علیہ بنائے

دفعہ (۵۸۳)

عنوان

چونکہ تم بمقدمہ نمبر سنہ مرجوعہ عدالت ایک فریق تھے اور چونکہ نے بنا راضی اوس ڈکری کے جو مقدمہ مذکور میں اوس پر صادر ہوئی تھی اس عدالت میں مرافعہ دائر کیا ہے اور عدالت کی دانست میں تم مرافعہ کے نتیجہ سے غرض رکھتے ہو۔

لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مرافعہ مذکور میں اس عدالت نے تمکو مرافعہ علیہ قرار دیا اور مرافعہ کی پیشی کے لئے وقت و تاریخ مقرر کیگئی اگر بتاریخ و وقت مذکور تم حاضر نہو گے تو مرافعہ تمہاری غیر حاضری میں مسموع اور فیصل ہوگا۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۸

عذرات مرافعہ عکسی

دفعہ (۵۸۶)

عنوان

چونکہ نے ایک مرافعہ عدالت مقام میں بنا راضی ڈکری مصدرہ عدالت جو بمقدمہ نمبر سنہ بتاریخ صادر ہوئی تھی دائر کیا ہے اور چونکہ اطلاعنامہ تاریخ سماعت مرافعہ کا پر بتاریخ تعمیل پایا۔ لہذا بموجب (دفعہ ۵۸۶) یہ مرافعہ عکسی بوجوہ ذیل پیش کیا جاتا ہے۔ یعنے

نمبر ۹

ڈکری مرافعہ

دفعہ (۵۹۹)

عنوان

مرافعہ نمبر سنہ بنارامنی ڈکری عدالت مورخہ

.....مدعی

.....مدعا علیہ

متذکرۂ بالا نے عدالت مقام میں بمقدمہ مرقومہ بالا مرافعہ بنارامنی ڈکری مورخہ بوجوہ مندرجہ ذیل کیا یعنے

(یہاں وجوہ لکھنا چاہیئے)

یہہ مرافعہ بتاریخ ماہ سنہ روبرو کے بحاضری منجانب مرافع اور بحاضری منجانب مرافعہ علیہ سماعت کیلئے پیش ہوا پس حکم ہوا۔

(یہاں بیان دادرسی کا لکھا جائے گا۔)

خرچہ مرافعہ ہذا کا حسب تفصیل ذیل تعدادی مبلغ ادا کرے خرچہ مقدمہ ابتدائی کا ادا کرے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

خرچہ مرافعہ

مرافع	تعداد	مرافعہ علیہ	تعداد
(۱) اسٹامپ درخواست مرافعہ	روپیہ آنہ پائی	اسٹامپ وکالت نامہ	روپیہ آنہ پائی
(۲) اسٹامپ وکالت نامہ		اسٹامپ درخواست	
(۳) اجرائے حکمنامہ		اجرائے حکمنامہ	
(۴) محنتانہ وکیل بابتہ روپیہ		محنتانہ وکیل بابت روپیہ	
(۵) متفرق		متفرق	
میزان.....		میزان.....	

نمبر ۱۰

درخواست مرافعہ مفلسانہ

دفعہ (۶۰۹)

عنوان

میں مدعی (یا مدعا علیہ) درخواست مرافعہ منسلکہ درخواست ہذا بنا راضی ڈکری مقدمہ مندرجہ عنوان داخل کرکے مرافعہ مفلسانہ کی اجازت چاہتا ہوں۔

ایک مکمل اور صحیح فہرست کل جائداد منقولہ وغیر منقولہ کی مع مالیت تخمینی کے ذیل میں درج ہے۔

مورخہ دستخط درخواست گزار

نوٹ۔ اگر درخواست منجانب مدعی پیش ہو تو لکھنا چاہیئے کہ آیا اوس نے عدالت ابتدائی میں بھی اسی طرح کی کوئی درخواست دی تھی اور اگر پیش کی تھی تو وہ منظور ہوئی یا نہیں۔

نمبر ۱۱

اطلاعنامہ مرافعہ مفلسانہ

دفعہ (۶۰۹)

عنوان

بنام

چونکہ متذکرۂ بالا نے درخواست دی ہے کہ بنا راضی ڈکری مورخہ مرافعہ مفلسانہ دائر کرنیکی اجازت دیجائے اور چونکہ تاریخ واسطے سماعت درخواست مذکور کے مقرر ہوئی ہے۔ لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر درخواست مذکور کے خلاف کوئی وجہ دکھانا چاہتے ہو تو بتاریخ مذکور دکھا سکتے ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۱۲

اطلاعنامہ واسطے پیش کرنے تردید وجوہ تجویز ثانی کے

(دفعہ ۶۱۹)

عنوان

بنام

تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ نے اس عدالت میں واسطے تجویز ثانی ڈکری مصدرہ تاریخ ماہ سنہ بمقدمہ مرقومۂ بالا کے درخواست پیش کی ہے اور اوسکی سماعت کے لئے تاریخ مقرر ہوئی ہے تمکو چاہیے کہ اوس تاریخ اپنے عذرات پیش کرو کہ اس مقدمہ میں ڈکری کی تجویز ثانی کیوں نہ منظور کیجائے۔

آج تاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

جزو (ط)
متفرقات

نمبر ۱

اقرارنامہ فیمابین فریقین نسبت امر تنقیح

(دفعہ ۶۱۹)

عنوان

چونکہ ہم فریقین مقدمہ مندرجہ عنوان باہم متفق ہیں کہ وہ امر واقعہ (یا قانونی) جو ہمارے آپس میں مابہ النزاع ہے یہہ ہے کہ آیا اوس دعوئی میں جو تمسک مورخہ پر مبنی ہے اور جس پر نشان ( ) ثبت ہے میعاد سماعت عارض ہے یا نہیں (یا کوئی دوسری تنقیح بیان کیجائے) لہذا ہم اقرار کرتے ہیں کہ تنقیح مذکورہ کا تصفیہ جس طرح عدالت کرے گی اوسی کے بموجب شخص کو مبلغ (یا جو رقم عدالت تجویز کرے) ادا کرے گا اور میں مبلغ (یا جو رقم عدالت تجویز کرے) اپنے دعوے کی پوری بیباقی میں قبول کرونگا۔

(یا جسطرح عدالت تجویز کریگی)

شخص کام کرنے سے باز رہیگا۔ وغیرہ

دستخط گواہ
دستخط گواہ

دستخط مدعی
دستخط مدعا علیہ
مورخہ

نمبر ۲
انتقال مقدمہ کی درخواست پیش ہونیکا اطلاعنامہ
(دفعہ ۱۹)

عدالت

مقدمہ نمبر سنہ

بنام

چونکہ ایک درخواست مورخہ اس عدالت میں نے جو بمقدمہ نمبر سنہ مرجوعہ عدالت مدعی (یا مدعا علیہ) ہے پیش کی ہے کہ مقدمہ عدالت ..... میں منتقل کیا جائے۔ لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تاریخ واسطے سماعت درخواست کے مقرر ہوئی ہے اور اوس تاریخ تمہارے عذرات کی سماعت ہو سکیگی۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۳
رقم کے داخل ہونیکا اطلاعنامہ
(دفعہ ۱۲ ۴)

عنوان

منجانب وکیل مدعا علیہ
بخدمت وکیل مدعی

آپکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مدعا علیہ نے مبلغ عدالت میں جمع کیا ہے اور وہ بیان کرتا ہے کہ رقم مذکور مدعی کے دعوی کے ایفا کیلئے کافی ہے۔

مورخہ دستخط وکیل مدعا علیہ

نمبر ۴
وجہ ظاہر کرنے کا اطلاعنامہ (عام نمونہ)
عنوان

بنام

چونکہ نے درخواست اس عدالت میں پیش کی ہے کہ۔
لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم اصالتاً یا معرفت کسی وکیل کے جو حالات مقدمہ سے واقف ہو بوقت
وتاریخ اس عدالت میں حاضر ہوکر درخواست کے خلاف وجہ ظاہر کرو اگر ایسا
نہ کروگے تو درخواست مذکور کی سماعت تمہاری غیر حاضری میں کیجائیگی۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
دستخط

نمبر ۵
فہرست دستاویزات پیش کردہ
دفعہ (۱۶۳)
عنوان

نمبر	تصریح دستاویز	تاریخ دستاویز اگر کوئی تاریخ ہو	کیفیت
۱	۲	۳	۴
			دستخط فریق یا وکیل

نمبر ۶

اطلاعنامہ بنام فریق نسبت تعیین تاریخ اظہار ایسے گواہ کے جو عدالت کے حدود ارضی سے چلا جانیوالا ہو

دفعہ (۲۱۹)

عنوان

بنام مدعی (مدعا علیہ)

چونکہ بمقدمہ مندرجہ عنوان اس عدالت میں نے درخواست پیش کی ہے کہ اظہار شخص کا جو ازطرف بطور گواہ طلب ہوا ہے مقدمہ مذکور میں فوراً لینا ضروری ہے اور عدالت کو اطمینان ہوگیا ہے کہ گواہ مذکور عنقریب عدالت کے حدود ارضی سے چلا جانیوالا ہے۔ (یا کوئی اور وجہ موجہ بیان کیجائے)

لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ عدالت اظہار گواہ مذکور کا بتاریخ لیگی۔

دستخط

نمبر ۷

کمیشن واسطے لینے اظہار گواہ کے

(دفعات (۴۱۹ و ۴۳۲)

عنوان

بنام

ہرگاہ شہادت کی منجانب بمقدمہ مرقومہ بالا ضرور ہے اور ہرگاہ لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ گواہ مذکور سے بندسوالات کا جواب لو (یا زبانی سوالات کا جواب لو) پس اس غرض کے لئے تم بذریعہ اس حکم کے کمشنر مقرر کئے گئے۔ اظہار بموجودگی فریقین یا اون کے مختار رو بکے لیا جائیگا اگر وہ حاضر ہوں اور وہ گواہ سے سوالات کرسکین گے۔ نیز تمکو ہدایت کیجاتی ہے کہ اظہار مذکور قلمبند ہونیکے ساتھ ہی عدالت میں بھیجدو۔

حکمنامہ احضار گواہ کا کسی عدالت مجاز سے تمہاری درخواست پر صادر کیا جائیگا۔

مبلغ تمہاری فیس کی بابتہ اسکے ہمراہ بھیجے جاتے ہیں
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
دستخط

نمبر ۸

کمیشن واسطے تحقیقات موقع یا تنقیح حسابات

(دفعات ۴۲۳ و ۴۲۵)

عنوان

نبام

چونکہ اس مقدمہ کے اغراض کے لئے مناسب متصور ہوتا ہے کہ کمیشن واسطے کے صادر کیا جائے لہذا تم بغرض کمشنر مقرر کئے گئے۔
حکمنامہ واسطے حاضری گواہان یا پیشی دستاویز عدالت مجاز سے تمہاری درخواست پر صادر کیا جائے گا۔
مبلغ تمہاری فیس اسکے ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
دستخط

نمبر ۹

کمیشن برائے تقسیم

دفعہ (۴۲۷)

عنوان

نبام

چونکہ اس مقدمہ میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ایک کمیشن واسطے تقسیم یا علیحدگی حصہ جائداد مطابق حقوق معینہ ڈگری عدالت ہذا مورخہ کے جاری کیا جائے۔ لہذا تم بغرض مذکور کمشنر مقرر کئے گئے اور تمکو ہدایت کیجاتی ہے کہ جو تحقیقات تم ضروری سمجھو عمل میں لاؤ اور ڈگری

کے مطابق حصہ تقسیم کرکے فریقین کے نام علیحدہ علیحدہ نامزد کردو اور تمکو اختیار ہے کہ حصوں کی مالیت مساوی کرنیکے لئے ایک فریق کو دوسرے فریق سے روپیہ دلواؤ۔

حکمنامہ واسطے حاضری گواہاں یا پیش دستاویزات کسی عدالت مجاز سے تمہاری درخواست پر صادر کیا جائیگا۔

مبلغ تمہاری فیس کی بابت اسکے ہمراہ بھیجے جاتے ہیں

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۱۰

اطلاعنامہ بنام مدعا علیہ نابالغ اور ولی کے

(دفعہ ۴۶۱)

عنوان

بنام مدعا علیہ نابالغ

و ولی مدعا علیہ نابالغ مذکور

ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعی نے ایک درخواست پیش کی ہے کہ مدعا علیہ نابالغ کا ایک ولی دوراں مقدمہ مقرر کیا جائے لہذا تم نابالغ کو اور تم ولی کو اسکی رو سے اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر قبیل اطلاعنامہ ہذا سے یوم کے اندر عدالت ہذا میں اپنے یا کسی دوست مدعا علیہ نابالغ کے ولی دوراں مقدمہ مقرر کئے جانیکی نسبت درخواست نہ پیش کیگئی تو عدالت کسی اور شخص کو مقدمہ ہذا کی اغراض کیلئے نابالغ مذکور کا ولی مقرر کردیگی۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۱۱

اطلاعنامہ بنام فریق ثانی نسبت پیش شہادت مفلسی درخواست گزار

(دفعہ ۴۷۹)

عنوان

بنام

چونکہ نے اس عدالت میں درخواست پیش کی ہے کہ نالش مفلسانہ حسب باب ۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی بنام دائر کرنیکی اجازت دیجائے اور عدالت کے نزدیک درخواست نامنظور کرنیکی کوئی وجہ نہیں ہے اور چونکہ تاریخ واسطے پیشی اوس شہادت کے جو درخواست گزار بہ تائید اپنی مفلسی کے پیش کرنا چاہے اور نیز واسطے پیشی شہادت بہ تردید مفلسی درخواست گزار کے مقرر ہوئی ہے۔ لہذا بموجب دفعہ ۴۷۹ تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تم بہ تردید مفلسی درخواستگزار کوئی شہادت پیش کرنا چاہئے ہو تو بتاریخ مذکور پیش کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۱۲

اطلاعنامہ بنام ضامن نسبت اس امر کے کہ ڈگری کی بنیاد پر اوسپر ذمہ داری ہے دفعہ (۶۳۸)

عنوان

بنام

چونکہ تم نے بتاریخ ضمانت کی تھی کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں جو ڈگری مدعا علیہ پر صادر ہوگی اوسکی تعمیل تم کروگے اور چونکہ بتاریخ مدعا علیہ مذکور پر ایک ڈگری مبلغ کی صادر ہوئی اور چونکہ درخواست پیش ہوئی ہے کہ ڈگری مذکور کی تعمیل تمہاری جائداد پر کیجائے۔

لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بتاریخ یا قبل اوسکے اسبات کی وجہ ظاہر کرو کہ ڈگری مذکور کی تعمیل تم پر کیوں نہ کیجائے اور اگر میعاد مقررہ کے اندر حسب اطمینان عدالت وجہ کافی نہ ظاہر کروگے تو حسب درخواست ڈگری کی تعمیل کا حکم فوراً جاری کیا گیا۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۱۳

رجسٹر مقدمات دیوانی دفعہ (۶۰)

عدالت ..... ضلع .....

رجسٹر مقدمات دیوانی بابت سنہ ..... فصلی

کیفیت تعمیل ڈگری		ڈگری دیگر امور کا بجز ادائے رقم و گرفتاری اور تاریخ ہر کیفیت کی
		گرفتاری
		روپیہ جو عدالت میں داخل ہو
تعمیل ڈگری		مقدار خرچہ
		کس شئے کی بابت یا زر نقد ہو تو کسقدر روپیہ کی بابت
		کن اشخاص پر ڈگری کی تعمیل کرانی منظور ہے
		تاریخ حکم
		تاریخ درخواست
مرافعہ		فیصلہ مرافعہ
		تاریخ فیصلہ مرافعہ
فیصلہ		بابت کس شئے یا کسقدر روپیہ کے
		کسکے حق میں صادر ہوا
		تاریخ
احضار		مدعا علیہ
		مدعی
		تاریخ مقررہ احضار متخاصمین
دعوے		تاریخ بنائے دعوے
		مقدار دعوے یا قیمت
		کیفیت متعلقہ دعوے
مدعا علیہ		مقام سکونت
		ولدیت قوم پیشہ وغیرہ
		نام
مدعی		مقام سکونت
		ولدیت قوم پیشہ وغیرہ
		نام
		نمبر مقدمہ
		تاریخ ادخال عرضیدعوے

نوٹ۔ اگر کسی مدعی یا مدعا علیہ سے متعلق نمبر (۱) یا مدعا علیہ نمبر (۲) کا نام لکھنا کافی ہوگا۔

نمبر ۱۴

رجسٹر مرافعہ دفعہ ۵۷ (۳)

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت مقام

رجسٹر مرافعہ بابت دیوانی ڈگریات بابت سنہ ۱۳ ف

مرافع	نام	
	مقام سکونت	
مرافعہ علیہ	نام	
	ولدیت قوم پیشہ وغیرہ	
	مقام سکونت	
ڈگری جسکے برخلاف مرافعہ ہوا	کس عدالت کی ڈگری ہے	
	نمبر مقدمہ ابتدائی	
	کیفیت مرافعہ متعلقہ	
	تعداد یا قیمت	
احضار	تاریخ مقررہ احضار متخاصمین	
	مرافع	
	مرافعہ علیہ	
فیصلہ	تاریخ فیصلہ	
	بحال رہا یا منسوخ ہوا یا اوسکی ترمیم ہوئی	
	کس شئے یا کسقدر روپیہ کی بابت	

نمبر مرافعہ

تاریخ درخواست مرافعہ

جی کشٹما چاری
معتمد

تمام شد

ترمیم ضابطہ دیوانی سرکار عالی معہ نظائر روگشتیات متعلقہ مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

مرتبہ

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۵ف

سرکار عالی نے بتاریخ ۱۷ فروردی ۱۳۲۵ف منظور فرمایا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی میں مرافعہ ثالث کے متعلق احکام درج کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ و سعت مقامی

دفعہ (۱) یہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی موسوم ہو سکے گا اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم باب (۴۳)

دفعہ (۲) مجموعہ ضابطہ دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کی باب (۴۳) کے عنوان میں الفاظ "و ثالث" اضافہ کئے جائیں۔

اضافہ دفعہ (۶۰۲) الف

دفعہ (۳) مجموعہ ضابطہ دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۶۰۲) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۶۰۲) الف اضافہ کیجائے۔ دفعہ (۶۰۲) الف

بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون میں کوئی صریح حکم ہو ڈگری کا جو مرافعہ ثانی میں صادر ہو مرافعہ ثالث ہو سکے گا۔ بشرطیکہ۔

الف۔ فیصلہ کسی خاص قانون یا ایسے رواج کے مخالف ہو جو قانون کی وقعت رکھتا ہو۔

ب۔ فیصلہ میں کسی ایسے اہم تنقیح کا تصفیہ نہ کیا گیا ہو جو قانون سے یا کسی ایسے رواج سے متعلق ہو۔ جو قانون کی وقعت رکھتا ہو۔

ج۔ قانون ہذا یا کسی اور قانون میں جو ضابطہ مقرر کیا گیا ہے اس کے متعلق کوئی اہم غلطی یا نقص واقع ہوا اور جس سے روئداد پر فیصلہ کرنے میں غلطی یا نقص واقع ہو۔ یا

د۔ عدالت کی رائے موازنہ شہادت کی غلطی کی وجہ سے کسی اہم وجہ سے انصاف میں خلل ہوا ہو

ترمیم دفعہ (۶۰۳) | **دفعہ (۴)** مجموعہ ضابطہ دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۶۰۳) بجائے الفاظ دفعہ ثانی "مرافعہ ثانی" "مرافعہ ثانی ثالث" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۶۰۴) | **دفعہ (۵)** مجموعہ ضابطہ دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۶۰۴) میں بعد الفاظ مرافعہ ثانی" الفاظ "ثالث" اضافہ کئے جائیں اور بعد الفاظ عدالت مرافعہ لفظ اولی حذف کیا جائے

ترمیم ضمیمہ دوم نمونہ نمبر ۲۹۔ | **دفعہ (۶)** مجموعہ ضابطہ دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کے ضمیمہ دوم کے جزو ۵ نمونہ نمبر (۲۹) بابتہ اشتہار نیلام کے شرط (۷) میں بجائے الفاظ پندرہویں دن الفاظ تیسویں دن" قائم کئے جائیں۔

جریدہ اعلامیہ جزو ثالث جلد (۵۰) نمبر (۱۸) بابتہ ۱۳۲۸ف

مرمہ

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی

نشان (۵) ۱۳۲۷ف

سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹ دی ۱۳۲۸ف منظور فرمایا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ حقوق مان یان کے مقدمات کی نوعیت کے متعلق صحیح احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی میں درج کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ وسعت مقامی | **دفعہ (۱)** یہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی موسوم ہوسکے گا۔ اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

مان یان کے مقدمات از قسم دیوانی متصور ہونگے | **دفعہ (۲)** مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ (۵) کی توضیح نمبر (۱) قرار دیکر اس کے بعد حسب ذیل توضیح (۲) اضافہ کی جائے۔

توضیح۔ (۲) حقوق ان پان کے متعلق مقدمات از قسم دیوانی متصور ہونگے عام اس سے کہ ایسے حقوق محض اعزازی یا رسمی ہوں یا ان سے کوئی رقمی یا مالی فائدہ حاصل ہوتا ہو۔

مرمہ

قانون ترمیم ضابطہ دیوانی سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۳۶ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۴ر خورداد ۱۳۳۶ف منظور ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دفعات ۲۶۷ و ۲۶۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی ترمیم کی جائے لہذا۔ حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

دفعہ (۱) یہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعات ۲۶۷ و ۳۶۵

دفعہ (۲) دفعات (۲۶۷ و ۳۶۵) میں بجائے الفاظ سرکاری مالگذاری "الفاظ" سرکار یا جاگیردار کو مالگذاری قائم کئے جائیں۔

شرمد تحظ۔ بیجناتھ۔ معتمد۔

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۴۰ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۲ر تیر ۱۳۴۰ف منظور ہوا۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دیوانی مقدمات میں صرف دو مرافعوں کا موقع دیا جائے۔ اور مرافعہ ثانی عدالت العالیہ میں ہوا کرے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و وسعت مقامی تاریخ نفاذ و تشریح

دفعہ (۱) یہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا اور اس تاریخ سے ہر قانون کے ایسے احکام منسوخ متصور ہونگے جو قانون ہذا کے خلاف ہوں۔

مصدرہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۶ر خورداد ۱۳۳۶ف جزو ثانی ص ۱۰۳

باب (۴۳) کے عنوان کی ترمیم | **دفعہ (۲)** مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کے باب (۴۳) کے عنوان سے الفاظ "و ثالث" خارج کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۶۰۲) | **دفعہ (۳)** مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کی موجودہ دفعہ (۶۰۲) کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۶۰۲) قایم کی جائے۔

مرافعہ ثانی | **دفعہ (۶۰۲)** (۱) بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون میں کوئی صریح حکم ہو ہر ڈگری کا جو مرافعہ اولی میں کسی عدالت ماتحت عدالت العالیہ سے صادر کی ہو مرافعہ ثانی عدالت العالیہ میں ہو سکیگا

(۲) اگر مرافعہ اولی میں ڈگری یکطرفہ صادر ہوئی ہو تو اوس کا بھی مرافعہ ثانی ہو سکیگا۔

تنسیخ دفعات (۶۰۲) الف و (۶۰۳) | **دفعہ (۴)** مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کی دفعات (۶۰۲) الف و (۶۰۳) منسوخ کیجائیں۔

ترمیم دفعہ (۶۰۴) | **دفعہ (۵)** مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کی دفعہ (۶۰۴) سے الفاظ "مرافعہ ثانی" کے بعد کے الفاظ "و ثالث" خارج کئے جائیں اور بعد الفاظ "عدالت مرافعہ لفظ "اولی" کا بڑھایا جائے

متداولہ مرافعات ثانی پر قانون ہذا کا کوئی اثر نہ ہوگا | **دفعہ (۶)** قانون ہذا کے احکام کا ایسے مرافعات ثانی پر کوئی اثر نہ ہوگا جو اوسکے نفاذ کے قبل دایر ہو چکے ہوں اگر ایسے مرافعات کسی عدالت ماتحت عدالت العالیہ میں دایر ہوں تو مرافعہ ثانی میں جو ڈگری صادر ہو اوسکی ناراضی سے بلا پابندی احکام سابق مرافعہ ثالث عدالت العالیہ میں ہو سکے گا۔ فقط

شرمد محفظ ہاشم یار جنگ معتمد۔

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲ مرداد ۱۳۴۰ف جزو ثالث نمبر (۳۳)

قانون عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی

(فصلان (۲) ۱۳۴۴ف و ترمیمات نشان ۱۳۲۹ف و نشان (۲) ۱۳۴۱ف)

پیشگاہ اعلحضرت بندگانی معالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۰ فروردی ۱۳۴۳ف منظور ہوا۔

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ سوائے مجلس عالیہ عدالت کے ممالک محروسہ سرکار عالی کی اور عدالتہائے دیوانی کے متعلق قانون وضع اور ترمیم کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام وتاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ (۱) یہ قانون بنام "قانون عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور یکم خورداد ۱۳۲۲ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تنسیخ

دفعہ (۲) تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل نظمار صوبہ مجریہ ۲۴ ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ و دستور العمل مددگاران و تعلقداران و صدر تعلقداران مجریہ ۱۱ ذیقعدہ ۱۲۹۰ھ و گشتی محکمہ سرکار صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۲) دیوانی واقع ۱۱ آبان ۱۲۹۵ف جہانتک دیوانی مقدمات سے متعلق ہیں منسوخ ہوں گے۔

(۲) قانون ہذا کے قبل حسب احکام نافذہ جو تقررات عمل میں آئے ہوں یا کارروائی کی گئی ہو وہ حسب قانون ہذا عمل میں آئی یا کی گئی سمجھی جائے گی۔

صدر عدالتوں کا قیام

دفعہ (۳) (۱) باستثنا اندرون و بیرون بلدہ کل ممالک محروسہ سرکار عالی چار صوبوں میں تقسیم ہوگی۔ اور ہر صوبہ کے لئے سرکار عالی ایک صدر عدالت قائم اور اوس کا ایک ناظم مقرر کرے گی۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اس دفعہ کے اغراض کے لئے ضلع اطراف بلدہ کو موجودہ صوبجات میں سے کسی میں شریک کرے۔

(۳) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی صدر عدالت کیلئے ایک یا زیادہ زائد ناظم صدر عدالت مقرر کرے۔

(۴) زائد ناظم صدر عدالت ناظم صدر عدالت کے ماتحت ہوگا اور دیوانی کے ان مقدمات اور کارروائیوں کی تحقیقات و تجویز کرے گا۔ جو ناظم صدر عدالت بذریعہ حکم عام یا خاص اوس کے سپرد کرے اور ایسے مقدمات اور کارروائیوں کی سماعت کے اغراض کے لئے وہ ناظم صدر عدالت متصور ہوگا۔

عدالت ہائے ضلع کا قیام

دفعہ (۴) سرکار عالی ہر ضلع میں ایک عدالت نظامت عدالت دیوانی ضلع قائم اور اوس کا ایک ناظم مقرر کرے گی۔

---

۱ و ۲ بموجب جدید ترمیم جریدہ سورخہ ۱۲ اردی بہشت ۱۳۲۹ف جزو ثالث صحت کردیگئی۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جس ضلع میں مناسب خیال کرے اس میں ایک یا زیادہ زائد نظام مقرر کرے تو ایسے نظام کے اختیارات کی حدود ارضی کا تعین مجلس عالیہ عدالت بذریعہ اعلان کرے گی۔

(۳) عدالت دیوانی بلدہ میں نظام کے مابین تقسیم کار کا انتظام ناظم اول بلدہ کرے گا۔

عدالت ہائے منصفی کا قیام

دفعہ (۵) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایک یا زیادہ تعلقات کیلئے ایک عدالت منصفی قائم اور اوس کے لئے ایک منصف مقرر کرے۔

عدالت ہائے تحصیلداران

دفعہ (۶) جن تعلقات کیلئے کوئی عدالت منصفی قائم نہ کیگئی ہو ان میں تحصیلداروں کو سرکار عالی بپابندی احکام دفعہ (۹) اختیارات عطا کرسکے گی۔

اعزازی نظار

دفعہ (۷) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی مقام پر اگر ضرورت خیال کرے تو اعزازی نظار کا تقرر کرے۔

مہر عدالت

دفعہ (۸) ہر عدالت جو حسب قانون ہذا مقرر کی گئی ہو اوس نمونہ کے مطابق ایک مہر استعمال کرے گی جس سے سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

عدالتہائے دیوانی کے اختیارات اور مدارج

دفعہ (۹) عدالتہائے دیوانی کے مدارج و اختیارات ابتدائی مقدمات میں حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) صدر عدالت غیر محدود۔

(۲) عدالت دیوانی بلدہ۔

الف۔ ناظم اول و دوم میں دس ہزار روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک۔

ب۔ ناظم سوم چہارم پانچہزار روپیہ یا اوسیقدر مالیت تک۔

ج۔ ناظم پنجم دوہزار روپیہ یا اوسیقدر مالیت تک۔

(۳) نظامت ضلع دس ہزار روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک۔

(۴) عدالت زاید ناظم نظامت ضلع تک کے اختیارات حسبے ابدید سرکار عالی عطا کئے جاسکیں گے۔

(۵) عدالت منصف ایک ہزار روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک۔

(۶) عدالت تحصیلدار ایک سو روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک لیکن مجلس عالیہ عدالت کی سفارش پر کسی تحصیلدار کو تین سو روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک کے مقدمات کی سماعت کے اختیارات سرکار عالی عطا کر سکے گی۔

(۷) عدالت اعزازی نظار ایسے اختیارات جن کی حکم تقرر میں سرکار عالی ہدایت کرے اور جو (بیس) روپیہ یا اوسی قدر مالیت سے زیادہ نہ ہوں گے۔

ناظم دار القضاء بلدہ کے اختیارات

دفعہ (۱۰) ناظم دار القضاء بلدہ کو اندرون و بیرون بلدہ حیدرآباد میں مقدمات شفعہ میں اور جب فریقین اہل اسلام ہوں تو مقدمات اقسام ذیل کی سماعت کے لئے اختیارات صدر عدالت حاصل ہوں گے۔

(۱) ثبوت نسب (۲) متروکہ (۳) اثبات فسخ و بطلان نکاح (۴) نفقہ و رضاعت (۵) زیارت اقربا (۶) فسخ رسم منگنی (۷) بندوبست آزار دستی و لسانی (۸) اخراجات بیماری و زچگی (۹) قلع و طلاق (۱۰) مہر و جہیز و چڑاوا (۱۱) طلب زوجہ یا دختر (۱۲) ولایت و حضانت (۱۳) ہبہ (۱۴) اخراجات تجہیز و تکفین۔

اختیارات موافق کن عدالتوں کو اور کن مقدمات میں حاصل ہونگے

دفعہ (۱۱) (۱) جب کسی مقدمہ میں حسب قانون نافذہ مرافعہ ہو سکتا ہو تو صدر عدالت ہر ایسی ڈگری یا حکم کے مرافعہ کی سماعت کریگی۔ جو کسی عدالت ضلع یا عدالت زاید[1] ناظم نے بصیغہ ابتدائی صادر کیا ہو

(۲) جب کسی مقدمہ میں حسب قانون نافذہ مرافعہ ہو سکتا ہو تو عدالت نظامت ضلع ہر ایسی ڈگری یا حکم کے مرافعہ کی سماعت کر سکے گی۔ جو کسی عدالت منصف یا تحصیلدار یا اعزازی ناظم نے صادر کیا ہو۔

(۳) ناظم اول و دوم عدالت دیوانی بلدہ دیگر نظار عدالت مذکور کی ہر ایسی ڈگری یا حکم کے مرافعہ کی سماعت کر سکیں گی۔ جس کی تعداد مالیت الے تک ہو۔

حاکم عدالت کن صورتوں میں مقدمہ یا مرافعہ کی سماعت نہ کریگا

دفعہ (۱۲) (۱) کوئی حاکم عدالت کسی ایسے مقدمہ کی سماعت نہ کرے گا جس گاوہ خود فریق ہو یا جس میں وہ کوئی غرض یا تعلق رکھتا ہو۔

[1] ترمیم مندرجہ جریدہ اعلانیہ سرکار عالی سورخہ یکم اردیبہشت ۱۳۱۷ف (الفاظ بصیغہ ابتدائی) اضافہ کیا گیا۔

(۲) کوئی حاکم عدالت کسی ایسے مرافعہ یا درخواست کی سماعت نہ کر سکے گا جو بناراضی اوس دگری یا حکم کے ہو جو اوس نے صادر کیا ہو۔

(۳) صورت ہائے متذکرۂ ضمن (۱) و (۲) میں حاکم مذکور اوس عدالت میں جہاں اوس کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ ہوتا مثل مقدمہ معہ رپورٹ ان حالات کے جن کے باعث وہ سماعت مقدمہ کا مجاز نہ ہو۔ جس قدر جلد ممکن ہو بھیجدے گا۔ اور عدالت مذکور مقدمہ کے متعلق حسب احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی کارروائی کرے گی۔

عہدہ داران کے تقرر و ترقی وغیرہ کے لئے تحریک کا اور عملہ کے تقرر و ترقی وخصت و منظوری رقوم کا سرکار عدالتوں کو اختیار عطا کر سکتے ہیں

دفعہ (۱۳) عہدہ داروں کے تقرر و ترقی کے لئے انتخاب و سفارش اونکی رخصت و تعطل و سزا اور علیحدگی کیلئے تحریک اور عملہ کے تقرر و رخصت و تعطل و سزا علیحدگی کے اور منظوری رقوم کے متعلق سرکار کو اختیار ہوگا کہ جس عدالت کو جس حد تک مناسب خیال کریں اختیارات عطا کریں اور جب تک ایسے اختیارات عطا نہ کئے جائیں موجودہ اختیارات بحال رہیں گے۔

سرکار کو عدالتوں سے نتھے اور رپورٹ اور کیفیت طلب کرنیکا اختیار

دفعہ (۱۴) سرکار کو اختیار رہوگا کہ بذریعہ حکم خاص یا عام عدالتوں سے نتھے اور رپورٹ اور کیفیت طلب کریں اور عدالتوں پر ایسے احکام کی تعمیل لازمی ہوگی۔

اختیارات اعزازی

دفعہ (۱۵) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بوجہ ضرورت ایسے اشخاص کو جن کی آمدنی تین ہزار روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو اور جو وکالت درجہ اول کی سند حاصل کرنے کے مجاز ہوں۔ اون حدود کے اندر جن کے حکم میں صراحت ہوگی تین سو روپیہ یا اسی قدر مالیت تک کے مقدمات کی سماعت کا اختیار عطا کرے۔

جاگیرداروں کے اختیارات

دفعہ (۱۶) (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ قواعد ان اختیارات کی صراحت کرے۔ جو کسی جاگیردار کو اوس کے حدود جاگیر میں عطا کئے جا سکیں گے۔

(۲) بپابندی اون قواعد کے جو حسب ضمن (۱) مرتب کئے جائیں کسی جاگیردار کو اوس کے

حدود جاگیر میں اختیارات عطا کئے جا سکیں گے۔

جاگیرداروں کو اختیارات عطا کئے جانے کا اثر۔

دفعہ (۱۷) (۱) جب کسی جاگیردار کو اپنی جاگیر میں استعمال کی غرض سے اختیارات عطا کئے گئے ہوں تو اون مقدمات کے متعلق جو حدود جاگیر میں ایسے اختیارات کے اندر پیدا ہوں اوس ضلع کی معمولی عدالتوں کے اختیار سماعت نہ ہوگا۔ جس میں جاگیر واقع ہو بجز اس کے کہ کسی عدالت مجاز کے حکم سے وہ مقدمات منتقل کئے جائیں۔

(۲) جب کسی جاگیردار کو عدالت منصفی یا اوس سے کم درجہ کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں تو اوس کے متفصلہ مقدمات کا مرافعہ عدالت ضلع میں ہوگا۔

(۳) جب کسی جاگیردار کو عدالت ضلع یا اوس سے کم لیکن عدالت منصفی سے زاید اختیارات عطا کئے گئے ہوں۔ تو اوسکی عدالتوں کے مقدمات[1] متفصلہ بصیغہ ابتدائی کا مرافعہ صدر عدالت میں ہوسکے گا۔

(۴) جب کسی جاگیردار کو صدر عدالت یا اوس سے کم درجہ کے اختیارات لیکن عدالت ضلع سے زاید اختیارات عطا کئے گئے ہوں تو اوس کی عدالتوں کے متفصلہ مقدمات کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوسکیگا۔

جاگیردار پر قواعد کی تعمیل لازمی ہوگی

دفعہ (۱۸) (۱) جب کسی جاگیردار کو کسی درجہ کی عدالت کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں تو اوس پر اون قواعد کی تعمیل لازمی ہوگی جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً نافذ کرے۔

(۲) قواعد جو حسب ضمن (۱) مرتب کئے جائیں وہ منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکیں گے۔

الف۔ مستقر عدالت۔

ب۔ حاکم عدالت کا تقرر کس کی منظوری سے ہوگا اور حاکم عدالت میں کس قسم کی قابلیت ہونی چاہیئے

ج۔ حاکم عدالت کی ماہوار کیا ہوگی اور ہر عدالت میں کس قدر عملہ مقرر کیا جائے

د۔ حکام عدالت اور عدالت کے عملہ کے تعطل و سزا اور رخصت کے متعلق اختیارات کس کو حاصل ہوں گے۔

---

[1] ترمیم مندرجہ حدود اعلامیہ۔ کارخانہ مورخہ یکم امرداد ۱۳۴۱ف ۔ ۳۱

ھ) جاگیر کی حالت کے لحاظ سے اختیارات حاصل کرنے کے لئے کس قدر اور کس درجہ کے حکام کا تقرر کیا جائے۔

عدالتوں کے حدود ارضی کا تعین

دفعہ (۱۹) تمام عدالتوں کی جو حسب قانون ہذا قائم ہوں یا جنہیں حسب قانون ہذا اختیارات عطا کئے جائیں حدود ارضی کا تعین اور اُن میں تبدیل سرکار بذریعہ اشتہار کر سکیں گے۔ لیکن جب تک ایسا نہ کیا جائے حدود موجودہ قائم رہیں گے۔

عدالتوں کا مستقر

دفعہ (۲۰) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جو عدالتیں حسب قانون ہذا قائم ہوں اون کا مستقر وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔ لیکن جب تک حسب دفعہ ہذا کوئی حکم صادر نہ کیا جائے عدالتوں کے موجودہ مستقر برقرار رہیں گے۔

ماتحت عدالتوں کی نگرانی

دفعہ (۲۱) (۱) ناظم صدر عدالت اپنے صوبہ کی کل عدالتوں اور کے عملہ کی نگرانی کرے گا۔ اوس کا یہ فرض ہوگا کہ ماتحت عدالتوں کی کارروائی کا معائنہ کرنے کی غرض سے دورہ کرے اور اُن کو ہدایت مناسب دے اور ماتحت عدالتوں کا فرض ہوگا کہ اوس کے مطابق عمل کریں۔

(۲) عدالت ضلع اپنے ضلع کی عدالتوں اور اُن کے عملہ کی نگرانی کرے گی اور اوس کا یہ فرض ہوگا کہ ماتحت عدالتوں کی کارروائی کا معائنہ کرنے کی غرض سے دورہ کرے اور اُن کو ہدایت مناسب دے اور ماتحت عدالتوں کا یہ فرض ہوگا کہ اوس کے مطابق عمل کریں۔

شرمدستخط۔ جے کشٹما چاری۔

گنتیات مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

گشتی محکمہ مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۹ شہریور سنہ ۱۳۳۵ف

نشان ۳ دیوانی / ۱۹ توجہ داری نشان ۶۵۵۷ بایتہ سنہ ۱۳۳۵ف رجسٹر نمبر (۸)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

۱۴ و ۱۵ بموجب جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۰ سرادی بہشت ۱۳۳۹ف قانون نشان (۲) ۱۳۳۹ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی۔

منجانب معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔

بخدمت جمیع نظار عدالتہائے دیوانی و فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی۔

دیکھا جا رہا ہے کہ نظار صاحبان عدالت ماتحت اکثر درخواستہائے رخصت بغیر تختہ جات کے براہ راست عدالت العالیہ میں پیش کرتے اور حکام عالیمقام سے بلا توسط معتمد عدالت العالیہ مراسلت کرنے کا غلط طریقہ اختیار کر رہے ہیں۔ صورت ثانی الذکر خلاف احکام نافذہ ہے اور صورت اول الذکر کی وجہ سے ایک ہی رخصت کے متعلق عدالت العالیہ کو محکمہ سرکار میں دو مرتبہ تحریک کرنی پڑتی ہے۔ اور محکمہ سرکار کو بھی دو مرتبہ گذارش مرتب کر کے سرکار میں پیش کرنا ہوتا ہے اس طریقہ عمل سے صرف طوالت کار ہی نہیں ہے بلکہ براہ راست رخصت کی منظوری سے انتظام پر مضر اثر پڑتا ہے۔ اور نیز عدالت ہائے مافوق کو اس کی اطلاع ہوتی ہے نہ اس کی رائے کا علم عدالت العالیہ کو ہو سکتا ہے چونکہ اس امر کا سدباب ضروری ہے۔ اس لئے اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ کسی قسم کی کوئی درخواست بلا وجہ خاص اور شدید ضرورت براہ راست عدالت العالیہ میں پیش نہوا کرے اور تمام درخواستہائے رخصت کے ساتھ تختہ جات مصدقہ صدر محاسبی منسلک کئے جائیں۔ ورنہ کوئی کارروائی اس قسم کی خلاف ضابطہ درخواست پر نہ کی جائے گی۔

(۲) نظمائے عدالتہائے ماتحت کو ہدایت کی جاتی ہے کہ کوئی مراسلہ آئندہ سے کسی حاکم عالیمقام عدالت العالیہ کے نام روانہ کیا جائے۔ بلکہ مراسلت حسب قاعدہ مقررہ بذریعہ معتمد صاحب عدالت العالیہ ہوا کرے۔ ان ہدایتوں کی خلاف ورزی کی صورت میں عدالت العالیہ سے درخواست کنندہ کا نہایت سختی کے ساتھ جوابطلبی کر انتظام مناسب کیا جائے گا۔

شرحد تحفظ فرحت اللہ بیگ۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

مراسلہ ہذا بتبدیل مجلس عالیہ لت کارلے عدالت سرکار عالی واقع ۲۶ شہریور ۱۳۳۵ف

نشان (۱۱۷۳۳) نشان مثل (۶۸۵۸) صیغہ اسٹدراک بابہ ۱۳۳۴ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظمائے عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی ۔

بر بنا منظوری محکمہ فینانس مندرجہ مراسلہ نشان ۳۳۵/۳۳۶ مورخہ ۱۰ بہمن ۱۳۳۵ف بذریعہ گشتی مجلس ۶/۹ مورخہ ۵ اسفندار ۱۳۳۵ف یہ حکم دیا گیا کہ جب عدالتہائے برٹش انڈیا یا جہاں دیا زیر انتظام صاحب عالیشان بہادر اجرائی سمن کی ضرورت داعی ہو تو بجائے ٹکٹ پٹہ کے نقد رقم وصول کی جائے گی ۔ اور اس سے سرویس ٹکٹ خرید کر لفافہ جات سمن پر چسپاں کئے جائیں لیکن گشتی صدر محاسبی ۲۲/۳۱ مورخہ ۳۱ فروردی ۱۳۳۵ف سے جس میں بہ لحاظ فیتو دستور عام طور پر بجائے ٹکٹ پٹہ کے نقد رقم لینا محکوم ہے عدالتوں میں غلط فہمی ہو رہی ہے اور اس باب میں بھی عدالتیں مختلف العمل ہیں کہ ایسے رقوم کا اندراج رجسٹر نمبر (۲۱) سیاہہ روزانہ ہونا چاہیے یا رجسٹر ۲۴ جمع وخرچ ٹکٹ پٹہ میں نظر برآں اجلاس انتظام عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ درصورت اجرائی سمن بہ علاقہ برٹش انڈیا یا جہاؤنیات زیر انتظام صاحب عالیشان بہادر بجائے ٹکٹ پٹہ نقد رقم وصول کی جائے بلا لحاظ اس کے عام طور پر نقد رقم وصول کرنا درست نہیں ہے ایسی رقم رجسٹر نمبر (۲۱) سیاہہ روزانہ میں جمع ہوا کریں اور بعد خریدی سرویس ٹکٹ رجسٹر نمبر (۲۴) ٹکٹ پٹہ میں اسکا جمع وخرچ مناسب ہے پس حسب حکم عمل ہو فقط

مرزا فرحت اللہ بیگ معتمد عدالت العالیہ ۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۳۵ف جزو ثانی نمبر (۳۹)

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۶ بہمن ۱۳۳۶ف

نشان دیوانی (۶) نشان مثل صیغہ اسٹدراک (۲۸۵۸) بایتہ ۱۳۳۶ف

حسن تنقیح عدالت ہائے ماتحت یہ ظاہر ہوا کہ دوران مقدمات پڑھنے کی یہ بھی ایک بہت بڑی وجہ ہے کہ ابھی تک جو اظہار طلبانہ اپنے فرایض منصبی کو قابل اطمینان طریقہ سے نہیں ادا کر رہے ہیں بعض ان میں سے طریقہ تحصیل سے بھی ناواقف ہیں ایک وہ زمانہ تھا جب کہ ان اشخاص کو اپنی محنت کا پورا معاوضہ نہیں ملتا تھا لیکن اب سرکار عالی نے ان کی معقول تنخواہیں مقرر کر دی ہیں اور اب کوئی وجہ نہیں ہے کہ ان کے ساتھ کسی قسم کی رعایت اس صورت میں کی جائے جب کہ

وہ تعمیل سمن میں تساہل کریں۔ طریقہ تعمیل مقدمات دیوانی ضابطہ دیوانی کی دفعات (۹۰ تا ۹۷) میں منضبط ہے اور گنٹی عدالت العالیہ ۱۵ ۱۳۳۶ف و ۷ ۱۳۳۶ف میں بصراحت احکام درج ہیں پس ان احکام کے وصول ہونے کے بعد اندرون ایک ماہ تمامی جوانان طلبانہ کو چاہیئے کہ ان چند دفعات کو بخوبی سمجھکر حفظ کر لیویں۔ ایک ماہ کے بعد ان کا امتحان ہر عدالت کے ناظم کو لینا چاہیئے ان میں کہ جو اناں طلبانہ اس امتحان میں ناکامیاب ہوں تو ان پر جرمانہ کیا جائے اور اگر کوئی خاص وجہ موجہہ ہو تو ایک ماہ کا اور موقع دیا جائے اگر اس مدت میں بھی ان چند دفعات کے امتحان میں وہ ناکامیاب رہیں تو پھر ان کی نسبت تجویز مناسب کرکے عدالت العالیہ کو مطلع کرایا جائے۔ سررشتہ داروں کا فرض ہے کہ جو جوان طلبانہ دفعات متعلقہ کے تعمیلی مضمون کو نہ سمجھ سکیں وہ ان کو بخوبی سمجھا دیں یا غراض گنٹی ہذا جو ان طلبانہ کا زبانی امتحان بھی کافی ہوگا جو اناں طلبانہ کو یہ بھی ہدایت کر دی جائے کہ جب وہ بغرض تعمیل کسی موضع میں جائیں تو وہاں کے پولیس پٹیل کو اگر وہاں موجود ہو تو مطلع کر دیا کریں۔ نظار ضلع و نظار صدر عدالت کو چاہیئے کہ بروقت تنفیح اس کا اطمینان کر لیویں کہ آیا ان احکام کی تعمیل ہوی ہے یا نہیں اور امتحاناً ایک آدہ تعمیل کنندہ سمن کی جانچ کر لیا کریں کہ واقعی اس کو طریقہ تعمیل معلوم ہے یا نہیں بعض مذکوری ایسے پائے گئے ہو کہ اکثر سمنوں کو بلاتعمیل واپس لائے ہیں لہذا ہر عدالت میں ایک رجسٹر حسب نمونہ ذیل رکھا جائے یہ رجسٹر ہر وقت تیار رہے گا تاکہ تنفیح کے وقت معلوم ہو سکے کہ کن مذکوروں نے کس قدر سمن بلاتعمیل واپس کئے۔ اگر کوئی مذکوری ایسا پایا جائے گا جو کہ اپنے فرایض کے ادا کرنے میں کوشش نہیں کرتا اُس کو جرمانہ و برخواستگی کی سزا دی جائے گی۔

نمونہ رجسٹر عدم تعمیل سمن

نمبر سلسلہ	تاریخ جو اگلی سمن	نام مذکوری	تاریخ واپسی سمن مقررہ عدالت	تعداد سمن جو واپس کرنے تھے	تعداد سمن بلاتعمیل واپس ہوئے	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۴ امر اسفندار ۱۳۴۰ف جزو ثانی ۱۵	خانہ کیفیت میں اس امر کے وجوہ درج ہونا چاہئے کہ ثمن کیوں واپس کئے گئے۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرعاسکر انتظامی صیغہ استدراک واقع سردی ۱۳۳۷ف

نشان دیوانی (۵) نشان مثل صیغہ استدراک ۶۱۰/۱ بابتہ ۱۳۳۶ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

ترمیم گشتی مجلس نشان (۵) مورخہ ۲ سردی ۱۳۲۸ف عرائض دعاوی مقامی فریق متوفی۔

دیکھا گیا ہے کہ بعض عدالتیں خلاف منشا گشتی مجلس نشان (۵) مورخہ ۲۲ سردی ۱۳۲۸ف عرائض دعاوی فریق کو ترجما واپس کر دیا کرتے ہیں جو صحیح نہیں ہے تیز فریقین میں سے جب کوئی مرجائے تو مقدمہ کو بنسبت مدعی خارج کر دیتے ہیں کہ قانوناً بغیر موجودگی فریق کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی تا آنکہ قائم مقام قانون نہ بنایا جائے لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے بہ ترمیم گشتی محولہ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کسی مقدمہ میں ایک ہی مدعی یا ایک ہی مدعی علیہ ہو تو کسی ایک فریق کی وفات پر مقدمہ داخلدفتر کر دیا جائے اندرون مدت درخواست پیش ہونے پر پھر مقدمہ بنمبر پیش آسکتا ہے اور مرافعوں میں بھی یہی طریقہ مرعی رکھا جائے۔ البتہ اگر کسی دعوی یا مرافعہ میں کئی یا مدعی کئی مدعی علیہ ہوں تو ان میں کسی کے فوت ہونے پر مقدمہ رجسٹر بنمبر متوفق پر قائم رہے گا۔ اور قائم مقامی کی کارروائی حسب ضابطہ ہوتی رہے گی۔ بعد تصفیہ قائم مقامی مقدمہ بنمبر اصلی پر لیا جایا کرے۔ پس حسبہ عمل ہو فقط

شد محفوظ مرزا فرحت اللہ بیگ معتمد مجلس عالیہ عدالت

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ یکم ثمن ۱۳۳۶ف ۹

جزو ثانی ص ۱۲۲

قواعد امثلہ بمقدمات متعلقہ مرجوعہ عدالت العالیہ

دفعہ (۱) ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ عدالت العالیہ کے مرجوعہ مقدمات کی امثلہ کے متعلق قواعد طبع پر نظر ثانی کی جائے اور بہ لحاظ ضرورت موجودہ قواعد میں اضافہ و ترمیم کرکے جملہ احکام کی ترتیب دیجائے لہذا بعد منظوری جلسہ انتظامی حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

دفعہ (۲) قواعد بنام قواعد طبع امثلہ بمقدمات مرجوعہ عدالت العالیہ موسوم ہوں گے اور اون کا نفاذ یکم شہر ور ۱۳۲۸ف سے ہوگا۔

دفعہ (۳) طبع امثلہ کے متعلق جس قدر احکام اس وقت تک نافذ اور جاری ہیں وہ بتاریخ نفاذ قواعد ہذا سے منسوخ ہو جائیں۔

کن مقدمات میں امثلہ کا طبع ہونا لازم ہے

دفعہ (۴) الف۔ عدالت العالیہ میں جس قدر ایسے مرافعہ نمبری جلسہ متفقہ یا کاملہ میں پیش ہوں کہ جن کی مالیت (دعا) سکہ عثمانیہ یا اس سے زیادہ ہوں ان کی امثلہ بپابندی احکام قواعد ہذا طبع ہونا لازم ہے۔

ب۔ نگرانی اور مرافعہ احکام متفرق کی وہ امثلہ بھی کئے جائیں گے جن کے متعلق جج نے مقدمہ کو نمبر پر لیتے وقت ان کے طبع کا حکم دیا ہو۔

امثلہ کے کون کون سے کاغذات طبع ہوں گے

دفعہ (۵) الف۔ مرافعہ نمبری ..... کاغذات مرافعہ نمبری حسب ترتیب ذیل مدیون کئے جائیں گے۔

(۱) عرضی دعویٰ (۲) جوابدعویٰ (۳) بیانات فریقین یا ان کے وکلاء کے (۴) احکام امتناعی (۵) احکام ترقی وغیرہ (اگر کوئی ہوں) جو قبل صدور فیصلہ کئے گئے ہوں۔ (۶) امور تنقیح طلب (۷) فہرست کاغذات مدخلہ مدعی و دستاویزات مدخلہ مدعی (۸) فہرست کاغذات

مدخلہ مدعی علیہ و دستاویزات مدخلہ مدعی علیہ (۹) اظہارات گواہان منجانب مدعی (۱۰) اظہارات گواہان منجانب مدعی علیہ (۱۱) رپورٹ کمیشن (اگر کمشنر مقرر کیا گیا ہے معہ نقشہ جات و اظہارات منسلکہ (۱۲) کارروائی عدالت ہائے ماتحت جو روزبروز بقلم ناظم عدالت ابتدائی یا بہ ثبت دستخط اس کے قلمبند کی گئی ہو (۱۳) فیصلہ عدالت ابتدائی (۱۴) ڈگری عدالت ابتدائی (۱۵) یادداشت مرافعہ اولیٰ (۱۶) مرافعہ عکسی یا یادداشت عذرات (۱۷) کارروائی عدالت مرافعہ اولیٰ اگر کوئی ہو (۱۸) فیصلہ اور ڈگری بحریہ عدالت مرافعہ اولیٰ (۱۹) درخواست مرافعہ جو عدالت العالیہ میں پیش ہوئی ہو (۲۰) مرافعہ عکسی یا یادداشت عذرات (نوٹ) نمبرات ۱ و ۲ و ۳ و ۶ و ۱۳ و ۱۴ و ۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ اور ۲۰ کا طبع ہونا لازمی ہے بقیہ کے متعلق فریقین کو اختیار ہے کہ اگر وہ کسی کا عذر استدلال کرانا چاہتے ہیں تو حسب دفعہ (۹) ان کے طبع کرانے کی استدعا کریں۔

ب۔ مرافعہ نمبری تعمیل (۱) ڈگری زیر تعمیل (۲) درخواست تعمیل یا اور درخواست جو ڈگری زیر تعمیل سے متعلق پیش ہو (۳) حکم دفتر کارروائی عدالت ابتدائی (۴) حکم عدالت مرافعہ (۵) یادداشت مرافعہ جو عدالت العالیہ میں پیش کی گئی ہو۔

ج۔ شہادت مزید۔ اگر جلیہ متفرقہ نے زیر دفعات ۵۸۹ و ۵۹۱ ضابطہ دیوانی سرکار علی کسی مرافعہ میں جس سے قواعد ہذا متعلق ہوں کوئی حکم صادر کیا ہو اور اس حکم کے لحاظ سے کوئی مزید شہادت لی جائے یا کسی مواد مثل میں اضافہ ہوا ہو یہ مواد بھی مثل مطبوعہ میں اسی جلیہ کے حکم سے طبع ہو کر شریک کیا جائے گا۔

دفعہ (۶) فہرست مضامین موجودہ ذیل ہر مثل مطبوعہ کے شروع میں لگائی جائے گی۔

الف۔ مرافعہ نمبری۔

فہرست مضامین متعلقہ نشان بابتہ سنہ ۱۳ء

مرافع بنام مرافعہ علیہ

نمبر	تاریخ کاغذ یا دستاویز	مضمون کاغذ یا دستاویز	صفحہ
۱	۲	۳	۴

۱	.	عرضیہ عولے ۔	.
۲	.	جواب دعوی مدعی علیہم کے نمبروں کے لحاظ سے)	.
۳	.	جواب الجواب ۔	.
۴	.	بیانات تحریری مدعی علیہم و نمبروں کے لحاظ سے ۔	.
۵	.	احکام امتناعی ۔	.
۶	.	احکام قرقی (اگر ہوں ۔	.
۷	.	امور تنقیح طلب ۔	.
۸	.	دستاویز مدخلہ مدعی (سلسلہ وار شہادت لسانی پیش کردہ مدعی ۔	.
۹/۱	.	گواہ نمبر (۱) مسمی ولد	
۹/۲	.	گواہ نمبر (۲) مسمی ولد	

شہادت لسانی پیشکردہ مدعی علیہم

۱۰/۱	.	گواہ نمبر ۱ مدعی علیہ نمبر ۱	مسمی	ولد	وغیرہ ۔
۱۰/۲	.	گواہ نمبر ۲ مدعی علیہ نمبر ۲	مسمی	ولد	وغیرہ ۔
۱۱	.	بحث کے متعلق عدالت کی نوٹس اگر ہوں ۔			-
۱۲	.	فیصلہ عدالت ابتدائی ۔			.
۱۳	.	ڈگری عدالت ابتدائی ۔			..
۱۴	.	موجبات مرافعہ اولی ۔			.
۱۵	.	مرافعہ عکسی یا یادداشت عذرات بحث ۔			.
۱۶	.	بحث کے متعلق عدالت مرافعہ اولی کی نوٹس ۔			.
۱۷	.	فیصلہ عدالت مرافعہ اولی ۔			.
۱۸	.	ڈگری عدالت مرافعہ اولی ۔			.
۱۹	.	درخواست مرافعہ جو عدالت العالیہ میں پیش ہوئی ہو ۔			.

۲۰	۰	مراسلہ عکسی یا یادداشت مراسلہ ۔	۰
۲۱	۰	حکم ممبر جج جس نے مقدمہ بنمبر پر لیا ہو (اگر ہو)	۰
۲۲	۰	فہرست ایسے دستاویزات کی جو طبع نہ ہوی ہوں ۔	۰

نوٹ

درمیانی احکام عدالت اسی سلسلہ سے درج فہرست ہوں گے ۔ جس طرح وہ نافذ ہوتے ہیں ۔ تعمیلی کارروائیوں کے مراسلہ میں کاغذات کا سلسلہ اسی لحاظ سے رہیگا جو قواعد مذکور کے دفعہ (۵) ضمن ب میں مذکور ہے ۔

ھدایت ۔ فریقین کو چاہیے کہ وہ صرف ایسے کاغذات طبع کرانے کی کوشش کریں جو موثر مقدمہ ہوں ۔ ایسے کاغذات طبع کرانے کی ضرورت نہیں ہے جو تکمیل ضابطہ کیلئے شریک مثل کئے گئے ہوں ۔ تاکہ بلاوجہ مثل ضخیم نہ ہوجائے کاغذات کے عنوان اور ایسی عبارت جو نفس معاملہ سے متعلق نہ ہوں طبع نہ کرائے جائے لیکن جو دستاویزات طبع نہ ہوئے ہوں انکی ایک فہرست مثل کے آخر میں طبع کرا کے منسلک کردی جائے گی عام طور سے حسابات طولانی گوشوارے عرضی دعوے طولانی ضمیمہ جات بشرح حدود نقشہ جات طبع کرانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ بجز اس کے کہ مرافعہ کی تجویز مناسب کے لئے ایسے کاغذات ناگزیر ہوں ۔

کاغذات کس زبان میں طبع ہوں گے

دفعہ (۷) کل کاغذات دستاویزات زبان عدالت (اردو) میں طبع ہونگے اگر مثل کا کوئی قابل طبع کاغذ کسی دوسرے زبان میں ہو تو اسکا صرف مصدقہ ترجمہ زبان عدالت میں طبع ہوگا

دفعہ (۸) کاغذات کے طبع ہونے کا اثر ۔

جو کاغذات طبع نہ ہوئے ہوں ان پر بوقت بحث کوئی فریق (الا باجازت خاص حلیہ متقدم) استدلال نہ کرسکے گا اور نہ اس کے متعلق کوئی استحقاق بحث کرنے کا مجاز ہوگا ۔

کاغذات طبع کرانے کے متعلق کارروائی

دفعہ (۹) الف ۔ مراقعہ پر لازم ہے کہ اگر وہ ان کاغذات کے علاوہ جن کا طبع ہونا ازروئے دفعہ (۵) قواعد ہذا لازم قرار دیا گیا ہے اور کاغذات اپنے دعویٰ کے استدلال میں پیش کرنا چاہتا ہے ۔ تو اوس کی فہرست درخواست مراقعہ کے ساتھ پیش کرے ۔

ب ۔ یہ فہرست مراقعہ علیہ کے پاس اطلاع نامہ مقدمہ کے ساتھ روانہ کی جائے گی اور اس پر لازم ہوگا کہ اطلاعنامہ کی وصولیابی سے (۳) ہفتہ کے اندر معتمد عدالت العالیہ کے پاس ان کاغذات کی فہرست داخل کرے جن پر وہ استدلال کرنا چاہتا ہے ۔

ج ۔ بلاحظہ دونوں فہرستوں کے معتمد عدالت العالیہ فریقین کو کاغذات مندرجہ فہرست کے اندازہ اخراجات طبع سے اطلاع دیگا اور فریقین پر لازم ہوگا کہ وہ اپنی ذمگی رقم تاریخ اطلاع یابی سے (۵) روز کے اندر داخل عدالت العالیہ کریں اور نہ فریق حاضر کے استدلالی کاغذات طبع نہ کئے جائیں گے ۔

نوٹ ۔ میعاد مندرجہ ضمن (ج) میں بر بنائے درخواست باظہار وجوہ معقول توسیع ہوسکیگی ۔

مثل کی کس قدر کاپیاں طبع ہونگی

دفعہ (۱۰) الف ۔ عموماً ہر مثل کی (۱۲) کاپیاں طبع کی جائیں گی ۔

ب ۔ فریقین کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں ان کی تعداد اس قدر بڑھائی جاسکے گی کہ اجلاس کی کاپیوں کے علاوہ فریقین میں ان کی تقسیم حسب دفعہ (۱۱) ہوسکے گی ۔

ج ۔ ہر فریق کی درخواست پر اس تعداد مقررہ سے زیادہ کاپیاں بھی طبع ہوسکتی ہیں ۔ ایسی حالت میں درخواست گذار سے اخراجات معینہ وصول کئے جائیں گے ۔ لیکن یہ رقم شریک خرچہ مقدمہ نہ ہوگی ۔

کاپیوں کی تقسیم

دفعہ (۱۱) ہر فریق کو مثل مطبوعہ کی دو دو کاپیاں بلاقیمت دی جائیں گی ۔ فریقین یا ان کے وکلاء یہ کاپیاں مقدمہ کی سماعت سے پندرہ روز قبل مددگار معتمد عدالت العالیہ کے

پاس درخواست دیکر حاصل کر سکتے ہیں۔

خرچہ طبع

دفعہ (۱۲) الف۔ ان تمام کاغذات کے طبع کے اخراجات جن کا طبع ہونا بروئے دفعہ (۵) لازم قرار دیا گیا ہے۔ مرافع کو ادا کرنے پڑیں گے۔

ب۔ دیگر صورتوں میں جن کا ذکر دفعہ (۹) قانون ہذا میں ہوا ہے وہ فریق اخراجات طبع برداشت کرے گا۔ جس کی درخواست پر وہ کاغذ طبع ہوا ہو۔

دفعہ (۱۳) مرافع پر لازم ہوگا کہ وہ درخواست مرافعہ کے ساتھ اگر مرافعہ نبری ابتدائی ہو تو (حصہ) اور اگر نبری تکمیل ہو تو (حصہ) اخراجات طبع نقل کے لئے داخل کرے اور اس کی رسید نظارت سے حاصل کر کے شریک درخواست مرافعہ کرے۔

درخواست مرافعہ کے ساتھ اس رسید کے منسلک نہ ہونے کی صورت میں ادخال رقم کا ایک ہفتہ انتظار کر کے مرافعہ خارج کر دیا جائے گا۔

دفعہ (۱۴) مقدمات نگرانی میں بھی احکام مندرجہ دفعہ (۹) قواعد ہذا کی پابندی کیجائیگی اور وقت معینہ پر رقم مقررہ داخل نہ ہونے کی صورت میں نگرانی نمبر سے خارج کر دی جائے گی۔

دفعہ (۱۵) مقدمات کا نمبر سابق پر قائم ہونا۔

جو امثلہ بذیل دفعات ۳ و ۴ قواعد ہذا خارج ہوئے ہوں وہ حلیہ متفقہ کے حکم پر بربنار درخواست وجہ معقول ظاہر کرنے کی صورت میں نمبر پر قائم ہو سکتے ہیں۔

اخراجات طبع کا بطور خرچہ مقدمات شریک کیا جانا

دفعہ (۱۶) ہر مثل مطبوعہ کے تحت میں خرچہ مطبوعہ اور دیگر اخراجات متعلق بہ طبع کا اندراج ہوگا۔ اور یہ بھی ظاہر کیا جائے گا کہ کس فریق نے وہ رقم داخل کی ہے اور تا وقتیکہ حلیہ متفقہ سے اس کے خلاف کوئی صریحی حکم نہ ہو۔ یہ کل قسم بطور خرچہ عدالت شریک کی گئی کیجائیگی

نوٹ۔ دفعہ (۱۰) ضمن (ج) کی رو سے جو رقم داخل ہوگی اس کا اندراج نقل

مطبوعہ میں شریک نہیں کیا جائے گا۔

متفرق

دفعہ (۱۷) اگر اخراجات طبع رقم جمع شدہ سے کم ہوں تو داخل کنندہ کی درخواست پر معتمد عدالت العالیہ اس رقم کو زاید واپس کر سکے گا۔

دفعہ (۱۸) معتمد عدالت العالیہ ان تمام کارروائیوں میں جو طبع اشتہار سے متعلق ہوں اور جن کے بارے میں ان قواعد میں کوئی صریح حکم موجود نہ ہو بطور خود یا بر بنا درخواست کسی فریق کے جلسہ انتظامی سے استدراک کر سکے گا۔ اور جلسہ مذکور کا فیصلہ اس بارے میں قطعی ہوگا۔ فقط

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی بشرح انتظامی ضمیمہ استدراک واقع سردی ۱۳۳۷ف

نشان دیوانی (۵) نشان مثل ضمیمہ استدراک ۶۱۰۱/۷ بابتہ ۱۳۳۶ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

ترمیم گشتی مجلس نشان (۵) مورخہ ۲ سردی ۱۳۲۸ف عرائض دعاوی قائمقامی فریق متوفی۔

دیکھا گیا ہے کہ بعض حالت میں خلاف منشا گشتی مجلس نشان (۵) مورخہ ۲۲ سردی ۱۳۲۸ف عرائض دعاوی فریق کو ترمیماً واپس کر دیا کرتے ہیں جو صحیح نہیں ہے نیز فریقین میں سے جب کوئی مر جائے تو مقدمہ کو بنہج سے بدیں عذر خارج کر دیتے ہیں کہ قانوناً بغیر موجودگی فریق کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی تا آنکہ قائمقام قانونی بنایا جائے لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے بہ ترمیم گشتی محولہ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کسی مقدمہ میں ایک ہی مدعی یا ایک ہی مدعی علیہ ہو تو کسی ایک فریق کی وفات پر مقدمہ داخل دفتر کر دیا جائے۔ اندرون مدت درخواست پیش ہونے پر پھر مقدمہ نمبر پر آ سکتا ہے اور مراضعوں میں بھی یہی طریقہ مرعی رکھا جائے۔ البتہ اگر کسی دعوی یا مرافعہ میں کئی یا مدعی کئی مدعی علیہ ہوں تو ان میں سے کسی کے فوت ہونے پر

مقدمہ رجسٹر نمبر متفرق پر قایم رہے گا۔ اور قائمقامی کی کارروائی حسب ضابطہ ہوتی رہے گی بعد تصفیہ قائمقامی مقدمہ بنمبر اصلی پر لیا جایا کرے۔ پس حسبہ عمل ہو فقط

شرح دستخط۔ مرزا فرحت اللہ بیگ معتمد مجلس عالیہ عدالت۔

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ ہور خریکم بہمن ۱۳۳۷ف صفحہ ۹ جزو ثانی صفحہ ۲۲۲

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی بسررشتہ انتظامی صیغہ استدراک واقع ۱۴ بہمن ۱۳۳۸ف

نشان (۴۳۹۵) نشان مثل ۹۰۳ صیغہ استدراک بابتہ ۱۳۳۷ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظار عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

سفارشات لائسنس اسلحہ میں اقرارنامہ لیا جائے اور درخواستگزار کی مالی حالت ظاہر کیجائے

بذریعہ مراسلہ ہدایتی مجلس ۵۲۴ مورخہ ۲۸ آبان ۱۳۳۷ف یہ حکم دیا گیا کہ لائسنس اسلحہ دلانے کی سفارشات میں خاص وجوہ اور حیثیت درخواست گذار کا اظہار ضروری ہے اور کم درجہ کے اہلکاروں کی تحریک پر لحاظ نہ ہوگا۔ اب معتمد سیاسیات سرکار عالی نے تحریک کی ہے کہ درخواست گذار کی مالی حالت اور اس امر کا اقرارنامہ لینے کے بعد سفارش کیجائے کہ بلا اجازت سرکار عالی اسلحہ خریدشدنی کسی کو منتقل نہ کئے جائیں گے لہذا بہ ترمیم مراسلہ مذکور الصدر حکم دیا جاتا ہے کہ حسب اشارات صدر عمل ہو فقط

شرح دستخط مرزا فرحت اللہ بیگ معتمد مجلس

گزٹ مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی بسررشتہ انتظامی صیغہ استدراک واقع ۷ فروردی ۱۳۳۹ف

نشان (۷) دیوانی

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظار عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون ۔ ڈگری میں تاریخ درج کیجائے اور آخر میں تاریخ ترتیب ڈگری ۔

دیکھا گیا ہے کہ ترتیب ڈگریات میں خرچہ مقدمہ وسود ومنافع وغیرہ کے حسابات کے باعث تاگزیر تاخیر ہو جاتی ہے اور صدور تجویز کے روز ڈگریات عموماً مرتب نہیں ہوسکتیں لیکن بلحاظ منشار دفعہ (۲۳۲) ضابطہ دیوانی اندراج تواریخ ڈگری میں عدالتیں مختلف العمل ہیں اسلئے بنظر یکسانیت عمل اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکمدیا جاتا ہے کہ نمونہ ڈگری مندرجہ ضمیمہ ضابطہ دیوانی میں جہاں یہ عبارت یہ مقدمہ بہ تاریخ ۱۳سف واسطے انفصال کے پیش ہوا وہاں تاریخ صدور تجویز کا اندراج لازم ہے اور جہاں تفصیل خرچہ فریقین کے بعد یہ عبارت ہے آج بتاریخ ۱۳سف بہ مہر ودستخط عدالت مرتب ہو وہاں تاریخ ترتیب ڈگری کا اندراج ضروری ہے ۔ پس حسب عمل ہو فقط

شرحدستخط میر ہاشم علی معتمد مجلس عالیہ عدالت

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۳ فروردی ۱۳۳۹ف جزو ثانی صفحہ ۴۱ نمبر (۲۱)

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی مسترشتہ انتظامی صیغہ استدراک واقع ۲۴ سرامرداد ۱۳۳۹ف

نشان (۸) نشان مثل (۶۳۸۸) بابتہ ۱۳۳۸ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت حالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظمار عدالتہائے دیوانی حالک محروسہ سرکار عالی ۔

مضمون ۔ ڈگری میں صرف تاریخ فیصلہ درج کیجائے ۔

گشتی مجلس نشان (۱) دیوانی مورخہ ۷ سرفروردی ۱۳۳۹ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ جزو ثانی نمبر (۲۱) مورخہ ۲۳ سرفروردی ۱۳۳۹ف خلاف نمونہ موضوعہ تھی بنا بران بہ تنسیخ گشتی مذکورہ اجلاس انتظامی سے حکمدیا جاتا ہے کہ بموجب نمونہ موضوعہ زیر دفعہ (۲۳۲) مندرجہ ضابطہ دیوانی ڈگری میں صرف آخر میں تاریخ فیصلہ درج ہوا کرے فقط

شرحدستخط میر ہاشم علی معتمد مجلس عالیہ ۔

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۸ سرشہریور ۱۳۳۹ف جزو ثانی صفحہ ۹۴۹ نمبر (۳۸)

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی بنام سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک) واقع ۲۹ آبان ۱۳۳۹ف

نشان ۱۱۱/۱۱۱ نشان شکل صیغہ استدراک (۴۹۴۴) بابتہ ۱۳۳۹ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت نظار صاحبان عدالتہائے سرکار عالی۔

مضمون۔ نفاذ ضابطہ جوانان طلبانہ۔

بسلسلہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۱۱۱/۱۱۱ مورخہ ۲۹ مہر دی ۱۳۳۹ف نگارش ہے کہ ضابطہ جوانان طلبانہ جس میں تعمیل طلبانامہ جات وحکمنامہ جات کی بابت ضابطہ دیوانی وضابطہ فوجداری کی ضروری دفعات اور چند دیگر ضروری ہدایات ایک جگہ جمع کرائے گئے ہیں۔ آپ کی خدمت میں مرسل ہے۔ براہ کرم ان ہدایات واحکام کو اچھی طرح سے موجودہ جوانان طلبانہ کے ذہن نشین کرادیا جائے اور آئندہ کے لئے ایسا جوان طلبانہ مقرر نہ کیا جائے۔ جو اس کتاب کے امتحان میں کامیاب نہ ہو اور جو اس کو نہ پڑھ سکتا ہو روزانچہ جوانان طلبانہ پر سے ایک سیاہی تختہ ہر عدالت میں مرتب کیا جائے جس سے جوانان طلبانہ کے کام کی مقدار اور نوعیت تعمیل ظاہر ہو سکے فقط

شرمد دستخط ہاشم علیخان معتمد عدالت العالیہ۔

ضابطہ جوانان طلبانہ

ہدایات نسبت تعمیل طلبنامجات

طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ

طلبنامہ کی تعمیل کا یہ طریقہ ہوگا کہ اوس کا ایک پرت جسپر حاکم یا اہلکار مجاز کے دستخط اور عدالت کی مہر ہوگی اُس شخص کے جسپر تعمیل مقصود ہو دکھایا جائے یا حوالہ کئے جانے کی غرض سے اس کے روبرو پیش کیا جائے۔

۸۹ متعدد مدعا علیہم پر طلبنامہ کی تعمیل | جب ایک سے زیادہ مدعا علیہم ہوں تو بپابندی دیگر احکام طلبنامہ کی تعمیل ہر مدعا علیہ پر کیجائے گی۔

جہانتک ممکن ہو تعمیل مدعا علیہ کی ذات پر ہوگی یا اوس کے مختار یا اہل خاندان پر ہوسکیگی | جہانتک ممکن ہو طلبنامہ کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات پر کیجائیگی لیکن اگر اوس کا کوئی مختار طلب نامہ لینے کا مجاز ہو تو اسپر تعمیل کافی ہوگی اور اگر مدعا علیہ نہ ملسکے اور اوس کا کوئی مختار بھی نہ ہو جن پر تعمیل ہوسکتی ہو تو مدعا علیہ کے کسی بالغ اہل خاندان از قسم ذکور جو اوس کے ساتھ رہتا ہو تعمیل کیجاسکے گی۔

۹۱ طلبنامہ کی تعمیل اوس مدعا علیہ پر جسکی موقت مدعا علیہ کاروبار کرتا ہو | جب مقدمہ کسی کاروبار کے متعلق ایسے شخص کے مقابلہ میں ہو جو عدالت کے حدود اراضی میں رہتا ہو تو طلب نامہ کی تعمیل اوس مہتمم یا کارندہ پر کافی ہوگی جو بوقت تعمیل اوسکی جانب سے حدود مذکور میں اس کاروبار کو انجام دیتا ہو۔

۹۲ جائداد غیر منقولہ کے مقدمات میں طلبنامہ کی تعمیل اُس کارندہ پر جس کے اہتمام میں جائداد ہو | جب مقدمہ کسی جائداد غیر منقولہ یا اوس کے نقصان کے معاوضہ کی بابت ہو اگر طلبنامہ کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات پر نہ ہوسکتی ہو اور مدعا علیہ کا کوئی مختار نہ ہو جو اس کی جانب سے طلبنامہ لینے کا مجاز ہو تو مدعا علیہ کے اس کارندہ پر تعمیل کیجاسکے گی جس کے اہتمام میں جائداد مذکور ہو۔

۹۳ جس شخص پر طلبنامہ کی تعمیل کیجائے وہ تعمیل ہونیکا دستخط کریگا | جب اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ کا پرت مدعا علیہ کو اصالتاً یا اوس کے مختار یا کسی اور شخص کو حوالہ کرے یا جاری کیا جائے اوس سے اس کے روبرو پیش کرے تو طلبنامہ کی ظہر پر اس شخص سے جس کو پرت حوالہ یا جس کے روبرو پیش کیا جائے اس تحریر پر کہ طلبنامہ کی تعمیل ہوئی دستخط کرائے گا۔

۹۴ طریقہ کارروائی جب مدعا علیہ دستخط کرنے سے انکار کرے یا دے نہ سکے | جب مدعا علیہ یا اوس کا مختار یا کوئی اور شخص جس پر تعمیل جائز ہے دستخط کرنے سے انکار کرے یا جب اہلکار تعمیل کنندہ کو واجبی

اور معقول کوشش کے بعد مدعا علیہ نہ ملسکے اور کوئی ایسا مختار نہو جو اوس کی جانب سے طلبنامہ لے سکے اور نہ کوئی اور شخص ہو جس پر تعمیل ہو سکتی ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ کا ایک پرت اُس مکان کے صدر دروازہ پر یا کسی اور نمایاں مقام پر چسپاں کرے گا۔ جس میں مدعا علیہ معمولاً رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا حصول منفعت کے لئے خود کام کرتا ہو اور بعد ازاں اصل طلبنامہ اوس عدالت میں واپس کرے گا جس نے اُسے جاری کیا تھا اور اس کی ظہر پر یا کسی کاغذ منسلکہ پر پرت چسپاں کئے جانے کی اور نیز ان حالات کی اطلاع تحریری دے گا جن میں نقل بیان چسپاں کی گئی اور نیز نام اور پتہ اوس شخص کا جس نے مکان کی شناخت کی اور جس کی موجودگی میں نقل چسپاں کیگئی درج کرے گا۔

طلبنامہ کی تعمیل کے وقت اور طریقہ کی کیفیت۔ جب طلبنامہ کی تعمیل حسب دفعہ (۹۳) ہوئی ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ یا اصل طلبنامہ کی ظہر پر یا کسی کاغذ منسلکہ پر اس امر کے متعلق کیفیت خود لکھیگا یا لکھائے گا کہ طلبنامہ کی تعمیل کس وقت اور کس طریقہ سے کی گئی اور اوس شخص کا نام اور پتہ جس نے اوس کی شناخت کی ہو جس پر طلبنامہ کی تعمیل کی گئی اور جس نے طلبنامہ کے حوالہ کئے جانے یا اوس کے حوالہ کئے جانے کی غرض سے پیش کئے جانے کو دیکھا ہو۔

دفعہ ۵۸ ضابطہ فوجداری) طلبنامہ پر تعمیل کی تصدیق جب طلبنامہ کی تعمیل کسی طور پر کیجائے تو اہلکار تعمیل کنندہ بغرض تصدیق تعمیل دو اور اشخاص کے دستخط طلبنامہ کے دوسرے پرت لے لیگا۔ اور یہ کیفیت لکھ کر کہ کس تاریخ کو کس وقت اور کس طریقہ سے تعمیل ہوی۔ وہ پرت عدالت میں واپس کرے گا۔

اہلکار تعمیل کنندہ کا اظہار جب حسب دفعہ (۹۴) طلبنامہ واپس آئے اور اس کیفیت کی جو حسب دفعہ مذکور بھیجی جائے اہلکار تعمیل کنندہ نے تصدیق بذریعہ حلفنامہ کی ہو تو عدالت کو لازم ہوگا اور اگر تصدیق کی ہو تو اختیار ہوگا کہ اہلکار تعمیل کنندہ کا اوس کی کارروائی کے متعلق اظہار حلفی لے یا کسی دوسری عدالت سے اس کا اظہار حلفی تحریر کرائے اور ایسی دریافت کرے جو اوس کو مناسب معلوم ہو اور اوس کے بعد

وہ قرار دیگی کہ طلبنامہ کی تعمیل باضابطہ ہوئی ہے یا ایسی جدید تعمیل کا حکم دیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

کسی اور طریقہ پر تعمیل | (۱) جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہے کہ مدعا علیہ اس غرض سے روپوش ہے کہ طلبنامہ کی تعمیل اوس پر نہ ہونے پائے۔ یا کسی اور وجہ سے طلبنامہ کی تعمیل معمولی طور پر نہیں ہو سکتی ہے تو عدالت یہ حکم دے گی کہ اوس کا ایک پرت مکان عدالت اور نیز اوس مکان کے (اگر کوئی ہو) جس میں مدعا علیہ کا آخر مرتبہ سکونت رکھنا یا کاروبار کرنا یا حصول منفعت کے لئے خود کام کرنا معلوم ہو اکسی نمایاں مقام پر چسپاں کیجائے یا کسی اور طریقہ سے عدالت مناسب خیال کرے اوس کی تعمیل کیجائے۔

(۲) تعمیل جو اس طریقہ سے عدالت کے حکم سے ہوئی ہو وہ اس طرح کافی سمجھی جائے گی کہ گویا مدعا علیہ کی ذات پر ہوئی۔

دفعہ (۶۷) ضابطہ فوجداری حکمنامہ کس کے نام لکھا جائیگا | (۱) حکمنامہ گرفتاری ایک زیادہ عہدہ داران کو توانی کے نام لکھا جائیگا۔ لیکن عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کو اختیار ہوگا کہ اگر اس کی تعمیل فوراً کرانی ہو اور اس وقت کوئی عہدہ دار کو توانی جو تعمیل پر مامور کیا جا سکے نہ ملے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام حکمنامہ جاری کرے اور وہ اوسکی تعمیل کریں گے۔

(۲) جب حکمنامہ ایک سے زیادہ اشخاص یا عہدہ داران کے نام لکھا جائے تو اوس کی تعمیل وہ سب یا اُن میں سے کوئی ایک یا چند کر سکیں گے۔

دفعہ (۷۰) ضابطہ فوجداری حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرنا | گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوس شخص کو جسکی گرفتاری مقصود ہو حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوس کو حکمنامہ دکھلا دے گر اوس کے حوالہ نکرے۔

دفعہ (۷۱) ضابطہ فوجداری شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت میں لایا جائے | گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ بہ لتباع احکام دفعہ (۶۵) و دفعہ (۶۶) بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اس عدالت میں جسکی طرف سے

جس میں اسکے حاضر کئے جانے کا حکم ہو۔

(۱۱) جب تعمیل کنندہ کی غفلت، یا بے پروائی سے حکمنامہ یا اطلاعنامہ کی تعمیل نہ ہو یا بغرض تعمیل جو مہلت وسیع اوس کو دی گئی ہو اوس کا بڑا حصہ ضائع کرکے آخر وقت میں تعمیل کرے اور اس وجہ سے شخص مطلوب کو حاضری وجوابدہی کے لئے کافی مہلت نہ ملے تو تعمیل کنندہ لایق تدارک ہوگا (گشتی نشان ۱۵ بابتہ ۱۳۲۶ف)

(۱۲) حکمنامہ یا سمن کی تعمیل شخص مطلوب کی ذات پر ہونی چاہئے۔ ایک بار شخص مطلوب نہ ملے تو دوبارہ اوس کے مکان مسکونہ پر جانا چاہیے۔ جب ذات مدعا علیہ یا شخص مطلوب کی ذات اور مختار و کارندہ پر تعمیل ناممکن ہو تو تعمیل سمن بذریعہ چسپانیدگی پر رت حسب منشائے دفعہ (۹۷) کرنی چاہئے۔ اور رپورٹ تعمیل میں طریقہ تعمیل اور وقت کی صراحت کی جایا کرے نیز شناخت کنندگان شخص مطلوب کے صحیح نام و پتے بصراحت بتلائے جائیں۔

(گشتی نشان (۷) ۱۳۲۷ف)

(۱۳) جوانان تعمیل کنندہ پر لازم ہوگا کہ احکام کی تعمیل کے وقت اپنے ہمراہ سیاہی کا پیادہ رکھیں تاکہ اشخاص مطلوب اور ان کے شناخت کنندگان کا نشان اہمام میں اور ایسا پیادہ ہر عدالت اپنے صادر سے مہیا کرے گی۔

(۱۴) جوانان طلبانہ کے تعمیلی کام پر ناظر و بیلف نگران رہیں گے۔ اور وقتاً فوقتاً ضروری ہدایات دیا کریں گے جن کی تعمیل ان پر لازمی ہوگی۔ بیلف جب کسی موضع کو تعمیل طلبنامہ کی غرض سے جائے تو اوس موضع یا درمیانی مواضعات میں جوانان طلبانہ نے جس طریقہ سے تعمیل طلبنامجات کیا ہو اوس کی جانچ کرے گا۔

(۱۵) آیندہ سے ہر عدالت میں حتی الامکان خواندہ جوانان طلبانہ کا تقرر ہوا کریگا اور خواندہ جوان کو ناخواندہ پر ترجیح دی جائے گی۔

(۱۶) جب یہ ثابت ہو کہ جوانان تعمیل کنندہ نے شخص مطلوب پر باخذ رقم تعمیل نہیں کی اور غلط رپورٹ پیش کی ہے تو ناظم عدالت مجاز ہوگا کہ بعد تحقیقات ضروری ایسے جوان کو موقوف کرے۔

(۱۷) جوانان تعمیل کنندہ احکام کے پاس یہ نمونہ ذیل روزنامچہ رہے گا۔ جس میں وہ بقید تاریخ و وقت اپنی کارگزاری اور حالات پیش آمدہ کی ضروری صراحت کیا کرے گا اور اپنی طے کردہ مسافت و تعمیل سمن و حکم ناموں کے واقعات تعمیلی بحوالہ نام فریقین وغیرہ صحیح صحیح درج کرے گا اور روزنامچہ پیادہ ہر عدالت اپنے صادر سے جوانوں کو دے گی اور جوان جب موضع کو بغرض تعمیل جائے تو پٹیل و پٹواری یا معززین موضع کی دستخط روزنامچہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ جوان تعمیل احکام کی غرض سے فلاں تاریخ و وقت پر گیا تھا۔

شرح دستخط۔ معتمد مجلس عالیہ۔

روزنامچہ جوانان طلبانہ عدالت مورخہ ماہ سنہ ۱۳ اف حلقہ ( )

نشان سلسلہ	نام فریقین	نوعیت مقدمات	تاریخ تعمیل	طریقہ تعمیل	تاریخ پیشی	تاریخ حصول سمن یا حکمنامہ	تعداد سمن حکمنامہ جات تعمیل طلب			کیفیت
							تعداد سمن حکمنامہ جات جو تعمیل کرنے کے	تاریخ حصول تعمیل یا واپسی	باقی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

کیفیت مقدمات پر تعمیل کنندہ کی رائے	تصدیق جوان ۱۲ امر متعلقہ مندرجہ بالا	کیفیت
۱۲	۱۳	۱۴

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی ہورخہ ۲۰ مردی سنہ ۱۳۴۰ف جزو ثانی صفحہ ۲۰۱ تا ۲۰۴ نمبر ۸

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۳ آذر سنہ ۱۳۴۰ف

نشان ۲ دیوانی نشان مثل استدراک (۳۸۰۴) سنہ ۱۳۳۹ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون۔ دستاویزات مدخلہ پر اقبال و انکار شہادت مقبول یا نامنظور ہونے کی بابت

عبارت ظہری ثبت ہوا کرے) ایک عدالت منصفی کی ایک کارروائی کے ملاحظہ سے مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہوا کہ نہ تو کاغذات مدخلہ مدعی کے ظہر پر اقبال و انکار تحریر کرایا گیا اور نہ دستاویزات کے قبول یا نامنظور کرنے کی بابتہ کوئی عبارت ثبت ہے۔ لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ ہمیشہ بموجب باب (۱۴) مجموعہ ضابطہ دیوانی عمل ہوا کرے فقط

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶ مہر دی ۱۳۴۰ف جزو ثانی صفحہ ۱۴۱ نمبر ۶

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک)

نشان (۴) فوجداری

واقع ۲۶ مہر دی ۱۳۴۲ف

نشان مثل ۱۰۵۹ بابتہ ۱۳۴۲ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی۔

بخدمت جمیع نظمار عدالت ہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی۔

مضمون محض خرچ مکرر کیلئے مقدمہ کا التوا صحیح نہیں ہے۔

بعض مجسٹریوں کا یہ خیال ہے کہ جرح مکرر کے لئے فرد قرارداد جرم کے بعد مقدمہ کو ملتوی کرنا ضروری ہے۔ حالانکہ ترتیب فرد جرم کے بعد اگر گواہان استغاثہ موجود ہوں جیسا کہ عموماً ہوا کرتا ہے ایسے گواہوں پر جو اس پیشی پر حاضر ہوں تو اسی روز جرح مکرر ہو سکتی ہے۔ البتہ کوئی خاص صورت و وجوہ ہوں تو عدالت اپنے اختیار تمیزی سے مقدمہ کو ملتوی کر سکتی ہے اور اسی سلسلہ میں گواہان تائید الزام کے ساتھ گواہان صفائی طلب کئے جائیں ملاحظہ ہو فقرہ (۳۷) گشتی ۳ ۱۳۳۸ف پس حسب عمل ہو فقط۔

شرح دستخط معتمد مجلس

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۶ بہمن ۱۳۴۲ف نمبر (۱۱)

نظائر متعلقہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی

مولفہ

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خانصاحب وکیل درجہ اول

بلحاظ دفعہ (۳) مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی مقدمات مرجوعہ ماقبل ضابطہ دیوانی میں چارہ کار اپیل بلحاظ اُن احکام سابقہ کے حاصل ہوتا ہے جو اس وقت نافذ تھے۔

دکن لا رپورٹ جلد (۹) نمبر ا صفحہ (۳) ۱۳۲۸ف۔

یہ اعزاز نگرانی حسب دفعہ (۶۱۵) ضابطہ دیوانی سرکار عالی ابتدائی عدالت العالیہ اجلاس کامل کا ماتحت ہے۔

دکن لا رپورٹ جلد (۹) نمبر (۱) دیوانی ص۳۴ ۱۳۲۸ف مجوبہ انظائر ۱۳۲۸ف و آئین ۱۳۲۸ف

دفعہ (۶۳۶) ضابطہ دیوانی سرکار عالی کا تعلق درخواست نگرانی سے نہیں ہے۔

دکن لا رپورٹ جلد (۹) نمبر (۲) ص۸۷ ۱۳۲۸ف

بروئے دفعہ (۲۲۸) ضابطہ دیوانی سرکار عالی نظار کا فرض ہے کہ پہلے تجویز سنائیں اور اسکے بعد دستخط کریں۔ دکن لا رپورٹ جلد (۹) دیوانی ص۱۳۳ ۱۳۲۸ف مجوبہ انظائر ۱۳۲۸ف و آئین ۱۳۲۸ف

دفعہ (۶۳۶) ضابطہ دیوانی سرکار عالی کارروائی اجرائی ڈگری سے متعلق نہیں ہے۔

دکن لا رپورٹ جلد (۹) نمبر (۳) ص۱۴۶ ۱۳۲۸ف و مجوبہ انظائر ۱۳۲۸ف و آئین دکن ۱۳۲۸ف

اخراج بعدم پیروی بوجہ اس کے کہ وہ حسب دفعہ (۲) ضمن (۹) تعریف ڈگری میں داخل نہیں ہے محض بازڈگری ہوسکے گی۔ دکن لا رپورٹ جلد (۹) نمبر (۳) دیوانی ص۱۷۱ ۱۳۲۸ف و آئین ۱۳۲۸ف

گو حسب دفعہ (۴۵۵) مجموعہ ضابطہ دیوانی کوئی فریق یہ عذر پیش کرسکتا کہ مالتوفع بدیانتی کی مگر اسکا یہ ثبوت بھی اسی کے ذمہ ہوگا۔ دکن لا رپورٹ جلد (۹) نمبر (۵) دیوانی ص۶۷۱ ۱۳۲۸ف

بروئے دفعہ (۵۴۳) مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی جبکہ مقدمات ایک سے زیادہ ثالثوں کے سپرد کیا جائے تو حکم تقرر ثالثاں میں اس ہدایت کا ہونا لازمی ہے کہ بصورت اختلاف آرا کسطرح عمل کیا جائیگا۔ دکن لا رپورٹ جلد (۹) نمبر ۸ دیوانی صفحہ ۳۲۱ ان آئین جلد ۳۵ نمبر ۱ حصہ اول دیوانی صفحہ ۳۵۸

دفعہ (۳۵۳) میں دفعہ (۴۰۳) ضابطہ دیوانی کا حوالہ دیا گیا۔ اسلئے دیوالیہ کا وظیفہ تعدادی (حصہ) حسب دفعہ (۴۰۳) ضمن (ط) مستثنےٰ ہے اور دفعہ ہذا کی ضمن (ک) کی رو سے ماہوار کا نصف حصہ بھی محفوظ رہے اسلئے صرف (۵) تنخواہ دیوالیہ قابل قرقی ہیں بقیہ اسکے لئے چھوڑا جائے

آئین دکن جلد (۵) نمبر ۲ حصہ اول دیوانی صفحہ آئین ۱۳۲۸ف و محبوب النظائر ۱۳۲۸ف

سود کے متعلق معاہدہ یہ تھا کہ بعد وجوب ادا نہ ہو تو ابتدائی معاملت سے تا ادائی سود دیا جائیگا۔ اسکے متعلق ضابطہ دیوانی حال کا دفعہ (۲۳۶) صاف ہے لیکن یہ معاملت نفاذ ضابطہ کے قبل کی ہے اور دفعہ (۵۷) قانون معاہدہ کی رو سے ایسا سود دلایا جا سکتا ہے اور یہ سود تا ادائی نہیں ہے۔ آئین جلد (۲۵) نمبر ۸ حصہ اول دیوانی صفحہ ۲۷۷ و دکن جلد (۹) محبوب النظائر ۱۳۲۶ف

نزاع مابین ڈگری دار بقدر دار (شخص ثالث) و مشتری نیلام عذر دار ہے جو نہ فریق مقدمہ نہ قائم مقام فریق مقدمہ اسلئے حسب دفعہ (۲۶۱) ضابطہ دیوانی وہ مرافعہ نہیں کر سکتے نگرانی صحیح ہے عذر ابتدائی نامنظور (آئین جلد (۲۵) نمبر (۸) حصہ اول دیوانی صفحہ ۲۷۱ و دکن جلد (۸)

قانوناً حکم عدالت ابتدائی قابل اپیل نہ تھا اسلئے عدالت ضلع نے اپیل کی سماعت خلاف قانون کی اور صدر عدالت نے اُسے بحال رکھا بلحاظ اختیارات نگرانی محکومہ دفعہ (۵۳۰) گشتی نشان (۲) دیوانی و دفعات (۶۱۵ و ۶۴۴) ضابطہ دیوانی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حکم عدالت ابتدائی متعلق تنسیخ ضمانت بوجہ خلاف قانون ہونے کے منسوخ کیا جاتا ہے۔

آئین جلد ۲۵ نمبر (۲) حصہ اول دیوانی صفحہ ۴۲۷۔

بلحاظ دفعہ (۶۳۶) ضابطہ دیوانی مقدمات کے لئے جو ضابطہ ہے جہانتک ممکن ہو درخواستوں سے متعلق ہوگا۔ اسلئے جب مقدمہ عدم پیروی میں خارج ہو جائے تو وہ بوجہ کائی نمبر پر لیا جا سکتا ہے

آئین جلد ۲۴ نمبر ۵ اول دیوانی صفحہ ۱۲۳ دکن جلد ۸ و ۹ و محبوب النظائر ۲۸ و ۲۹ف

بلحاظ دفعہ (۵۲۴) ضابطہ دیوانی جو حکم دیا جائے اُس کا اپیل حسب دفعہ (۵۶۰) ضمن (۱۹) ہو سکتا ہے

آئین جلد ۲۴ نمبر ۵ حصہ اول دیوانی صفحہ ۱۲۱ و دکن جلد ۷ و ۹ و مجوب النظائر صفحہ ۲۶ و ۲۸ ف

بروئے دفعہ (۶۳۸) ضابطہ دیوانی نگرانی خواہ کو حق اپیل تھا تو درخواست نگرانی نہیں ہوسکتی۔

حکم تقرر رسیو کی ضرورت نہیں جب کہ مدعی کی حفاظت بذریعہ ضمانت یا حکم امتناعی حسب دفعات (۵۱۶ و ۵۲۴) ضابطہ دیوانی ممکن تھی۔

آئین جلد ۲۴ نمبر (۱۲) حصہ اول دیوانی صفحہ ۳۱۵

بلحاظ دفعہ (۵۲۰) ضابطہ دیوانی اپنے حکم امتناعی کو تبدیل یا تنسیخ کرسکتی ہے۔

آئین جلد ۲۴ نمبر ۱۲ حصہ اول دیوانی صفحہ ۳۲۰

حکم منظوری درخواست مفلسی حسب دفعہ (۶۰۵) ضابطہ دیوانی قابل مرافعہ نہیں ہے نہ یہ حکم تعریف ڈگری میں آسکتا ہے۔

آئین جلد ۲۴ نمبر ۱۲ حصہ اول دیوانی صفحہ ۳۱۲ و دکن جلد ۷ و ۸۔)

ضامن مدیون بلحاظ دفعات (۶۲۶ و ۶۲۸) ضابطہ دیوانی فریق مقدمہ سمجھا جائیگا۔

آئین جلد ۲۳ نمبر ۲ حصہ اول دیوانی صفحہ ۳۴ مجوب النظائر صفحہ ۲۶ و ۲۸ ف

عدالت ابتدائی حسب دفعہ (۴۰) ضمن (ب) ضابطہ دیوانی شئے متنازعہ کی بابت یا دعوی کے کسی جزو کی بابت جدید مقدمہ رجوع کرنے کی اجازت دیسکتی ہے اور حسب دفعہ (۶۰۱) ضابطہ مذکور عدالت مرافعہ کو وہی اختیارات حاصل ہیں جو عدالت ابتدائی کو ہیں اسلئے عدالت اپیل باذ دعوی منظور کرسکتی ہے (آئین جلد ۲۳ نمبر ۶ حصہ اول دیوانی صفحہ ۱۸۵

بلحاظ گشتی صدر المہام نشان (۵) ۱۲۹۴ف آسامی سلحداری اور اس کی تنخواہ کی نالش عدالتہائے دیوانی میں ممنوع ہے اور ضابطہ دیوانی کے نفاذ سے یہ گشتی منسوخ نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ دفعہ (۵) ضابطہ دیوانی میں صراحت ہے کہ جو نالشات ممنوع السماعت ہیں وہ اثر ضابطہ سے مستثنی ہیں۔ آئین جلد ۲۳ نمبر ۸ حصہ اول دیوانی صفحہ ۲۲۰)

بتعمیل ڈگری وخلیابی تقسیم جائداد قرقی جائداد ڈگری شدہ کی نہیں ہوسکتی عذرداری دفعہ (۲۷۲) ضابطہ دیوانی منظور ہوگی۔ عبد الرحیم بنام احمد النساء دکن لا رپورٹ جلد ۱ صفحہ ۵۸

جو تاخیر مجلس عالیہ عدالت کے اختلافی فیصلہ جات کی بنا پر غلط چارہ کار اختیار کرنے کی وجہ سے عاید ہوتی ہو وہ دفعہ (۵) قانون میعاد سماعت سرکار عالی کی اغراض کے لئے وجہ کافی ہے۔ کلکتہ جلد ۴۵ ص۹۲۴ کی تقلید کی گئی۔ انکار داس بگڑیا۔ بنام جانکی بائی۔ دکن لا رپورٹ جلد ۱ ص۵۲ و محبوب النظائر ص۱۳۲۹ آئین ۱۳۲۹ف۔

برروئے دفعہ (۴۰۹) مجموعہ ضابطہ دیوانی کوئی فریق بیان کرے کہ فریقین میں بیرون عدالت صلح ہوگئی ہے تو عدالت کا فرض ہے کہ اس صلح کی بابتہ تحقیقات کرکے فیصلہ صادر کرے مرلیدھر بنام منسی لال۔

اجرائی ڈگری میں جب جائداد ایک مرتبہ فروخت ہوجائے تو محض درخواست اجرا کی بعدم پیروی خارج ہونے کی وجہ سے وہ قرقی کے اثر سے سبکدوش نہیں ہوجاتی بجز اس کے کہ اس جائداد کی واگذاشت کے متعلق صریح طور پر حکم دیا جائے آئین جلد ۹ ص۵۴۳ و جلد ۱۲ ص۲۹۹ و جلد ۱۴ ص۴۵ کی تقلید کی گئی اور دکن لا رپورٹ جلد ۳ ص۵۲۴ سے اختلاف ہے۔ مومن علی بنام جانکی پرشاد۔ دکن لا رپورٹ جلد ۱ ص۱۱۵) و محبوب النظائر ص۱۳۲۹ف

(۱) بتعمیل ڈگری دخیلابی بذریعہ تقسیم جائداد قرقی جائداد ڈگری شدہ کی نہیں ہوسکتی۔

(۲) عذرداری (دفعہ ۳۷۲) ضابطہ دیوانی منصور ہوگی۔

سید عبدالرحیم بنام احمد النسا بیگم۔ دکن لا رپورٹ جلد ۱۰ ص۵۸

برائے دفعہ (۵۲۳) مجموعہ ضابطہ دیوانی پیداوار زراعتی مقبوضہ کاشت کار کی قرقی ناجائز ہے پیداوار زراعت میں فصل استادہ درو شدہ دونوں داخل ہیں۔

لبسپا بنام سیو لنگیا (دکن لا رپورٹ جلد ۱۰ ص۱۲۶ آئین نظامیہ ۱۳۳۰ف

جب کہ دعوی کسی عدالت میں اس کے حدود اختیار کے اندر دائر ہوا ہو اور من بعد مدعی رقم متدعیہ سے زاید کا مستحق پایا جائے جو بیرون اختیار عدالت ہوتا ہم عدالت اس کی ڈگری صادر کرسکتی ہے۔ گنیش ویغرہ بنام نارائن ویغرہ۔ دکن لا رپورٹ جلد ۱۰ ص۱۳۸

جبکہ سپردگی ثالثی خانگی طور پر عمل میں آئی ہو تو حسب منشا دفعہ (۳۱۳) گنتی مذکور عدالت کو یہ اختیار نہیں ہے کہ فیصلہ کو ثالث کے پاس واپس کرے۔ بلکہ اس کو چاہئے کہ کوئی نقص

فیصلہ ثالثی میں ہو تو درخواست نامنظور کردے۔ انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۲ ص ۵۲۶ و مدراس جلد ۲۹ ص ۲۰۳ کا حوالہ دیا گیا) کشن چند بنام رام لال (دکن لا رپورٹ جلد ۱۰ ص ۱۸۸)

بروے دفعہ (۱۴۶ و ۱۴۹) مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی مدعی علیہ کو قبل ادخال جواب دعویٰ بھی مدعی کے کاغذات کے معائنہ کی اجازت دیجا سکتی ہے۔

۳۲ ص ۵۲ کا حوالہ دیا گیا (دکن لا رپورٹ جلد ۱۰ ص ۳۰۹)

دوران کارروائی تعمیل میں مدیون فوت ہو جائے تو اس کی قایم مقامی کی درخواست بموجب دفعہ (۳۶۴) ضابطہ دیوانی عدالت صادر کنندہ ڈگری میں ہی پیش ہو سکتی ہے۔ نہ کہ اس عدالت میں جہاں ڈگری بغرض تعمیل منتقل ہوئی۔ امیر النسا بنام افضل خاں

انڈین لا رپورٹ جلد ۱ ص ۲۳۸ دکن جلد ۱۰ آئین ۱۳۲۹ف و محبوب النظائر ۱۳۲۱ف

بلحاظ دفعہ (۶۳۸) مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی اور بلحاظ نام اصول کے حسب کہ ضامن ادائی زر ڈگری کا ذمہ دار ہو تو وہ بقدر ذمہ داری کے ایک مدیون ہو جاتا ہے۔

رتن کنڈ راجیا بنام لنگا لو وغیرہ (دکن لا رپورٹ جلد ۱۰ ص ۲۴۶)

ہر حالت میں جب کہ نزاع قبضہ مابین ہو جو مو جر مالک و کرایہ دار و پٹہ دار و زمیندار و آسامی تصفیہ طلب ہو۔ رسوم عدالت بروے دفعہ (۴) ضمن (۹) حرف (د) قانون رسوم عدالت صرف ایک ماہ قبل نالش کے لگان یا پٹہ پر واجب ہو گا۔ عام اس سے کہ اراضی متنازعہ انعامی ہو یا قابل ادائی مالگذاری۔ رامنا بنام پچھنا۔

دکن لا رپورٹ جلد ۱۰ ص ۲۹۴ و آئین نظامیہ ۱۳۳۰ف۔

درخواست قائم مقامی بعد انقضائے شش ماہ بوجہ معقول منظور کی جا سکتی ہے۔

کسی شخص کو زمرۂ فریقین میں داخل کئے جانے کی درخواست بہ نوبت اپیل عموماً قابل منظوری نہیں ہے۔ بابا جی بنام گنیش باوا (دکن لا رپورٹ جلد ۱۰ ص ۳۱۹)

جبکہ مدعی نے اپنا دعویٰ ان واقعات کی بنا پر دائر کر دیا ہو جن سے بنا مخاصمت پیدا نہیں ہوئی تو بلحاظ دفعہ (۵۸) مجموعہ ضابطہ دیوانی) اس میں ترمیم کرائی جا سکتی ہے یا بلحاظ دفعہ (۷۲) مجموعہ مذکور عرضی دعویٰ نامنظور کیا جا سکتا ہے۔ اور ایسی حالت میں مدعی بروے احکام دفعہ (۷۳)

ضابطہ دیوانی جدید نالش کرسکتا ہے دعوی کا اخراج صحیح نہیں ہے۔

کوا تورند بنام کشناجی (دکن لا رپورٹ جلد۔ ا ص ۲۳۳)

تجویز ہوی کہ عرضی مرافعہ میں اراضی نزاعی بغرض مرافعہ میں سہو کتابت سے غلط درج ہوگئی ہو تو اس کی صحت بذریعہ ترمیم کرائی جاسکتی ہے۔ تشریح القوانین جلد ۸ ص ۳۳ کا حوالہ دیا گیا۔ سوپا آ بنام باجی راؤ۔ (دکن لا رپورٹ جلد۔ ا ص ۹)

بروے دفعہ (۷) مجموعہ ضابطہ دیوانی وہی فیصلہ امر فیصل شدہ خیال کیا جاسکتا ہے جو کسی مقدمات سابقہ میں ہوا ہو۔ اسی مقدمہ کی کسی نوبت ابتدائی پر کوئی فیصلہ امر فیصل شدہ میں داخل نہیں ہے۔ رامیا بنام لمبیا (دکن لا رپورٹ جلد۔ ا ص ۴۰۳)

حق وسیمکھی عطیہ سرکار ہے اور جاگیر کے ضبط ہوجانے سے یہ حق زایل نہیں ہوجاتا ہے بلکہ بمقابلہ سرکار باقی رہتا ہے۔ لہذا عدالت کو چاہیے کہ بوجہ ضبطی جاگیر حسب دفعہ (۱۹۴) ضابطہ دیوانی سرکار کو فریق بنا کر بمقابلہ سرکار تصفیہ کرے مقدمہ کا اخراج صحیح نہیں ہے۔

وینکٹ راجشر راؤ وغیرہ بنام بالا پرشاد (دکن لا رپورٹ جلد۔ ا ص ۴۸۱)

اگر عدالت مرافعہ کو کسی شہادت کی ضرورت محسوس ہو تو محض اس کے لئے مقدمہ کا عدالت ابتدائی میں واپس کرنا بروئے دفعہ (۵۸۷) ضابطہ دیوانی صحیح نہیں ہے بلکہ اس کو چاہیے مقدمہ کو نہر پر رکھ کر شہادت کی تکمیل عدالت ابتدائی سے کرانے کے بعد مقدمہ کا فیصلہ کرے۔

سالگرام بنام شنکر (دکن لا رپورٹ جلد۔ ا ص ۵۱۸)

بروئے دفعہ (۶۱۱) ضابطہ دیوانی دستیابی شہادت جدید کی بناء پر تجویز ثانی صرف اسی وقت کیجا سکتی ہے جبکہ یہ ثابت ہو کہ تجویز ثانی خواہ اس کا علم نہ تھا اور یا باوجود سعی قرار داد وقتی کے پیش نہ کرسکتا تھا۔ بھورائے بنام لمبابائی وغیرہ (دکن لا رپورٹ جلد۔ ا ص ۵۱۹)

بلحاظ دفعات ۵۶۵ و ۶۱۸ ضابطہ دیوانی درخواست تجویز ثانی کے ساتھ نقل فیصلہ ڈگری پیش ہونی ضرور ہے۔ پٹیل یا بنام روپ چند (دکن لا رپورٹ جلد۔ ا ص ۵۸۹)

حسب دفعہ (۶۰۵) ضمن (۲) ضابطہ دیوانی نامنظور درخواست بازدائری کا صرف ایک اپیل جایز رکھا گیا ہے مرافعہ اولی میں درخواست بازدائری منظور کرلی گئی تو اس کی ناراضی

سے کوئی اپیل ثانی نہیں ہوسکتا۔ جانکی لال بنام میر کاظم علی حسین
دکن لا رپورٹ جلد۔ ۱ ص۶۰۱ (آئین نظامیہ ۱۳۳۰ف ص۱۱)

جو درخواست بازدائری حسب دفعہ (۵۸۲) ضابطہ دیوانی پیش ہو اُس کے ساتھ نقل حجریہ کا پیش کیا جانا لازمی نہیں ہے۔ سید شاہ یوسف الدین بنام شیخ گلاب۔
دکن لا رپورٹ جلد۔ ۱ ص۶۵۴ ایضاً

دفعہ (۳۱) قانون وکلاء نشان (۶) ۱۳۱۸ف صرف ان اشکال سے متعلق ہے جہاں مختانہ کا تقرر مابین وکیل و موکل ہو۔ جب کہ کوئی تقرر مختانہ کا ہوا ہو تو یہ دفعہ متعلق نہیں ہے اور ایسی صورتوں میں بلا معاہدۂ تحریری مختانہ کا دعویٰ ہوسکتا ہے۔

آئین جلد ۴ ص۲۷۵ و انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱۲ ص۱۶۹ و مدراس جلد ۹ ص۳۰۵ وزیر بیگ خاں بنام سید عبد الرزاق (دکن لا رپورٹ جلد۔ ۱ ص۶۶۵ و آئین نظامیہ ۱۳۲۹ف)

بروئے دفعہ (۵) ضابطہ دیوانی ہر قسم کے مقدمات دیوانی کی سماعت کا اختیار عدالتہائے دیوانی کو دیا گیا ہے۔ جب تک کہ وہ صراحتہً یا معنیً ممنوع السماعت نہ ہو تو بیک راؤ بنام ایربھگونت ساؤ وغیرہ (دکن لا رپورٹ جلد۔ ۱ ص۶۸۵ آئین نظامیہ ۱۳۳۰ف ص۴)

ہر ایک عدالت کو اختیار حاصل ہے کہ جس کارروائی کو بعدم پیروی خارج کرسکتی اُس کو بوجوہ معقول مکرر سماعت بھی کرے پس جبکہ عذرداری بعدم پیروی خارج ہونے کے بعد عدالت میں برنبائے بازدائری اسکو نبر پر لیا تو بصیغہ نگرانی دست اندازی جایز نہیں قطب النسار بیگم بنام میر ابو القاسم خاں وغیرہ (دکن لا رپورٹ جلد۔ ۱ ص۶۹۳ آئین نظامیہ ۱۳۳۰ف۔

بروئے دفعہ (۵۵۵) ضابطہ دیوانی ضمن ۲ فیصلہ ثالثی عدالتی قرار دئے جانیکی صورت میں صرف اس وقت اپیل ہوسکتا ہے جبکہ عدالت نے فیصلہ ثالثی سے تجاوز کوئی ڈگری صادر کی ہو رتن کنور بائی بنام وٹھل داس۔ دکن لا رپورٹ جلد۔ ۱ ص۶۹۵ ایضاً)

جبکہ دستاویز میں ایک قسط کے ناغہ ہونے پر کل رقم کی ادائی کی شرط ہو تو حسب مد (۶۴) قانون نشان (۲) ۱۳۲۲ف میعاد کا شمار پہلے قسط کے ناغہ ہونے سے کیا جائیگا۔ بجز اس کے وائن نے اس سے دست برداری کی ہو۔ اور یہ دست برداری محض دعویٰ نہ کرنے سے مستنبط

متصور نہ ہوگی ۔ بلکہ بطور واقعہ ثابت کیجانی چاہیئے ۔ میر سعادت علی خان بنام جانی بیگم
دکن لا رپورٹ جلد ۔ ا صفحہ ۷ آئین نظامیہ ۱۳۳۳ف

حکم التوائے تعمیل ڈگری زیر دفعہ (۲۸۶) مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی ایک تصفیہ مابین ڈگریدار مدیون ڈگری حسب مرافعہ دفعہ (۲۶۱) ضابطہ مذکور ہے ۔ اور بروے دفعہ ( )
ضابطہ دیوانی قابل مرافعہ ہے لہذا اس کی نارضی سے نگرانی ناقابل سماعت ہے ۔
انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۳ ا صفحہ ۱۱ و الہ آباد جلد ۔ ا صفحہ ۳۸۹ و کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۳۳۳ و مدراس جلد ۲۰ ۳۶۶/۳۶۶
بھگوت راؤ وغیرہ بنام ہرجے گیر وغیرہ (دکن لا رپورٹ جلد ۔ ا صفحہ ۴۲۷ ایضاً)

بوقت رجسٹری دستاویزات تحریر کردہ مستورات ضرورت ہے کہ ان کو دستاویز پڑھ کر سنائی سمجھائی اور ایسا کرنے کی تصدیق عبارت رجسٹری میں کیجائے ۔ بھوجیا بنام دھولما ۔
دکن لا رپورٹ جلد ۔ ا صفحہ ۷۶ آئین دکن ۱۳۲۹ف صفحہ ۴

جاگیرات مستثنیٰ و پائیگاہوں کو اپنے علاقہ جات میں اختیارات رجسٹری حاصل ہیں اور ایسی اراضیات کے متعلق جو حدود علاقہ جات مذکور میں واقع ہوں کسی دستاویز کی رجسٹری ان کی علاقہ جات میں ہونی چاہیئے ۔ بجز رجسٹرار بلدہ کے اور کسی رجسٹرار یا سب رجسٹرار علاقہ خالصہ کو ان کی رجسٹری کا اختیار حاصل نہیں ہے ۔ گشتی محکمہ سرکار نشان (۵۱۲۳) صیغہ عدالت مورخہ ۳۰ مہر آبان ۱۳۱۸ف و گشتی محکمہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ نشان (۱) ۱۳۱۹ف کا حوالہ دیا گیا ۔
شیخ سالم بنام لمریڈی (دکن لا رپورٹ جلد ۔ ا صفحہ ۵۸ آئین نظامیہ ۱۳۳۰ف ۔

جبکہ کسی عدالت خالصہ نے عرضی دعوی مدعی کو کسی عدالت جاگیر مجاز سماعت میں پیش کرنے کے لئے واپس کیا ہو ۔ عدالت جاگیر کا جدید اسٹامپ علاقہ مذکور طلب کرنا جائز ہے ۔ راجہ رامار یڈی بنام شنکر راؤ ۔
دکن لا رپورٹ جلد ۔ ا صفحہ ۷۶

جبکہ بعد سماعت بحث اور قبل صدور تجویز کسی فریق کا انتقال ہو جائے تو حسب دفعہ (۱۰۴) مجموعہ ضابطہ دیوانی یہ واقع صدور تجویز کا مانع نہیں ہے ۔
مانک چند بنام جیلانی ۔

تنسیخ فیصلہ

گو مدعی علیہ بعد قیام امور تنقیح طلب غیر ہو جائے اور اس کی غیر حاضری میں فیصلہ صادر ہو تو وہ فیصلہ یکطرفہ سمجھا جائے گا۔ آئین جلد ۹ صفحہ تشریح القوانین ۱۳۱۱ف

وجوہ غیر حاضری کا ثبوت لینے کے بعد بغیر فیصلہ ایکطرفہ منسوخ نہیں ہو سکتا۔

آئین جلد (۹) صفحہ ۱۹۶

درخواست تنسیخ فیصلہ ایکطرفہ کے ساتھ نقل حکم ایکطرفہ کا داخل کرنا ضرور نہیں ہے۔

آئین دکن جلد ۹ صفحہ ۳۳۲)

ایسا مدعی علیہ جو باوجود متواتر اعلان کے مقدمہ کی پیروی نہ کرے اس امر کا مستحق نہیں ہے کہ اس کی درخواست تنسیخ فیصلہ ایکطرفہ منظور کیجائے۔

آئین جلد ۱ صفحہ تشریح القوانین ۱۳۱۱ف

جبکہ درخواست تنسیخ یکطرفہ پر سائل کی حلفی تصدیق ضروری۔ آئین جلد ۱ صفحہ ۲۴۱

جبکہ مدعی علیہ کا یہ عذر تھا کہ جو دستخط اطلاعیابی پشت سمن پر ثبت ہوتی ہیں وہ اسکی دستخط نہیں ہے تو فریقین سے اس کا ثبوت و تردید لے کے فیصلہ کرنا چاہئے محض کسی اور دستخط سے جو مقبولہ نہ ہو مقابلہ کر کے رائے قایم کرنا صحیح نہیں ہے۔

آئین جلد ۱ صفحہ ۵۱۶

جب فیصلہ یکطرفہ منسوخ کر کے کم تحقیقات جدید صادر کیا جائے تو گواہ کا بیان از سر نو قلمبند کرنا چاہئے حسب دفعہ (۸) قانون میعاد سماعت اگر وجہ موجہ ہو درخواست تنسیخ فیصلہ یکطرفہ بعد میعاد ۳۰ یوم منظور ہو سکتی ہے۔

آئین جلد ۳ صفحہ ۴۲۶ تشریح القوانین ۱۳۱۱ف

درخواست تنسیخ فیصلہ یکطرفہ بربنا بیان حلفی قابل منظوری ہے۔ آئین جلد ۳ صفحہ ۴۱۲

درخواست تنسیخ فیصلہ یکطرفہ کی بھی جو عدم پیروی میں خارج ہو باز دائری نہیں ہو سکتی

آئین جلد ۱۴ صفحہ ۴۷۳

درخواست تنسیخ فیصلہ یکطرفہ کی منظوری کی نگرانی نہیں ہو سکتی۔ مقدمہ کے اپیل پر منحصر ہو سکتا ہے جب یکطرفہ کارروائی فسخ کر کے دو طرفہ کارروائی شروع کیجائے تو مدعی کے ان گواہوں کے بیانات پر جو یکطرفہ طور پر ہوئے ہیں صرف مدعی کو جرح کا موقع دیکر فیصلہ نہیں کرنا چاہیے ۱۸۵۵ء ۱۸۵۵ء ۱۸۵۵ء

انصاف ہے کہ وکیل کی دست برداری کی اطلاع موکل کو ہوجائے رعایتاً خرچہ مرافع دلاکر موقع دیا گیا
درخواست تنسیخ فیصلہ یکطرفہ میں ہرجہ وخرچہ ادا کرنے پر جوابدہی کا موقع دیا گیا اس کا اصولاً یہ
اثر نہیں ہے کہ جبتک وہ ادا نہ ہو مدعی علیہ جوابدہی سے ممنوع کیا جائے اسلئے کہ یہ مدعی علیہ کی
پہلی غفلت کی سزا ہے جو تاوان کی حیثیت رکھتا ہے اور مدعی کو ہر وقت اس کے وصول بذریعہ تعمیل
اختیار ہے ۔ آئین دکن جلد ۸ صـ۱۰۳ تشریح القوانین سنہ ۱۳۱۰ف

بازدائری

جب وکیل مقرر کردیا جائے تو اصالتاً حاضری لازمی نہیں ہوتی ۔
آئین جلد ۹ صـ۱۶۶ تشریح القوانین سنہ ۱۳۱۰ف
بازدائر اس بنا پر پیش کی کہ وکیل نے اطلاع نہیں دی اس کی تائید میں اپنا یا وکیل کا حلفی
بیان داخل نہیں کیا تجویز ہوئی کہ درخواست بیضابطہ ہے اور قابل منظوری نہیں ہے ۔
(آئین جلد ۹ صـ۱۸۷
جب کہ مدعیہ ایک ناخواندہ عورت تھی اور وہ کیل کرچکی تھی تو تجویز ہوئی کہ باعتماد وکیل مدعیہ
کی غیر حاضری قابل معافی ہے ۔
آئین جلد ۹ صـ۲۵۹ تشریح القوانین سنہ ۱۳۱۰ف
جب کہ بعض مدعی علیہم کی حاضری کے لئے سمن جاری کرنے کا حکم دیا ہو مگر مدعی نے
ان کا خرچہ داخل کیا ہو ایسی صورت میں دفعہ ۱۵ متعلق ہے اور جب دفعہ مذکور جو حکم ہو وہ قابل
اپیل ہے ۔ آئین جلد ۹ صـ۲۷۹
درخواست بازدائر اس عذر سے پیش ہوئی کہ وکیل کی ڈائری میں یہ تاریخ درج نہ تھی تجویز
ہوئی کہ درخواست قابل منظوری نہیں ہے ۔
آئین جلد ۹ صـ۲۹۵ تشریح القوانین سنہ ۱۳۱۰ف
جب کہ مدعی کے بیان حلفی سے ظاہر تھا کہ وہ ایک مقدمہ کی پیروی کے لئے پر بھیجی گیا ہوا تھا یہ وجہ

منظوری درخواست بازدائری کیلئے کافی ہے۔

آئین دکن جلد ۱ صفحہ ۴۲۲

جب کہ اصل فریق کی دستخط درخواست بازدائر پر نہو تو بغرض دستخط شخص مجاز واپس کرنا چاہیے ایسا شخص جو تین مرتبہ غیر حاضر ہو مستحق رعایت نہیں ہے۔

آئین دکن جلد ۱ صفحہ ۴۲۹ تشریح سنہ ۱۳۱۱ف

مدعی نے جو کافی پیروی تقدیم معارف گواہان میں نہیں کی تھی۔ عدالت نے اس عدم پیروی کو غیر حاضری کے درجہ تک پہنچا کر مقدمہ بعدم پیروی خارج کر دیا حالانکہ غیر حاضری کے دو تک یہ عدم پیروی نہیں پہنچ سکتی تھی۔ آئین جلد ۱۱ صفحہ ۲۲ تشریح القوانین سنہ ۱۳۱۲ف

جب کہ گواہوں کی دستخط ایک تاریخ پر حاضر کیلئے لی گئی تھی وہ حاضر نہ تھے مقدمہ عدم پیروی میں خارج نہ کرنا چاہیے تھا بلکہ مدعی کو موقع اون کے کر رطلب کرانے کا دینا چاہیے تھا

آئین جلد ۱۱ صفحہ ۱۷

جب کہ مرافع ایک تاریخ پیشی پر اصالتاً حاضر ہوا گر وہ تاریخ ثانیہ کی اطلاع حاصل نہ کرے اور مقدمہ اس تاریخ بعدم پیروی خارج ہو جائے تو درخواست بازدائری کی منظوری کی وجہ کافی نہ ہوگی۔ آئین جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۸

عدالت بمقدار اقبال ڈگری اور باقی دعویٰ خارج کر دے تو جزو خارج شدہ کے نسبت مدعی درخواست بازدائر پیش کر سکتا ہے۔ آئین جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۹

جب دفعہ ۱۳ اگستی نمبر ۲ سنہ ۱۳۰۲ف جب مقدمہ کسی وجہ سے تبدیل ہو جائے تو فریقین کو اس کی اطلاع دینا لازم ہے اگر اس طرح تاریخ پیشی کی اطلاع بوقت تبدیل مقدمہ نہ دیجائے اور جو تاریخ مقرر ہو اس پر مقدمہ بعدم پیروی خارج ہو جائے تو یہ وجہ کافی بازدائری کی ہوگی

آئین جلد ۱۱ صفحہ ۲۹۸

وکیل کا ایسا بیان جب اس کا موکل پکارا گیا وہ حاضر عدالت تھا مگر اس نے آواز نہیں سنی اس وجہ سے حاضر نہیں ہوا جب اس کی تائید اور قرائن سے بھی ہوتی ہو قابل قبول ہے اور درخواست بازدائر منظور کر کے باضابطہ کارروائی کرنی چاہیے۔ آئین جلد ۱۲ صفحہ ۵۷)

آئین جلد ۱ صفحہ ۴۲۹

اس قسم کے معاملات عدالت کو بنظر سختی نہ دیکھنا چاہئے اور خفیف اختلافات کی بنا پر درخواست کا نامنظور کرنا صحیح نہیں ہے۔ آئین جلد ۱۲ ص ۱۶۵

جب کہ وکیل نے غیر حاضری کی وجہ کثرت بارش ظاہر کر کے درخواست بازدائری پیش کی تھی اور اس وجہ کو عدالت نے منظور کر لیا تو محض اس وجہ سے درخواست بازدائری کا نامنظور کرنا سختی ہے کہ ایک مدعی علیہ کے نام اجرا اطلاع نامہ کا خرچہ اس نے قبل پیشی داخل نہیں کیا تھا آئین جلد ۱۲ ص ۱۹۹

وجوہ بازدائری کے متعلق قبل تحقیقات رائے قائم کر لینا صحیح نہیں ہے۔ آئین جلد ۱۲ ص ۳۶۲

جب مقدمہ غیر حاضری مدعی علیہ میں یکطرفہ فیصل نہ ہو بلکہ مدعی علیہ اپنی ذمگی تنقیحات کا ثبوت پیش نہ کرے اور اس وجہ سے کے خلاف فیصلہ کر دیا جائے تو ایسی صورت میں بازدا پیش نہیں ہو سکتی۔ آئین جلد ۱۲ ص ۵۹۴)

جب کہ بیان حلفی وکیل کا بنائید درخواست بازدائری پیش ہو اور اس سے معلوم ہو کہ عمداً غیر حاضری نہیں ہوئی تو درخواست منظور ہونی چاہئے۔ آئین جلد ۱۳ ص ۷۷۳)

درخواست بازدائری کے عدم پیروی میں خارج ہو جانے کے بعد اس کی بازدائری کی درخواست پیش نہیں ہو سکتی (آئین جلد ۱۳ ص ۸۱۲

جب کہ عدالت نے بہ نفاذ اختیارات تیزی درخواست بازدائر کو نامنظور کر دیا تھا تو تجویز ہوئی کہ عدالت ماتحت کے اختیارات تیزی میں دست اندازی کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

(آئین جلد ۱۵ ص ۳۷)

قانوناً بازدائری کی بازدائری نہیں ہو سکتی۔ آئین جلد ۵ ص ۴۹

مقدمہ کا نمبر ۹ تھا پہلے نمبر پر مقدمہ پیش ہوا اور اسی اجلاس پر وکیل مدعی نے دوسرے متعدد مقدمات میں اسی تاریخ میں پیروی کی تھی تو تجویز ہوئی کہ مدعی کی غیر حاضری اتفاقی تھی اور درخواست بازدائر قابل منظوری ہے۔ آئین جلد ۱۲ ص ۱۷۰

ضابطہ مثل اصل مقدمات کے درخواست ہائے متفرق سے بھی متعلق ہے۔

(آئین جلد ۱۶ ص ۴۲۱

حکم اخراج مقدمہ حسب دفعہ ۹۸ گشتی نشان ۲ دیوانی بابتہ ۱۳۰۲ف کے متعلق صحیح چارہ کار مرافعہ ہے نہ کہ بازدائری (دکن لا رپورٹ جلد ۳۰ صفحہ ۱۳۲۲ف

جب درخواست نگرانی بعدم پیروی خارج ہو تو تیس یوم کے اندر درخواست بازدائری پیش ہونی چاہئے جدید درخواست نگرانی نہیں ہوسکتی ۔ آئین دکن جلد ۳ صفحہ ۱۰۴

عذر دائری کی عدم پیروی میں خارج ہونے کے بعد مرافعہ ہوسکتا ہے ۔ آئین دکن جلد ۳ صفحہ ۱۲۰

جب مقدمہ بموجب دفعہ ۱۵ گشتی نشان ۲ دیوانی ۱۳۰۲ف خارج ہو تو اسکا چارہ کار بازدائری نہیں ہے بلکہ تجویز ثانی یا اپیل ہے (دکن جلد ۳ صفحہ ۵۷

جب مقدمہ عدم ادخال خرچہ کے وجہ سے بعدم پیروی خارج ہو تو اسکا چارہ کار بازدائری نہیں ہے بلکہ اپیل ہے ۔ آئین جلد ۲۰ صفحہ ۴۲۹

یہ عذر کہ مرافع بوجہ تعطیل غیر معمولی بخیال تبدیل تاریخ حاضر نہیں ہوا غیر حاضری کی کوئی وجہ نہیں ہے دکن جلد ۳ صفحہ ۵۹۵

نوٹ ۔ اس کے قبل کے مقدموں میں یہ تجویز ہوچکی ہے کہ جب تعطیل غیر معمولی ہوجائے دوسرے روز پیش ہو تو موقع فریق ثانی کو کارروائی کرنیکا دیا جائے ۔ آئین جلد ۱ صفحہ ۲۵۶ و تشریح القوانین جلد ۹ صفحہ ۱۵۵ دکن جلد ۳ صفحہ ۵۹۵

درخواست بازدائری کیساتھ نقل کا پیش کرنے کا ضرور نہیں ہے (آئین جلد ۱۳ صفحہ ۳۶۲

ایسی درخواست بازدائری جو بلا نقل اندرون میعاد پیش کیجائے اور نقل مخرجہ بعد انقضائے میعاد پیش ہوا اور اس تعویق کے بابت حسب دفعہ ۸ قانون میعاد سماعت نشان ۴ ۱۳۱۱ف کوئی وجہ کافی نہ ہو تو خارج المیعاد ہے ۔ دکن جلد ۳ صفحہ ۶۳۳

درخواست بازدائری اندرون تیس یوم پیش ہوئی جو بین المیعاد ہے جس روز مقدمہ خارج ہوا وہ شمار میعاد میں حسب دفعہ ۵ قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان ۳ ۱۳۰۸ف مجرا ہوگا ۔ دکن جلد ۳ صفحہ ۲۶۲

جرمانہ وہ چندہ پورا ادا نہیں کیا اور تاریخ پیشی پر بغیر حاضر ہونے سے مقدمہ خارج ہوگیا یہ صورت عدم پیروی کی ہے جس کا صحیح چارہ کار بازدائری ہے آئین جلد ۲۱ صفحہ ۲۰۲

حکم اخراج بازدائری بعلت عدم پیروی کی ناراضی سے اپیل متفرق ہوسکتا ہے دکن جلد ۴ صفحہ ۳۳۳

حسب دفعہ ۵ قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان ۳ ۱۳۰۸ف میعاد درخواست بازدائری میں تاریخ اخراج مقدمہ محسوب نہ ہوگی ۔ دکن جلد ۴ صفحہ ۱۵۱

اخراج دعوی ۱۱۵ گشتی نشان ۲ دیوانی کا چارہ کار اپیل ہے درخواست بازدائری
آئین جلد ۲۱ ص۳۵ دکن جلد ۳ ص۶۰

حکم اخراج بازدائری بعدم پیروی کی نارائنی سے درخواست تجویز ثانی بلا موجودگی کسی حیثیت مندرجہ دفعہ ۱۱۵ گشتی نشان ۲ ۱۳۰۲ف سماعت و منظور نہیں کیجا سکتی (دکن جلد ۵ ص۲۸۰ ۱۳۲۴ف

جو مقدمہ بوجہ عدم تقدیم ثبوت بحاضری وکیل خارج ہوا اس کا چارہ کار مرافعہ ہے نہ کہ درخواست بازدائری (دکن جلد ص۳۶۹

دفعہ ۸۱ گشتی نشان ۲ دیوانی ۱۳۰۲ف صرف غیر حاضری مدعی اور خرچہ سمن سے متعلق ہے اور دفعہ ۱۱۵ گشتی مذکور باستثنار اشکال مندرجہ دفعہ ۸۱ نہ صرف عدم تقدیم ثبوت سے متعلق ہے بلکہ ان جملہ صورتوں سے متعلق ہے جن پر عدم پیروی کا اطلاق ہو سکتا ہو خواہ وہ قبل قیام تنقیح پیدا ہوئی ہوں یا بعد قیام تنقیحات۔ (دکن جلد ۵ ص۳۱۴

عرضی نالش کے الفاظ مستعمل ضمن (۱) گشتی ۲ دیوانی بابتہ ۱۳۰۱ف سے مراد عرضی دعوی ہے اور ان میں عرضی اپیل داخل نہیں ہے (دکن جلد ۵ ص۳۰۰

صدر عدالت نے تمہید میں لکھا کہ مقدمہ بعدم ثبوت لایق اخراج ہے لیکن حکم دیا کہ بعدم پیروی خارج ہو جس کی بازدائری کی گئی جو منظور ہوئی مدعی علیہ کی نگرانی پر تجویز ہوئی کہ اخراج مقدمہ حسب دفعہ ۱۱۵ گشتی نشان ۲ دیوانی ہوا ہے نہ کہ حسب دفعہ ۸۱ گشتی مذکور اس لئے مدعی کا چارہ کار اپیل یا تجویز ثانی تھا گو عدالت نے حکم بھی دیا ہو۔ (آئین جلد ۱۶ ص۳۱۰

یہ کارروائی غلط فہمی قانون پر مبنی ہے کہ جہاں اپیل بازدائری کیگئی جو قابل معافی ہے آئین جلد ۲۳ ص۲۴۶
مقدمہ جیت بعدم پیروی ذیقعدہ قبل یا بعد تنقیحات خارج ہو تو مدعی جدید نالش کر سکتا ہے۔ آئین جلد ۲۳ ص۳۰۴
جو اخراج حسب دفعہ ۱۱۵ گشتی نشان ۲ دیوانی ہوا اسکا چارہ کار اپیل ہے آئین جلد ۲۳ ص۳۱۴

بار ثبوت

بار ثبوت دستاویز کے بلا معاوضہ ہونے اور فارخطی ناسخ نمک ہونیکا ذمہ مدعی علیہ ہونا چاہئے آئین جلد ۹ ص۶۱
جب کہ کارندہ نے داد و ستد کی تھی اور آقا کا بیان یہ تھا کہ اس نے کارندہ کو روپیہ دیدیا تو

تجویز ہوئی کہ بار ثبوت اس امر کا آقا پر ہے۔ آئین جلد ۹ ص ۱۹۱

قابض جائداد کو اس جائداد کی قیمت ثابت کرنا آسان ہوتا ہے اس لئے اس ثبوت قیمت جائداد کا لیا جاتا ہے۔ آئین جلد ۱ ص ۱۱۱

جب کہ مدعی کا بیان یہ ہو کہ اس نے بلا اصول مندرجہ دستاویز رجسٹرار کے روبرو وصول رقم کا اقرار کیا اور مدعی علیہ کا یہ بیان ہو کہ تم رجسٹرار کے روبرو اقرار کی ایسی صورت میں بار ثبوت عدم وصول رقم کا ذمہ مدعی ہے۔ اور رجسٹرار کی شہادت ایسے مقدمہ میں نہایت اہم ہے۔ آئین جلد ۱ ص ۶۲

عام طور پر دعوی کے بین المیعاد ہونیکا بار ثبوت مدعی کے ذمہ ہوتا ہے آئین جلد ۱ ص ۱۸۸

جب کہ مدعی نے رجسٹرار کے روبرو کل معاوضہ مندرجہ دستاویز کے وصول کا اقبال کیا تھا اور عدالت میں جو ابدہی کی کہ معاوضہ وصول نہیں ہوا تو تجویز ہوئی کہ بار ثبوت مدعی علیہ کے بیان کا اسی کے ذمہ ہے۔ (آئین جلد ۱ ص ۲۸۲

نائب جاگیر پر بار ثبوت اس امر کا ہوگا کہ اس کو زمانہ قبضہ جاگیر میں کس قدر وصول ہوا آئین جلد ۱ ص ۳۵۹

جب کہ یہ امر مسلمہ ہو کہ ۳۵ سال سے پدر مدعی خاندان سے علیحدہ دوسرے گاؤں میں رہتا ہے تو ایسی حالت میں قیاس قانونی شرکت خاندان کا باقی نہ رہے گا۔ آئین جلد ۱ ص ۴۰۹

جب کسی ڈگری مصدرہ عدالت برٹش انڈیا کی بنا پر نالش ہو تو اس امر کا بار ثبوت کہ وہ عدالت مجاز سماعت نہیں ہے۔ مدعی علیہ کے ذمہ ہوگا۔ آئین جلد ۱ ص ۱۱

جب کہ مدعی بین المیعاد اپنے حق کو ثابت کر دے تو مدعی علیہ کو چاہئے کہ وہ اپنے قبضہ قانونی وجایز کو ثابت کرے۔ آئین جلد ۱ ص ۴۳

جب کہ مدعی بیدخل تھا اور اس کا بیان یہ تھا کہ جس جائداد کو محکمہ امور مدعی نے موقوعہ قرار دیکر دعوی کیا ہے۔ وہ اسے ایک شخص نے ہبہ کی تھی تو ایسی حالت میں بار ثبوت اس امر کا کہ جائداد واہب کی ملک تھی اور مدعی کے قبض و تصرف مالکانہ غیر تھی مدعی پر ہوگا۔

آئین جلد ۱۲ ص ۱۳۹

بار ثبوت اس امر کا کہ زر رہن مدعی کی ملک تھا اور اس نے زوجہ کا نام بطور فرضی کے لکھوایا مدعی کے ذمہ ہے۔ آئین جلد ۳ ص ۱۲۲۔ و تشریح القوانین ص ۱۳۱ ت

جب کہ مدعی علیہ کا بیان یہ تھا کہ فریقین میں معاہدہ رہن ہوا تھا مگر مدعی نے دستاویز رہن نامہ کے بجائے بیع نامہ لکھ لیا تو تجویز ہوئی کہ بار ثبوت اس امر کا معاملہ رہن کا ہوا تھا نہ کہ بیع کا مدعی علیہ کے ذمہ صحیح طور پر عائد کیا گیا۔ آئین جلد ۲ ص ۳۲۶ و تشریح القوانین ص ۱۳۱ ت

اگر مدعی علیہ پر غلط بار ثبوت ڈالا جائے اور وہ اس سے سبکدوش ہو جائے اور مدعی کوئی ثبوت پیش نہ کرے تو اپیل ثالث میں وہ یہ عذر نہیں کر سکتا کہ بار ثبوت اس پر ہونا چاہئے تھا اس لئے مقدمہ بغرض اخذ ثبوت واپس کیا جائے۔

ایک دستاویز سے بادی النظری میں معلوم ہوتا تھا کہ قرضہ جائز طور پر لیا گیا مگر مدعی علیہ (وارث مدیون متوفی) کا بیان تھا کہ قرضہ قانونی اور شاستری ضرورت کے خلاف لیا گیا تجویز ہوئی کہ بار ثبوت اس امر کا کہ قرضہ قانونی اور شاستری ضرورت کے خلاف لیا گیا مدعی علیہ کے ذمہ ہے۔ (آئین جلد ۲ ص ۳۹۱)

بار ثبوت اس امر کا کہ جائداد مدیون متوفی کی ہے ڈگری دار پر ہوگا۔ آئین جلد ۳ ص ۱۸۱

بار ثبوت اس امر کا کہ خاندان و جائداد منقسم ہے اس شخص کے ذمہ ہوگا جو منقسم ہونا بیان کرے

و اصلات کے مقدمہ کا بار ثبوت مدعی علیہ (قابض) پر ہے۔ آئین جلد ۵ ص ۶ دکن جلد ۳ ص ۴۳۰

اس امر کا بار ثبوت کہ مدعی علیہ کی حیثیت محض ایک ایجنٹ کی تھی مدعی علیہ کے ذمہ ہے آئین جلد ۱۶ ص ۳۸۰

جب مدعی علیہ نے یہ تسلیم دستاویز اقسام عدم حساب فہمی کا عذر کیا تھا تو بار ثبوت اس امر کا کہ فی الحقیقت مدعی علیہ حساب نہیں سمجھا تھا مدعی کے ذمہ تھا۔ آئین جلد ۱۶ ص ۴۷۹

اصولاً بار ثبوت اس فریق پر عاید ہوتا ہے جو فریقین کی جانب سے شہادت کے پیش ہونیکی صورت میں مقدمہ ہار جائے (دکن جلد ۴ ص ۳۵)

جب ڈگری متروکہ متوفی پر ہو تو اس امر کا بار ثبوت کہ جائداد جسکی قرقی کی استدعا کیگئی ہے۔ وہ از ان متروکہ متوفی ہے مدعی ڈگریدار ہے (دکن جلد ۴ ص ۲۳۵)

ہمارے کتب خانہ قانونی میں ہر قسم کے کتب قانونی موجود ہیں۔

مرتبہ مجموعہ گشتیات فینانس سرکار عالی ۱۳۲۱ تا ۱۳۲۱ف	صہ	مرتبہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۸ف	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۳ف	عہ ۸ر	مرتبہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۹ف	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۴ف	عہ ۸ر	مرتبہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۴۰ف	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۵ف	عہ ۸ر	مرتبہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۴۱ف	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۶ف	عہ ۸ر	آفس آڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۰ تا ۲۶	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۷ف	عہ ۸ر	آفس آڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۱ تا ۳۲	عہ
مرتبہ گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۸ف	عہ ۸ر	آفس آڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۳ تا ۳۵	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ فینانس معہ فرامین مبارک ۱۳۳۸ف	عہ ۸ر	آفس آڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۶ تا ۳۹	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ فینانس معہ فرامین مبارک ۱۳۳۹ف	عہ ۸ر	آفس آڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۴۰ف	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ فینانس معہ فرامین مبارک ۱۳۴۰ف	عہ ۸ر	مرتبہ ہدایات حسابی ضلع	عہ
مرتبہ گشتیات محکمہ فینانس معہ فرامین مبارک ۱۳۴۱ف	عہ	مرتبہ دستور العمل شاخ امانت و مبادلہ	عہ
مرتبہ مجموعہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۱ تا ۲۵	صہ	مرتبہ ہدایات متعلقہ عمل تحویل و خروج	۸ر
مرتبہ مجموعہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۲۶ تا ۳۲	صہ	جدید ضابطہ ملازمت پولیس سرکار عالی موتر سیمات حالیہ	عہ
مرتبہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۳ف	عہ ۸ر	" گشتیات محکمہ معتمدی مال ۲۹ تا ۳۲ف	صہ
مرتبہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۴ف	صہ ۸ر	" گشتیات محکمہ معتمدی مال ۳۳ تا ۳۶ف	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۵ف	عہ ۸ر	" گشتیات محکمہ معتمدی مال ۳۷ تا ۳۹ف	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۶ف	عہ ۸ر	" خلاصہ گشتیات کوتوالی معہ نظائر	عہ ۸ر
مرتبہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۷ف	عہ ۸ر		

ملنے کا پتہ غلام دستگیر تاجر کتب چارکمان حیدرآباد دکن

مرمہ مجموعہ گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۲۱ف تا ۱۳۲۵ف	ص	مرمہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۸ف	۸ع
گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۳ف	۸ع	گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۹ف	۸ع
گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۴ف	۸ع	گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۴۰ف	۸ع
گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۵ف	۸ع	گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۴۱ف	۸ع
گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۶ف	۸ع	آفس آرڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۰ تا ۱۳۲۴ف	۸ع
گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۷ف	۸ع	آفس آرڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۲۵ تا ۱۳۳۱ف	ع
گشتیات محکمہ فینانس سرکار عالی ۱۳۳۸ف	۸ع	آفس آرڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۲ و ۱۳۳۳ف	۸ع
گشتیات محکمہ فینانس معہ فرامین مبارک ۱۳۳۸ف	۸ع	آفس آرڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۴ تا ۱۳۳۹ف	۸ع
گشتیات محکمہ فینانس معہ فرامین مبارک ۱۳۳۹ف	۸ع	آفس آرڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۴۰ف	۸ع
گشتیات محکمہ فینانس معہ فرامین مبارک ۱۳۴۰ف	۸ع	آفس آرڈر مصدرہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۴۱ف	۸ع
گشتیات محکمہ فینانس معہ فرامین مبارک ۱۳۴۱ف	۸ع	مرمہ ہدایات حسابی ضلع	۸ع
مرمہ مجموعہ گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۲۱ تا ۱۳۲۵ف	ص	دستور العمل شاخ امانت و بیادلہ	۸ع
گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۲۶ تا ۱۳۳۲ف	ص	ہدایات متعلقہ عمل شمول و خروج	۸ع
گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۳ف	۸ع	قانون سکہ قرطاس سرکار عالی	۸ع
گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۴ف	۸ع	قانون سکہ جات سرکار عالی	۸ع
گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۵ف	۸ع	مجموعہ مرہٹی آموز ترجمہ اردو معہ	۸ع
گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۶ف	۸ع	فرہنگ امتحان زبان ملکی	۸ع
گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۱۳۳۷ف	۸ع		

ملنے کا پتہ غلام دستگیر تاجر کتب چارکمان حیدرآباد دکن